ترجمہ جلد چہارم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار

شاہنشاہی انگلستان وہندوستان باوالیان

ملک وراجگان ونوابان ورؤساے

متعلقہ ریاستہاے ملک راجپوتانہ

ووسط ہند ومالوا

فہرست

جلد چہارم

عہدنامہ واقرارنامہ وسندہاے متعلقہ ملک راجپوتانہ ووسط ہند مالوا

دیباچہ

توقف جو اس جلد کے طبع کرنے مین واقع ہوا باعث مشکلات و دقت کے ہوا جو بیچ فراہم کرنے اقرارنامجات وغیرہ رئیسان خرد ملک مالوا کے رونما ہوئی اس قسم کے کاغذ کی فراہمی سابق کبھی منجملہ کسی صاحب مین نہین آئی تھی لہذا بہت کم اور بہت ضروری و امورات اہم کے کاغذ دفتر فارن گورنمنٹ مین موجود تھے اب جسقدر فراہم ہوئے اسکے عوض مولف شکرگزار میجر میڈ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند کا ہے کہ اونہون نے اور اونکے صاحبان اسسٹنٹ نے اور خاص کر لفٹننٹ برادفورڈ صاحب اور میجر ہچنسن صاحب اور میجر بنیہ صاحب نے اونکی مدد اس امر مین بہت کی ہے

اکثر اقرارنامجات جو حصہ سوم جلد ہذا مین ہین دفتر وسطی ہند سے فارسی مین ملے تھے اونکا ترجمہ مولوی الطاف حسین خان بہادر اور بابو آنند موہن مکرجی اور بابو ہرکشن کانگو متعلق دفتر فارسی نے کیا ہے اور تصحیح اوسکی صاحب بہادر پولیٹیکل اجنٹ بہادر وسطی ہندوستان نے فرمائی جسکی عوض مولف شکرگزار اون صاحبان کا ہے

المرقوم بمقام شملہ تاریخ ۱۷ ماہ جولائی ۱۸۶۴ عیسوی

حصہ اول

عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد متعلق ممالک راجپوتانہ

طریق عدم مداخلت کا جو بعہد لارڈ کورنوالس صاحب کے جلوس سے اختیار کیا گیا تھا اوسکے باعث ملک دہلی
ہندوستان و راجپوتانہ قزاقان پنڈارا کا شکار ہوا انکی قوت زیادہ ہوئی جسقدر قوت مرہٹا کی کم ہونے لگی
اور اونہون نے رفتہ رفتہ غارتگری ممالک انگریزی مین بھی شروع کی کوئی طریق محافظت کا اور کوئی
تقسیم فوج ملک کو اونکے طریق جنگ آوری سے مضمون محفوظ نرکھ سکتا تھا اور گورنمنٹ کو مجبور ہوا
کہ ایک عام طریق دوستی و اتفاق کا واسطے انہدام کلی قوت پنڈارا کے اختیار کیا جاے عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے روسے
جو ساتھ سیندھیا کے ہوئی تھی وہ قید دور ہوگئی جو سابق بہ سبب عہدنامجات سے درمیان گورنمنٹ
انگریزی اور ریاست ہاے راجپوتان کے تھی اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوا کہ مراسم عہد باون کے
ساتھ قائم کرین مطلب عہدنامجات کا جو اونکے ساتھ ہونے کو تھے یہ تھا کہ ایک سد راہ بخلاف طریق غارتگری
و ایذادہی حکومت سیندھیا و ہولکر کے اوس حد سے جو گورنمنٹ نے دیگر تدابیر سے واسطے اونکے مقرر
کی تھی اوسوقت مین یہ بیان نہین ہوا تھا کہ گورنمنٹ کو اختیار مداخلت بیچ امور اندرونی انتظام ریاست ہاے
راجپوتان مین حاصل رہی صرف اسقدر قرار پایا کہ اونکے امور پولیٹکل و امور بیرونی مین گورنمنٹ انگریزی کو [illegible]
اور مداخلت رہے اور یہ قرار پایا کہ درصورتیکہ یہ رئیس گورنمنٹ انگریزی مین شامل ہوجاینگے
تو سیندھیا اور ہولکر کو خراج معمولی ادا کرے اور گورنمنٹ انگریزی کو بر حسب حیثیت ریاست ہا بطور معاوضہ
اوس خرچ کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ حفاظت اون ریاستون کے ہوگا دیا جاے

اس قاعدہ پر تدابیر ساتھ ریاست ہاے اودے پور و جے پور و جودھپور و کوٹا و بوندی و کرولی و بانسواڑہ
و ڈونگرپور و کشن گڈہ کے عمل مین آئین اور مراسم گورنمنٹ کے ساتھ ریاست ہاے مذکورہ جیسلمیر و بیکانیر
کے ترقی پذیر ہوئین مگر اس قسم کے مراسم اتحاد و اتفاق اونکے ساتھ نہین ہوے جیسے دیگر ریاستون کے
ساتھ ہوے تھے

راجپوتانہ مین اٹھارہ ریاست ہین منجملہ اونکے پندرہ راجپوت ہین اور دو جاٹ یعنی بھرت پور اور دھولپور
اور ایک مسلمان یعنی ٹونک اور ریاستہاے راجپوتانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

اودے پور	دو لکھ	جہلاوڑ	[illegible]
جے پور	سو لکھ	پرتاب گڈہ	[illegible]
جودہ پور	[illegible]	بانسواڑہ	[illegible]
کوٹا	[illegible]	ڈونگر پور	[illegible]
بوندی	[illegible]	سروہی	[illegible]

ماوراے خراج مسبوق الذکر ریاستہاے ذیل یعنی اودے پور وجودہ پور وکوٹا روپیہ حسب تفصیل ذیل بطور مدد خرچ فوج مختص المقام دیتے نہین

اودے پور	[illegible]	بابت مدد خرچ میواڑ بہیل کور کے
جودہ پور	[illegible]	بابت مدد خرچ فوج بے آئین ارنپورہ (جو سابق بنام جودہ پور لیجن مشہور تہی)
کوٹا	دو لکھ	بابت مدد خرچ فوج بے آئین دیولی (جو سابق بنام کوٹا کنٹنجنٹ مشہور تہی)

اور گورمنٹ انگریزی مبلغ لاکہ بچاس ہزار روپیہ سالانہ نواب ٹونک کو بالعوض مدنامجات کے جو اوسنے گورمنٹ کو دی ہین دیتی ہین

اودے پور یا میواڑ

کپتان بروک صاحب کی تاریخ میواڑ سے استنباط کیا گیا خاندان اودے پور راجپوت رئیسان ہندوستان مین سب سے بڑے مرتبہ وشان کا ہے رئیس حال کو ہندو خاندان رام سے جو سابق راجہ اجودہیا کے کہتے ہین ونسل نیک اس سے جو اولاد رام سے تہا لگاتے ہین اور اس خاندان کی بنیاد ۱۴۴ عیسوی مین ہوئی تہی اور ریاست ہاے ڈونگر پور وسروہی وپرتاب گڈہ اس ریاست کے فروع ہین سیواجی بانی حکومت مرہٹا ور خاندان بہونسلا بہی اسی خاندان اودے پور سے نکلے ہین کسی ریاست ہند نے ایسا دیر اور سخت مقابلہ مسلمانون کا نہین کیا جب سے کہا اور اس خاندان کے آبرو اور شیخی اسمین ہے کہ انہون نے کسی شاہنشاہ اہل اسلام کو اپنی دختر نہین دی اور مدت تک انہون نے دیگر راجپوتان سے کے ساتھ شادی کرنی منع کی تہی جنہون نے ایسی حرکت کرکے اپنی آبرو برباد کی تہی —

رانا اودے پور جو سنہ[illegible]ء مین گدی نشین ریاست ہوا تہا ایک صلحنامہ ساتہ راجہ ہاے جے پور و جودہ پور سے اس نیت سے کیا کہ باہم اتفاق کرکے حفاظت ایک دوسرے کی بمقابلہ مسلمانان کے کیا کرین اوس مین ایک یہہ بہی شرط تہی کہ یہ راجگان آیندہ مجاز شادی کرنیکے بیچ خاندان اودے پور کے متصور کیے جاوین اس شرط پر کہ جو اولاد اودے پور کی رانی سے اونکو ہوگا وہ گدی نشین ریاست ہوگا اور دوسری رانی کا اولاد گدی نشین نہوگا اس شرط کے باعث جو فساد باہم ہوا اوسکا نتیجہ یہ پیدا ہوا کہ اس ملک کو مرہٹون نے بہی فتح کیا اور زیر حکم مرہٹونکے اسقدر تباہی اور بربادی اس ملک کی ہوئی کہ کبہی عہد مسلمانان مین بہی نہین ہوئی تہی

سنہ[illegible]ء مین بجاے رانا امر اکے سنگرام سنگہ ثانی گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ[illegible]ء مین جگت سنگہ ثانی جب نادرشاہ واپس روانہ ہوا اور پیشوا نے محمد شاہ سے چوتہ کل ملک کی ٹہرالی تہی تو اوسنے اودے پور مثل دیگر ریاستون اپنی چوتہ طلب کی اور سنہ[illegible]ء مین باجی راو پیشوا نے ایک عہدنامہ ساتہ جگت سنگہ ثانی کے منعقد کیا اور رانا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکہ ساٹہ ہزار روپیہ سالیانہ بالعوض چوتہ پیشوا کو دیا کریگا

جے سنگہ راجہ جیپور نے دختر سنگرام سنگہ اودے پور سے شادی کی جب اوسکا ایک فرزند ایشری سنگہ نامے موجود بقید حیات تہا اور بمنظر اسکے انفساخ شرط گدی نشین ہوا اوسنے ایشری سنگہ کی شادی ساتہ دختر راوت سالمبر کے جو ایک رفیق ذی قوت اور حاکم موروثی فوج اودے پور کا تہا کی بعد وفات جے سنگہ کے ایشری سنگہ نے ریاست و حکومت پر قبضہ کیا مگر دعوی مادہو سنگہ کا جو اولاد رانی اودے پور سے تہا تائید مہارانا نے کی مہاراو ہولکر سے اس بارہ مین مدد چاہی اور اقرار کیا کہ اگر وہ ایشری سنگہ کو برخاست کردے تو مہارانا اوسکو اسی لاکہ روپیہ دینگے اور بابت جزوی مقدار اس روپیہ کے اوسنے یعنی مہارانا نے ضلع رام پورہ ہولکر کو دیا گو اس ضلع کے دینے سے چندان خرابی واقع نہوئی مگر بعد ازین یہ ایک رسم ہوگئی کہ اگر کوئی نزاع بابت باہم پیدا ہوا تو اوسکی عوض لینے کے واسطے مدد مرہٹونکی طلب ہونے لگی اور اسطرح اونکا قدم میواڑ مین مضبوط ہوتا گیا اور آخر کو یہ ہوا کہ وہ ہر معاملہ مین ثالث ہونے لگے اور دراصل وہی حاکم ملک ہوئے

سنہ ۱۸۵[illegible]ء مین پہر ارادہ ہوا تہا کہ اس شرط کو تجدید ہو کیونکہ سنہ مذکور مین مہاراو کوٹا نے مہارانا اودے پور کی بہانجی کے ساتہ شادی کی اور پہر اقرارنامہ اوسنے اور اوسکے فرزند نے لکہ دیا کہ فرزند مذکور گدی نشین ریاست ہوگا مگر بعد وفات اسکی اولاد بہانجی مہارانا مستحق ریاست ہونگے مگر صاحب اجنٹ گورنر جنرل نے اس شرط کو منظور نہین کیا

جب مداخلت انگریزی ۱۸۱۷ء مین بموجب قاعدہ عدم مداخلت کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے جاری کیا تہا اودے پور سے اوٹھ گئی تو ملک اودے پور کو فوج سیندہیا و ہولکر و امیرخان ٹونک گردہ قزاقان پنڈارا نے خوب غارت اور تباہ کیا اور مہارانا یہان تک تنگ ہوا اور اس نوبت کو پونہچا کہ گذارہ اوسکا منحصر اوپر فیض بخشی ظالم سنگہ کارپرداز کوٹہ کے رہا ظالم سنگہ مذکور اوسکو ایکہزار روپیہ ماہواری واسطے گذارہ کے دیتا تہا اس حالت مین خود مہارانا کے رفیق جنگ طعنہ زنی کرتے تہے اور جنکو قوت حاصل تہی وہ اپنے اپنے قلعہ جات مین جا بیٹہے اور اپنی حفاظت مین مصروف ہوے

اس حالت تباہ و زبون مین مہارانا بہیم سنگہ ۱۸۱۸ء مین تہا جب گورنمنٹ انگریزی نے تجویز عام کی کہ صلح اور اتفاق باہم ایسا کیا جاے جس سے انسداد کلی پنڈارا کا ہو بہیم سنگہ ۱۷۷۸ء مین صاحب حکومت ہوا اور اوسکا او جگت سنگہ ثانی کے عہد درمیان مین سندہیان ذیل گدی نشین ہوے تہے ۱۷۵۲ء مین پرتاب سنگہ ثانی اور ۱۷۵۴ء مین راج سنگہ ثانی اور ۱۷۶۲ء مین رانا ارسی اس رانا کی [illegible] ضعف سے تمام سردار اوسکے علیحدہ ہوگئے اور اضلاع جادوجرنی و نیچ و مور در سیندہیا نے لیلیے اور نیم ہمیرا ہولکر نے اور گودوار جودہپور نے اور ۱۷۷۲ء مین ہمیر گدی نشین ہوا تہا اسکے عہد مین سیندہیا نے اضلاع رتن گڈہ و کہیری و سنگولی اپنے قبضہ مین کرلی اور اضلاع جاتہہ و نجور و ندوی ہولکر نے

از روی عہدنامہ نمبر ا کے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ ملک اودے پور کی حفاظت کرینگے اور کوشش بلیغ کرکے جو ملک اوس سے نکل گیا ہے اوسکو موقع مناسب پر واپس دلوا دینگے اور مہارانا نے اقرار متابعت گورنمنٹ انگریزی کیا اور وعدہ کیا کہ وہ تحریرات پولیٹکل سے پرہیز رکہینگے اور جو مقدمہ ہوگا اوسکو سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور پانچ سال تک ایک ربع آمدنی ملک کا بطور خراج ادا کیا کرینگے اور بعد ازان آٹہہ حصونمے تین حصہ واسطے دوام کے دیا جاے گا

منشاء شرط ہفتم عہدنامہ مذکور کا یہ تہا کہ گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ جسطرح وجب اور رضہ رہوگا [illegible] بازیابی مانند و اپسی ملک کے کارروائی کرینگے اس شرط کی روسے ریاست اودے پور کو باعث ناالشائث [illegible] کا خصوصاً در باب واپسی ضلع نیم ہیرا کے دستیاب ہوا اور یہ ضلع چونکہ امیرخان کو دیا گیا تہا لہذا واپس نہین ہوسکتا تہا بیچ مین ۱۸۲۸ء کے کپتان ٹولر صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ سیوارے نے بلا اجازت سرکار فوج اودے پور کو حکم دیا کہ ضلع مذکور پر قبضہ کرلین مگر بعد ازان ہوجانیکے گورنمنٹ انگریزی نے مہارانا سے زبردستی پہر نواب [illegible]

دلوادیا اور حساب ایام قبضہ کا طلب کیا

ضلع میرواڑہ جسمین اقوام غارتگران آباد ہین اہ رجا اودے پور اور جودہ پور اور گورنمنٹ انگریزی کے

پرگنہ جات بیور دحات ستاکنہ و بہار سرکوجرا اور بہلول گورنمنٹ انگریزی کے پاس تہے اور تودگڈہ اور دیوہ

اور سرنتہہ اودے پور کے پاس اور جانگ اور کوٹ کرانا جودہ پور کے پاس تہے

قبضہ مین بالاشتراک بباعث قبضہ اجمیر کے ساتہ فوج انگریزی نے ۱۸۲۱ع مین سب پر عملدرآمد کرلیا بنظر رفاہ

وبہتری ملک انتظام انگریزی اس ملک اودے پور مین کیا گیا اور ایک فوج لوکل یعنی مختص المقام بہرتی کی گئی

جسکے مصارف کیواسطے اودے پور اور جودہ پور نے پندرہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ دینا قبول کیا اگرچہ مہارانا

اودے پور نے استرضا اپنی بیچ اس انتظام کے ظاہر کی اور اپنے دیہات گورنمنٹ انگریزی کو واسطے

دس سال کے دے دیے مگر اوسنے کوئی اقرارنامہ حسب دستور داخل نہین کیا اور چونکہ اوسکی استرضا بعینہ

خواہش کے دی گئی تہی لہذا اوس سے سوائے پندرہ ہزار روپیہ کے اور کچہ واسطے مصارف لوکل کور کے طلب

نہین ہوا پہر انتظام ۱۸۳۳ع مین ختم ہوگیا اور چونکہ مہارانا کو اس سے بہت انتفاع ہوا تہا لہذا اوسنے اپنی خواہش

واسطے انعقاد عہدنامہ جدید نمبر ۴ کے واسطے آٹہ سال کے ظاہر کی اور وعدہ کیا کہ وہ بیس ہزار روپیہ بجائے

پندرہ کے دیا کریگا ۱۸۴۳ع مین اوسنے یہ اپنی خواہش ظاہر کی کہ اوسکی اضلاع جبتک گورنمنٹ انگریزی کو مناسب

معلوم ہو اپنے پاس رکہے گورنمنٹ انگریزی نے بہت تدابیر واسطے تعلیم اور تربیت بہیر لوگون کے عمل مین لائی

اور ۱۸۴۷ع مین یہہ تجویز ہوئی کہ حصص میواڑ اور جودہ پور واسطے ہمیشہ کے شامل اضلاع انگریزی کے رہین مہارانا نے

منظور کیا کہ اوسکے دیہات واسطے دوام کے گورنمنٹ کے پاس ہین مگر یہ شرط پیش کی کہ اضلاع جادو وجیرن

نیمچ وغیرہ اوسکو مستاجری مین دیے جائین کیونکہ یہ اضلاع سیندہیا نے بابت مصارف گوالیار کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ

انگریزی کو دیے تہے اور مہارانا اپنا استحقاق واسطے اونکے واپس ملنے کے ازروے شرط ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ع

جانتا تہا انتظام اور حکومت مہارانا کی ایسی خراب اور سخت کی کہ وہ اضلاع اوسکو دینا مناسب متصور نہین ہوا

ایسی حالت عدم اطمینانی سے قبضہ انگریزی علاقہ میرواڑہ مین رہا

اضلاع کوہی اودے پور جو بجانب جنوب بمغرب واقع ہین اون مین اقوام صحرائی وفسادانگیز بہیل و گراسی

آباد ہین انکے سردار بہی راجپوت ہین مگر برائے نام اطاعت اودے پور کی کرتے ہین اور جہان رہتے ہین

اوسکی ملکیت کا استحقاق انکا ہے اور مہارانا کا کچہ اختیار وہان نہین ہے یہ لوگ دیہات قرب وجوار سے

روپیہ زبردستی لیتے ہین اور محصول گذرہاب او مسافران پر لیتے ہین جنکی حفاظت سے کے یہ لوگ ذمہ دار متصور ہین
اکثر ارادہاے غیر مناسب درباب مداخلت حقوق معینہ کے بہ سبب کاراے اس سبب سے وہ لوگ آمادہ
سرکشی ہوے اور امر ضرورت امداد فوج انگریزی واسطے اونکی تنبیہ کے ہوئی اور یہ امر دریافت ہوا کہ بغیر نگرانی
افسران انگریزی کے امنیت حاصل نہین ہو سکتی لہذا ۱۸۲۳ء مین یہ تجویز ہوئی کہ ایک فوج بنام بہیل کور بہرتی ہو کر
ان اضلاع مین قائم کیجاے مہارانا اودےپور نے وعدہ کیا کہ فر اس فوج کے خرچ کی واسطے بابت اپنے
حصہ علاقہ میرواڑہ کے مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ اور آمدنی گذشتہ تخمیناً مبلغ چالیس ہزار روپیہ دیا کریگا اور اوسنے
یہ ضلع واسطے دس سال کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیا کہ وہ اپنا انتظام کرین یہ فوج ۱۸۴۱ء مین بمصارف مبلغ ایک لکھ
بیس ہزار روپیہ سالیانہ کے بہرتی ہوے منجملہ اسکے اودےپور نے وعدہ کیا کہ وہ پچاس ہزار روپیہ دیا کریگا
مگر انتظام ثانی اس علاقہ کا متعلق مہارانا کے رہا جبسے یہ فوج قائم ہوئی اوس وقت سے غارتگری بہیلون کی مسدود
ہوئی مگر تکرار ہمیشہ فیمابین ریاست ہندوستانی کے جو بہیلونکو تباہ کیا چاہتی تہی اور صاحب سپرنٹنڈنٹ کہ وارہ
جو اونکی حفاظت مین تہا ہوتی رہی ۱۸۶۱ء مین مصارف اس فوج کا مبلغ اٹھانوے ہزار روپیہ رہگیا
کپتان ٹاڈ صاحب اول اجنٹ اودےپور مین مامور ہوے چونکہ ملک مین بالکل بدنظمی غالب تہی لہذا
مداخلت صریح واسطے بہبودی ملک کے اور سرانجام کرانے شرائط عہدنامہ جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوا تہا
ضرور ہوئی پس کپتان ٹاڈ صاحب کو حکم ہوا کہ انتظام کل امور ریاست اپنے اختیار مین لین نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ
زرنکاسی جو ۱۸۱۹ء میں صرف چار لاکھ اڑتالیس ہزار نو سو اٹھارہ روپیہ تہا ۱۸۲۱ء مین آٹھ لاکھ ستتر ہزار چھ سو چھتیس ہو گیا
بیچ ۱۸۲۱ء کے یہ مداخلت کچھ کم ہو گئی اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ چند سال مین ریاست پر قرضہ ہو گیا اور خراج
اداے انگریزی بہی باقی رہتے رہتے یہ نوبت پہونچی کہ گورنمنٹ انگریزی کا روپیہ خراج مبلغ سات لاکھ نوے ہزار
سات سو سینتالیس باقی رہ گیا اور آمدنی مسدود ہو گئی پس نہایت ضروری ہوا کہ اضلاع مذکورہ پہر سپرد پولیٹکل
اجنٹ کیے جائین اور صاحب موصوف مہارانا کو ایکہزار روپیہ روز دیا کرین اور چند اضلاع واسطے اداے خراج
بقایا کے علیحدہ کیے جائین حالت محتاجی جسکو مہارانا پہونچا تہا اگرچہ نتیجہ اوسکی اپنی بے اعتدالی اور عدم ہوشیاری کا
تہا مگر اوسکو چند روزہ کہہ سکتے ہین کیونکہ وہ ریاست مین صرف ذاتی یا عادتی خرابی ایک خاص شخص کی تہی لہذا
۱۸۳۹ء مین حکومت مہارانا کی دوبارہ قائم ہوئی اور مداخلت صاحب پولیٹکل اجنٹ کی برخاست کی گئی چند ماہ
کے عرصہ مین فضولی و ظلم شعاری اوس درجہ کو پہونچی جہان تک سابق حاصل تہا اور ریاست قابل گذرنے تنخواہ ملازمان

مہارانا بہیم سنگہ نے ۱۸۲۸ع مین وفات پائی اور اوسکا فرزند جوان سنگہ نامی اوسکی جگہہ جانشین ہوکر مصروف
زناکاری و بدوضعی ہوا عرصہ چند سال مین خراج باقی رہا اور ریاست مقروض ہوگئی اور دو لاکہہ روپیہ سالیانہ کی کمی
ہمیشہ ہونے لگی پس ۱۸۳۱ع مین صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرز نے حکم دیا کہ اگر مہارانا شرائط ادائے باقی کا سرانجام
نکرے تو ضمانت کامل علاقہ اکسی اور قسم کی طلب کیجاے

ماہ اگست ۱۸۳۳ع جوان سنگہ نے لاولد وفات پائی اوسکا جانشین اوسکا متبنی سردار سنگہ نامی ہوا اسکی جانشینی
کے وقت آدو وہ مبلغ اونیس لاکہہ ستہتر ہزار پانچ سو روپیہ تہا اونجملہ اسکے قریب آٹہ لاکہہ روپیہ خراج کا باقی تہا
سردار سنگہ سے اوسکے سرداران راضی اور خوش نتہے پس ۱۸۴۱ع مین اوسنے یہ تجویز کی ایک جمعیت پیادگان
ہمیشہ اوسکی ریاستگاہ مین رہا کرے تاکہ اوسکی حکومت کا استحکام ہو مگر یہ تجویز اوسکی منظور نہین ہوئی اوس نے
۱۸۴۲ع مین وفات پائی اور اوسکے بعد اوسکا سروپ سنگہ برادر خرد جسکو اوسنے متبنی کیا تہا جانشین ہوا
بباعث قلت روپیہ کے جو ریاست اودیپور پر تہا تہی اکثر درخواست کرتا ہے مین کہ خراج کم کیا جاے جو ۱۸۲۶ع مین
لاکہہ روپیہ اودے پور مین قرار پایا تہا ماہ جون ۱۸۴۶ع مین کم ہوکر صرف دو لاکہہ روپیہ کمپنی قرار پایا
سروپ سنگہ نے ۱۸۶۱ع تاریخ ۱۷ ماہ نومبر کو وفات پائی اوسکا برادرزادہ سمبہو سنگہ جسکو اوس نے متبنی کیا تہا
اوسکا جانشین ہوا اسکو استحقاق متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۳ کی عطا ہوا انتظام ملک اوسکی صغرسنی مین کونسل
کاربرداران ریاست بصلاح و مشورہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے کرتے ہین پہر کونسل مثل دیگر اس قسم کی مقدمات
کے صاحب پولیٹکل ایجنٹ نے نامزد کیے اور گورنمنٹ نے اوسکو منظور کیا گورنمنٹ نے اس کونسل کے
تین ممبران کو بعلت بدوضعی برخاست کیا اور بباعث بیہودگی کونسل کاربرداران کو یہ ضروری تصور ہوا
کہ اختیارات ہمہ دخیل یعنی دیوانی و فوجداری اور مال سپرد صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے تا صغرسنی مہارانا کے کی جائے
جب سے کہ گورنمنٹ انگریزی کا اتفاق سلطنت اودے پور کے ہوا اوسوقت سے ہمیشہ فیمابین رئیس اور
اوسکے سرداروں کے نزاع ہوتی آئی کیونکہ وہانکے سرداروں کے اکثر حقوق ایسے تہے جو سرداران دیگر ریاست
راجپوتانہ مین نتہے اکثر سرداران اولاد رئیسان سابق سے ہین اس مین سرداران چونڈاوت بڑے نامی گرامی
ہین اور جو اولاد چونڈا مین سے ہین از انجملہ انکے نہایت طاقتور راوت سلومبر کا ہے یہ شخص چونڈا جو دہ مدی سے
وسط کے ایام مین تہا اور اوسنے اپنا استحقاق [illegible] اپنے چہوٹے بہائی موکل و دیگر خود بطور مشیر یا کونسلی ریاست
رہا تہا اس سبب سے راوت سلومبر [illegible] کو بنا موروثی تصور کرکے دعوی کرتے ہین اور جب ۱۸۱۸ع مین

عہدنامہ۔ ابتہا تو تدبیر اسکی عمل مین آئی تہی کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی اس منصب کی بنام راوت ہو جاوے مگر
یہ امر نہوا بعد سرداران چونڈاوت کے سرداران سکہیاوت ہین جو اولاد سکہیا برادر پرتاب رانا جو سولہ صدی کے وسط
مین رئیس تہا ہین جسوقت عہدنامہ قرار پایا تہا تو یہ سردار حقیقت مہارانا کی اطاعت سے آزاد تہے لہذا اول ایک
امر جو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ نے کیا وہ یہ تہا کہ ایک عہدنامہ نمبر ۴ فیمابین مہارانا اور اوسکے سرداروں کے منعقد
ہو جسکی رو سے عہد ہوا کہ بنام علاقجات جو سرداروں نے پچاس برس کے عرصہ سے زبردستی یا کسی اور طور پر
حاصل کیے ہون واپس کر دین اور ہر سال تین مہینے کیواسطے خدمتگذاری رئیس کرین اسطور پر کہ ایکہزار روپیہ کی
آمدنی کی بابت دو سوار اور چار پیادگان رئیس کی خدمت مین حاضر رہا کرین غرض اس سے یہ تہی کہ جیسا انتظام سنہ [illegible]
مین یعنی جب سے خرابی ملک اودے پور شروع ہوئی اس ملک کا تہا اوسطور پر پہر قائم ہو جاے

جو سوار و پیادگان اس طرح آتے جاتے تہے وہ بہت جزوی تہے لہذا عرصہ قلیل کے بعد مہارانا نے بعوض اوس
خدمتگذاری ایک محصول چہٹوند یعنی ششم حصہ آمدنی کا اول اس بیان سے تحصیل کیا کہ یہ روپیہ واسطے
اخراجات شادی دختر انکے ہے اور بعد ازان بنام نہاد اخراجات پولس کے
مگر سرداروں نے اس محصول سے انکار کیا کیونکہ اول تو اونکے خلاف مرضی تحصیل ہوا تہا اور دوسری جس غرض سے
تحصیل ہوا تہا اوس مین صرف نہین ہوتا تہا لہذا سنہ ۱۸۲۷ع مین ایک اور عہدنامہ نمبر ۵ قرار پایا جسکا منشا یہ تہا
کہ سرداران ششم حصہ آمدنی ادا کیا کرین مگر خدمتگذاری نصف رہ جاے یعنی بابت اس آمدنی کے فی ہزار روپیہ کے
صرف ایک سوار اور پیادگان واسطے خدمتگذاری کے دیا کرین یہ عہدنامہ جو فیمابین مہارانا اور اوسکے
سرداروں کے قرار پایا تہا منظور گورنمنٹ ہوا مگر عملدرآمد اوسکا نہوا یہ بہی ویسا ہی بیکار رہا جیسا عہدنامہ سنہ ۱۸۱۸ع کا
ہو گیا تہا باعث سخت انتظام اودے پور کے اکثر سرداران نے سرکشی و سرتابی اختیار کی اور مہارانا نے
اونکی نالش شروع کی کہ وہ اپنا وعدہ پورا نہین کرتے سنہ ۱۸۴۰ع مین تیسرے مرتبہ عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا مگر بیسود ہوا اور پانچ
برس بعد پہر ایک عہدنامہ نمبر ۷ اوسکے عوض قرار دیا پر دو سال کے عرصہ مین تکرار اور نزاع عام ہو گئی مہارانا یہ
نالش کرتے تہے کہ سرداران اپنی خدمت موعودہ نہین کرتے اور سرداران یہ بیان کرتے تہے کہ اقرار کی میعاد سے
زیادہ ایام تک وہ اون سے خدمت لیا چاہتے ہین اور اونکے دیہات قرق کر کے بنام نہاد جرائم خفیفہ کے
اونسے زرجرمانہ تحصیل کرتے ہین

سنہ ۱۸۵۰ع مین مہارانا نے بہت سا علاقہ راوت سلومبر اور راوت انوگڈہ کا بعلت پور انکے اپنے

عہود سے کے قریب کیا مگر اوسکی فوج کو سرداران مذکورین نے زبردستی نکالدیا اور پہر اپنے علاقہ متروقہ پر خود قابض ہو گئے
مہارانا اور سرداروں نے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست فیصلہ کی کی اور تحقیقات کامل سبب نزاع کے عمل مین
آئی مسٹر ہنری لارنس صاحب نے ایک عہدنامہ جدید بہ تبصرہ قرار دیا مگر اسپر دستخط صرف مہارانا اور چار سرداران کلان نے
کی اسکی شرائط مندرجہ بتی کبہی انصرام پذیر نہین ہوئین اور گورنمنٹ نے آخر کار اوسکو بہی منسوخ اور مسترد کیا مگر حفاظت
اول سرداران کی ملحوظ گورنمنٹ رہی جنہون نے اس عہدنامہ پر دستخط کیے تہا اور اسی نظر سے سنہ ء مین مہارانا سے
علاقجات مہتاب سنگہ جو مہارانا نے ضبط کر لیے تہے مہتاب کو واپس دلوا دیے

رقبہ ریاست اودے پور کا گیارہ ہزار چہ سو چودہ میل مربع ہے اور آبادی گیارہ لاکہ اکہتر ہزار چار سو نفری
نکاسی خام قریب چالیس لاکہ روپیہ کے ہے مگر منجملہ اسکے قریب بارہ لاکہ روپیہ کے جاگیرداران مین اور چہٹا حصہ
یعنی ششم حصہ آمدنی ادا کرتے ہین پس بعد منہائی اس جاگیر و دہرم ہتہ و خراج انگریزی وغیرہ کے قریب چودہ لاکہ
روپیہ ریاست کو باقی رہتا ہے مہارانا کی سلامی ۔۔۔ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہارانا بہیم سنگہ رانا اودے پور بوساطت مسٹر چارلس تہوفلس صاحب
منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگس کے جی گورنر جنرل
بہادر اور بمعرفت ٹہاکر اجیت سنگہ منجانب مہارانا باختیارات عطیہ مہارانا ممدوح

شرط اول

دوستی و اتفاق و یگانگت دوامی فیمابین سرکارین کے پشت با پشت تک رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست گاہ و ملک اودے پور کی کرینگے

شرط سوم

مہارانا اودے پور ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرتے ہین اور کسی
اور راجہ رئیس سے اتفاق نکرینگے

شرط چہارم

مہارانا اودے پور کسی راجہ یا رئیس سے بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے صلح نکرینگے مگر اونکی تحریر و پیام دوستان و رشتہ داران کے ساتھ جاری رہیگی

شرط پنجم

مہارانا اودے پور کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً تکرار یا نزاع کسی سے ہوگی تو وہ واسطے ثالثی و فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی

شرط ششم

چہارم آمدنی خام ملک اودے پور کی سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو پانچ سال تک ادا ہوگی اور بعد ازان آٹھ حصونمین سے تین حصہ واسطے دوام کے ادا ہونگے مہارانا کچہ واسطہ کسی اور حکومت سے درباب خراج کے نرکھینگے اور اگر کوئی اس قسم کا دعویٰ پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وغیرہ کرتے ہین کہ وہ اوسکا جواب اونکو دینگے

شرط ہفتم

چونکہ مہارانا بیان کرتے ہین کہ اکثر علاقہ ملک اودہ کے ناجائز طریق سے اورونکے قبضہ مین آگئے ہین اور چاہتے ہین کہ وہ اونکو واپس دلوائے جائین اور گورنمنٹ انگریزی بباعث عدم موجودگی وجوہات درست کے بالفعل وعدہ واثق اس بارہ مین نہین کرسکتے الا یہہ اقرار ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہمیشہ بہبودی ملک اودے پور ملحوظ رکھینگے اور بعد تحقیقات اور دریافت اصل حال ہر موقع کا اس امر مین کوشش بلیغ اور حسب وجوب ہوگا تو واپس بھی دلوا دینگے اور جو علاقجات اس طرح اودے پور کو باعانت گورنمنٹ انگریزی واپس ملینگے اونکا آٹھ حصونمین کا تین حصہ آمدنی کا واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو ادا ہوا کریگا

شرط ہشتم

فوج ریاست اودے پور حسب حیثیت ریاست موجب درخواست گورنمنٹ انگریزی کے دی جائیگی

شرط نہم

مہارانا اودے پور ہمیشہ حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور اس ریاست مین حکومت انگریزی جاری نہوگی

شرط دہم

عہدنامہ ہذا جسمین دس شرائط ہین بمقام دہلی منعقد ہو کر مزین بدستخط و مہر مسٹر چارلس ہو فلس مٹکاف صاحب کے

اور ٹھاکر اجیت سنگہ بہادر کے ہوئے اور ہز اکسلنسی معزز مارکوئیس ہیسٹنگس گورنر جنرل بہادر اور مہارانا بہیم سنگہ کی تصدیق اس عہدنامہ کی آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہو جاوے گی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

(مہر) دستخط میٹی مٹکلف

دستخط ٹہاکر اجیت سنگہ

دستخط ہیسٹنگس

(مہر گورنر جنرل)

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے تاریخ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مقام اوجین

دستخط جی ایڈم

سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۲

عہدنامہ جولفٹنٹ کرنیل لوکٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت امور ریاست ہاے راجپوتانہ کے منجانب آنربل کمپنی اور مہتہ شیر سنگہ پردہان و سیام ناتہ پروہت و رای جی کچی لال معتمدان ریاست اودے پور نے منعقد کیا اس مضمون سے کہ قبضہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات اودے پور پر جو اونکے علاقہ مگرا میر وارا میں واقع ہے آٹہ سال اور یعنی تاریخ ۳۱ ماہ مئی ۱۸۳۳ء سے لغایت ۱۲ ماہ مئی ۱۸۴۱ء جاری رہے منعقدہ بمقام بیور تاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۳۳ عیسوی باسترضاے سرکارین

شرط اول

جو انتظام اب دیہات حصہ اودے پور واقعہ مگرا میروارا جاری ہے وہ آٹہ سال تک اور حسب منشاء مسبوق الذکر جاری اور ساری رہے

شرط دوم

چونکہ انتظام حال مین خرچ بہت گورنمنٹ انگریزی کا اور نفع کثیر ریاست اودے پور کا ہوگا لہذا یہ مشروط اور معہود ہوتا ہے کہ دربار اودے پور گورنمنٹ انگریزی کو ماہوار سے مبلغ پندرہ ہزار روپیہ کلدار تک بابت

خرچہ چہاونی بیلوڑ کے سال بسال ادا ہوتا ہے مبلغ ... روپیہ سالانہ یعنی کل ... روپیہ سالانہ بابت اوسکے سال کے دیا کرینگے اور یہ روپیہ یکلخت واسطے مصارف تحصیل مالگذاری ہوگا۔

شرط سوم

دو متصدی ہمیشہ ہمراہ میجر ہال صاحب کے رہا کرینگے اور یہ پرتال حسابہ آمدنی دیہات حصہ اودے پور واقعہ میرواڑا کیا کرینگے اور حساب آمدنی دیہات مذکور تیار کرکے ساتھ کاغذ متصدیان گورنمنٹ انگریزی کے مقابلہ کیا کرینگے۔

شرط چہارم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بعد منظوری رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے روانہ دربار اودے پور کیجائیگی۔

نمبر ۳

نقل سند جو راناسمبہو سنگہ رئیس میواڑ (اودے پور) کو عطا ہوئی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت انگلشیہ (؟) ورئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین مدام رہے اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے مین بذریعہ اس سند کے منظور پورا کرنے اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے کسی وارث اصلی صلبی کے متبنے تمہارا اور تمہارے ریاست کے آیندہ حاکمان کا جو از روے دہرم شاستر و رواج خاندان کے متبنی کیا گیا ہوگا منظور اور قائم کیا جائیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس انتظام کا نہوگا جو اسطرح تمہاری ساتھ کیا جاتا ہے جب تک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جب تک وہ مطابق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جو ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے منعقد ہوئے ہین کاربند رہین گے۔

دستخط کیننگ

اسی مضمون سے کے اسناد راجگان جے پور و جودہ پور و بھرت پور و الور و بیکانیر و جیسلمیر و بوندی و سروہی و کرولی و پرتاب گڈہ و ڈونگرپور و بانسواڑہ و کشن گڈہ و دہولپور و کوٹا و جہلاور کو عطا ہوے۔

نمبر ۴

قول نامہ کپتان ٹاڈ صاحب — المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۱۸ء

اول تمام علاقجات خالصہ جو بعد مفسدہ حاصل ہوے ہین اور تمام علاقجات جو ایک رئیس نے دوسرے سے چھین لیے ہین واپس دیے جاینگے

دوم تمام جدید لکھوار او بھوم ولاگت چھوڑ دی جایگی

سوم دان وبرداو حق گورنمنٹ آجکی تاریخ چھوڑ دیے جاینگے یہ سب تعلق دربار سے رکھتے ہین

چہارم کوئی رئیس اپنے علاقہ مین چورونکو رہنے دیگا اور وہ چور انکو خواہ علاقہ کے ہون یا علاقہ غیر کے مثل ہوگیا و باوری و تھوری وغیرہ ملازم رکھنے کی اور نہ کسیکو اجازت رہنے کی ہوگی باستثناء اونکے جنہون نے کاروبار دیانت کو اختیار کیا ہو اگر کوئی اون مین کا پھر اپنی عادت قدیم پر مائل ہوگا تو وہ فوراً متروک کیے جاینگے اور تمام اسباب جو چوری جایگا اوسکے معاوضہ کا ذمہ وار وہ رہیگا جسکے علاقہ مین چوری ہوئی ہوگی

پنجم سوداگران علاقہ یا علاقہ غیر اور تمام قافلہ اور بیوپاری و بنجارہ جو ملک مین گذر کرینگے اونکی حفاظت ہوگی اونکو کسیطرح کی تکلیف یا اونسے مزاحمت نہوگی جو کوئی خلاف اسکے کریگا اوسکا علاقہ ضبط سرکار ہوگا

ششم حسب الحکم خدمت سرکار اس ملک مین یا ملک غیر مین جہان ہوگی کیجاے گی سب رئیس چار حصون مین تقسیم ہونگے اور ہر ایک حصہ کے رئیس تین تین مہینے حاضر باش رہینگے اور بعد ازان رخصت کر دیے جایا کرینگے اور سال بھر مین ایکمرتبہ سب رئیس جمع ہوا کرینگے اور یہ اجتماع دسہرہ پر ہوگا دس روز پیشتر سے بیس روز بعد تک یہ جلسہ رہا کریگا اور باستثناء اون رئیسون کے جنکی باری حاضر باشی کی ہوگی اور سب باقیماندہ رئیس اپنے اپنے مکان کو رخصت کر دیے جاینگے بوقت ضرورت جب اونکی خدمت درکار ہوگی تو تمام تعمیل حکم طلبی کرکے حضور مین حاضر رہینگے

ہفتم تمام پٹہ دار سردار و اہلکار جنکے پاس علاقہ از روے سند عطیہ دربار ہے وہ اپنی اپنی خدمت جداگانہ کرینگے وہ لوگ شامل پٹہ دیگران جنکے پاس بہت علاقہ ہے نرہینگے متوسلان و رعایاے کم رتبہ رئیسان جنکے پاس پٹہ رئیسونکے ہونگے وہ خدمت اون رئیسونکی کرینگے

ہشتم کوئی رئیس اپنی رعایا پر زیادتی یا ظلم نہین کریگا اور نہ زیادہ ستانی یا جرمانہ وغیرہ وہ لینگے یہ حکم ہے

نہم جو کچھ اجیت سنگ نے اقرار کیا ہے اور دربار نے منظور اور قبول کیا ہے وہ سب کو تسلیم کرنا ہوگا

دہم جو کوئی مندرجہ صدر سے انحراف کریگا راجہ اوسکو سزا دیگا اس امر مین قصور نسبت دربار کے عائد نہوگا۔ جو کوئی اس سے انحراف کریگا اوسکو قسم ایکلنگ جی اور سری دربار کی ہے

دستخط کیا مہارانا اور کرنیل ٹاڈ صاحب اور تینتیس رئیسون نے

نمبر ۵

قول نامہ جو فیما بین مہارانا اور اونکے سردارون کے بذریعہ کپتان کوبی صاحب پولیٹکل ایجنٹ میواڑ کی قرار پایا اور ۱۵ اپریل ۱۸۵۴ء واسطے منظوری کے روانہ ہوا

قول نامہ جو فیما بین مہارانا بہیم سنگہ اور اونکے سردارون کے اور جاگیرداران وغیرہ میواڑ کے ۱۸۱۸ء مین قرار پاکر منظور گورنمنٹ انگریزی ہوا تہا وہ غیر مکتفی واسطے تصفیہ و تعین حقوق وغیرہ فریقین متصور ہوا لہذا مہارانا اور اونکے سرداران باتفاق شرائط ذیل کو بہی جو مزید اوپر شرائط سابقہ کے ہین منظور کرکے درخواست منظوری گورنمنٹ کرتے ہین

اول جاتون بحساب ششم حصہ اصل آمدنی کے لیا جائیگا اور ششماہی اقساط کے بموجب ادا ہوگا سوائے اس رقم ادائی کے اور کوئی رقم یا جرمانہ جبریہ واجب الادا نہوگی

دوم ہر ایک سردار نصف فوج اپنی اوس مقدار سے جو اوسپر ازروے سند کے دینی فرض ہے ہمراہ لیکر تین مہینے تک ہر سال مین خود حاضر رہ خدمتگزاری کریگا بعد انقضا اس میعاد کے اوسکو مہارانا اجازت دینگے کہ اپنی جاگیر مین واپس جاوے

سوم غیر علاقہ کے بیوپاری وغیرہ جو ملک میواڑ مین گذر کرینگے وہ اپنی اطلاع حکام مقام کو جہان وہ شب رہینگے کرکے اونکی حفاظت مین رہینگے اور وہ حاکم ذمہ دار اونکے مال و اسباب کا ہوگا مگر یہ ذمہ داری اوس مال و اسباب کی نہوگی جو فاصلہ ہر موضع سے اور بلا اطلاع دہی کے فروکش ہونگے

چہارم سردار وغیرہ اپنی رعیت سے نصف نکاسی مثل دیہات خالصہ لیا کرینگے اگر اسمین کچہ عذر پیش ہوگا تو رعیت ایک ثلث نکاسی معہ برار حسب دستور قدیم ادا کرینگے

پنجم ہم اپنے کامداران اور پٹیت وغیرہ کا حساب کتاب ازروے انصاف کے تصفیہ کرینگے

ششم کوئی موضع بغیر وجہ کافی کے قرق نہوگا

ہفتم اگر کوئی سردار مجرم کسی جرم کا ہوگا اوسکو سزا حسب حیثیت جرم دیجائیگی۔

ہشتم جمع بھوم جو قبل از ۱۸۲۲ع دی گئی ہین وہ جائز متصور ہونگی۔

نہم دہوس اور روزینہ اور دستک وغیرہ کسی کچہری ضلع سے کسی سردار پر جاری نہوگی مگر جب ضرورت اوسکے اجرا کے ہوگی تو وزیر کی کچہری سے جاری ہوگا۔

دہم مرنا یعنی جان بخشی حسب دستور قدیم قائم رہیگا مگر نسبت مجرمان قتل کے مرعی نہوگا۔

واضح ہو کہ یہ قول نامہ ۱۸۴۰ع تک فریقین نے دستخط کیا تھا مگر اس سال مین اوسپر دستخط فریقین کے اور گواہی کرنیل رابنس صاحب پولیٹیکل اجنٹ کی بطور صداقت کی گئی۔

نمبر ۶

قولنامہ جو فیما بین مہارانا اور اونکے سردارونکے روبروے میجر راونس صاحب پولیٹیکل اجنٹ میوار بتاریخ یکم فروری ۱۸۵۴ع منعقد ہوا

بتی مسیا کہ بدی ۴ ہم آٹسٹ ۱۸۱۸ مطابق ماہ مئی ۱۸۱۸ع ایک قولنامہ اس شرائط کا بوساطت کپتان ٹاڈ صاحب کے دستخطی مہارانا و سرداران بنا بر تسع فریقین قرار پایا تھا

چونکہ اکثر اوقات سرداران نے شرائط قولنامہ مذکور کا لحاظ نہین رکہا اور اوسکے عمل مین لاے مہارانا نے منظور کیا کہ بصلاح و اتفاق راے کپتان کوٹ صاحب یا ایک قولنامہ جدید بابت اوسی شرائط اصل قولنامہ داخل کر کے اور شرائط جو مفید فریقین یعنی مہارانا و سرداران متصور ہون ازاد کیے جائین اور بروز دسہرہ تمام رئیس جمع ہون اونکے روبرو یہ شرائط قولنامہ پڑہے جائین اور اونکو سب مراتب اوسکے تفہیم کیے جائین اور بعد ازان اون سب کے دستخط معہ دستخط مہارانا کرائے جائین اور صاحب پولیٹیکل اجنٹ سے بھی درخواست کیجاے کہ وہ بھی اسکو اس غرض سے دستخط کرین کہ تمام رئیس تعمیل شرائط ہذا کیا کرین یہ قولنامہ کئی سال گذرے ترتیب پایا تھا مگر اب تک اوسپر دستخط رئیسان یا مہارانا یا صاحب پولیٹیکل اجنٹ نہین ہوئے تھے اب حسب درخواست رئیسان و سرداران میوار مہارانا سروار سنگہ نے اسکو منظور کرکے بغیر ازاد کرنے کسی اور شرط اسکے تصدیق کیا اور وہی روبروے میجر راونس صاحب قائم مقام پولیٹیکل اجنٹ میوار حسب دستور قرار پایا

تاریخ ماگھ بدی ۱۳ سمت ۱۸۹۶ یا یکم فروری ۱۸۴۰ء

اور دستخط مہارانا و کل سرداران و رئیسان میواڑ کے اوسپر ہوئے

شرائط مستزاد جو واسطے نفع فریقین کے تجویز ہوئین

اول پیچ شرط نہم قولنامہ اولین مین درج ہے کہ کوئی رئیس زیادتی یا ظلم اوپر اپنی رعیت کے نہین کریگا اور بنام ڈنڈ اوسپر روپیہ بوقت نکر تحصیل ہوتی تھی موقوف ہونگے چونکہ اونہون نے بجز نباہ اس شرط کی کارروائی نہین کی ہے اور اونکے تظلم اور شدائد سے اکثر رعیت میواڑ سے مفرور ہوگئین یہ حکم ہوتا ہے کہ وہ آیندہ ایسی حرکات سے باز رہین تاکہ رعیت کو ترغیب دوبارہ آباد ہونیکی ہو اور آمدنی ملک مین اور پٹہ جات اور بہبودی ملک مین ترقی ہو

دوم یہ ہر ایک رئیس پر واجب ہے کہ معہ اپنی فوج کے حاضرباش دربار مین ہون ہر سال مین رہے یہ قایم اور جاری رہیگا اور کوئی رئیس زیادہ اس میعاد سے اودے پور مین رکھا نجایگا کیونکہ اونکے یہان رہنے سے اوسکا خرچ زائد ہوتا ہے اور تکلیف بھی اوسکو ہوتی ہے اور دربار کو اختیار ہے جسکو چاہین اس حاضرباشی سے بری کرین مگر یہ نہوگا کہ اوسکی میعاد حاضرباشی مین دربار کسی اور رئیس کو حاضرباش دربار رکھے یعنی جب تک میعاد حاضرباشی ایسے رئیس بری شدہ کی منقضی نہوجاوے گی اوسوقت تک کوئی دوسرا رئیس حاضرباش ہوگا اور رئیسونکو چاہیے کہ جسقدر فوج کا حکم ہوا اوسقدر اپنے ہمراہ رکھے اگر مقدار معینہ سے کم رکھیگا تو باعث ناراضامندی مہارانا ہوگا

سوم ہشتم حصہ آمدنی دیہات خالصہ کا دربار گورنمنٹ انگریزی کو واسطے حفاظت ملک میواڑ کے بمقابلہ دشمنان غیر کے دیتے ہین اس مطلب کیواسطے ایک حبہ بھی جاگیرداران سے نہین لیا جاتا تا ادای خراج جیسا یہان مذکور ہے محض واسطے حفاظت ملک کے بمقابلہ حملہ آوری غیر کے ہے کیونکہ فوج سرداران اس کام کے واسطے مکتفی نہین ہے اور سرداران کو بہت نفع اسطرح ملا ہے سابق ایام مین جو پٹہ ڈکیتونکو دی جاتی تھی اسواسطے کہ ملک کو بہت تنگ کرتے تھے اب یہ خرابی دفع ہوگئی جو فوج سرداران بوقت ضرورت آئیگی وہ صرف نصف اوس فوج کی ہوگی جسکے ملازم کرلینے کا اونکو حکم ہے اور یہ فوج کچھ لائق کار بھی نہین ہے اس سبب سے دربار کو بمجبوری دستکات و روزینہ دیہات سرداراں مین جاری کرنے پڑتے ہین اور اونکے جاری کرنے سے بہت دقت اور تکلیف خرچ ہوتا ہے چونکہ دربار اپنے دیہات خالصہ کا خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین لہذا سرداران کو مناسب تھا

کہ وہ کچھ روپیہ اپنی دیہات کی آمدنی مین سے دربار کو دیتے مگر بخیال اسکے کہ وہ کچھ روپیہ بباعث اسکے دے نہین سکتے
کہ وہ تنخواہ فوج رکھنے پرورش اپنے سرداران و متوسلان کے ہوتا ہی مہارانا نے یہ مناسب تصور کیا کہ دیہات
خاص مین سے خراج ادا کرین اور کچھ مطالبہ اس بابت سرداران سے نکرین مگر اب مہارانا پھر تجویز کرتے ہین
کہ بعوض نصف فوج کی خدمت سرداران پر موجب لکھے کے فرض ہے وہ موقوف ہوجاوے اور بالعوض اوس خدمت
کے نقد و آنہ ساڑھے سات پائی فی روپیہ بنام چھٹوند دیا جاوے تاکہ اس روپیہ سے فوج جدید واسطے کار ریاست
کے بھرتی کیجاوے سرداران کو یہ خیال نکرنا چاہیے کہ یہ روپیہ جو لیا جاتا ہے بابت اوس خراج کے لیا جاتا ہے
جو گورنمنٹ کو ادا ہوتا ہے کیونکہ اوس روپیہ کا کوئی جزو کسی اور کام مین سوا بھرتی سپاہ صرف نہوگا اور ادائے چھٹوند
کچھ سرداران پر سخت نہوگا جب وہ خیال کرینگے کہ اونکا بارہ مہینے کا حاضر باش خدمت رہنا زیادہ تکلیف دہ اور صرف
طلب ہوگا اگر بوقت ضرورت دربار کو ضرورت اونکی فوج کی ہوگی اور فوج مذکور کو کسی کام پر باہر حدود میواڑ کے تعینات
کرینگے تو زر چھٹوند مین اوس سردار کو روپیہ مجرا ملیگا جو فوج دیگا
چہارم مہارانا بیان کرتے ہین کہ وہ بغیر وجہ کافی کے کسی سردار کا کوئی موضع ضبط کرکے دوسرے کو نہ دینگے
لیکن چونکہ اکثر سرداران دانستہ ادائے زر چھٹوند مین توقف اور التوا کرتے ہین تو دربار کو بمجبوری دستکات
سواران و پیادگان کا اوپر دیہات رئیسان باقیدار کے بھیجنا واسطے ادائے دین کے ضرور ہوتا ہے جس سبب
سرداران کا صدہا روپیہ کا نقصان ہوتا ہے اور دربار کو کچھ فائدہ نہین ہوتا لہذا مہارانا نے یہ تجویز کی ہے کہ
ہر ایک سردار کا مختار حاضر رہا کرے اور بمشورہ وزیر بندوبست پانچ سال کا بابت ادائے زر چھٹوند دو اقساط مین
کیا جاوے اس تجویز کے کرنے سے بھیجنا زر چھٹوند و دستکات کا ضروری نہوگا اور اگر کوئی سردار اس پر بھی اندر
میعاد معینہ ادائے زر مذکور کا نکریگا تو اوسکا علاقہ برابر باقی زر چھٹوند کے ضبط سرکار ہوگا اور پھر سردار مذکور
کو ... نہین ملیگا

میعاد قسط اول کی مگسر سودی پورنماشی اور دوسری قسط کی جیٹھ سودی پورنماشی قرار پائی
دستخط ہوئے راو بخت سنگھ بیدلا والہ
راوت پدم سنگھ ... والہ
راوت ناہر سنگھ دیوگڈہ والہ
راوت ساتم سنگھ

گرفتار کرکے معہ مال مغروقہ جو اونکے ساتھ دستیاب ہوگا اوس ریاست مین جسکی رعیت وہ ہین بموجب مراسم کے جو باتفاق
رائے دربار و حکومت سے پور وجو وہ پور قرار پائے ہین بہیجدینگے

چہارم دربار نے حسب درخواست سرداران یہ اقرار کیا ہے کہ جب کوئی تکرار اون مین دربابِ حدود کے
یا کسی اور امر کے پیدا ہوگا تو موقع واردات پر ایک پنچایت چار اشخاص مجوزہ سرداران اور ایک سرپنچ مجوزہ دربار جمع ہوگے
اونکا کام یہ ہوگا کہ وہ تحقیقات کرکے تصفیہ تکرار کا بروے انصاف و راستی کے کرین اور اونکا فیصلہ طرفین پر
واجب التعمیل ہوگا

پنجم یہ اقرارنامہ برضا و رغبت فریقین قرار پایا ہے اور وعدہ اوسکی تعمیل کا باہم ہوگیا ہے بنام سرداران
چونڈاوت خدمتگاری بخوشی اور رضامندی سے بموجب قولنامہ کے کرتے رہینگے اور جیسا مہارانا
جیون سنگہ کے عہد مین تہا اوسیطرح کرتے رہینگے اور اگر کوئی امر بے پروائی یا انحراف شرائط قولنامہ کا ظہور
مین آئیگا تو جس سردار سے وہ امر سرزد ہوگا وہ جیسا قولنامہ اولین مین درج ہے مورد ناراضامندی سرکار دربار ہوگا

دستخط مہتا شیر سنگہ حسب الحکم دربار

راوت ناہر سنگہ

راوت پرتہی سنگہ

مہاراج ہمیر سنگہ

راوت دولہ سنگہ

نمبر ۸

قولنامہ سنہ ۱۸۵۴ عیسوی

چونکہ بہت برس سال گذشتہ سے مہارانا اور سرداران مین نااتفاقی جاری ہے مہارانا ہمیشہ پاس نمک حلالی کی کرتے
رہے اور سرداران تظلم اور شدائد کی

صرف بنظر امنیت ملک و رفاہ ہر قسم رعایا کے اکثر صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ اعظم کو وقتاً فوقتاً حکم ہوا کہ تصفیہ
فریقین کا کردین

اکثر قولنامجات قرار پائے اور دستخط ہوئے اور منظور فریقین ہوئے مگر بسبب کسی وجہ سے ہمیشہ فسخ ہوئے

جو جواب مہارانا کا نسبت نالشات سرداران بابت دست اندازی اونکے علاقہ جات کے ہے اوس سے
ثابت ہے کہ صرف دست اندازی اونکے دیہات مین نہین ہوئی ہے بلکہ اور دیہات اوس مین قائم کیے گئے ہین
اور جو کارروائی نسبت اولاد اونکے ہوئی ہے اوس سے ظاہر ہے کہ سزا اوسے جرم کی بہی بہت سخت دی گئی ہے
اندر بارہ سرداران کے اس امر کا انکار نہین ہوا ہے کہ وہ نافرمان بردار بلکہ سرکش ہوتے تہے
ایسی حرکات طرفین کی اب موقوف ہونی چاہئے خواہش گورنمنٹ ہندوستان کی یہ ہے کہ تمام رعایاے
میواڑ جاننا چاہئے کہ گورنمنٹ نسبت اپنی مہارانا کی پاسداری کرینگی اوسوقت تک کہ جب تک مہارانا از روے
انصاف کے اور رضامندی عام اور مطابق صلاح و مشورہ صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے اور حسب الحکم
گورنمنٹ اور مطابق شرائط قولنامہ ذیل کے جو مبنی اوپر شرائط قولنامجات سابقہ کے ہے کاربند ہونگے
جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا وہ مجرم گورنمنٹ انگریزی اور حسب التعذیر مقصور ہوگا اختیار عام حاصل ہے کہ
جو جلسے اپیل یا استغاثہ روبروی صاحب پولیٹکل ایجنٹ و ایجنٹ گورنر جنرل کے ہے حکم صاحب موصوف کا قطعی اور
مطابق منشای قولنامہ ہذا اور رواج قدیم کے متصور ہوگا

شرط اول

زر چہٹوند بحساب ۲ ر فی روپیہ اصل نکاسی ریاست میواڑ کو دو وقت یعنی ماہ دسمبر و ماہ جون مین معرفت کسی حاضر
باش یا وکیل کے ادا ہوگا

اگر کوئی شخص اوقات معینہ پر نہ دے تو اوسکو سود بحساب بارہ روپیہ فیصدی فی سال دینا ہوگا اور بعد بارہ مہینے
کے علاقہ اوسکا بقدر زر باقی ضبط ہوگا

وہ سردار جو اپنے اصل زر نکاسی کا نشان نہ دینگے تو تحکماً تشخیص جمع نکاسی کیجاویگی مگر بعد ازین پہر
زیادہ طلبی اونسے نہوگی

سلومبر زر چہٹوند نہین دیتا مگر دار الریاست مین حاضر باشی اور خدمتگزاری بارہ مہینے کرتا ہے

ماسواے زر چہٹوند بحساب ۲ ر فی روپیہ سرداران ایک سوار اور دو پیادہ بہی تین مہینے تک واسطے خدمتگزاری
اندر یا باہر کے یعنی اندر حدود میواڑ کے یا باہر اوسکے بجاے دو سوار اور چار پیادہ کے جو وہ لوگ فی ہزار روپیہ
آمدنی اراضی تک دیتے تہے دینگے ہین اگر کوئی زائد لینے کی ضرورت ہو تو رانا بحساب مبلغ شانزدہ روپیہ فی سوار
اور مبلغ شش روپیہ فی پیادہ دینگے اور اگر کوئی سپاہ بہیجنے مین کمی کریگا تو اوسکے اسی حساب سے روپیہ لیا جاویگا

تمامی سرداران معہ اپنی فوج کے مقام اودے پور دس روز پیشتر سے پانچ روز بعد دسہرہ تک رہا کرینگے تاکہ
رانا کو سلام کرین اسوقت اونکی خدمتگذاری کے ایام اور مقام تجویز ہوگا بوقت ضرورت تمام سردار بحصول حکم
بدستخط خاص رانی کے معہ اپنی فوج کے حاضر ہونگے

وہ لوگ جو رانا سے علیحدہ جاگیر پاتے ہین وہ زر چھوٹنڈا ور خدمتگذاری علیحدہ علیحدہ کیا کرینگے

شرط دوم

کید یعنی فیس جو بموقعہ تلوار بندی وغیرہ کے گدی نشینی ادا ہوتا ہے بحساب ۱۲ فی روپیہ زر نکاسی خام سالیانہ پر
لیا جاتا ہے اور فیس اداے زر چھوٹنڈ سالیانہ کو موقوف کریگا اور سرداران ہیت اگرچہ گوندا و کنور وغیرہ
اس فیس سے مستثنا ہین مگر بالعوض اسکے وہ نذرانہ دیتے ہین اور بجاے اوسکے ... رانا کی
اب آٹھ روپیہ فیصدی برابر زر نکاسی کے مقرر ہو گیا ہے

شرط سوم

تمام روپیہ جو رانا نے ادا کیا ہے یا آئندہ ادا کرینگے بابت نقصانی مال مسروقہ جسکا اونکی ریاست
مین چوری جانا ثابت ہوگا سرداران سے مع سود بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی بابت ایام گذشتہ کے اور
مبلغ دوازدہ روپیہ فیصدی واسطے آئندہ کے دلوایا جائیگا

شرط چہارم

چور اور ڈاکو و ٹھوری وباوری وغیرہ کی گرفتاری او کو کوئی سردار پناہ نہ دے جمعیت کا چوری و دانستہ
مال مسروقہ رکھنا و حمایت دزدان برابر جرم کے متصور کیے جاینگے وہ لوگ باتفاق راے صاحب پولیٹکل
اجنٹ بہادر سزا قید یا جرمانہ پاینگے تمام تجاران و سوداگران و قافلہ و بنجارہ و مسافران کی حفاظت
علاقہ جات سرداران سے ہوگی اور وہی لوگ ذمہ دار ہونگے اگر کوئی اونکی علاقہ مین ہو بشرطیکہ اونھون نے اپنے
آنے کی اطلاع سرداران کو دی ہو اور اپنی محافظت کی بابت شایستہ بندوبست عمل مین لاے ہون غارتگران ...
گرفتار ہوکر حوالہ مہارانا کے کیے جاوین اگر سرداران سے یہ امر ہونا ممکن نہو تو وہ اسکی اطلاع مہارانا کو دین
تو صاحب پولیٹکل اجنٹ باتفاق مہارانا کے درباب فریقداری کے تصفیہ کرینگے تمام دعوی مال مسروقہ کے
جنکی چوری کا سراغ دیہات میوار مین حکم ہو جائیگا وہ دیہات ادا کرینگے جہان سراغ ختم ہوگا

شرط پنجم

تمام روپیہ جو سرداران نے مہارانا سے قرض لیا ہو یا اونکی ضمانت پر قرض لیا ہو ادا ہونا چاہیے رقم اول یعنے قرضہ مہارانا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی وقرضہ دیگران بضمانت مہارانا صاحب بحساب مبلغ نہ روپیہ فیصدی درصورتیکہ کوئی سود بوقت لینے کے قرار نہ پایا ہو اور اگر کچھ مقرر ہوگیا ہے تو وہ ادا ہونا چاہیے اور صاحب پولٹکل اجنٹ اقساط اس روپیہ کے ادا ہونیکے واسطے تجویز کر دینگے

شرط ششم

تمام نذرانہ سواے مفصلہ ذیل کے موقوف ہوئی

اول بروقت گدی نشینی کے یا شادی اول رانا یا بعہد کے سولہ سرداران اور دوراجگان درجہ اول سے بانصد روپیہ اور اکثر زیادہ ... حسب ... رواج ہوا و کم رتبہ کے سرداران ... مبلغ دو روپیہ فیصدی اصل زرنکاسی پر ... لیا جائیگا

دوم بروقت شادی رانا کی بہنون کے یا دختران کے ... فی روپیہ اصل نکاسی سال بر حال اور گھوڑے حسبقدر عہد رانا بھیم سین سنگہ ... نہ سرکار یعنی ریاست کو دیا جائیگا

سوم بروقت جانے رانا کے کسی تیرتہ پر ... فی روپیہ اصل زرنکاسی سال حال پر سرکار یعنی ریاست کو دیا جاے گا

شرط ہفتم

جو روپیہ اس قسم کا سرداران سے بابت شادی ہمشیرہ رانا وحال لینا باقی ہے وہ بحساب ۲ فی روپیہ اصل نکاسی حال پر دیا جاے گا

شرط ہشتم

سرداران اوس سے زیادہ روپیہ اپنی رعیت سے بروقت گدی نشینی یا نذرانہ کے نلین ... کو دیتے نہین

شرط نہم

عرصہ قلیل گذرا کہ اکثر سرداران ملزم ضد اور نمک حرامی کے اور اسطرح سزاوار جرمانہ دینے کے ہوئے تھے لیکن مہارانا نے بصلاح صاحب اجنٹ بہادر اب سے بجز قصورات سرداران شیو سیر و دیوگڈہ کے چشم پوشی کی ہے ان دو سرداران نے زبردستی دیہات منضبط چھین لیے ہین اور فوج ریاست کو نکال دیا ہے

اس جرم سے پاداش مین ہر ایک اوسکا مبلغ ؏ روپیہ جرمانہ ادا کرے اور مہارانا نے تمام جرائم بجز جرم قتل معاف کیے مگر آئندہ ہر ایک جرم سزایاب سزاے مجوزہ عدالت ہوگا

شرط دہم

موجودہ اراضی مکانات جاگیر دیہات قطعات اراضی مرہونہ کو اغذ اسناد وعطایات واراضی دہرم ربہ وغیرہ قبضہ قابضان حال مین رہینگی وہ لوگ جنکے پاس بذریعہ بخشش نامجات عہد بہیم سنگہ کے ہین یا کواغذ اسناد کپتان ٹاڈ و کپتان کوپ صاحبان سے ہین اونکے مقبوضات بلا وجہ قوی کے ضبط نہونگے اور اونکے حقوق کی تحقیقات معرفت صاحب پولیٹکل اجنٹ کے ہوگی اور اگر مصلحت ہوگی تو اونکے ساتھ چار سرداران بھی تحقیقات مین شامل رہینگے گروہ سردار ہونگے کہ جنپر گمان دشمنی کا نسبت اونکے رئیس کے نہوگا

جو بھومیا منجانب مہارانا بدستور سابق ذمہ دار حفاظت اونکی بھی دیہات کے ہونگے اور نیز ذمہ دار نقصانی بذریعہ چوری یا غارتگری جو اونکے علاقہ مین ہوگی

شرط یازدہم

دان یعنی محصول راہداری و لاگت یعنی ٹکس کہرا کرینی جو جنگل ترفی شتران ریواری و محصول خانہ شماری تمام متعلق گورنمنٹ ہین مگر وہ لوگ جنکا استحقاق تحصیل کرنیکا عہد ٹاڈ صاحب و کوپ صاحب سے چلا آتا ہے اور جنکے پاس اسناد موجود ہین وہی لوگ تحصیل کرنے مین رہینگے

شرط دوازدہم

تمام مطالبہ فوج جو عہد کپتان ٹاڈ صاحب اور کپتان کوپ صاحب کے جاری تھے جاری رہینگے مگر دیگر مطالبات جو عرصہ قلیل سے جاری ہوے ہونگے وہ موقوف ہونگے یعنی لاگت و دان و برار و جرمانہ وغیرہ اور اسناد معافی مہارانایان سابق و مہارانا سے حال کا لحاظ رہیگا اور وہ قائم اور بحال رہینگے

شرط سیزدہم

احکام در باب جہیلیانہ اور ڈاکن یعنی جادوگرنیان و بھوپا یعنی اطلاع دہندگان ڈاکنان و تیاگ بہات چرن جو صاحب اجنٹ گورنر جنرل اجمیر تارہ نے باتفاق راے مہارانا مقرر کیے ہین اونکی تعمیل ہر قسم کی باشندگان میواڑ پر فرض ہے تعدادان کو حسب لیاقت وحیثیت اونکے خوراک دی جائیگی مگر ایک آنہ سے کم اور آٹھ آنہ فی یوم فی کس

زیادہ نہ لیا جاوے گا اور کسی قیدی کو اذیت یا سختی نہ دی جاویگی

شرط چہاردہم

مہارانا و پولٹیکل اجنٹ و سرداران مین تین مختار لایق و ذی عزت قرار دینگے اور یہ لوگ ایک سات و ان آدمی نامزد کرینگے جو ایک کتاب قواعد موافق رواج و داد دہی رجواڑہ واسطے آیندہ ہدایت مقدمات دیوانی و فوجداری و مالی وغیرہ کے تالیف کرینگے جسکے بموجب آیندہ تمام آدمیونکی داد دہی ہوگی اور اس کتاب کو اول صاحب پولٹیکل اجنٹ منظور کرینگے

شرط پانزدہم

یہ عدالت جو قایم ہوگی یہہ تمام مقدمات سنگین و ضعیف جو اونکے روبرو پیش ہونگے فیصلہ کرینگے اور سرداران اپنے متوسلین اور رعیت کے مقدمات خفیفہ فیصلہ کرسکتے ہین اور مجرمان کو ایک مہینے تک کی قید دے سکتے ہین مگر کسیکو اذیت یا سختی نہین دے سکتے اپیل انکے فیصلہ کا جس مقدمہ مین چاہین وزیر کے روبرو ہوگا اور وزیر کے حکم کا استغاثہ روبروے صاحب پولٹیکل اجنٹ کے دایر ہوگا

شرط شانزدہم

سزا یعنی جان بخشی صرف باستثناے مقدمات جرم و ڈکیتی و جرایم بخلاف سلطنت کے اور سب مین امن حاکمان کے اختیار مین ہوگی جنکے اختیار مین اب تک رہی ہے

شرط ہفتدہم

بہاچ گریا یعنی عہدہ مصاحبت کو نسلی موروثی کی منظوری کپتان ڈارنڈ صاحب نے نہین کی تھی اور اب تک اوسکی منظوری نہین ہوئی ہے یہ منحصر اور برمرضی مہارانا کے ہے اور آیندہ مہارانا بیچ مقدمات سنگین کے بموجب مشورہ صاحب پولٹیکل اجنٹ اور چار یا پانچ سرداران نمک حلال و خیرخواہ کے حکم دیا کرینگے

شرط ہیجدہم

قدیم مراسم و حقوق سرداران و معبدان و سنگت ہاے مذہبی وغیرہ کی بحال اور برقرار رہینگی اور آن قول و عہد اشل سابق ملحوظ رہیگا

شرط نوزدہم

کوئی شخص باتہام جادوگری یا سحر سازی یا مبہوت کردینے کے گرفتار ہوگا اور بیچ جرایم زہرخورانی و آمد رفت

مجرمانہ میں جن دونونکی تحقیقات عدالت سے ہو سکتی ہے دربار کو اختیار مداخلت دست اندازی کا نہیں

شرط بستم

مہارانا اور جرمانہ صرف موجب حکم تحریری وزیر کے تحصیل کر سکتے ہیں اہر اس حکم میں تصریح وجہ جسکی بدولت جرمانہ کیا گیا اور تعداد جرمانہ جو حسب قاعدہ نصفت اور اعتدال کے ہونا مناسب ہو گا ثبت ہو گی اسیطرح یہی قاعدہ درمیان سرداران کے بھی جاری ہونا چاہیے جو جرمانہ خفیف اب تک لیتے ہیں اونکو وقتاً صاحب اجنٹ میں قاعدہ اور تعداد لکھوانی ضرور ہو گا اور رہو نسل ردستک صرف بحکم وزیر بھیجی جائینگی اور بحکم اون لوگون کے جو سب کام نائب صاحب کوپ صاحب کے وقت میں کرتے تھے

شرط بست و یکم

ایک افسر انگریزی یا اہلکار انگریزی واسطے تصفیہ تمام تنازعات حد بندی (یعنی کانکر یا سیم کے جھگڑے) حال و آیندہ مامور ہو گا اور خرچ اوسکا دونون فریق کو ادا کرنا ہو گا بشرطیکہ کوئی فریق ملزم خراب کرنے تودہ بندی یا نشان حد بست کا نہو گا اور اگر ایک فریق اس جرم کا مجرم قرار دیا جائیگا یا دونون طرف کا حصہ اوسکے ذمہ عائد ہو گا اور تب حسب ضرورت و حیثیت جرم سزا بھی اوسکو دیجائیگی

شرط بست و دوم

متبنی کرنے وارث و جانشین کے سرداران وغیرہ مجاز ہین مگر باطلاع مہارانا و موافق مراسم رواج و رسم شاستر کے متبنی ہو گا بعد وفات سردار کے اونکی بیوہ بصلاح خیرخواہان معینہ خاندان کے متبنی کر سکتی ہے اگر ان مین اتفاق رائے نہو تو اپیل اسکا صاحب پولیٹکل اجنٹ کے روبرو ہو گا

شرط بست و سوم

اراضی و دیہات معافی بنام رنگجی و ناتھو دوارا و چوپنی و بہاری داس و جوبے قابضان حال کے پاس جاری رہینگے اور زر نالکس یعنی فیس عدالت اول لوگونکو دیا جائیگا جو مستحق اوسکے ہین اور ہمراہ چندہ کے تحصیل نہوگا

شرط بست و چہارم

مکانات سرداران جو اودے پور مین موجود ہین ضبط ہو کر کسی دوسرے کو نہ دیے جائین جب تک وہ خود اوس مین رہین یا اوسکی مرمت کرین اور ہرگز بغیر اطلاع صاحب پولیٹکل اجنٹ کے نہ دیے جائینگے

اور اونکی باغات کی آب پاشی جو الامینی تالاب کے علاقے کے کسیقدر حصہ کی ہوا کریگی

شرط بست و پنجم

مہارانا کسی مقدمہ رہن مکان اور اراضی مین دست انداز نہوگا گو اوسکو لازم ہے کہ جہان تک ممکن ہو اسکا انسداد کرے اور وہ اپنی فوج سے بابت روپیہ پیشگی کے سود نلیگا بلکہ اوسکو چہار ماہہ ہمیشہ دیتا رہیگا اور نہ وہ اجازت دینگے کہ کسی دوکان یا تجارت مین اوسکا نام شامل کیا جاوے

شرط بست و ششم

قولنامہ سابق مین سرداران کو ممانعت تہی کہ باہم شامل و شریک نہون اسکا لحاظ کچہ نہین ہے پس ایسی شراکت یا اجتماع ضروری نہین کیونکہ ہر ایک شخص اب اگر اوسکی کچہ نالش ہے تو دادرسی پا سکتا ہے لہذا آیندہ اگر کوئی اسطرح شریک یا سازش کریگا جو وہ بطور دشمن ریاست تصور کیا جاویگا

شرط بست و ہفتم

ایک مختار منجانب ہر ایک سردار کے عدالت مین حاضر رہے اور اونکی معرفت کاروبار کا سر انجام ہوا کریگا اور اس کام کیواسطے صرف اشخاص ذی اعتبار مامور ہون اور اونکے ساتہ اوسی قرینہ اور مراسم سے پیش آیا جاویگا جیسی حیثیت اور مراسم اوسکے مالک کے ہین

شرط بست و ہشتم

تمام رعیت خواہ ریاست کی ہو اور خواہ سرداران کے جہان وہ چاہے بلا مزاحمت آباد ہو سکتے ہین اور جو کچہ دعوی اونکی نسبت ہوگا وہ عدالت مین رجوع کیا جاویگا اور تمام شخص بڑے یا چہوٹے سب اپیل روبرو صاحب پولیٹکل اجنٹ کے کر سکتے ہین

شرط بست و نہم

چونکہ علاقہ ریاست مہارانا ذمہ دار حفاظت ڈاک وہنگی گورنمنٹ انگریزی ہے پس سرداران کو بہی لازم ہے کہ وہ بہی اپنی اپنی جاگیر مین اسیطرح ذمہ دار اوسکے حفاظت کے اور معاوضہ مال مسروقہ یا مفرودہ کے رہین

شرط سی ام

بعد داخل کرنے قولنامہ کے جو تمام شرائط سابق کو منسوخ اور مستر د کرتا ہے کوئی تکرار جو کسی وقت فیمابین دربار اور سرداران کے درباب ایسے امور کے جنکا ذکر اس مین درج نہین ہے یا جو مشتبہ ہین پیدا ہوگی

اندر میعاد تین مہینے کے روبروے صاحب پولٹیکل ایجنٹ میوار یا ایجنٹ گورنر جنرل راجپوتانہ واسطے فیصلہ کے پیش ہونی چاہئیں اور صاحب موصوف کا فیصلہ ناطق ہوگا اگر کوئی مقدمہ اندر میعاد معینہ کے پیش نہو گا وہ فی الاصل تصور ہو کر خارج ہو جاوے گا

جے پور

ریاست حال جے پور کی نبیاد دہولا راے نامی نے بیچ سنہ ۹۶۷ عیسوی کے ڈالی تھی یہ خاندان متعلق کچھواہا راجپوت کے ہے اور اپنی نسل رام راجہ اجودہیا سے لگاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ درمیان رام اور دہولا راے کے چونتیس پشت گذری تہیں ہنگام نمبادر ایسی ریاست جے پور کے ملک راجپوتانہ منقسم بیچ چہوٹے زیر راجپوت اور مینا قوم کے تہا اور یہ سب اطاعت راجگان ہنود کی جو دہلی میں حکمران ہوتے کرتے تہے

بہت پہلے جے پور نے اطاعت مسلمانوں کی اختیار کی راجہ بہگوانداس اول راجہ راجپوت تہا جس نے واسطے دانستہ ساتہ دینے اپنی دختر کے شاہنشاہ دہلی سے شروع کیا تہا اور خاندان جے پور کے بڑے نامی افسران فوج شاہنشاہ کی خدمت میں رہتے تہے ایک راجگان جے پور میں سے جے سنگہ ثانی تہا جسکی حکمرانی سنہ ۱۶۹۹ء سے شروع ہوئی تہی یہ شخص عقل اور ذکاوت میں مشہور تہا اور ترقی دینے والا علم وہنر کا تہا اسکی لیاقت علم ہیئت ونجوم میں مشہور فاضلان ملک یورپ یعنی انگلستان میں ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجگان جے پور نے اتفاق ساتہ اودے پور اور جودہ پور کے کیا کہ ملکر مقابلہ حکومت مسلمانان کا کرین اور واسطے دوبارہ جاری کرنے رسم شادی وغیرہ کے ساتہ خاندان اودے پور کے جو وقت سے موقوف ہو گئی تہی جیسے جے پور نے اپنی دختر شاہنشاہ کو دی تہی انہون نے وعدہ کیا کہ اگر اسطرح شادی کی رسم پہر جاری ہو جاوے تو اولاد رانی اودے پور مقابلہ اولاد دیگر رانی کے منظور اور مستحق گدی نشینی ہوگا اس شرط سے حق تلفی پسر اکبر کی ہوتی تہی جے پور اور جودہ پور میں بڑا فساد پیدا ہوا

حکومت مرہٹون کی بیچ ملک راجپوتانہ کے بعد حکومت اہل اسلام کے قائم ہوئی تہی جب مراسم انتظام ملک فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور جے پور کے سنہ ۱۸۰۳ء میں شروع ہوے اوسوقت جگت سنگہ مہاراجہ جے پور کا تہا موافق تدابیر عالیہ گورنمنٹ انگریزی کے جو گورنمنٹ مذکور نے شروع جنگ مرہٹا کی تہان اور جسکی رو سے اتفاق اور صلح ساتہ راجگان راجپوت کے واسطے اخراج مرہٹون کے ملک ہندوستان سے ہوئی تہی ایک عہدنامہ نمبر ۹ سنہ ۱۸۰۳ء میں ساتہ مہاراجہ جے پور کے منعقد ہوا لیکن اوس رئیس نے اپنے اقرار اور عہود بہت بے ترتیبی سے سرانجام

اور لارڈ کورنوالس صاحب نے جنکی تجویز یہ تہی کہ صلح کلی موقوف ہو حکم دیا کہ مراسم جو جیپور کے ساتھ قرار پائے تہے
موقوف ہون اور آیندہ حفاظت اوس ریاست کی گورنمنٹ انگریزی نہین کریگی مگر قبل جاری ہونے اس حکم کے
مہاراجہ نے پہر اپنا انعقاد درست کیا اور لارڈ لیک صاحب کے ہمراہ کارگذاری دلی مقابلہ ہولکر کے کی جسکے
باعث لارڈ لیک صاحب نے اونکی اطمینان کی کہ حمایت انگریزی ترک نہوگی اونکے بحال رہینگی جو حکم لارڈ کورنوالس
نے تجویز کیا تہا اوسکی تعمیل سر جارج بارلو صاحب کی گو لارڈ لیک صاحب نے بلحاظ [illegible] کے اوس بارہ مین
تکرار کی مگر بارلو صاحب نے بخلاف اوسکے مراسم جیپور کے موقوف کیے

اس موقوفی مراسم اتفاق کو گورنمنٹ ولایت نے مشتبہ تصور کیا اور ۱۸۱۳ء مین حکم دیا کہ جب موقع ہو پہر
جیپور اندر حفاظت کے لایا جاوے مگر بباعث شروع ہونے جنگ نیپال کے یہ مناسب تصور ہوا کہ اس تجویز
کو بالفعل ملتوی رکہا جاوے اور جب یہ تدبیر بنظر رفاہ عام واسطے منہدم کرنے پنڈارون کے عمل مین آئی اوسوقت
یہ بہی سرانجام ہوا ۱۸۱۸ء مین جب پہر معاملہ مخابرت شروع ہوے تو دریافت ہوا کہ انفساخ عہد سابق سے ریاست
جیپور کو نقصان کر دیا ہے اور وہ دوبارہ عہدنامہ جدید کرنے پر راضی نہین ہوے مگر تمادی ایام سے جب ضرورتیں
ریاست کی زیادہ ہوئین اور ریاست مسلمہ قبضہ کر لی اور اندیشہ خارج ہونے سے حفاظت انگریزی سے ہوا
اور بباعث زیادتی فوج امیر خان جو ہمیشہ ملک پر علاقہ اونکا دبا ہوا تہا اور جسکی فوج کو عمداً اجازت [illegible] دی گئی
کہ جب تک سب لوگ اتفاق پر [illegible] کرنے [illegible] تک وہ اپنی [illegible]
اور [illegible] اتصال جیپور کے جسکے سبب جیپور خود بابت جزوی ریاست [illegible]
ان سب اسباب یکجائی ہونے سے جیپور نے مجبوری عہدنامہ جو بتاریخ دوم اپریل ۱۸۱۸ء منظور کیا جسکی
رو سے حفاظت انگریزی نسبت جیپور کے بہی مرعی تصور ہوئی اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ حسب الطلب
گورنمنٹ انگریزی وقت ضرورت فوج دینگے اور آٹہ لاکہ روپیہ سالانہ اوسوقت تک دینگے جب تک آمدنی
ملک چالیس لاکہ کی ہو جاوے گی اور جب اس سے زیادہ ہوگی تو جسقدر زیادہ ہوگی اوسکا پانچ آنہ [illegible]
اس قسم ادائی کے ادا کرینگے بعد اس عہدنامہ کے اول امر مہاراجہ کا یہ تہا کہ جو علاقجات سرداران نے اپنے
قبضے مین کر لیے ہین وہ ضبط ہون اور سرداران جو حقوق مہاراجہ کے سابق سے وہ ادا کیا کرین بوساطت
سر ڈیوڈ اختر لونی صاحب کے عہدنامجات مثل عہدنامجات جو اودے پور مین ہوے تہے منعقد ہوے
جو علاقجات سرداروں نے قبضہ کر لیے تہے وہ واپس مہاراجہ کو دیے اور سرداران نے وعدہ ادای رسوم و حقوق

اصلی مہاراجہ کیا

۱۸۱۸ء مین جگت سنگہ نے عمر عیاشی مطلق کے ختم کی اوسکی وفات کا اسکو افسوس نہوا اوسکے کوئی اولاد نہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ موہن سنگہ رشتہ دار بعیدہ خاندان کو حکومت پر قائم کیا جاے مگر تباریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۱۹ء ایک رانی مہاراجہ مرحوم کو لڑکا بعد وفات مہاراجہ کے پیدا ہوا وس کو سب سرداران جیپور اور گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست منظور کیا اور کاربرداری رانی یعنی والدہ طفل مذکور قرار پائی ۱۸۳۳ء تک جب رانی نے وفات پائی جے پور مین سواے بدنظمی اور بدانتظامی کے اور کچہ نہ تہا لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوئی کہ ایک صاحب افسر جے پور مین رہا کرے اور اوسکو اختیار دیا جاے کہ وہ مداخلت انتظام ملک مین کرے اور رفاہ گورنمنٹ اور اداے زرخراج ما نظر رکہے

مہاراجہ جے سنگہ یعنی پدر مہاراجہ جز وسال ۱۸۳۵ء مین فوت ہوا اسکا ایک فرزند رام سنگہ نامے مہاراجہ حال اوسوقت مین صرف دو سال کی عمر کا تہا بسبب وفات راجہ مرحوم کے بدگمان ہوا کہ جوتی رام نے جو محبت رانی مرحوم سے رکہتا تہا اور رانی کے سبب اوسکا بڑا اختیار اور اقتدار تہا اور اوسی عہدہ وزارت پر راول سری بیسل آور وہ گورنمنٹ انگریزی کو مقرر کیا تہا مہاراجہ کو زہر دیا تہا لہذا ہنگام وفات مہاراجہ کے صاحب اجنٹ گورنر جنرل جے پور مین گئے کہ وہان جاکر تحقیقات اس مقدمہ کی کرین اور انتظام بخوبی آئندہ کرین اور حفاظت وارث معصوم کی اپنے ذمے کہ مین تدابیر سخت جو صاحب موصوف نے عمل مین لائین اونکے سبب جوتارام نے بلوہ کرادیا صاحب اجنٹ کے دربے قتل ہوے اور صاحب اسسٹنٹ قتل ہوا خاندان صاحب اسسٹنٹ گرفتار ہو کہ بجاے راول سری بیسل جسکو صاحب اجنٹ نے وزیر مقرر کیا تہا سزایاب ہوے اور جوتارام اور اوسکے ہمراہی سرکش گرفتار ہوکر تا دام الحیات قلعہ چنار مین محبوس ہوے

بسبب اس بدنظمی مدت دراز تک جیپور کے بہت روپیہ خراج کا باقی رہ گیا تہا اور آمدنی ملک کی قریب مسدود ہونے کے ہوگئی تہی لہذا پہر گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت اس امر کی ہوئی کہ انتظام ملک مین مداخلت کیجاے ایک کونسل جسمین پانچ سرداران نامی کی زیر اہتمام صاحب پولٹکل اجنٹ قرار پاے اور یہ عہد ہوا کہ تمام امورات سنگین سپرد صاحب موصوف کے واسطے فیصلہ کے ہوا کرین فوج مین کمی کی گئی اور ہر قسم کے انتظام مین صورت اصلاح کی پیدا کی گئی اور ستی ہونا اور بردہ فروشی کرنا اور دختر کشی کرنا سب ممنوع ہوئی دریافت ہوا کہ خراج باندازہ آمدنی کے زیادہ ہے لہذا ۱۸۴۲ء مین چہیالیس لاکہ روپیہ باقی کا

معاف کیا گیا اور آیندہ کے واسطے چار لاکہ روپیہ سالانہ بابت خراج کے مقرر ہوا

مہاراجہ رام سنگہ نے خدمات لایقہ بلوہ مین کین بجلدوے اوسکے پرگنہ کوٹ قاسم اس شرط پر اوسکو عطا ہوا کہ جو نیدوبست مالگذاری عہد انتظام گورنمنٹ مین جاری ہوچکا ہے اوسکا لحاظ رکہین مہاراجہ موصوف کو اختیار متبنی کرنیکا بہی موجب نشان نمبر ۳ کے دیا گیا ہے یہ رئیس بہت ہوشیار ہے اور زیادہ توجہ بسبب تعلیم کے اور تیار کرنے راستون کے یعنی سڑک کے ابہی تلک نہین رکہتے ہین

استحقاق گدی نشینی ریاست جے پور در صورت نہونے کسی وارث اصلی کے منحصر اوپر راجاوت یعنی اولاد پرتہی راج کے ہین اور اوسکے دیگر فرزندان کی اولاد نہین ہے یہ پرتہی راج سابق مہاراجہ جے پور ہوگیا ہے اور اولاد نکو بارہ تہین اور پرتہی راج نے ہر ایک کو علحدہ علحدہ علاقجات بنام نہاد بارہ گوتری کے دیے تہے اب پہر گوتری بارہ سے زیادہ ہین کیونکہ کچہ اولاد حاکمان سابق کے پاس نہین اور کچہ جو پرتہی راج نے مقرر کی تہین اون مین سے مفقود و لاوارث ہو گئے ہین

رقبہ جے پور کا قریب پندرہ ہزار میل مربع ہے اور باشندے انیس لاکہ نفری خورد کلان آمدنی کا جاگیر اور دہرم آٹہہ مین دیا گیا ہے مگر تاہم اب تحصیل آمدنی ریاست چہتیس لاکہ روپیہ کی ہے خورد کلان تالاب سانبہر متعلق جے پور کے ہے اور نمک وہان پیدا ہوتا ہے اوسکی آمدنی اس ریاست کو قریب چار لاکہ روپیہ کے ہوتی ہے کسی فوج لوکل یا کنٹنجنٹ کی تنخواہ آمدنی جے پور سے نہین دی جاتی اصلی فوج لائق کا چار سو باون پیادہ توپخانہ چار ہزار چہہ سو پیادہ پانچہزار اکسو چہالیس سوار اور چار ہزار چہیانوے ناگ ہین مہاراجہ کی سلامی [illegible] توپ کی ہے

ان بارہ گوتری کی تفصیل نقشہ ہذا مین درج ہے

نقشہ بارہ گوتری

نمبر	گوتری	نام جاگیر بالعوض خدمت	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خورد خاندان مین	کل آمدنی خاندان	کیفیت
۱	پرنملوت	نیمبرا	[illegible]	۱	[illegible]	
۲	بہیم پوتا	مفقود	۔	۔	۔	
۳	بہتادت	چورنو	[illegible]	۱۰	[illegible]	
۴	بجاینوت	سمبرا	[illegible]	۴	[illegible]	
۵	سلطانوت	صورت	[illegible]	۔	۔	
۶	کنگروت	دگی	[illegible]	۴۴	[illegible]	یہ بارہ گوتری پرتہی راج کی بنائی ہوئی ہین
۷	راجاوت	چاندنی	[illegible]	۱۶	[illegible]	
۸	پرتاب جے	مفقود	۔	۔	۔	
۹	بل بہدروت	اجرولی	[illegible]	۲	[illegible]	
۱۰	سنداس جے	مفقود	۔	۔	۔	

نمبر	گوتری	نام جاگیر بلا تقسیم مع سمت	جمع سالانہ جاگیرات کلان	جاگیرات خرد جو خاندان میں ہیں	کل آمدنی خاندان	کیفیت
[illegible]	کلیانوت	کلوار	[illegible]	۱۹	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	بھجو	[illegible]	۶	[illegible]	
	[illegible]	دہونی	[illegible]	۱۴	[illegible]	یہ سب گوتری ولا دیگر جاگیرداران
	گہو سنانے	بھانکو	[illegible]	۲	[illegible]	کے قبضہ میں ہیں
	کہہ عوادت	مہار	[illegible]	۶	[illegible]	
	بھوران پوتا	نفتیدہر	[illegible]	۳	[illegible]	
[illegible]	تمنبر پوتا	مالکوہ	[illegible]	۳	[illegible]	
	نرو کہ	اونیرا	[illegible]	۶	[illegible]	
۶	پہنکاوت	لوہوان	[illegible]	۴	[illegible]	

نمبر ۹

عہدنامہ جو ساتھ راجہ جے پور ریاست جگرم کے تنشاء پر قرار پایا

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج راجندر سوائی جگت سنگہ بہادر معرفت ہز اکسلنسی جنرل جراڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی ملک ہندوستان باختیارات عطاے ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلی رائٹ آف دی موسٹ السٹریس آڈر آف سنیٹ پاٹرک ون آف پریویی کونسل ہز میجسٹی و پریسیڈنٹ آنریبل بورڈ گورنر جنرل ان کونسل بابت تمام ملک مقبوضہ سرکار انگریزی واقع ہندوستان و کپتان جنرل جمیع افواج انگریزی موجودہ ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دہراج راج راجندر سوائے جگت سنگہ بہادر منجانب ذات خاص و از طرف اپنے ورثا و جانشینان کے

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم فیما بین ہنوربل انگریزی کمپنی اور مہاراجہ دہراج جگت سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوے

شرط دوم چونکہ دوستی فیما بین سرکارین قرار پائی لہذا دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست سرکارین کے متصور ہونگے اور اس شرط کی پابندی سے سرکارین کو ملحوظ رہیگی

شرط سوم ہنوربل کمپنی کچھ مداخلت انتظام ملک مین جو اب مہاراجہ دہراج کے قبضہ مین ہی نہین کرینگے اور اونسے طلب خراج کی نہین کرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن ہنوربل کمپنی کا ارادہ حملہ آوری اوپر اوس ملک کے کرے جو ہندوستان مین

اب قبضہ آنریبل کمپنی مین ہے یا عرصہ قلیل سے اونکے قبضہ مین آیا ہی تو مہاراجہ دہراج اپنی کل فوج واسطی مدد فوج کمپنی کے بھیجینگے اور خود کوشش بلیغ بیخ نکالنے دشمن کے کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی اور محبت کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم چونکہ از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ذمہ دار حفاظت ملک بمقابلہ دشمن بیرونی کے ہوتی ہے لہذا مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار فیما بین اونکے اور کسی ریاست غیر کے واقع ہوتی تو مہاراجہ دہراج اول وجہ تکرار گورنمنٹ کمپنی مین بیان کرینگے تاکہ گورنمنٹ مذکور تصفیہ واجبی اوسکا کردین اور اگر بباعث اصرار و سینہ زوری فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاے تو مہاراجہ دہراج گورنمنٹ کمپنی سے استدعا اعانت کی کرینگے اور اگر معاملہ حسب بیان مسبوق الذکر ہوگا تو اعانت دیجائیگی اور مہاراجہ دہراج وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا بموجب اوس شرح کے جو اور رئیسان کے ساتھ قرار پاے ہین وہ ادا کرینگے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ خود مدعی اصل حاکم اپنی فوج کی ہر مگر ہنگامہ جنگ یا جب خیال جنگ ہو وہ حسب صلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جسکے شریک وہ ہونگے کارروائی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ دہراج کسی رعایاے انگریزی یا فرانس کو یا کسی اور باشندہ یورپ کو اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضاے گورنمنٹ کمپنی کے نہین رکھینگے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط ہین حسب دستور رقم او منظور ہوا بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل لیک بمقام سرہند واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۶ ماہ شعبان ۱۲۱۸ ہجری و ۴ ماہ پوس سمت ۱۸۶۰ و بمہر و دستخط مہاراج دہراج راجہ جیپور سواے جگت سنگہ بہادر بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ — ماہ — ۱۲۱۸ ہجری و تاریخ — ماہ — ۱۸۶۰ عیسوی

جب عہدنامہ جسمین شرائط ہفت گانہ مذکورہ بالا درج ہونگے بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ دہراج کو دیا جاوے گا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل لیک مسترد ہوگا

دستخط ولیسلی

(مہر کمپنی)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

دستخط جے اوسٹ

نمبر ۱۰

عہدنامہ مابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراج سوائی جگت سنگھ بہادر راجہ جیپور معرفت سر چارلس تھیوفلس مٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگز کے جی گورنر جنرل و ٹھاکر راول بیری سال ... منجانب راج راجندر سری مہاراجہ دہراج سوائی جگت سنگھ باختیارات عطیہ مہاراجہ

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرطلبی دوامی فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ جگت سنگھ اور اونکے ورثا و جانشینان کے رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور کیے جاوینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ حفاظت ملک جیپور کی کرینگے اور اوسکی دشمنونکو دور کرینگے

شرط سوم مہاراجہ سوائی جگت سنگھ اور اوسکے ورثا و جانشینان گورنمنٹ انگریزی کی متابعت کرینگے اور اونکی سرداری کا اعتراف اور کسی دوسرے رئیس یا سردار سے نسبت نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار کے ساتھ معاملہ بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر خط و کتابت دوستانہ ساتھ دوستان و رشتہ داران کے جاری رہیگی

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کسی سے کچھ تکرار ہوگی تو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے ثالثی اور فیصلہ کی ہوگی

شرط ششم خراج واسطے دوام کے ریاست جیپور سے گورنمنٹ انگریزی کو معرفت خزانہ دہلی کے حسب تفصیل ذیل دیا جائیگا اول سال مین تاریخ تحریر عہدنامہ ہذا سے بلحاظ خرابی اور غارت کے جو مدت سے ملک جیپور مین ہو رہی تھی خراج معاف سال دوم چار لاکھ روپیہ سکہ دہلی سال سوم پانچ لاکھ سال چہارم چھ لاکھ سال پنجم سات لاکھ سال ششم آٹھ لاکھ

بعدازین آٹھ لاکھ روپیہ سکہ دہلی سالانہ جب تک کہ محصول یعنی آمدنی ریاست کی چالیس لاکھ روپیہ سے زیادہ ہوجاے

اور جب راجہ کی آمدنی چالیس لاکہ سے زیادہ ہوجاے گی تو پانچ آنہ اوس آٹہ لاکہ بقدر زیادتی سے ہوگی ماسواے آٹہ لاکہ روپیہ مذکورہ بالا دیا جاے گا

شرط ہفتم ریاست جیپور حسب حیثیت اپنی فوج سے بہی بروقت طلب مدد دیگی

شرط ہشتم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک و رعایا کے حسب دستور قدیم رہینگے اور حکومت دیوانی و فوجداری وغیرہ اس ریاست مین دخل نہوگی

شرط نہم درصورتیکہ مہاراجہ اپنا اتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کرینگے تو اونکے رفاہ اور فائدہ کا لحاظ رہے گا اور اونکی نسبت توجہ رہیگی

شرط دہم عہدنامہ ہذا جس مین اس شرط مین ختم ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس تہوفلس اور ٹہاکر راول بیری سال تہادت کی ہوئی اور اسکی تصدیق ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور راج راجیندر سری مہاراجہ دہراج سوای جگت سنگہ بہادر کے ہوکر عرصہ ایک مہینے مین تاریخ ہذا سے فیمابین تقسیم ہوگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ دوم ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط سیٹی مٹکاف

مہر

دستخط ٹہاکر راول بیری سال تہادت

مہر

مہر خورد گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگ

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو متصل تلسی پور بتاریخ ۱۵ ماہ اپریل ۱۸۱۸ء

دستخط جے ادم
سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۱

ترجمہ عرضی بزبان ہندی دستخطی جمیع ٹہاکران وملازمان سرکار مہاراجہ بنام نامیہ بائی بہگتنسی جی صاحب مرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۸ء نقل جسکی معرفت راے چوالا ناتہ اور دیوان امیر چند کے جنرل صاحب کے پاس بہیجی گئی تہی ــ مضمون اوسکا یہ ہے

بخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع ٹھاکران متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگہ جی سن بلوغ کو پہنچین گے ہم مین سے کوئی اراضی خالصہ اپنے واسطے نہ لیگا اور ہم سب ہمیشہ بہ نمک حلالی کار ریاست کرتے رہین گے

دستخط راول بیری سال	دستخط سروپ سنگہ بہرتوا	دستخط بالس کہ والا
ایضاً ناگہہ سنگہ ... جوبت	ایضاً بختی سری ...	ایضاً سوائی سنگہ کلاوت
ایضاً کشن سنگہ	ایضاً بہارت سنگہ جمپاول	ایضاً رای جوالا ناتہہ
ایضاً بہادر سنگہ راجاوت	ایضاً امان سنگہ نچاوت	ایضاً دیوان اسیر چند
ایضاً قائم سنگہ بلبہدروت	ایضاً سدا سنگہ نچاوت	ایضاً راوت سروپ سنگہ
ایضاً لچہمن سنگہ ... والہ	ایضاً سردول سنگہ ...	ایضاً کہاوت ...
ایضاً اودے سنگہ کہکاروت	ایضاً کرپا رام وقائع نگار	ایضاً دیوان نوندہ رام
ایضاً راجہ دیبی سنگہ کہتری	ایضاً لچہمن	ایضاً رای امرت رام ...
ایضاً راہ ... بہوج	ایضاً کرپا رام	ایضاً ... لال
ایضاً مان سنگہ گنگاروت	ایضاً جیت رام ساہ	ایضاً بالم سنگہ راناوت
	ایضاً منگل سنگہ ...	ایضاً لعل رام ...

ترجمہ عرضی بزبان ہندی منجانب جمیع متصدیان بنام نامیہ بائی صاحبہ المرقومہ ۱۲ ماہ مئی ۱۸۱۹ عیسوی

بخدمت بائی صاحبہ منجانب جمیع متصدیان عرض یہ ہے کہ جب تک مہاراجہ سری سوائی جے سنگہ سن بلوغ کو نہ پہنچین گے جو کام ہمارے سپرد دربار سے ہوا ہے اور جو حکم ہمارے نام صادر ہوگا اوسکی تعمیل مین ہم شرائط ذیل کے پابند رہین گے

اول ہم اپنے کار مفوضہ کو بدیانت وامانت سرانجام کرینگے اور کسی سے رشوت نہ لینگے

دوم ہم ہر فصل مین جناب گورنمنٹ مین معرفت مختار کے داخل کرینگے

ہم کسی اور سے جرمانہ وصول نکرینگے مگر اوس سے جس نے خلاف ورزی کی ہوگی

بیچ کار سرکار کے ہم تکرار آپس مین ظاہر و باطن مین نکرینگے

دستخط راے جوالا ناتہہ	دستخط راے امرت رام	دستخط بخشی سری نراین
ایضاً منشی دیبی سینہ	ایضاً سروپ چند داروغہ	ایضاً سونپت رام
,, دیوان امر چند	ایضاً کرپا بادرا	,, جیون رام
,, سوجی لال	,, راول ہری سال	,, رام لال دہابہائی
,, کرپا رام	,, چتر بہوج	,, گیان چند
,, جیت رام ساہ	,, دیوان نوندہ رام	,, دیوا رام داروغہ
,, لچہمن	,, ساہجی مینا لال	,, منشی سری لعل
,, مدن چند	,, گہاسی رام	
,, بہوراے سجے نراین	,, امرت رام	

جودہ پور یعنی مارواڑ

یہ ریاست بعد اودے پور اور جے پور کے دیگر ریاستہاے راجپوتانہ مین بڑی سب سے روایت یہ ہے کہ اسکی بنیاد جودہا نامے اولاد راتہور راجپوت راجگان قنوج سے نے ڈالی تہی اور مشہور ہے کہ اوس سنے شہر جودہ پور کی بنا قریب ۱۴۵۹ء کے قایم کی تہی جودہ پور خراج گذار شاہنشاہ اکبر بادشاہ کا ہوا تہا اس خاندان کی کئی لڑکیان خاندان شاہنشاہ مین شادی مین گئین اور فوج شاہی مین اچہے اچہے جرنیل اس خاندان کے ہوئے شروع صدی گذشتہ مین راجہ اجیت سنگہ ایک فریق اوس عہدنامہ کا ہوا جو ساتہ اودے پور اور جے پور کی بابت ترک کرنے اطاعت مسلمانانکی منعقد ہوا تہا اس عہدنامہ کی ایک شرط یہ بہی تہی کہ راجگان جے پور اور جودہ پور کو پہر اجازت شادی کرنیکی بیچ خاندان اودے پور کے دی جاے اس شرط پر کہ اولاد رانی اودے پور بحالت موجودگی اور اولاد رانیان دیگر سے گدی نشین ریاست ہوگا اور یہ رسم شادی اوسوقت سے اودے پور نے انکے ساتہ ترک کردی تہی جبسے جے پور اور جودہ پور نے اپنی دختران شاہنشاہ کو دین تہین اس شرط سے جو تکرار پیدا ہوئی اوسکا نتیجہ یہ ہوا کہ جو مستدعی گدی نشین تہا اوسنی مدد حاکمان مرہٹا کی اپنی مطلب برآری کیواسطے طلب کی اور آخرکار یہ ہوا کہ کل ریاستہاے راجپوتانہ مطیع دربار پونا ہوگئی سیندہیا نے جودہ پور فتح کرکے ساٹہ لاکہ روپیہ خراج کا لیا اور شہر اور قلعہ اجمیر بہی اپنے قبضہ مین کرلیا

شروع جنگ ۱۸۰۶ء مین اسرداران ملک نے مان سنگہ کو رئیس جودہ پور بعد جنگ وجدل بسیار ساتہ اوسکے ہمشیرہ زادہ بہیم سنگہ کے قرار دیا تہا اس امر سے پیغام صلح و دوستی کیا گیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۲ منعقد ہوا مگر بجاے تصدیق کرنے اس صلحنامہ کے مان سنگہ نے ایک عہدنامہ جدید پیش کیا اور اثنا مین اوسنے مدد ہولکر کی بہی کی لہذا عہدنامہ مذکور حسب دستور متعارفہ ۱۷ مئی ۱۸۰۴ء منسوخ ہو کر مان سنگہ کو خودمختار اپنا کیا

بعدازین جودہ پور باعث تنازعات باہمی بابت گدی نشینی دہونکل سنگہ جو مشہور فرزند بہیم سنگہ کا تہا خراب اور تباہ ہوا اور نیز اوس لڑائی سے جو جیپور سے ہوئی تہی اور جسمین امیرخان لوٹیرا نے اول جانبداری جیپور کی اور ثانیاً جودہ پور کی اختیار کی اور مہاراجہ کو ایسا خوف دیا اور اندیشۂ تباہی کہ وہ دانستہ دیوانہ بن گیا پہر حکومت ملک جودہ پور دو سال تک کی اور خزانہ کو لوٹ کر ملک کو تباہ کیا

چہتر سنگہ جو ایک بیٹا مہاراجہ کا تہا اوسنے بعد چلے جانے امیرخان کے ۱۸۱۷ء مین حکومت اختیار کی اور اوسکے ساتہ پیغام صلح نامہ ہنگام شروع جنگ پنڈارا ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۳ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء قرار پایا جسکی رو سے جودہ پور تحت حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو خراج وہ سیندہیا کو دیتے تہے وہ اب گورنمنٹ انگریزی کو واجب آیا اور مہاراجہ نے وعدہ کیا کہ وہ بوقت ضرورت حسب الطلب پندرہ سو سوار واسطے خدمتگاری کے دینگے اور جب زیادہ ضرورت ہوگی تو کل فوج جودہ پور دیجاویگی چہتر سنگہ دلشکستہ ہو کر عرصہ قلیل کے بعد منعقد ہونے اس عہدنامہ کے فوت ہوا اور اوسکے والد نے وارفتگی دانستہ کو ترک کر کے خود حکومت ملک کی اختیار کی

بیچ ۱۸۲۴ء کے عوض پرگنہ سانبہر اور گوٹ کنارہ واقعہ میرواڑا ازروے عہدنامہ نمبر ۴ اسکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے آٹہ سال کے ہوے اس غرض سے کہ جو مینے اور یہ لوگ خلاف دستور کام کرتے ہین وہ مطیع کیے جائین اور مہاراجہ نے اقرار کیا کہ وہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ بابت خرچ فوج لوکل گورنمنٹ کے جو اوسوقت مین بہرتی ہوئی تہی اور جسکا حال اودے پور کے حالات مین درج ہے دینگے یہ اقرارنامہ ۱۸۳۵ء مین ازروے عہدنامہ نمبر ۵ اسکے واسطے نو سال کے پہر تجدید ہوا اور سات دیہات اور بہی سپرد انتظام انگریزی کے کیے گئے یہ عہد ۱۸۴۳ء مین ختم ہوا اور مہاراجہ نے پہر سات مواضع فوراً استرد کرلیے مگر پہر بیان کیا کہ وہ راضی ہین گورنمنٹ انگریزی جب تک انکو مناسب معلوم ہو باقی مواضع کو اپنی سپرد گی مین رکہین مگر اسکا کچہ بندوبست قرار واقعی نہین ہوا اوسی طور پر انتظام ان دیہات کا اب تک جاری اور قائم ہے جنگل ملانی کا بہی زیر حکومت و نگرانی صاحب پولیٹیکل اجنٹ جودہ پور کی ہے یہ تعلق جودہ پور سے

رکھتا ہے مگر جاگیرداران اسکی صرف اسقدر بزرگی مہاراجہ کا اعتراف کرتے ہین کہ وہ مبلغ سہ لاکھ روپیہ بطور خراج
سالانہ اونکو دیتے ہین مگر یہ روپیہ صاحب پولیٹیکل ایجنٹ کے یہان تحصیل ہوکر دربار مین داخل کیا جاتا ہے

از روے شرط ہشتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے ریاست جودھپور پر دینا پندرہ سو سوار کا فرض تہا لہذا
بمجواے اس شرط ۱۸۳۲ء مین اونسے فوج طلب ہوئی کہ بمقابلہ غارتگران و لوٹیرا جنہون نے نگر پارکر پر قبضہ
اپنا کر لیا تہا خدمت کرین مگر اس فوج نے کچہ کام نہ کیا اور بالکل نالائق کار ثابت ہوئی لہذا ۱۸۳۵ء
مین یہ شرط تبدیل ہوکر از روے عہدنامہ نمبر ۱۶ اسکے ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ نقد بابت فوج جودھپور جسکے
جو اسوقت بہرتی ہوتی دینا منظور ہوا اس فوج نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کیا اسکی جگہ اب فوج ایرنپورہ کی ہے
اس فوج کا صاحب کمانڈنٹ سرکاری پولیٹیکل سپرنٹنڈنٹ اور کوہ آبو کا مجسٹریٹ بہی ہے سواے مد خرچ ایرنپورہ کے جودھپور
مبلغ مد لعہ روپیہ خراج بہی دیتے ہین مگر اس مین دس ہزار روپیہ مجرائی ۱۸۴۳ء سے از روے عہدنامہ
نمبر ۲۰ اسکے بلحاظ اسکے کہ حقوق جودھپور کے جو ضلع اور قلعہ اوترکوٹ کے تہی وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے
گیے ہوتے ہین یہ ضلع اوترکوٹ ۱۸۱۳ء مین جودھپور کے قبضہ مین دیا تہا مگر ۱۸۱۳ء مین اوس سے تالپور
امیران سندہ نے لے لیا تہا بعد فتح سندہ کی گورنمنٹ نے اقرار کیا تہا کہ وہ مہاراجہ کو ضلع مذکور واپس دیگی
مگر چونکہ ضلع اوترکوٹ انتہا ۔۔ام سرحد پر ہے اور اوس ضلع کی حکومت جودھپور سے نہین ہوسکتی لہذا یہ مناسب
متصور ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو اپنے قبضہ مین رکہے اور اوسکے عوض روپیہ زر خراج سے مجرا دے
بعد دوبارہ حکومت اختیار کرنے کے چند ماہ مین مہاراجہ مان سنگہ نے اون سردارون کو جنہون نے
کچہ بہی خلاف اوسکے ہنگام اوسکی معزولی کے دانستہ کیا تہا قتل یا قید کیا سواے اونکے اور سردار بہی اوسکے
ظلم سے مفرور ہوکر ریاست ہاے ہمسایہ مین پناہ گیر ہوے کہ وہ گہہ جلاوطنی درخواست امداد گورنمنٹ انگریزی سے
کی مدد اونکی نہ دی گئی مگر از روے نمبر ۸ او بوساطت گورنمنٹ انگریزی اونکو آباد ہونیکا حکم ہوگیا ۱۸۴۲ء مین سرداران
مخالف نے اپنے ہمراہی جمع کیے اور تیاری واسطے حملہ کرنے اوپر جودھپور کے علاوہ جو ۔۔ سے اس حملہ
جودھپور کے تیاری مین جو تسہیل جیپور مین دی گئی تو یہ متصور ہوا کہ ریاست جیپور نے ایسی فاش طرز پر انفساخ عہدنامہ
کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کو لازم ہوا کہ ایسی تدابیر عمل مین لائین جس سے بعوض انفساخ عہد کا اور تنسد اد نتیجہ اس ارادہ فریب دہ کا
ہو لہذا مہاراجہ جیپور کو سخت زجر و توبیخ لکہی گئی اگرچہ فوج حملہ کرنے والی کی سرداری مین سرداران نامدار تہے
مگر مہاراجہ نے اوسکو حملہ سرداران غیر قرار دیکر حسب منشاء عہدنامہ ۱۸۱۸ء استدعا حمایت گورنمنٹ انگریزی کی کی گورنمنٹ

انگریزی اسواسطے دہونکل سنگہ کو لکہا کہ وہ اس سرکشی سے جدا ہوجاوے موجب اس تحریر کے دہونکل سنگہ جدا ہوکر جیجہ چلا گیا اور باقی سرداران نے آپس مین تصفیہ مخالفت کا کیا اس اثنا مین گورنمنٹ انگریزی نے ظاہر کیا کہ شاید یہ امر ضروری ہوتا کہ حمایت مہاراجہ کی بخلاف دست درازی بیجا و سرکشی ذی سبب و قوتی کی جاتی مگر یہ کچہ فرض گورنمنٹ پر نتہا کہ وہ حفاظت بخلاف سرکشی عام کے کرتے جو نتیجہ خود مہاراجہ کی ناانصافی و نالیاقتی و بدانتظامی کا تہا

۱۸۳۹ء مین باعث نزاع سات سرداران کے اور مہاراجہ کے مطیع الحکام گورو جی ہونے کی بدانتظامی ملک جودہپور اوس درجے کو پونہچی کہ گورنمنٹ انگریزی کو دوبارہ مداخلت کرنی ضرور ہوئی اور ایک فوج روانہ جودہپور ہوئی اور پانچ مہینے تک وہان رہی اس عرصہ مین مان سنگہ نے ایک عہدنامہ نمبر ۹ اقرار دیا جسکے روسے اوسنے اطمینان خوش انتظامی کی دی یہ اقرارنامہ ذاتی تہا لہذا بوقت وفات مان سنگہ تاریخ ۵ ماہ ستمبر ۱۸۴۳ء ختم ہوگیا

مان سنگہ نے ۱۸۴۳ء مین وفات پائی اور کوئی وارث اصلی یا متبنی اوسکا موجود نتہا پس گدی نشینی دو خاندان پر منحصر رہی ایک تو رمیان ایدر اور دوسرے احمدنگر جو دونون مقام واقع حاطہ بمبئی ہین اور اسمین خاندان ایدر زیادہ قریب تر نزدیک ہے اب یہ امر منحصر اوپر رائے بیوگان و سرداران و اہلکاران ریاست جو مجاز تہے رکہا گیا کہ وہ ان دونو مین سے کسکو اپنا حاکم قرار دینگے اونہون نے پسند بخت سنگہ احمدنگر والہ کو کیا پس بخت سنگہ کو معہ اوسکی فرزند کے جودہپور مین طلب کیا اوسوقت بہی دہونکل سنگہ نے جسکو فرزند بہیم سنگہ مشہور کرتے ہین اپنا دعوی پیش کیا مگر اوسکی سماعت نہوئی

جب جودہپور مین آیا تو بخت سنگہ نے اپنے فرزند جسونت سنگہ کو احمدنگر مین رکہا اور بیان کیا کہ اوسکا دعوی احمدنگر کے بہی رکہنے کا ہے کیونکہ رتہی سنگہ حاکم سابق نے جسونت سنگہ کو متبنی کیا تہا اور وہ یعنی بخت سنگہ صرف بطور کارپرداز کارروائی کرتا تہا اور خود حاکم احمدنگر کا نہ تہا مگر تحقیقات سے دریافت اور ثابت ہوا کہ بخت سنگہ دو سال تک حاکم احمدنگر رہا ہے اور ہر ایک شخص نے اوسکی حکومت منظور کی تہی اور از روے رواج راجپوتانہ اور گجرات اور دہرم شاستر کے جب اوسنے حکومت جودہپور کی اختیار کی تو اوسکا استحقاق احمدنگر کا مفقود ہوگیا لہذا ۱۸۴۸ء مین فیصلہ پایا کہ احمدنگر تعلق ایدر کے ہوجاوے کیونکہ سابق وہ اوسکے متعلق تہا اور ۱۷۸۴ء مین اوس سے جدا ہوگیا تہا اور بخت سنگہ معہ اپنے عیال و اطفال کے احمدنگر سے چلا آئے اور کچہ واسطہ امور ریاست احمدنگر سے نرکہے مہاراجہ بخت سنگہ اب بہی حاکم جودہپور ہے اسنے اچہی خدمت بلوہ مین کی اور اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب نشان نمبر ۳ کے عطا ہوا اس مہاراجہ کی سلامی سترہ توپ کی ہوتی ہے

رقبہ جودہ پور کا ۳۵۶۷۲ میل مربع ہی اور آبادی ۱۷۵۰۴۰۳ نفری کی ہے مالگذاری قریب ساڑہے سترہ لاکہ روپیہ کے ہے اس مین قریب پانچ لاکہ آمدنی نمک کی ہے اس ریاست کی فوج چہ ہزار نفری سے زیادہ نہین ہے صاحب پولیٹیکل ایجنٹ حاکم اعلی عدالت وکلار بار دار کا بہی ہے جو فیصلہ تنازعات حدبندی فیما بین بیکانیر و جیلمیر و کشن گڈہ و سروہی و ٹونک جودہ پور کی کرتے ہین یہ عدالت وکلار ریاستہاے مذکورہ بالا کی ہی اور اونمین وکلار اودے پور و جیپور و سیکری بہی شامل ہین انکا اجتماع ایکمرتبہ ہر سال مین مقامات اجمیر یا گور و کوہ آبو پر ہوتا ہے

نمبر ۱۲

عہدنامہ جودہ پور

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج رجیشور مان سنگہ بہادر مجوزہ ہز اکسلنسی یعنی جنرل جرالڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ہندوستان باختیارات عطیہ ہز اکسلنسی مسمی موسٹ نوبل رچارڈ مارکیوس ویلسلی نائٹ آف دی موسٹ اورڈر آف سنیٹ اون آف رینکل محبس موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار تمام افواج بری انگریزی موجودہ و خدمتگار ہندوستان و گورنر جنرل ان کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج راج رجیشور مان سنگہ بہادر منجانب ذات خود و ورثا و جانشینان خود

شرط اول دوستی و اتفاق دوامی و مستحکم فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی و مہاراجہ دہراج مان سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قرارپائی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی سرکارین مین قائم ہوئی پس دشمن اور دوست ایک سرکار کے دشمن اور دوست سرکارین کے تصور کیے جاوینگے اور اس شرط کی تکمیل ہمیشہ ملحوظ سرکارین رہے گی

شرط سوم آنریبل کمپنی مداخلت انتظام ملک مین جو اب قبضہ مہاراجہ دہراج مین ہے نہین کریگی اور اونسے خراج طلب نکرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ کرنے اوس علاقہ کا کرے جو عرصہ قلیل سے کمپنی نے ہندوستان مین لیا ہے تو مہاراجہ دہراج تمام اپنی فوج واسطے رعایت فوج کمپنی کے بہیجینگے اور خود کوشش بلیغ دشمن مذکور کے خارج کرنے مین کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی و اتحاد کا کسی موقع پر

فروگذاشت نہین کرینگے

شرط پنجم چونکہ باعث دوستی جو از روی شرط دوم عہدنامہ ہذا کے قرار پائی ہے انگریز کمپنی ذمہ دار مہاراجہ دہراج سے ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک کی بخلاف کسی دشمن غیر کے کرینگے اور مہاراجہ دہراج بھی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی نزاع فیما بین اونکے اور کسی رئیس غیر کے پیدا ہوگی تو مہاراجہ دہراج اول بسبب نزاع کے کیفیت بجناب گورنمنٹ انگریزی ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ اوسکا فیصلہ واجبی کردین اور اگر اصرار فریق ثانی سے شرائط واجبی قرار نپائین تو مہاراجہ درخواست مدد کی گورنمنٹ کمپنی سے کرسکین گے اور بحالت مذکورہ بالا مدد دی بھی جاویگی اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اس مدد کا ہوگا وہ مہاراجہ خود بموجب اوس شرح کے دینگے جو دیگر رئیسان ہندوستان سے قرار پائی ہے

شرط ششم مہاراجہ دہراج بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ گو وہ دراصل حاکم کل اپنی فوج کا ہے مگر بحالت جنگ یا خیال جنگ وحسب ہدایت وصلاح صاحب کمانڈر فوج انگریزی جنکے ساتھ وہ مدد دہی کرتے ہونگے کارفرما رہینگے

شرط ہفتم مہاراجہ اپنی ملازمت مین یا اپنے پاس کسی رعایاے انگریزی یا فرانسیس یا کسی اور باشندہ یورپ کو بغیر استرضاے گورنمنٹ کمپنی کے نرکھین گے

عہدنامہ بالا جسمین سات شرائط درج ہین حسب دستور مہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جیرالڈ لیک صاحب کے بمقام مہر بندی واقعہ صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۷ ماہ رمضان ۱۲۱۸ ہجری موافق ۹ پوس سودی سمت ۱۸۶۰ اور بمہر و دستخط مہاراجہ دہراج راج راجیشور رانسنگہ بہادر بمقام — تاریخ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ — ماہ — ۱۲۱۸ ہجری موافق تاریخ — ماہ — سمت ۱۸۶۰ تصدیق ہوا

جب ایک عہدنامہ جسمین سات شرائط مذکورہ بالا درج ہونگے مہاراجہ دہراج کو بمہر و دستخط ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنرجنرل ان کونسل کے دیجاوے گی تو عہدنامہ حال جو بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جیرالڈ لیک صاحب کے ہے واپس لیا جائیگا

مہر کمپنی

دستخط ایلچی

یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایچ بارلو

ایضاً جے ادمنے

نمبر ۱۳

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگہ بہادر مہاراجہ جودہ پور منیش کردہ کوجوگراج مہاراج کور جہسنگہ بہادر منعقدہ سرچارلس میٹکالف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس اف ہیسٹنگ کےجی گورنر جنرل و بیاس بشن رام و بیاس ابہی رام منجانب مہاراجہ مانسنگہ بہادر باختیارات عطیہ مہاراجہ وجوگراج مہاراج کور ممدوح

شرط اول درستی اتفاق خیرخواہی دوامی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ مانسنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قائم رہیگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن سرکار کے تصور کیے جاوینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک جودہ پور کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ مانسنگہ اور اونکے ورثا اور جانشین متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اونکی ریاست کا اعتراف اور کسی اور رئیس یا سردار سے اتفاق نہین کرینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے اتفاق و صلح بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ ساتھہ دوستان اور رشتہ داران کے جاری رہے گی

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقاً تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ وجہ تکرار کو واسطے ثالثی اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرینگے

شرط ششم جو خراج اب تک سیندہیا کے جودہ پور سے دیا جاتا تہا اور جسکی تفصیل علیحدہ لکہی گئی ہے وہی واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاویگا مگر جو شرائط جودہ پور اور سیندہیا کے درباب خراج کے ہوئے ہین وہ مسترد ہونگے

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ بیان کرتے ہین کہ سوا اوس خراج کے جو جودہ پور سیندھیا کو دیتے ہین اور کسیکو وہ خراج نہین دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکورہ بالا وہ ادا کرینگے لہذا اگر سیندھیا یا کوئی اور دعوی خراج کا کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے دعوے کا جواب دینگے

شرط ہشتم ریاست جودہ پور وقت ضرورت پندرہ سو سوار گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور جب ضرورت ہوگی تو تمام فوج جودہ پور شامل فوج انگریزی ہوگی صرف اوسقدر نیچ رہ جایا کریگی جو واسطے انتظام ملک کے ضروری ہوگی

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرائط کا بمقام دہلی طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف صاحب اور بیاس شبن رام اور بیاس ابہے رام کے ہوے اور تصدیق اوسکی ہز اکسلنسی گورنر جنرل اور راج راجیشور مہاراجہ مانسنگہ بہادر اور جوگراج مہاراج کور چتر سنگہ بہادر کے چہ ہفتہ کے اندر ہوکر آپس مین تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکاف

مہر	مہر	مہر
بیاس ابہے رام	بیاس شبن رام	

مہر	مہر
جوگراج مہاراج کور چتر سنگہ بہادر	مہاراجہ مان سنگہ بہادر

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد گورنر جنرل

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے مقام اوحار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء

دستخط جے ایڈم
سکرٹری گورنر جنرل

تفصیل خراج اداے جودہپور

سکۂ اجمیر

پٹہ بحساب مبلغ عہ فیصدی	[illegible]
باقی سکۂ جودہپور	[illegible]
منجملہ اسکے نصف نقد	[illegible]
نصف کے اشیاء	[illegible]
کل	[illegible]
نقصانی اشیا بحساب نصفی	[illegible]
باقی سکۂ جودہپور	[illegible]

دستخط سی ٹی مٹکاف (مہر)

(مہر) مہر بہاسکر راو وکیل

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط جے اڈم

سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۱۴

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہپور درباب علاقہ مالوارڈ توابع میرواڑا اس دربار کو اطمینان کلی ہے کہ وہ خوب اچہا پولس میرواڑا مین کہہ سکتے ہین اور ذمہ دار واسطے ہر ایک واقعہ کے ہوسکتے ہین مگر چونکہ ہمیشہ خواہش یہ رہی ہے کہ گورنمنٹ انگریزی کی خوشنودی حاصل ہو اور گورنمنٹ کی مرضی یہ ہے کہ اونکا پولس واسطے انتظام اوس علاقہ کے مقرر رہے لہذا مبلغ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ آٹہ سال تک بابت خرچہ سپاہ

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولٹیکل ایجنٹ جو کچہ روپیہ دیہات میرواڑا و اخوہاڑہ واڑسے بکفہ خزانہ بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے ہن محصیل ہوگا مبلغ [illegible] سے عرصہ آٹہ سال تک مجرا ہوگا اور بعد آٹہ سال کے دیہات مذکور واپس اہلکاران جودہپور کے سپرد ہونگے اور زر مشروطہ موقوف ہوگا المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق بہاگن سدی پنچمی سمت ۱۸۸۰

سے کے جو واسطے پولس کے ملازم رکہے جاوینگے جیسا
مسٹر ولڈر صاحب نے بیان کیا ہے دیا جائیگا اور
جانگ چپارا اور دیگر مواضع خالصہ واقع مارواڑ جسمین آگے
دربار کی طرف سے ہٹا کر باغائب فوج انگریزی جو واسطے
سزادہی اودیہات کے بہیجی گئی تہی معین ہین ستغرق
حمایت اس روپیہ کے ہین واسطے میعاد مذکورہ بالا
دیجاویگی مگر ایک مختار کا اس ریاست کیطرف سے
واسطے لینے حساب رسیدات وغیرہ کے اور بابت
سمہا دینے اوس زر آمدنی سے جو تحصیل ہوگی رہنا
ضرور ہے بعد انقضائے میعاد مشروط روپیہ دیا
جو وصول ہوگا اور علاقجات واپس لیے جاوینگے

المرقوم ۴ ماہ رجب ۱۲۳۹ ہجری

دستخط بیاس صورت رام وکیل

دستخط الف ولڈر

پولٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہپور درباره علاقجات
سردار واقعہ میر واڑا

چونکہ دربار ہذا نے بنظر تعمیل سترضای گورنمنٹ
انگریزی وصلاح وصوابدید اونکے مختار مستر
والڈر صاحب کے سابق دینا پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ
تا میعاد آٹھ سال بابت اخراجات سپاہ جو ملازم جدید
واسطے رکہنے انتظام علاقجات میرواڑا کے منظور
کیا تہا اور چونکہ دیہات جانگ چپارہ ودیگر مواضع مارواڑ
جسمین تہانجات از طرف دربار ہذا باعانت فوج انگریزی

ترجمہ جواب منجانب لفٹنٹ کرنل اسسٹنٹ اجنٹ گورنر
جنرل بابت ریاست ہاے راجوتانہ

میعاد ٹہیہ دیہات سرداران مارواڑ کی جو بکفول لصاحبت
پاس گورنمنٹ انگریزی کے بابت آٹھ سال کے بابت
خوش انتظامی دیہات مذکورہ کے اس غرض سے رکہے
گئے تہے کہ جو روپیہ اوسکا تحصیل ہوگا وہ بسلغ پندرہ ہزار
روپیہ مشروط مین مجرا دیا جائیگا اب منقضی ہو گئے
اور ٹہیہ جدید میعادی نو سال کا مجدداً ہوا اور اوس مین
سات مواضع دیگر حسب تفصیل ذیل اون ہی شرائط ٹہیہ

جواز کی سزا دہی کے واسطے بہیجی گئی تہی متعین ہوئی تہی
مستغرق بضمانت پاس گورنمنٹ انگریزی کے بابت
میعاد مذکورہ بالا کے اس شرط پر ہوئی تہی کہ ایک معتبر منجانب
منجانب اس گورنمنٹ کے اس مراد سے حاضر باش ہوئیگا
کہ وہ تمام حساب کتاب آمدنی دیہات مذکورہ دیکھکر پڑتال
کیا کریگا اور جو آمدنی ان مواضع کی آئیگی اوسکو مبلغ پندرہ
ہزار روپیہ مشروطہ کے جو روپیہ مطابق آمدنی دیہات مذکورہ
کے قیاس کیا گیا ہے مجرا اور مہنا دیگا اور بعد انقضاے
میعاد مشروطہ کے زر مشروطہ موقوف ہوگا اور دیہات
واپس کیے جاوینگے

۲ اور چونکہ وہ شرط بتاریخ پہاگن سودی پنچمی
سمت ۱۸۹۸ مطابق ۴ رجب ۱۲۵۷ ہجری منقضی
ہوگئی اور اس دربار نے بہ لحاظ گورنمنٹ انگریزی اور
صلاح میجر ایوس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست
ہاے راجپوتانہ کے جو معرفت اون کے اسسٹنٹ لفٹننٹ
ہنری ترولیس صاحب کے دی گئی تہی وعدہ کر دیا ہے
کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ مذکورہ بالا
بابت خرچہ سپاہ مذکورہ کے واسطے نو سال کے آئندہ دیتے
رہینگے اور دیہات جانگ چپار اور دیگر مواضع مسطورہ بالا
اون ہی شرائط ماسبق بنہایت میعاد مذکورہ مکفول
رکہینگے اور یہ وعدہ تاریخ ششم ماہ پہاگن سمت ۱۸
مطابق پنجم ماہ رجب ۱۲۵۷ ہجری سے شروع ہوگا

۳ اور سواے اسکے بغرض ترقی دوستی جو فیما بین
گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۱
سے شامل کیے گئے اور انکا پٹہ بہی اون دیہات
جانگ چپار وغیرہ ماڑواڑ میر دار ا کے ساتہ جو سابق
مکفول بضمانت تہے منقضی ہوگا ان دیہات کی
آمدنی بہی اوسیطرح مجرا ساتہ آمدنی مواضع مکفولہ سابق
کے ہوگی اور بعد انقضاے نو سال کے تاریخ مذکورہ
بالا سے دیہات مکفولہ سابق اور یہ دیہات جو اب دیے
گئے ہین واپس اہلکاران ریاست جودہپور کی حوالے
کیے جاوینگے اور روپیہ ادائی موقوف ہوگا

منعقدہ کاتک سودی دویج سمت ۱۸۹۲ مطابق
۲۳ ماہ اکتوبر ۱۸۳۵ء

نام دیہات مسبوق الذکر

رتوڑیا	دہال	توانا
پہکوراہ	رال	کرداڑا

چترجی کا گودا

دستخط ایچ ڈبلیو ترولیس
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار مذکور کے قائم ہے
وہ یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ
حسب خواہش گورنمنٹ سات مواضع مفصلہ ذیل
مکفول کاتک سودی دوج سمت ۱۸۹۲ مطابق ۲۹ ۔
ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۱ ہجری سے نہایت انقضائے
میعاد دیہات مذکورہ بالا و نیز بشرائط جن پر
مواضع جنگ چہار وغیرہ مکفول ہوے ہین
کرتے ہین

۴ بعد انقضائے میعاد مسبوق الذکر ادائے
سالیانہ وٹیہ دیہات جو سابق سات گورنمنٹ انگریزی
کے کیا گیا تہا اور اب کیا جاتا ہے موقوف ہوگا
اور کل دیہات واپس دربار کو ہونگے

منعقدہ کاتک سودی دوج سمت ۱۸۹۲ مطابق
۲۹ ۔ ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۱ ہجری اور ۲۳ ۔
ماہ اکتوبر ۱۸۳۵ عیسوی

تفصیل دیہات مسبوق الذکر

انوڑیا	دہال	دونیا
بہگورا	دال	کردارا

چترجے کا گودا

دستخط بیاس سوائی رام
وکیل

نمبر ۱۶

ترجمہ عہدنامہ فیمابین مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہ پور و گورنمنٹ انگریزی منعقدہ معرفت لفٹنٹ ہنری ٹریوس

اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بہادر بابت ریاستہائے راجپوتانہ

چونکہ مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہ پور نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ سالیانہ شروع ماہ پوس سودی پورنماشی سمت ۱۸۹۲ سے بابت فوج لشکر جنٹ پندرہ ہزار سوار کے جسکا اقرار راجہ جودہ پور نے بروقت ضرورت دینے کا کیا تہا اور جسکی تصریح شرط ہشتم عہدنامہ کے جو سرکار انگریزی کے ساتہ بمقام دہلی تاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء ہوا تہا دیا کرینگے یہ کاغذ بطور اقرار نامہ لکہا گیا اور اسکی روسے فقرہ ذیل مندرجہ شرط ہشتم عہدنامہ مذکور کے ازجانب گورنمنٹ انگریزی منسوخ ہوا یعنی ریاست جودہ پور بوقت ضرورت پندرہ ہزار سوار دیا کرینگے اور فقرہ ذیل بجاے اوسکے قائم ہوا یعنی ریاست جودہ پور حسب تحریر بالا بمقام اجمیر ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ کلدار ہر سال دیا کرینگے اور ادای زر مذکور اول مرتبہ یعنی یک ماہ پوس سمت ۱۸۹۳ کو ہوگا اور اسطرح اسی تاریخ کو ہر سال آیندہ روپیہ مذکور ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ ادا ہوتا رہیگا

المرقوم مقام جودہ پور تاریخ ۲ ماہ پوس بدی سمت ۱۸۹۲ مطابق ۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۵ء

دستخط ایچ ڈبلیو ٹریویس

اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ فروری ۱۸۳۶ء

نمبر ۱۷

ترجمہ خط منجانب وکیل جودہ پور بنام صاحب پولیٹیکل ایجنٹ جودہ پور المرقوم ۱۵ ماہ مئی ۱۸۴۷ء

مین نے آپکی چٹہی مرقومہ ۶ ماہ مارچ گذشتہ مشعر اوپر اطلاع اس امر کے کہ بالعوض امرکوٹ کے مبلغ ۔ منجملہ مبلغ ایک لاکہ پندرہ ہزار روپیہ خرچ سواران کے مجرا دیا جائیگا بحضور مہاراجہ گذرانی مہاراجہ فرماتے ہین کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمارے دعوی امرکوٹ کا صاف اور صحیح ہے اسکو صاحب بہادر بہی خوب جانتے ہین جب تک امرکوٹ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رہیگا اوس وقت مین بہی ہم امرکوٹ کو اپنا تصور کرینگے اور جب گورنمنٹ انگریزی اوسکو علیحدہ کرنا چاہین گے تو ہم جانتے ہین کہ وہ ہمکو دینگے اور کسی دوسرے کو نہ دینگے اسواسطے کہ امرکوٹ ہمارا ہے اور ہمکو ملنا چاہیے رجہستان مین زمین کا حق بہت بڑا متصور ہے اور جس روز امرکوٹ ہمکو واپس دیا جائیگا وہ روز بہت مبارک اور خوش متصور ہوگا اور یہ بہی فرماتے ہین کہ اگر مبلغ دس ہزار روپیہ سالیانہ منجملہ مبلغ ایک لاکہ آٹہ ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو

بطور خراج دیا جاتا ہی) مجرا دیا جایگا تو یہ زر مجرائی بالعوض اراضی کے ہی اور خراج بہی بابت اراضی کے ادا ہوتا ہی لہذا اس روپیہ زر خراج سے مجرا ہونا چاہیے فقط

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایچ گریٹ ہند

پولیٹکل اجنٹ

منظور اور تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۴۷ عیسوی

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ منجانب ریاست جودہپور دربارہ ٹھاکران جلاوطن

ٹھاکران پورسود حیدا ول کی خواہش نہین ہے کہ اون پر نظر مہربانی کیجاے مگر سرداران رہوا اوہوری دسیاجی دردبس اگرچہ واجب الرحم نہین ہین مگر بنظر خوشنودی گورنمنٹ انگریزی جو علاقہ مہاراجہ بخت سنگہ کے عہد مین اونکے پاس تہا وہ اونکو عرصہ چہہ ماہ مین واپس دیاجائیگا ایک خریطہ گورنر جنرل بہادر کا بنام مہاراجہ اس مضمون کا واسطے رضامندی مہاراجہ کے آیا کہ اگر یہ ٹھاکران اپنی کارگزاری یا فرمانبرداری مین کمی کرین یا مجرم کسی جرم کے ہون یا حسب خواہش درکار اپنی کارروائی کرین تو مہاراجہ کو اختیار ہے جو مناسب جانین اونکی نسبت وہ کرین

اس امر باعث گورنمنٹ انگریزی اسوقت اقرار کیا گیا لیکن اگر بعد ازین یہ سرداران فرمانبردار اور راضی خدمتگذاری دربار مین ہون تو اونکو علاوہ برین کچہ انعام بہی

ترجمہ جواب منجانب صاحب پولیٹکل اجنٹ

مہاراجہ مانسنگہ نے جو یہ اقرار کیا کہ اون ٹھاکران کو جو بنابر قصورات سابقہ جلاوطن ہوی ہین حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی جنہون نے مجکو اس کام کے واسطے یہان مامور کیا ہے دوبارہ اونکے علاقہجات قدیم پر دخیل کر دینگے لہذا اگر بعد ازین کوئی منجملہ ان ٹھاکران کے مجرم کسی جرم کا ہوگا یا خلاف مرضی مہاراجہ کا رہتا ہوگا تو بر درج عہدنامہ ہونا ہے کہ مہاراجہ حاکم ہین جو چاہین کرین گورنمنٹ انگریزی پہر اونکے بارہ مین مداخلت نہین کرینگے اور بنابر خوشنودی مہاراجہ ایک خط بہی اسی مضمون کا منجانب گورنر جنرل بہادر تحریر ہوگا

المرقوم ۲۵ ماہ فروری ۱۸۲۴ عیسوی

دستخط الف ولدر

پولیٹکل اجنٹ

دیا جاویگا اور درباب دیگر ٹہاکران خورد کے جو جلاوطن ہوے ستہے یہی امر ہے کہ اگر وہ حسب تشفی مہاراجہ کاربند ہونگے تو اون پر بہی نظر عنایت مبذول ہوگی بشرطیکہ گورنمنٹ انگریزی اونکی نسبت کچہ عذر درمیان مین نہ لاوین

المرقوم بہاگن بدی ایکادشی سمت ۱۸…

دستخط فتح راج دیوان

نمبر ۱۹

اقرارنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ

فیمابین گورنمنٹ ذی شان انگریزی اور سرکار جودہپور دوستی مدت سے جاری ہے اور بوجہ انعقاد عہدنامہ سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۸۱۸ع کے یہ دوستی زیادہ تر استحکام کے ساتہ قائم ہوئی اسطرح دوستی اب تک [illegible] سرکارین کے جاری اور قائم ہے اور آئندہ بہی جاری رہیگی—

اب شرائط عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ ذیشان انگریزی و مہاراجہ مان سنگہ بہادر راجہ جودہپور معرفت کرنیل جان سدرلینڈ صاحب کے منعقد ہوئین—

اول آپ درباب انتظام ملک کے خوض اور غور فیمابین ہوکر یہ قرار پایا کہ مہاراجہ اور کرنیل سدرلینڈ اور سرداران اور اہلکاران اور جو اصل پاسبانان راج متفق ہوکر قواعد واسطے انتظام ملک کے ترتیب دین جنکی تعمیل اب اور آئندہ ہوا کرے اور یہ مجمع تنقیح کرکے حقوق اکثر سرداران و افسران گورنمنٹ و دیگر متعلقان مطابق دستور قدیم کے قائم کرینگے

دوم پولیٹکل ایجنٹ انگریزی و اہلکاران راج جودہپور مشورہ باہم کیا ہے کہ امور ریاست کا انتظام موجب قواعد ہذا کے وہ صلاح باہمی کیا کرینگے اور مہاراجہ سے بہی مشورہ اس بارہ مین کرلیا ہے

سوم پنچایت یعنی مجمع مذکورہ بالا انصرام امور ریاست کا مطابق دستور قدیم کے کیا کرینگے

چہارم کرنیل صاحب نے کہا کہ کچہ فوج انگریزی قلعہ جودہپور مین رہیگی اور اسکو مہاراجہ نے منظور کیا ہے دیگر ریاست ہاے راجستان کے یہان صاحبان پولیٹکل ایجنٹ رہتے ہین وہان [illegible]

باہر شہر کے رہتے ہین بیچ گردنواح قلعہ کے مکانات سکنی تعمیر ہین اور رقبہ بھی محدود ہے اس سبب سے آمین وقت معلوم ہوتی ہے مگر بنظر خوشنودی سرکار یہ امر قیام فوج علحدگی منظور ہوا ہے اور ایک جگہ معقول تجویز ہو کر مقرر رہیگی دربار کو کسیطرح کا اندیشہ سرکار سے نہین ہے

پنجم سری جی کا مندر یعنی مندر ناتھ صاحب و سروپ یعنی لچھمی ناتھ و پراگ ناتھ معہ لواحقین و جو گیشر یعنی ناتھ فقراخواہ اس ملک کے ہون اور خواہ ملک غیر کے معہ اونکے مریدان و برہمنان کے دادمراد یعنی ٹھاکران اندرونی دکیکا یعنی اولاد غیر اصلی مہاراجہ متصدیان یعنی کوسل راج و فوج راج وغیرہ و خواص پاسبان وغیرہ کے مرتبہ اور عزت اور کاروبار مین کمی نہوگی جسقدر اب ہین اوسیقدر رہینگے

ششم کاروباری اپنا اپنا کام مطابق قواعد مقررہ کے کرتے رہینگے مگر درصورتیکہ کسیطرح کی غفلت کارکسی سے ظاہر ہو تو بصلاح مہاراجہ اوسکی عوض لیئق شخص مقرر کیا جاے

ہفتم جنکے حقوق چھن گئے ہین اونکو اونکے حقوق از روے نصفت دہی واپس ملینگے اور وہ لوگ دربار کی خدمت بوفاداری و تابعداری کیا کرینگے

ہشتم گورمنٹ انگریزی کے مدنظر یہ ہے کہ حقوق حاکمانہ و خیرخواہی نامداراور ثبات عزت اور ناموری مہاراجہ جاری اور محفوظ رہین لہذا سرکار کے ہاتھون انمین کمی نہوگی اور نہ کسی دوسرے سے وہ آمین کمی ہونے دینگے اس سے صاف وعدہ سرکار کا بابت اسکے ہو گیا

نہم صاحب جنٹ انگریزی اور اہلکاران مارواڑ نے مشورہ باہم کیا کہ دبصلاح مہاراجہ اور مطابق قواعد مقررہ کے تدابیر شایستہ واسطے اداے خراج انگریزی و خرچہ سواران جواب دینا ہوتا ہے عمل مین لائینگے جنکی رو سے آیندہ زر مذکور بلاتفاوت ادا ہوتا رہے دعاوی نقصانی وہ فریق دینگے جنکے نسبت ثبوت ہو ودعاوی بانڈ اور نسبت دیگر رئیسان کے بعد ثبوت دعوی دلوائی جاینگے

دہم مہاراجہ نے یہ جاگیرات سرداروں کو دیے اور بالعوض اونکے اونکی موافقت حاصل کی اور قصورات گذشتہ اونکے معاف کیے پس اسیطرح گورمنٹ انگریزی بھی اونکے قصورات معاف کرتے ہین جنکی نسبت سابق باونکو عذر تہا مثلاً سروپ یعنی لچھمی ناتھ وغیرہ و جو گیشر دادمراد و اہلکاران

یازدہم چونکہ ایک صاحب جنٹ انگریزی اس راجستگاہ مین مستقر ہوا ہی لہذا ظلم و زیادتی کسی شخص پر جیاتہ نہوگی کسیطرح کی غفلت و ربابت جہ فرقہ مذہبی کے نہوگی اور اتلاف مال کسی جیوان کی جو مارواڑ مین

اور دونے مذہب کے پاک ہے اور جنکا مارنا ممنوع ہے ہوگی

دوازدہم اگر کل امور گورنمنٹ جودہ پور کے اندر میعاد چہ مہینے کے یا برس روز کے یا ڈیڑہ برس یعنے اٹھارہ مہینے کے تصفیہ پا جاسنگے تو صاحب پولیٹکل اجنٹ و فوج انگریزی قلعہ جودہپور سے برخاست ہوجاینگے اور اگر اس میعاد سے پہلے ہی سطے پاجاینگے تو باعث خوشنودی گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور سبب زیادتی عزت اور لیاقت ریاست جودہپور متصور ہوگا

سیزدہم عہدنامہ بالا حسب بیان مسبوق الذکر بمقام جودہپور تاریخ ۲۴ ماہ ستمبر ۱۸۳۹ء منعقد ہوا اور معرفت لفٹنٹ کرنیل سدرلنڈ صاحب کے واسطے منظوری یا ترمیم کے بخدمت رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند کے مرسل ہوگا اور ایک خریطہ بنام مہاراجہ بمضمون عہدنامہ بالا بیشگاہ لارڈ صاحب بہادر سے جاری ہوگا

عہدنامہ بالا معرفت کرنیل جان سدرلنڈ صاحب کے حسب اختیارات عطیہ رایٹ آنریبل جارج لارڈ آکلینڈ جی سی بی گورنر جنرل ہند کے منعقد ہوا

دستخط رودہ مل وکیل دستخط نوج مل

مہر دفتر رودہ مل	مہر دفتر نوج مل

یادداشت لفٹنٹ کرنیل سدرلنڈ صاحب

شرط چہارم اصل مسودہ مین صرف یہ درج ہے کہ فوج قلعہ مین رہیگی اور اوسپر مہاراجہ کی یہ تحریر ہے کہ مقام معقول تجویز ہوگا اس سے مراد یہ ہے کہ ہماری فوج محلات اور زنانہ خانہ اور مندرون مین نرہیگی

شرط پنجم حقوق زمینداری و دیگر حقوق لوگونکے مطابق شرط اول کے منفسخ ہونگے

شرائط دوم و ششم اس مین یہ ذکر کرنا تھا کہ نانہ لوگ امور ریاست مین مداخلت نکرین مگر مان سنگہ نے خود یہ بیان کیا کہ وہ ان شرائط سے مستثنا ہین کیونکہ وہ نہ اہلکاران مین اور نہ کارباریان راج ریاست مین ہین

شرط نہم یہ بھی تجویز تھی کہ ذکر فوج خرچ کا بھی کیا جاوے یعنی جو فوج اب رہیگی اوسکا خرچ ذمہ جودہپور کے ہوگا مگر مان سنگہ نے بیان کیا کہ اگرچہ خرچ بلاشک ادا ہوگا مگر اوسکا ذکر اس عہدنامہ دوامی مین جو درباب اخراجات دوامی و انتظام آیندہ ریاست کے ہے کچہ ضرور نہین ہے

شرط یازدہم حیوانات شاخدار و طاوس و کبوتر صرف پاک تصور کیے گیے ہین اور مارنا انکا ممنوع قرار دیا گیا ہے

شرط نمبر دہم یہ مضمون جو درباب انعقاد عہدنامہ معرفت لفٹنٹ کرنیل لارلنڈ صاحب کے باختیارات عطیہ گورنر جنرل ہے وہ اصل مسودہ مین اول نہ تہا مگر مہاراجہ نے اوسکو آخر مین کہا

بوندی

خاندان راجہ بوندی قوم سے راجپوت ہارا ہے اول راجہ جسکے ساتہہ گورنمنٹ انگریزی کی موافقت ہوئی امید نام سے تہا اسنے فوج کرنیل مونسون صاحب کو ہنگام واپسی جنگ ہولکر سے ۱۸۰۴ء مین نہایت عمدہ اعانت دی جسکے باعث ناراضامندی اور دشمنی ہولکر کی گوارا کی یہ راجہ ۱۸۲۱ء مین بعد پچاس سال ریاست کرنے کے فوت ہوا اور اوسکا نابالغ فرزند بشن سنگہ نام اوسکا جانشین ہوا ایچ عہد مرہٹہ کے اس ریاست کا بڑا نقصان سیندہیا و ہولکر نے کیا تہے جنکے اختیار مین کل انتظام تحصیل مالگذاری تہا

ریاست بوندی ایسے موقع پر آباد ہے کہ اوس سے بڑا فائدہ جنگ ۱۸۱۷ء مین ہوا جب پنڈارا بہاگا تو اس ریاست مین سے اوسکا راستہ بہاگنے کا تہا اور یہان دہوکہ گیا مہاراو بشن سنگہ نے اول ہی دوستی انگریزی منظور کی اور ایک عہدنامہ نمبر بتاریخ ۱۰ فروری ۱۸۱۸ء اوسکے ساتہہ منعقد ہوا اگرچہ اوسکی فوج کم تہی مگر اوسنے بڑا اتفاق ساتہہ گورنمنٹ انگریزی کے کیا اس دوستی گورنمنٹ انگریزی کے سبب سے ریاست بوندی کی اوس حالت تباہی سے جسکو وہ عہد مرہٹون مین پہنچی تہی نجات پائی ازروی عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے خراج جو ہولکر کو دیا جاتا تہا اور جو ملک بوندی مین ہولکر نے لے لیا تہا وہ راجہ کو چہوڑ دیا گیا اسپر راجہ نے وعدہ کیا کہ جو خراج وہ سیندہیا کو دیتا تہا گورنمنٹ انگریزی کو بہیجیگا اور زر خراج اسی ہزار روپیہ ٹہیرا ہوا اسکا نصف روپیہ بابت دو ثلث پرگنہ پٹنہ کے تہا جو سیندہیا کے قبضہ مین تہا اور باقی ایک ثلث پرگنہ مذکور کا جو ہولکر کے پاس تہا وہ ازروے شرط چہارم عہدنامہ کے بوندی کو واپس دیا گیا گورنمنٹ کا ارادہ یہ تہا کہ جسقدر علاقجات بوندی کے سیندہیا اور ہولکر نے لیے تہے وہ سب بوندی کو واپس دیے جائین اور اس اعتبار پر کہ دو ثلث پرگنہ پٹنا اوس سے چہن گئے تہے یہ علاقجات درج فہرست منسلکہ عہدنامہ ہوے مگر یہ معلوم نہ تہا کہ کل پرگنہ پٹنا عہد وارث نانا مہراؤ شین کے پیشوا کے علاقہ مین باعث اونکے نکالدینے ایک دشمن بوندی کے شامل کیا گیا تہا اور پیشوا نے دو ثلث سیندہیا کو اور ایک ثلث ہولکر کو دیا تہا یہ اصل حال بعد ازان دریافت ہوا لہذا مبلغ چالیس ہزار روپیہ جو بابت دو ثلث پرگنہ پٹنا کے قرار پایا تہا وہ پہر بوندی سے نہین لیا گیا اور ہولکر کو بالعوض

اوسکے

اوسکے علاقہ مقبوضہ ٹپنا کے جو سے لیا گیا تہا گورنمنٹ انگریزی مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ دیتی ہی ۱۸۳۸ع مین
سیندہیا نے دو ثلث پرگنہ ٹپنا گورنمنٹ انگریزی کے پاس بابت خرچ کنٹنجنٹ کے مکفول رکہا اور رئیس
بوندی نے پہر دعوی اوسکا پیش کیا مگر سیندہیا کی مرضی نہ تہی کہ حکومت اوسکی چہوڑدی اسلئے ۱۸۴۴ع مین ایک
عہدنامہ نمبر ۱۲ باستصلاح دربار گوالیار منعقد ہوا جسکے روسے علاقہ مذکور واسطے دوام کے بعوض مبلغ اسی ہزار
روپیہ سالیانہ کے بوندی کو دیا گیا اقرار ہوا کہ یہ روپیہ دربار گوالیار کو مجرا ملیگا از روے عہدنامہ ۱۸۶۰ع کے سیندہیا نے
حکومت کا ثلث پرگنہ ٹپنا کے گورنمنٹ انگریزی کو دی پس بوندی نے اب یہ علاقہ واسطے دوام کے گورنمنٹ
انگریزی سے بادا ے اسی ہزار روپیہ سالیانہ اور ادا ے چالیس ہزار کے جو از روے عہدنامہ ۱۸۱۸ع کے وہ
بطور چوتہ علاقہ بوندی وغیرہ کے دیتے ہین پایا

رشن سنگہ نے بتاریخ ۱۴ ماہ جولائی ۱۸۲۱ع وفات پائی اور اوسکا فرزند رام سنگہ مہاراو حال جانشین اوسکا
ہوا یہ مہاراو صرف گیارہ سال کی عمر کا تہا اندر نابالغی اسکے گورنمنٹ انگریزی کو ایکمرتبہ مداخلت انتظام ریاست کی
کرنا پڑا مہاراو رام سنگہ اسقدر لاپروا ادا ے مراسم دوستی انگریزی مین ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ع کے رہا کہ تحریرات
دوستانہ یکقلم اوس سے ترک ہوگئی تہی اور اسیطرح ۱۸۶۰ع تک متروک رہی

مہاراو نے استحقاق متبنی کرنیکا بہی بموجب سند نمبر ۱۳ کے حاصل کیا

رقبہ بوندی کا تخمیناً دو ہزار دو سو اکیانوے میل مربع ہے اور آبادی دو لاکہ بیس ہزار نفری اور آمدنی
پانچ لاکہ روپیہ کی ہے بوندی کچہ خرچ فوج مختص المقام یا کنٹنجنٹ کا نہین دیتے رئیس بوندی نے سلامی
سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج اس ریاست کی بابت سو سوار اور دو ہزار سات سو پیادہ اور بارہ
ضرب توپ کی ہے

نمبر ۲۰

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراو راجہ بشن سنگہ بہادر راجہ بوندی معرفت کپتان
جیمس ٹاڈ صاحب منجانب آنریبل کمپنی باختیارات کل عطیہ ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس آف ہیسٹنگز کی جی گورنر جنرل
اور بہور اتولارام منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ بوندی
اور اوسکے ورثا اور جانشینان فریق ثانی کے رہیگی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنی حفاظت مین علاقہ راجہ بوندی کو قبول کرتے ہین

شرط سوم راجہ بوندی اعتراف برتری گورنمنٹ انگریزی کا کرتے ہین اور اقرار اونکے ہمراہ رہنے کا واسطے ہمیشہ کے کرتے ہین راجہ کبھی زیادتی کسی پر نہین کرینگے اور وہ کبھی بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کسی غیر سے بنام صلح و دوستی نہین کرینگے اگر اتفاقاً کوئی تکرار اونکی کسی سے ہوگی تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ حاکم کل اپنے ملک کا ہے اور حکومت انگریزی اوسمین دخل نہوگی

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی اپنی بخوشی وہ خراج راجہ اور اونکی اولاد کو معاف کرتے ہین جو راجہ مذکور مہاراجہ ہولکر کو دیتے تہے اور جو ہولکر نے گورنمنٹ انگریزی کو انتقال کر دیا تہا اور گورنمنٹ انگریزی وہ علاقجات شامل ریاست بوندی کے کرتے ہین جو ریاست مذکور مین مہاراجہ ہولکر کے قبضہ مین تہے اور جنکی تفصیل فہرست نمبرا مین درج ہے

شرط پنجم راجہ بوندی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ خراج ادا کیا کرینگے جو وہ مہاراجہ سیندہیا کو دیتے تہے اور جسکی تفصیل فہرست نمبر۲ مین درج ہے

شرط ششم راجہ بوندی حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج ضرورت پر حسب مقدرت دیا کرینگے

شرط ہفتم عہدنامہ ہذا جس مین سات شرائط درج ہین بمقام بوندی قرار پاکر دستخط اور مہر اوسپر کپتان جمس ٹاڈ صاحب اور بہورا تولارام کے ہوے اور ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے اوسکی نقل مصدقہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراو راجہ بوندی اسکے عوض باہم تقسیم کیجاے گی —

المرقوم بمقام بوندی تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق چہارم ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ھ و ماگہہ سودی پنجمی سمبت ۱۸۷۴

مہر　دستخط جمس ٹاڈ

مہر راجہ　دستخط بہورا تولارام

عہدنامہ ہذا تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل کانپور بتاریخ یکم ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

مہر گورنر جنرل　دستخط ہیسٹنگس

تفصیل دیہات جو گورنمنٹ انگریزی نے راو راجہ بشن سنگہ بہادر کو مطابق شرط چہارم عہدنامہ ہذا کی دی (نمبرا)

پرگنہ	پرگنہ	پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	نصف پرگنہ	چوتہہ بوندی
سمن گنج	لاکہیری	دیہہ	کرور	پروندن	باٹن	وغیرہ

نمبر ۲۰

تفصیل آمدنی خام نکاسی وخراج علاقجات مقبوضہ مہاراجہ سیندہیا جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مطابق شرط سوم عہدنامہ قرار دی جائیگی

کل روپیہ سکہ دہلی

دو ثلث پرگنہ پاٹن

پرگنہ اور بلا

پرگنہ سمندی

نصف پرگنہ کرور

ایک ثلث پرگنہ بوندن

چوتہ بوندی و دیگر تعلقات

کل

دستخط جیمس ٹاڈ — مہر

دستخط مہوراتولارام — مہر راجہ

نمبر ۲۱

اقرارنامہ راجہ بوندی درباب انتقال ضلع کسوری پاٹن بنام ریاست مذکور

مہاراو راجہ بوندی نے درخواست معرفت حکام انگریزی کے پیش کی کہ اونکو واسطے دوام کے یعنی استمرار حکومت دو ثلث حصص دیہات جسمین ضلع کسوری پاٹن شامل ہے اور جو دربار گوالیار نے حسب منشاء عہدنامہ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء بابت خرچہ کنٹنجنٹ کے گورنمنٹ انگریزی کو دیئے ہین اور اب زیر اہتمام سپرنٹنڈنٹ جاد ونیچ کے ہین اور بابت جنکے دربار گوالیار نے بہی اپنی استمزاج بچند شرائط دی ہے دی جاوے اور شرائط ذیل قبول کیے

شرط اول مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ خزانہ صاحب سپرنٹنڈنٹ جاد ونیچ مین مبلغ (۸۰) ہزار روپیہ سکہ کمپنی دو اقساط مساوی (بحساب لعہ) مین بیچ مہینے جنوری اور جولائی کے ہر سال بابت دو ثلث حصص ضلع کسوری پاٹن کے جواب دربار گوالیار نے گورنمنٹ انگریزی کو دیئے ہے ادا کیا کرینگے اور ایک ثلث باقیماندہ ضلع مذکور راجہ بوندی کے قبضہ مین موجود ہے تمام آفات ارضی وسماوی و دیگر واردات اتفاقیہ نفع ونقصان ذمہ راجہ بوندی کے ہونگے

شرط دوم مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ وہ مبلغ تین ہزار چارسو تیس روپیہ سات آنہ نو پائی سکہ حالی کوٹہ بابت تنخواہ پنشن داران کے جنکی فہرست اونکو ملی ہے

شرط سوم جو اراضی معافی تعدادی ہے جاتے ہونگے واقعہ دو ثلث حصہ ضلع مذکور کے ہین اور جنکی تفصیل راجہ کو دی گئی

اونکو مہاراو راجہ بوندی اقرار کرتے ہین کہ قبضہ قابضان معافیداران مین بحال اور برقرار رکھینگے اور جو واگذاشت یا معافی صاحب سپرنٹنڈنٹ جادو نیمچ نے اون زمینداران کو دی تہین جنہون نے جادو باولی بنائی ہین روبکاری راجہ مذکور حسب مندرجہ اونکے پٹہ کے لحاظ رکھینگے

شرط چہارم جمیع حقوق حکومت جنکا گورنمنٹ انگریزی نے دربار گوالیار سے حسب منشا شرط دوازدہم عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۴ع وعدہ کیا ہے مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنا اور اپنے ورثا کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکو ضلع پاٹن مین بحال اور برقرار رکھینگے

شرط پنجم جو انتقال دو ثلث ضلع کسوری پاٹن حسب درخواست راجہ بوندی عمل مین آیا لہذا مہاراو راجہ بوندی منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ اقساط مقررہ حسب وعدہ ادا نہون یا کوئی شرط مذکورہ بالا مین سے تعمیل طلب رہجاوے تو وہ انتظام اوسکا بلکہ تمام پرگنہ کا یعنی ایک ثلث حصہ ضلع مذکور کا بہی جو اونکے قبضہ مین سابق سے ہی سپرد گورنمنٹ انگریزی کردینگے تاکہ اوس سے اول زر بقایا تحصیل کیاجاوے اور بعد از وصول کرنے اپنے بقایا کے باقی آمدنی سال اوس ایک ثلث کی اوسکو مجرا دی جاوے مگر سواے اس وجہ کے اور کسی سبب سے گورنمنٹ انگریزی یا گوالیار اوس ضلع کسوری پاٹن کو راج بوندی سے واپس طلب نکرینگے

شرط ششم مداخلت کسی قسم کی انتظام دو ثلث ضلع کسوری پاٹن مین اہلکاران بوندی اوسوقت تک نکرینگے جب تک شرائط بالا کا سرانجام خاطرخواہ ہو

عہدنامہ بالا جسمین چہ شرائط درج ہے تیار ہوکر اوپر دستخط مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی کے بتاریخ ۷ ماہ اگہن بدی سمت ۱۹۰۷ مطابق ۲۰ ماہ ذی الحجہ سنہ ۱۲۶۶ ہجری اور تاریخ ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۴۹ع کے ہوئی

مہر مہاراو راجہ رام سنگہ بہادر رئیس بوندی

کوٹا

ریاست کوٹا کی قریب ڈہائی سو سال گذرے رئیس بوندی نے بنیاد ڈالی تہی یعنی جسکو مہاراناے اودیپور نے مجبور کرکے نصف ریاست اوسکی اوسکے چہوٹے بہائی کو دلوادی تہی جسکے خاندان مین وہ عہد امید سنگہ تک رہی اس امید سنگہ کے وقت مین گورنمنٹ انگریزی نے اول صلح ساتہ کوٹا کے کی تہی مثل دیگر ریاستہاے راجپوتانہ کوٹا بہی مرہٹا کے ہاتہ سے تباہ ہوگیا تہا اور ایسی ایسی شرائط قرار پائی تہی جنسے وہ عمدہ برا نہین ہوسکتا تہا

اور راجہ کوٹا کو تینون خاندانہائے کلان مالوا کو یعنی پوار اور سیندہیا اور ہولکر کو خراج دینا پڑتا تہا اور نیز پیشوا کو بلکہ ریاست کوٹا بباعث لیاقت راج رانا ظالم سنگہ وزیر اور کارپرداز کے تباہی مطلق سے محفوظ رہی تہی جسکے اختیار مین کل حکومت مہارانا امید سنگہ نے دیدی تہی اور بیچ عرصہ پینتالیس سال کے اوسنے ریاست کوٹا کو نہایت طاقتور اور آباد ریاست راجپوتانہ بنادی تہی اور وہ اول رئیسان راجپوت مین سے تہا جسنے شرکت ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے بیچ مغلوب کرنے پنڈارون کے سنہ ۱۸۱۷ء مین کی تہی بتوسل ظالم سنگہ کے عہدنامہ نمبر ۲۲ رئیس کوٹہ کے ساتہ بماہ دسمبر ۱۸۱۷ء تکمیل پایا جسکی روسے کوٹا زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے لیا گیا اور جو محصول یعنی خراج وہ مرہٹا کو دیتا تہا وہی اوسنے گورنمنٹ انگریزی کو دینا قبول او منظور کیا اور گورنمنٹ حصہ سیندہیا کا جناب سیندہیا کو سمجہا دیتے تہے اور بوقت ضرورت مہاراو نے وعدہ فوج کے دینے کا بہی کیا ایک تتمہ شرط شامل عہدنامہ کے کی گئی جسکے روسے انتظام ریاست متعلق ظالم سنگہ اور اوسکی اولاد کے رہا دعاوی خراج گیری شاہ آباد کے جو ذاتی علاقہ ظالم سنگہ کا ہے کوٹا کو دی گئی اور اوسے لوکر چند علاقجات اوسمین سے جو بابت قرضہ نو لاکہ روپیہ کے مکفول تہے واپس دیے گئے بابت نمک حلالی اور ہوشیاری ظالم سنگہ کے جو اوسنے جنگ پنڈارا مین ظاہر کی تہی چار اضلاع جو ہولکر نے دیے تہے حسب منشا نمبر ۲۳ کے واسطے دوام کے بطور انعام اوسکو دیے گئے اول یہ تجویز ہوئی تہی کہ یہ اضلاع وزیر یعنی کارپرداز ظالم سنگہ کو علیحدہ دیے جاوین مگر اوسنے اصرار کیا کہ یہ بہی شامل ریاست کوٹا ہونی چاہیے

تا حین حیات مہاراو امید سنگہ کے کچہ دقت اس انتظام مین واقع نہین ہوئے جسکے روسے ایک رئیس برائے نام تہا اور دوسرا شخص کل حاکم بنا تہا مگر بعد وفات اوسکے سنہ ۱۸۱۹ء مین اوسکے جانشین کشور سنگہ نے ارادہ کیا کہ حکومت زبردستی اپنے اختیار مین کرے مگر بعد شکست کہانے کشور سنگہ کے فوج انگریزی سے تصفیہ اوسکا ہو گیا کشور سنگہ کو ایک لاکہ چونسٹہہ ہزار روپیہ ملا کرے اور وہ منظور کرے کہ انتظام واسطے دوام کے ظالم سنگہ اور اوسکے ورثا کے اختیار مین رہے اس بارہ مین عہدنامہ نمبر ۲۴ قرار پایا

ظالم سنگہ نے ۱۸۲۴ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند مادہو سنگہ نامے جانشین اوسکا کارپردازی مین ہوا اس شخص کی نالیاقتی مشہور عام تہی مگر اوسکو اختیار انتظام حسب منشاء عہدنامہ دیا گیا ۱۸۲۸ء مین کشور سنگہ مہاراو کے عوض اوسکا برادر زادہ رام سنگہ رئیس حال جانشین ہوا ۱۸۳۴ء مین تکرار فیما بین رام سنگہ اور اوسکے وزیر مدن سنگہ ولد مادہو سنگہ دوبارہ ظاہر ہوئی اور اندیشہ اس امر کا ہوا کہ واسطے اخراج کارپرداز کے بلوہ عام ہو جاوے

لہذا اصلاح ریاست کوٹہ یہ تجویز قرار پائی کہ کچھ علاقہ علیحدہ کر کے بنام جہلاواڑ مشہور ہوا اور اولاد ظالم سنگہ کو دیا جائے
لہذا سترہ پرگنہ جنمین بارہ لاکہ روپیہ کے مدن سنگہ کو دیے گئے اس انتظام جدید کے سبب ایک اور عہدنامہ
نمبر ۲ کوٹہ کے ساتہ منعقد ہوا اخراج مہاراو کم ہو کر روپیہ رہا اور روپیہ جہلاواڑ پر ادا کرنا واجب قرار پایا اور
اوسنے وعدہ کیا کہ وہ فوج کمکی تین لاکہ روپیہ کے خرچ کی رکہیگا مگر مہاراو نے اس فوج کے بہرتی کرنیکو نا خوشی
منظور کیا اور بباعث اوسکے متواتر عذرات کے سنہ ۱۸۴۴ء مین اس فوج کا خرچ دو لاکہ روپیہ رہ گیا اور اسمین بہی یہ
اقرار ہوا کہ اگر یہ روپیہ مکتفی نہوگا تو باقی روپیہ خراج کوٹہ سے ادا ہوا کریگا اور اب رئیس کوٹہ کو اطلاع دی گئی کہ اگر وہ
بر وقت حسب وعدہ اپنا روپیہ ادا نہین کریگا تو علاقہ بطور ضمانت بابت روپیہ خراج اور خرچ فوج کے طلب ہوگا

یہ فوج بنام کوٹہ کنٹنجنٹ مشہور ہے اور اس فوج نے سنہ ۱۸۵۷ء مین بلوہ کر کے صاحب پولیٹکل اجنٹ کو معہ
اونکے دو پسران کے قتل کیا اور مہاراو نے کچہ عزم مدد دہی صاحب پولیٹکل اجنٹ ظہور مین لایا اور علامت
نارضامندی گورنمنٹ اونکے واسطے یہ ہوئی کہ اونکی سلامی کم ہو سترہ ضرب توپ سے تیرہ ضرب توپ کی رہی
اب فوج کوٹہ کنٹنجنٹ بنام فوج غیر آئین دیولی مشہور ہے

مہاراو کو اجازت صرف پندرہ ہزار فوج رکہنے کی ہے آمدنی علاقہ پچیس لاکہ روپیہ ہے اور رقبہ قریب پانچ ہزار
میل مربع اور آبادی چار لاکہ انتیس ہزار نفری خراج جو وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین مبلغ [illegible] ہے اور اسکے سوائے
مبلغ دو لاکہ روپیہ بابت خرچ فوج غیر آئین دیولی کے ہے مہاراو کو اختیار تبنیت کرنیکا حسب منشا نمبر ۳ کے عطا ہوا
سنہ ۱۸۶۲ء مین بروایت رجن سنگہ کا قبضہ موضع سیدرا کا بحال رکہا گیا کیونکہ موضع مذکور اسکے خاندان کے
قبضے مین مدت دراز سے جسکے سال کی تعداد بہی یاد نہین قائم رہا ہے اور بجاے ایک راس اسپ کے
جو اوسکو ہر سال مہاراو کی نذر کرنا ہوتا تہا یہ وعدہ ہوا کہ وہ مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ دیا کرے

نمبر ۲۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور مہاراو امید سنگہ بہادر راجہ کوٹہ اور اونکے ورثا اور
اور جانشین بذریعہ راج رانا ظالم سنگہ بہادر منتظم امور ریاست فریق ثانی منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا
کمپنی بمعرفت مسٹر چارلس مٹکاف باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس آف ہیسٹنگس
کے جی گورنر جنرل اور منجانب مہاراو امید سنگہ بہادر بمعرفت مہاراج شیودان سنگہ و ساہ جیون رام و لالہ ہول چند باختیارات
عطیہ مہاراو ممدوح و کار پرداز مذکور یعنی راج رانا

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی ایکجانب اور مہاراو امید سنگہ بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشین جانب دیگر کے واسطے دوام کے رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن سرکارین کے دونون طرف سے یکسان تصور کیے جائینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ اپنی حفاظت مین رکہنے ریاست اور ملک کوٹا کا کرتے ہین

شرط چہارم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین بشرکت گورنمنٹ انگریزی کے رکہر حسب ہدایت تعمیل کرینگے اور اعتراف بزرگی گورنمنٹ کرتے ہین اور کسی رئیس یا ریاست سے سازش نرکہین گے جنسے ریاست کوٹا اب تک سازرکہتی تہی

شرط پنجم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی رئیس یا سردار سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے صلح نہین کرینگے مگر اونکی تحریرات دوستانہ اپنے دوستان اور رشتہ داران کے ساتہ جاری اور قائم رہینگی

شرط ششم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقا کسی سے تکرار پیدا ہوگی خواہ منجانب مہاراو یا از طرف فریق ثانی تو تصفیہ ایسی تکرار کا بسپردثالثی گورنمنٹ انگریزی ہوگا

شرط ہفتم جو خراج ریاست کوٹا سرداران مرہٹا کو مثل پیشوا اور سیندھیا و ہولکر و پوار دیتے تہے وہی خراج اب بمقام دہلی گورنمنٹ انگریزی کو واسطے دوام کے حسب تفصیل علحدہ دیا جائیگا

شرط ہشتم کوئی اور ریاست استحقاق خراج گیری کا ریاست کوٹا پر نہین رکہین گے اور اگر کوئی ایسا دعوی پیش کریگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو معقول کر دینگے

شرط نہم فوج ریاست کوٹا حسب استعداد اپنے حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی دیجائیگی

شرط دہم مہاراو اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ملک کے رہین گے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ انگریزی داخل ریاست مذکور نہوگا

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام دہلی طے ہوکر او سپر دستخط اور مہر مسٹر چارلس ہیو خاس مٹکف کے ایکطرف سے اور مہاراجہ شیو دان سنگہ اور ساہ جیون رام اور لالہ ہیول چند کے دوسری طرف سے ہوئے اور تصدیق اوسکی منجانب ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراو امید سنگہ اور اونکے منتظم راج رانا ظالم سنگہ کے آجکی تاریخ سے ایک مہینے کے عرصہ مین ہوکر باہم فریقین کے نقول مصدقہ تقسیم ہونگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی

معلوم ہوا منجملہ اسکے نصف نقد اور نصف اسباب مین دیا جاتا تہا

دستخط سی ٹی مٹکف مہر

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیو دان سنگہ

پہول چند

تتمہ شرط عہدنامہ جو نیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست کوٹا کی بتاریخ ۲۶ - ماہ دسمبر ۱۸۱۷ عیسوی قرار پاکر سطے ہوئی

سرکارین منظور کرتے ہین کہ بعد وفات مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا کے ریاست اونکی پسر کلان و ولیعہد مہاراج کنور کشور سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو سلسلہ وار واسطے دوام کے ملے گی اور انتظام امور ریاست متعلق راج رانا ظالم سنگہ کے اور بعد اوسکے اوسکے پسر کلان کنور مادہو سنگہ اور اوسکے ورثا کے سلسلہ وار واسطے دوام کے رہیگی

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۰ - ماہ فروری ۱۸۱۸ء

دستخط سی ٹی مٹکف

مہاراو راجہ امید سنگہ بہادر

راج رانا ظالم سنگہ

مہاراجہ شیو دان سنگہ

پہول چند

جیوز ادم

یادداشت - اس تتمہ شرط کی تصدیق نواب گورنر جنرل بہادر نے بمقام لکہنو بتاریخ ۷ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء فرمائی

دستخط جے اڈم

سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۲۳

سند مہری و دستخطی ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل بنام مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا
بنام جمیع اہلکاران حال استقبال اہلکاران گورنمنٹ انگریزی معلوم کرین

چونکہ جو دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو امید سنگہ راجہ کوٹا قایم ہے اور جو جو خدمات لائقہ راجہ مذکور نے گورنمنٹ انگریزی کے کیے ہین وہ بہی آشکارا اور ثابت ہین پس بلحاظ اس دوستی کے موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگز گورنر جنرل ان کونسل نے بواسطہ کپتان ٹاڈ صاحب حکومت مقامات مفصلہ ذیل کے مہاراو ممدوح کو عطا کی او خراج شاہ آباد جو مہاراو سے حسب منشاء عہدنامہ منعقدہ بمقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ع واجب الادا تہا معاف فرمایا اوسکو مہاراو اور اوسکے ورثا و جانشین ہمیشہ اپنے تصرف مین لائین
انہہ مہاراو لسے ہمیشہ مالک اور حاکم ان مقامات کا تصور کرکے رعایا کو تلطف اور مدارات سے اپنا شریک حال کرین
اور [illegible] کسی امر مین مداخلت نہین کریگا

پرگنہ ڈیگ پرگنہ پچپہاڑ پرگنہ آہور پرگنہ گنگرار

یہ سند مہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل تاریخ ۲۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۹ع عطا ہوئی.

نمبر ۲۴

ترجمہ اقرارنامہ بمہر و دستخط مہاراو کشور سنگہ بمقام ناتہ دوارہ بتی اگہن بدی تیرس مطابق ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۲۱ع
مین مہاراو کشور سنگہ بہت افسوس کرتا ہون جو مین نے درسال گذشتہ مین کیا ہے اور خصوصاً جسکا مین مصدر بعد قلیل
سے ہوا ہون اور اسی طریق سے کہ قبوح سے ہی بخوبی واقف ہوا ہوا جو وہ درباب حسن ظن گورنمنٹ انگریزی کے
خواہ بہبودی ریاست کوٹا کی و خواہ مہاراو اپنی خوشی بہتری کی تہی اور آج کی تاریخ اس اقرارنامہ پر اپنے مہر اور دستخط کرتا ہون
جسکے مطابق مین آیندہ کاربند ہونگا اس میری نیت کا سری ناتہ جی گواہ ہے اور اگر مین انشاء اللہ تعالی اسے انحراف
کرون تو استحقاق مراحم گورنمنٹ انگریزی سے ساقط ہونگا

اول جو کچہ گورنمنٹ انگریزی حکم دینگے مین بخوشی اوسکی تعمیل کرونگا اور جو کچہ معرفت آپکے یعنی کپتان ٹاڈ صاحب کے
درباب میرے آیندہ رفاہ اور قیام کی ہدایت ہوگی اوس مین کچہ عذر پیش نہین کرونگا

دوم مطابق عہدنامہ دہلی کے میرے نام سے اور میرے جانشینونکے نام سے ناناجی ظالم سنگہ اور اونکے
ورثا کل انتظام امور ریاست مثل عین حیات میرے والد راجہ امید سنگہ کے کرینگے خواہ انتظام ملک ہو خواہ [illegible]

اور خواہ فوج و خواہ قلعجات اور خواہ دربارہ تقرری و برطرفی اہلکاران ہو اس مین اونکو کل اختیار حاصل رہیگا اور مین مداخلت اسمین نہین کرونگا —

سوم موجدان فساد کو سزا دی گئی اور تمام بیہودہ صلاح کاران جدا ہوگئے یا حسب الحکم آپکے مین نے اونکو برطرف کر دیا کہ وہ یہ تھے گوردھن داس مہاراجہ بلونت سنگہ سیف علی قاضی مرزا محمد علی شیخ حبیب وغیرہ ان سب سے اور جسقدر بد وضع لوگ تھے جنہون نے مجھے بدرویہ کیا تھا اون سب سے مین ہرگز آیندہ تحریر یا کتابت نہین کرونگا —

چہارم مین ہرگز اوسقدر فوج سے زیادہ بھرتی نکرونگا جسقدر اور جس قسم کی سپاہ کی مجھے اجازت واسطے رکھنے کی دی جائیگی اور مین اپنے دربار مین ایسے آدمیونکو دخل ندونگا جو مخل یا مضر انتظام امور ریاست مین ہونگے اور نہ ایسے آدمیونکے ساتھ مین خط کتابت رکھونگا

تفصیل نمبر ۱

تفصیل رقوم مد خرچ جو درمیان ہر مہینے کے منتظم امور ریاست کو واسطے بسر اوقات مہاراو کشور سنگہ اور اونکے ملازمین خانگی و سپاہ وغیرہ کے شروع ماہ ماگہہ بدی یکم ۱۹۰۴ مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری ۱۸۴۸ع سے مہاراو کو دیا کریگا —

نمبر	رقوم	ماہواری	سالیانہ
۱	مندر سری برج راجی	[illegible]	[illegible]
۲	پودت یعنی خیرات ذاتی	-	[illegible]
۳	رسوئی یعنی مطبخ فی یوم ۔۔۔	[illegible]	[illegible]
۴	دیوری یعنی اخراجات ملازمان محل	-	[illegible]
۵	گہنا یعنی زیورات رانی ہا	-	[illegible]
۶	کپڑون یعنی پوشاک مہاراو جو محل بہیجی جاتی ہی اور خیرات	-	[illegible]
۷	کت خرچ یعنی خرچ جیب خاص	[illegible]	[illegible]
۸	شاگرد پیشہ یعنی ملازمان خانگی تعدادی	[illegible]	[illegible]
۹	نوسلا	-	[illegible]

اور اوسکے خاندان سے کے شروع ماہ ماگہہ بدی یکم سمت ۱۸۹۷ مطابق تاریخ ۸ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۱ع دیا کریگا

سالیانہ کوٹا حالی روپیہ ۔۔۔

ماہواری ۔۔۔

دستخط مادہو سنگہ

شرائط جو کپتان ٹاڈ صاحب نے واسطے رہنمائی اور پرورش مہاراؤ کشور سنگہ اور اونکے ورثا کے تجویز کیے اور جسپر دستخط کنور مادہو سنگہ نے کیے

اول محل و مقامات سیر و شکار و باغات واقعہ اکلیرہ اور گرد نواح کوٹا و محل واقعہ شہر و محلات امید گنج و نکیبازی و جگپورہ و بکندرا و باغات جو بنام برج راجی و گوپال داس و برج بلاس مشہور ہین یہ سب قبضہ مہاراؤ مین انکے رہینگے اور اسمین اختیار مہاراؤ کا رہیگا اور کچہ دخل منتظم ملک کا نہین رہیگا

اندر حدود دیوار اوس جگہ کے جو واسطے محلات کے اندر شہر کے جدا ہے اکثر مکانات مین جسمین خاندان اور دیگر عورات راج رانا کی رہتی ہین وہ کچہ جو نواح سے کہتری دروازہ تک ہے جس دروازہ کو پانی دروازہ بہی کہتے ہین بالکل دونوں کا برابر رہتا ہے پس لازم کہ دونوں جانب اپنے اپنے حدود سے باہر نجاوین کو پانی دروازہ دونوں مین ملحق ہے مگر سواے سپاہیان متعلقہ واسطے لینے پانی کے اور کوئی نجاوے اور رئیس منتظم ریاست سواے پچاس چوکیدار ان کے واسطے حفاظت اون مکانات اور کوچہ کے مقرر کریگا

دوم انصرام واسطے بسر اوقات مہاراؤ اور اوسکے خاندان وغیرہ کے موجب تفصیل نمبر ا کے تعداد کوٹا حالی روپیہ ایک لاکہ انسٹہہ ہزار آٹہہ سو ستہتر دس آنہ تین پائی سالیانہ یا مبلغ تیرہ ہزار سات سو اوننتالیس روپیہ بارہ آنہ نو پائی ماہواری دیا جائیگا اور یہ روپیہ ہر مہینے کے نصف گذرنے کے بعد بطور امانت بذریعہ معرفت مہاجن مامورہ راج رانا کے دیا جائیگا اور مہاراؤ اوسکی رسید دیگا ایک نقل اوسکی بخدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی بطور سند رسید مبلغان بہیجینگے

خاص باعث اس روپیہ کے خرچ کے جنکا ذکر تفصیل نمبر ا کے مین درج ہے متعلقہ زیر مہاراؤ بطور انکے خانگی ملازمین وغیرہ کے اور سپاہیان جو کی پہرہ محلات وغیرہ کے ہین

سوم ہنگام شادی یا تولد خاندان مہاراؤ کے وہی مراسم بہ شان و شوکت معرفت منتظم ریاست کے ادا ہونگے جسطرح وہ عہد سابق مین ادا ہوتے تھے اور اگر مہاراؤ کے وارث پیدا ہونگے تو اونکی پرورش کیواسطے جداگانہ انتظام خرچ کا حسب مناسب و رسم قوم کیا جائیگا —

چہارم مہاراؤ اور اونکے خاندان کے وہی مراسم عزت اور حرمت مرعی رہین گے جو سابق مین تھے وہ مہاراؤ وہی سب رسوم تیوہار وغیرہ مثل دسہرا و جنم اشٹمی وغیرہ کے ادا کرینگے جو سابق عمل مین آتی تہین اور وہی خیرات اور دان پون بوسی وغیرہ دیے جائینگی اور جاری رہینگے کہ جو سابق مین تھے

پنجم جب مہاراؤ ہوا خوری کو یا سواری مین یا شکار کو سوار ہونگے تو وہی سب علامات راجگی اونکی ہمراہ ہونگی جو قدیم سے اونکے ہمراہ رہتی تہین اور گروہ اردلی سپاہ ریاست ہمراہ جائینگی —

ششم ایکسو سوار اور دوسو پیادہ حسب تفصیل مندرجہ تفصیل نمبر اندکورہ بالا جو اونکے چوکی پہرہ وغیرہ کیواسطے رہین گے وہ زیر حکم مہاراؤ کے رہینگے کوئی اونمین مداخلت نہین کریگا اور اون سبکا جنکا ذکر بنام نہاد باعث خرچ رقم مد خرچ و بسر اوقات کے درج ہے مثل ملازمان خانگی و محلات و دیگر متعلقان محلات مہاراؤ مالک کل رہے گا —

ہفتم بطور مدد خرچ بابو لعل جی ولد پرتھی سنگہ اور اوسکے خاندان اور دیگر متوسلین کے مبلغ اٹھارہ[۱۸] ہزار روپیہ سالیانہ یا پندرہ سو روپیہ ماہواری مقرر ہوا ہے یہ روپیہ جسطرح روپیہ مد خرچ مہاراؤ ادا ہوگا اوسیطرح ادا ہوتا رہیگا اور بوقت شادی اون کے اخراجات مناسب معرفت منتظم ریاست کے دیا جائیگا —

ہشتم سپاہیان و متصدیان جنکو منتظم ریاست نے برخاست کیا ہوگا یا جو اوسکی نوکری چہوڑ کر چلے گئے ہونگے اونکو مہاراؤ اپنی ملازمی مین نرکہین گے اور اسیطرح مہاراؤ کے ملازمان برخاست شدہ یا مفرور گریختہ کو منتظم ریاست اپنے پاس نہین رکہیگا —

نہم ایک شخص معتبر منجانب صاحب اجنٹ گورنمنٹ ہمراہ مہاراؤ کے رہا کریگا اور یہ شخص بتوسط کتابت عامہ کا بہی رہیگا —

دہم جو قرضہ مہاراؤ نے اس فساد کے لیے لیا ہوگا یا وہ بعد ازین لیگا اوسکی ذمہ داری ریاست کی نہین ہوگی

المرقوم متی پہاگن بدی یکم سنہ ۱۹۰۸ مطابق ۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۵۲ع

یہان دستخط مادہو سنگہ کے ہدین عبارت ہین یعنی جو کچہ لکہا گیا ہے اوس سے انحراف نہو گا —

نمبر ۲۵

عہدنامہ فیمابین گورنمنت انگریزی و مہاراو رام سنگہ راجہ کوٹا

شرط اول بباعث ترک کرنے انتظام امور ریاست کوٹا کے جو راج رانا مدن سنگہ کا حق از روے تتمہ عہدنامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگہ اور اوسکے ورثہ کا تہا مہاراو رام سنگہ اپنی ستر رضا برائے تنقیح کرنے شرط مذکور کے دیتے ہین —

شرط دوم برضامندی گورنمنٹ انگریزی کے مہاراو وعدہ کرتے ہین کہ وہ پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا کو دیتے ہین —

شرط سوم مہاراو اوسکے ورثا اور جانشین ضرورت اور جو اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال پرگنہ جات مذکورہ کے حسب تفصیل ذیل ہوگا رفع کرینگے —

شرط چہارم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے اقرار کرتے ہین کہ خرچ معمولی جواب تک ریاست کوٹا ادا کرتی تہی گورنمنٹ انگریزی کو دینگے باستثنا مبلغ اسی ہزار روپیہ کے جو گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا ہے کہ وہ راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے لینگے اور اول قسط سرکاری راج رانا شروع سمت ۱۸۹۵ سے ادا کرینگے اور جو نصف قسط سرکاری بابت فصل ربیع سمت ۱۸۹۴ تعدادی مبلغ تک [illegible] باقی ہے وہ ریاست کوٹا ادا کریگی —

شرط پنجم مہاراو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتا ہے کہ اگر گورنمنٹ انگریزی ضرورت تصور کرین تو وہ ایک فوج ملکی بسرکردگی افسران انگریزی ملازم رکہین گے اور یہ امر تنقیح ہو چکا ہے کہ یہ فوج کسی طرح مزاحم یا دخیل کسی امر انتظام ریاست کوٹا مین نہو گی —

شرط ششم اس فوج کا خرچ سالانہ ہرگز تین لاکہ روپیہ سے زیادہ نہوگا —

شرط ہفتم اگر یہ فوج ملازم رکہی جائیگی تو روپیہ اسکے صرف کا بہی منتظم ریاست مہاراو گورنمنٹ انگریزی کو دو اقساط ششماہی مین ہمراہ خراج کے ادا کیا کرینگے اور اول قسط کی میعاد گورنمنٹ انگریزی کو اختیار تعین کرنیکا حاصل ہے —

شرط ہشتم یہ امر واضح ہے کہ شرایط مندرجہ عہدنامہ دہلی جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو مہید سنگہ بہادر کے بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۷ قرار پائے ہین اور جسمین از روے اس عہدنامہ کے کچہ فرق نہین آیا ہے

قایم اور بحال رہینگے

شرط نہم شرائط مذکورہ بالا عہدنامہ ہذا کے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہارا او رام سنگہ راجہ کوٹہ کے طے ہوکر اوسپر دستخط اور مہر کپتان جان لڈلو قایم مقام پولیٹکل اجنٹ اور لفٹننٹ کرنیل این الوس اجنٹ گورنر جنرل نایب امور راجپوتانہ ایک فریق اور مہارا او رام سنگہ فریق ثانی ہوے اور تصدیق اسکی دو مہینے کے عرصہ مین آج کی تاریخ سے بپیشگاہ رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر حاصل ہوگی

المرقوم مقام کوٹہ تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ع

دستخط جے لڈلو قایم مقام پولیٹکل اجنٹ

دستخط این الوس اجنٹ گورنر جنرل

مہر مہارا او رام سنگہ

تفصیل منسلکہ عہدنامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے علحدہ ہوکر بنام نہاد ریاست جہلاور قایم ہوے

چیچٹ	جھالراپاٹن معروف اوہل	انہای
سوکہیت	ریچوا	مونہر تہانا
چوبحلا جو مشتمل ہے اوپر	بنکانی	بہول بردو
تیجھار	دیلم پور	چاچورنی
اہور	کوترا پہالٹا	کنکورنی
دیگ و گنگرارکی	سریا	جیپا برود

[illegible]

واضح ہو کہ زیت سنگہ علاقہ جہلاور چھوڑکر علاقہ مہارا او مین آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کی ہوگا

المرقوم مقام کوٹہ تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ع

دستخط جے لڈلو قایم مقام پولیٹکل اجنٹ

دستخط این الوس اجنٹ گورنر جنرل

مہر راج رانا مدن سنگہ

جھالاوار

ریاست جھالاوار کی جداگانہ صرف ۱۸۳۸ء سے قائم ہوئی جب وہ ریاست کوٹا سے علیحدہ کی گئی (اسکا حال ریاست کوٹا مین درج ہے) جب راج رانا مدن سنگھ ریاست جھالاوار پر قائم کیا گیا تو اوسکے ساتھ ایک عہدنامہ نمبر ۲۶ بتاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ء منعقد ہوا جسکے روسے اوسنے سرپرستی گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور اقرار کیا کہ وہ کسی ریاست یا حکومت غیر سے بغیر منظوری اور اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے سازش نہین کریگا اور وعدہ دینے فوج کا حسب حیثیت اپنے اور ادا کرنے خراج تعدادی اسی ہزار روپیہ سالیانہ کا کیا حسب شرط سوم عہدنامہ مذکور کے مدن سنگھ جب ریاست پر مقرر ہوا تو اوسکو خطاب مہاراج رانا کا عطا ہوا اور اوسیطرح اوس پر قائم کیا گیا جسطرح اور رؤسا راجپوتانہ کے تھے اگر اور رئیسونکو اختیار متبنی کرنیکا دیا جاویگا تو اسکو بھی عطا ہوگا مگر گدی نشینی صرف اولاد ظالم سنگھ پر منحصر ہوگی۔

۱۸۴۵ء مین مدن سنگھ نے وفات پائی اور پرتھی سنگھ راجہ حال اوسکا جانشین ہوا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء کے اس رئیس نے خدمات لائق صاحبان اور اکثر صاحبان انگریز کو جو اوسکے پاس پناہ گیر ہوئے تھے بمقامات حفاظت پونہچایا لہذا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حسب منشاء سند نمبر ۳ کے عطا ہوا اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے۔

آمدنی تخمینا اس ریاست کی چودہ پندرہ لاکھ روپیہ ہے اور وہ اسی ہزار سالیانہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیتا ہے اور کوئی فوج مختص المقام کی تنخواہ آمدنی جھالاوار سے ادا نہین ہوتی۔

رقبہ اس ریاست کا دو ہزار پانچ سو میل مربع ہے اور آبادی دو لاکھ بیس ہزار نفری کل فوج اس ریاست کی پانچ سو سوار و تین ہزار پانسو پیادہ وغیرہ ہے۔

نمبر ۲۶

راج رانا مدن سنگھ نے جو وعدہ کیا کہ وہ انتظام امور ریاست کوٹا جو حسب منشاء شرط عہدنامہ دہلی کے راج رانا ظالم سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو عطا ہوا تہا ترک کرتا ہے لہذا عہدنامہ ذیل فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راج رانا مدن سنگھ مذکور کے قرار پایا۔

شرط اول تتمہ شرائط عہدنامہ دہلی مرقومہ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء جو فیمابین مہاراو مہید سنگھ بہادر راجہ کوٹا اور گورنمنٹ انگریزی کے قرار پائی تہی بموجب اسکی منسوخ ہوئی ہے۔

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی بعد حاصل کرنے استرضا مہاراجہ رام سنگھ راجہ کوٹا کے اقرار کرتی ہے کہ وہ راج رانا مدن سنگھ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو جو اولاد راج رانا ظالم سنگھ کے ہین حسب معلوم

گدی نشینی مروجہ رجواڑہ کے ایک ریاست جداگانہ ریاست کوٹا سے علیحدہ کرکے دینگے جسمین پرگنہ جات مندرجہ تفصیل منسلکہ شامل ہین —

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی خطاب مناسب راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو دینگے

شرط چہارم دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راج رانامدن سنگہ اور اوسکے مورثان اور جانشینان فریق ثانی کے قائم اور جاری رہیگی —

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ریاست راج رانا مدن سنگہ کو اپنی رسم حفاظت مین رکہینگے

شرط ششم راج رانا مدن سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین ہمیشہ متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور اقرار کرینگے کہ وہ کسی غیر ریاست سے ساز نکرینگے اور اگر اوسسے کچہ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ اوسکا گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکو وہ منظور کرینگے

شرط ہفتم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس سے ساز یا موافقت بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی معمولی کتابت دوستانہ اونکے دوست اور رشتہ داران کے ساتہہ جاری رہے گی —

شرط ہشتم جب گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت ہوگی تو فوج ریاست راج رانا کی حسب حیثیت اور مقدرت اپنے دیجاوے گی —

شرط نہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم مطلق اپنی ریاست کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کا اس ریاست مین داخل نہوگا —

شرط دہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین سرانجام ضرورت اخراجات کا جو باعث اس انتظام علیحدہ کرنے اور انتقال کرنے علاقہ اوسکے ہوگا حسب تفصیل مندرجہ ذیل نتیجہ علاقہ کی آمدنی پر کردینگے اور جو تنازع اس علیحدہ کرنے علاقہ سے پیدا ہونگے اوسکا فیصلہ جسطرح گورنمنٹ انگریزی کردینگے اوسکو منظور کرینگے —

شرط یازدہم راج رانا اور اوسکے ورثا اور جانشین گورنمنٹ انگریزی کو خراج سالیانہ اسی ہزار روپیہ کا دو اقساط چالیس چالیس ہزار مین ادا کیا کرینگے قسط خریف مبتی پوس سودی پورنماشی اور قسط ربیع مبتی جیٹہ سودی پورنماشی اور مدعا خراج خریف سمت ۱۸۹۵ سے شروع ہوگا —

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا بمقام کوٹا قرار پاکر او سپر مہر اور دستخط کپتان جان لدلو صاحب قائم مقام پولیٹکل اجنٹ اور لفٹننٹ کرنیل ناتھانیل الوس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بابت ریاست راجپوتانہ کے ایک فریق اور راج رانا مدن سنگہ فریق ثانی کی ہوئی اور تصدیق اسکی پیشگاہ رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند سے ہو کر نقول مصدقہ پیچ دو مہینے کے اگلی تاریخ سے باہم تقسیم ہونگے

المرقوم بمقام کوٹا تاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۳۸ع

مہر و دستخط

دستخط جے لدلو قائم مقام پولیٹکل اجنٹ

مہر و دستخط

دستخط این الوس اجنٹ گورنر جنرل

تفصیل منسلکہ عہدنامہ ہذا بابت اون پرگنہ جات کے جو واسطے راج رانا مدن سنگہ بہادر اور اونکے ورثا اور جانشینان کے ریاست کوٹا سے علیحدہ ہو کر بنام جہالاواڑ قائم ہوئے

چیچہٹ	بنگالی	پہول رود
سوکیت	ڈیلم پور	جاجرنی
چو محلہ جو شتمل ہی اور پہبار ا اور ڈیک ڈگنگوار کے	کوترا پہانا	گنگورتی
	سرہرا	چیپابرود
جہالراپاٹن معروف اورمل	اتہای	قصبہ سیرگڈہ اوس جانب یعنی بجانب مشرق
ریچوا	موہنر تہانا	بردان یعنی نواز و شاہ آباد

واضح ہو کہ نرپت سنگہ جبلدار چہوڑکر علاقہ جہارا او میں آباد ہوگا اور اوسکا علاقہ تفویض راج رانا کے ہوگا

المرقوم بمقام کوٹا تاریخ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۳۸ع

مہر و دستخط

دستخط جے لدلو قائم مقام پولیٹکل اجنٹ

مہر
جہالا راو رام سنگہ

مہر و دستخط

دستخط این الوس اجنٹ گورنر جنرل

بباعث قرابت داری مروت عادت و طبیعت کے نیز دارا صلی تہا بر وقت داخل ہونے انگریزان کے ملک مالوہ مین اوسنی ناحت کی ور یاس غرض کیا کہ اوسکو سرکار زیر حمایت رکہے مگر جو شرائط وہ پیش کرتا تہا وہ فضول تہین اور قابل منظوری کے نہین الغرض اوس سے وعدہ ہوا تہا کہ جسقدر علاقہ اوسکا ہولکر کا دیا ہوا تہا وہ اوسکے پاس رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسکی حفاظت رکہینگے بشرطیکہ وہ طریق ڈاکہ زنی چہوڑ دے اور اپنی فوج کو موقوف کر دے اور تمام توپ اپنے باستثنا رچالیس ضرب توپ کے بقیمت گورنمنٹ انگریزی کے ہاتہ فروخت کر دے اور ایک دستہ اپنی فوج کا ہمراہ فوج انگریزی کے رکہے اور یہ بہی مناسب متصور ہوا تہا کہ بالعوض ترک کرنے ڈاکہ زنی کے کچہہ معاوضہ امیر خان کو علاقہ ہولکر مین سے دیا جاے کیونکہ اسکی ضعف قوت اور بدنظمی سے امیر خان اس قدر اقتدار کو پہونچا تہا اور امیر خان کی یہ درخواست کہ جو علاقہ اوسکے پاس ہے خواہ وہ کسی طریق زبردستی یا زیادتی سے اوسنے لیا ہو اوسکے پاس رہے نامنظور ہوئی آخر کار جو وعدہ امیر خان کو دیا گیا تہا اوسپر وہ راضی ہوا لہذا بماہ نومبر ۱۸۱۷ع عہدنامہ نمبر ۲۷ مین وہ عہود درج ہوکر قرار پاے اور ماوراے علاقہ مشروطہ کے قلعہ اور ضلع رامپورا گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو عطا کیا اور مبلغ تین لاکہ روپیہ قرضہ دیا گیا اور یہ قرضہ بعد ازین معاف ہوا علاقہ ٹبول بہی اوسکی فرزند کو تا حین حیات اوسکے بطور جاگیر دیا گیا اور بالعوض آمدنی اس علاقہ کے مبلغ بارہ ہزار پانچ سو روپیہ ماہوار اوسکے واسطے تجویز ہوا کیونکہ تحصیل علاقہ مذکور اوسکے اختیار مین رہنی مناسب متصور نہین ہوئی —

امیر خان ۱۸۳۴ع مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند وزیر محمد خان رئیس حال اوسکا جانشین ہوا بلوہ مین وزیر محمد خان نے خدمات لائقہ کین اوسکے علاقہ کا رقبہ ایکہزار آٹہ سو میل مربع ہے اور آباد ایک لاکہ پچاسی ہزار نفری اور آمدنی آٹہہ لاکہ روپیہ ہے اس ریاست سے کچہہ خراج نہین لیا جاتا اور نہ کوئی فوج کنٹنجنٹ اس ریاست کی آمدنی سے تنخواہ پاتی ہے اور فوج قلمبند اس ریاست کی صرف قریب پانچ یا چہہ سو سوار کے ہے نواب کی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اسکو ایک سند نمبر ۲۸ ملی ہے جسکی رو سے اوسکو استحقاق عطا ہوا ہے کہ درصورت نہونے اصلی وارث کے اوسکے خاندان مین سے جو کوئی ازروی شرع محمدی کے وارث قرار پا سکتا ہو وہ جانشین اوسکا ہو

نمبر ۲۷

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب امیر الدولہ محمد امیر خان منعقدہ معرفت مسٹر چارلس مٹکلف ہو

منجانب آنریبل کمپنی باختیارات علیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگ کے سے جی گورنر جنرل و لالہ

نرنجن لال منجانب نواب باختیارات کل علیہ نواب ممدوح —

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ نواب امیرخان اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے

وہ مقامات دیے جاینگے جو اوسکو علاقہ مہاراجہ ہولکر مین مہاراجہ ممدوح نے عطا کیے ہین اور گورنمنٹ انگریزی

اون مقامات کو اپنے زیرحمایت رکھین گے —

شرط دوم نواب امیرخان اپنی فوج برطرف کر دینگے باستثنا اوس قدر فوج کے جو واسطے انتظام

علاقہ کے ضروری متصور ہوگی —

شرط سوم نواب امیرخان کسی ملک پر تاخت نہین کرینگے اور وہ دوستی اور اتفاق پنڈارون سے

اور دیگر ڈاکوان سے ترک کرینگے اور ماورای اسکے وہ باتفاق گورنمنٹ انگریزی ایسے لوگونکی سزادہی وانسداد

مین کوشش کرینگے اور وہ کسی شخص سے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے سازوسازش نہین کرینگے —

شرط چہارم نواب امیرخان تمام سامان جنگی اپنا باستثنا اوس قدر کے جو واسطے انتظام علاقہ مقبوضہ

کے اور قلعہ جات کے ضروری متصور ہوگا گورنمنٹ انگریزی کو دیدینگے اور بالعوض اوسکے روپیہ

سرکار سے اونکو دیا جاے گا —

شرط پنجم جو فوج نواب امیرخان اپنے پاس رکھین گے وقت ضرورت گورنمنٹ انگریزی کی ہمراہ

رہے گی

شرط ششم یہ عہدنامہ چھہ شرائط کا بمقام دہلی منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس ٹہوفلس مٹکلف

اور لالہ نرنجن لال کے ہوے اور نقل مصدقہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور نواب امیرخان

بمقام دہلی بعد عرصہ ایک مہینے کے تاریخ ہذا یعنی ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع سے دی جاےگی

دستخط سی ٹی مٹکلف — مہر — دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی

مہر لالہ نرنجن لال

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام کیمپ سیتا تاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع

دستخط جے اڈم سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۲۸

نقل سند بنام نواب وزیر الدولہ امیر الملک محمد وزیر خان بہادر نصرت جنگ نواب ٹونک مرقوم ۲۸ ماہ مئی ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان کے جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا مین بذریعہ اس سند کے اوس خواہش شاہی کو پورا کرتا ہون اور تمکو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت نہونے اولاد اصلی کے کوئی وارث جو ازروے شرع محمدی کے مستحق ہوگا منظور اور مقبول کیا جاے گا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس اقرار کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی کا رہیگا اور جب تک وہ باپیمان داری سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوے ہین کرتے رہینگے

دستخط انجن و کنکاردا ین

قرولی

یہہ چھوٹی ریاست مبلغ پچیس ہزار روپیہ خراج کا پیشوا کو دیتی تھی اور ازروے شرط چہاردہم عہدنامہ پونا ۱۸۱۷ء کے یہ خراج منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوا اور مہاراجہ نے موضع ماچل پور سے داخلی مواضع کے بالعوض خراج کے سپرد پیشوا کیا تھا مگر چونکہ ایسے متفرق اور علیحدہ علیحدہ مواضع کا قبضہ مین رکھنا خالی از دقت نہ تھا لہذا ازروے عہدنامہ نمبر ۲۹ کے یہ خراج گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کو معاف کیا اور ازروے اوسی عہدنامہ کے ریاست قردلی زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے شمار کی گئی بلحاظ معافی خراج کے مہاراجہ نے ازروے شرط پنجم عہدنامہ کے وعدہ کیا کہ جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے تو وہ فوج حسب مقدرت اور لیاقت اپنے دینگے بوقت سطے ہونے عہدنامہ کے مہاراجہ نے چاہا کہ جو چند مواضع قدیم اوسکے واقعہ بجانب جنوب چمبل اب قبضہ سیندھیا مین ہین وہ اونکو واپس ملین تو وہ درصورت اونکے زیر حکم گورنمنٹ انگریزی ہونے کے اونکی عوض خراج دیا کرینگے مگر یہ درخواست اونکی منظور نہین ہوئی ۱۸۲۵ء مین وہ درجن سال ہمشیرہ زادہ بلونت سنگہ وارث اصلی

کہ ریاست بہرت پور سے بخلاف گورنمنٹ مذکور کے سرکشی کی تہی تو مہاراجہ قرولی نے سرکشی مذکور کی مدد
کی تہی اور بعد فتح ہونے بہرت پور کے مہاراجہ نے اطاعت منظور کی اس صورت مین مناسب متصور ہوا
کہ اوسکے طریق ماضیہ کا لحاظ کیا جاوے —

بجز چند مصالحات مکرر سرحدی فیمابین قرولی و جیپور کے اور کوئی تحریر نسبت امور عظیمہ کے قرولی سے
تا وفات ہربخش پال ۱۸۳۸ء مین بروی کار نہین آئی اس سنہ مین ہربخش پال نے وفات پائی اور اوسکا
بہتیجہ پرتاب پال جانشین اوسکا ہوا یہ پرتاب پال ۱۸۴۸ء مین لاولد مرگیا اور کوئی دستاویز کہ جس سے
بہی اوسکا موجود نہ تہا باعث تفرقہ گروہونکے جو ہنگام حکومت پرتاب پال کے ہو گئے تہی چار مرتبہ
افسر انگریزی قرولی مین مامور ہوا کہ فیمابین تفاریق مختلفہ کے یکجائی یا یکجہتی قائم کرے مگر کچہ فائدہ
مترتب نہین ہوا ایک لڑکا خورد سال نرسنگہ پال ثانی کو خاندان پرتاب پال سے تبنی کیا کہ وہ بجاے
اوسکے جانشین ریاست ہوگا اور اوسکی کاربرداری اور محافظت کی نسبت بہت تکرار واقع ہوئی
مگر اوسکی جانشین ہونیکی نسبت کچہ تکرار نہ تہی اسوقت مین ریاست قرولی گورنمنٹ انگریزی کی مقروض
تہی اور اس سبب سے منظوری تبنی ہونے نرسنگہ پال کی نا ادا ہونے قسط اول قرضہ گورنمنٹ کے
ملتوی رہی —

یہ قرض دراصل مہاراجہ قرولی پر ریاست بہرت پور کا تہا اور بالعوض قرضہ ذمگی بہرت پور کے
گورنمنٹ انگریزی کے نام ہوگیا تہا اس وجہ سے کہ تصفیہ قرضہ ذمگی بہرت پور کا ہوتا تہا تو گورنمنٹ نے
یہ روپیہ قرولی کا بالعوض قرضہ بہرت پور کے اپنی طرف لگا لیا اور خود وصول کرنیکا وعدہ کر لیا ۱۸۴۴ء تک
قرضہ ذمگی قرولی مبلغ [illegible] کا ہوگیا تہا اسکے ادا کرنیکے واسطے مہاراجہ کو بہت سہولیت دی گئی تہی
یعنی بارہ برس کی میعاد واسطے ادا کرنے اس قرضہ کے دی گئی اور یہ وعدہ ہوگیا کہ اوس وقت تک
کچہ سود نہ لیا جاویگا مگر درصورتیکہ کوئی قسط بروقت مقررہ ادا نہوگی تو البتہ اوسپر سود لگایا جاویگا مگر ۱۸۵۲ء
تک کوئی قسط ادا نہوئی اسپر بہی یہ ڈیڑہ سال کی میعاد واسطے ادا کرنے اول قسط کے دی گئی بعد
کچہ عرصہ کے مہاراجہ خورد سال نے چاہا کہ قسط اول ادا کرے مگر چونکہ یہ روپیہ بلا شرط نہین ملا تہا
اور ایسے شخص نے دیا تہا جو خواہان کاروبار ریاست کا تہا لہذا وہ روپیہ منظور نہیں ہوا اس عرصہ مین
مگر فرقہ تفاریق مختلفہ قوت پاتے جاتے تہے لہذا گورنمنٹ کو ضروری متصور ہوا کہ گدی نشینی نرسنگہ پال کی

عمل مین آئی اور اوسکو اطلاع دی گئی کہ ادا ہے قسط ضرور عمل مین آنی چاہیے اور چونکہ اب تک صلاح اور نصیحت ان تعارف مختلفہ سے بیکار ثابت ہوئی تہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک صاحب ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی ریاست قرولی مین مامور ہو اور وہ انتظام ریاست اور حکومت اپنے اختیار مین رکہے۔

بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۵۲ء نرسنگہ پال نے وفات پائی اور ایک روز قبل از وفات کے ایک اپنے رشتہ دار بعید بہرت پال نامی کو متبنی اور جانشین اپنا مقرر کیا اس حالت مین گورنمنٹ ہند کی یہ راے ہوئی کہ یہ ریاست قرولی قابل ضبطی ہے مگر ہوم گورنمنٹ یعنی گورنمنٹ ولایت سے یہہ متبنی کرنا بہرت پال کا منظور کیا اب ایک گروہ قوی جانب داری مدن پال کا جو ایک رشتہ دار قریب تر تہا پیدا ہوا اور اسکے دعوی کی تائید زمیندار بہرت پور و دہولپور و الور سے ہونے کی اس وجہ سے حکم تحقیقات کا جاری ہوا اور تحقیقات سے یہ ثابت ہوا کہ متبنی کرنا بہرت پال کا جائز نہین تہا کیونکہ اول تو نرسنگہ پال خوردسال تہا اور دوسرے چند مراسم متبنی کرنے کے ادا نہین ہوے اور چونکہ مدن پال رشتہ دار قریب تر نسبت بہرت پال کے تہا اور اوسکو رانیون نے منظور کیا تہا اور نیز اکثر ٹہاکر سردار ان خرد اور اکثر باشندگان شہر اوسکے جانبدار تہے لہذا وہ ۱۸۵۳ء مین گدی نشین ریاست قرولی کیا گیا اور مداخلت صاحب پولیٹکل ایجنٹ کی انتظام ملک سے موقوف ہوئی اور ۱۸۵۴ء مین صاحب موصوف بہی برخاست کیے گئے یعنی ایجنٹی موقوف ہوئی مگر مدن پال کو اطلاع دی گئی اور متنبہ کیا گیا کہ اگر کسی قسط کے ادا ہونے مین توقف یا اہمال ہوا تو ایک یا چند دیہات ریاست کے اوس وقت تک قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین رکہے جاینگے جب تک کل روپیہ ادا نہو جاییگا کیونکہ اب قرضہ کی تعداد سوا لاکہ روپیہ رہ گئے تہے

مہاراجہ مدن پال سے غدر مین خدمات لائقہ کین بلحاظ جنکے مبلغ سوا لاکہ روپیہ جو ذمہ مہاراجہ کا تہا گورنمنٹ انگریزی نے معاف کیا اور ایک خلعت بہی مہاراجہ کو عنایت ہوا اور سلامی کی توپ پندرہ ضرب سے سترہ ضرب کی ہوگئی ۱۸۶۹ء مین بنظر معاملات دقت طلب ریاست قرولی کی ایک صاحب پولیٹکل ایجنٹ مامور ہوے کہ اونکے معاملات کے طے کرنے مین مہاراجہ کی مدد کرین اور صاحب موصوف کو ہدایت ہوئی تہی کہ وہ حاکمانہ نہین بلکہ دوستانہ ساتہ مہاراجہ کے رہ کر اپنی رائے اور صلاح دیا کرین پہر صاحب ایجنٹ ۱۸۷۱ء مین برخاست کیے گئے

مہاراجہ قرولی کو اختیار متبنی کرنیکا بہی موافق منشا سند نمبر ۳ کے عطا ہوا جو رقبہ اس ریاست کا

ایک ہزار آٹھہ سو اٹھتر میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہ اٹھاسی ہزار نفری اور آمدنی ہر قسم کی یکجائی قریب تین لاکہ روپیہ کے ہے اور کل فوج ریاست قریب دو ہزار نفری کے ہے —

نمبر ۲۹

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ جدکل چند بہال ہر بخش پال دیو راجہ قرولی منعقدہ معرفت مسٹر چارلس تھیوفلس مٹکلف منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس آف ہیسٹنگس کی جی گورنر جنرل و میر عطا علی منجانب راجہ باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی اور اتفاق اور خیرخواہی فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور راجہ قرولی اور اونکی اولاد فریق ثانی واسطے ہمیشہ کے جاری رہے گی —

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی اپنے زیر حفاظت ریاست قرولی کو رکہتے ہین —

شرط سوم راجہ قرولی گورنمنٹ انگریزی کی بزرگی کا اعتراف کرکے وعدہ اطاعت دوامی کا کرتے ہین وہ کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور نہ کسی غیر کے ساتہ صلح یا سازش بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اگر اتفاقا کوئی تکرار فیمابین رئیسان واقع ہو تو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی راجہ اپنے ملک کا حاکم مطلق ہے اور حکومت انگریزی ریاست مذکور مین داخل نہین ہوگی —

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی بخوشی اپنے راجہ اور اوسکی اولاد کو وہ خراج معاف کرتے ہین جو وہ سابق پیشوا کو دیتا تہا اور جو پیشوا نے منتقل بنام گورنمنٹ انگ[illegible] دیا ہے —

شرط پنجم راجہ قرولی جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرینگے اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنے دینگے —

شرط ششم عہدنامہ ہذا جسمین چہ شرائط درج ہین بمقام دہلی منعقد ہوکر او سپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس تھیوفلس مٹکلف اور میر عطا علی کے ہوے اور نقل مصدقہ اسکی دستخطی ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ قرولی ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ امروزہ ۹ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء سے بمقام دہلی دیجائیگی

(مہر) دستخط سی ٹی مٹکلف

مہر راجہ — مہر میر عطا علی — مہر کمپنی — دستخط ہیسٹنگس

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام کمپ سلیا بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

دستخط جے آدم سکرٹری گورنر جنرل

کشن گڈہ

خاندان کشن گڈہ فرع جودہ پور کی ہے ایک عہدنامہ نمبر ۳ ساتھہ مہاراجہ کلیان سنگہ کے ۱۸۱۸ع مین قرار پایا جسمین معمولی شرائط حفاظت منجانب گورنمنٹ انگریزی اور اطاعت و تابعداری و اختیار تجویزات پولیٹیکل منجانب مہاراجہ درج ہوئین کلیان سنگہ جو دیوانہ مشہور تہا اول ہی گرفتار بلاے نزاع سرداران ہوا اور اصل وجہ نزاع کی یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ ٹہاکر فتح گڈہ کو تباہ کردے کیونکہ اوسنے لینے تئین اطاعت کشن گڈہ سے بری رہنے کا دعوی پیش کیا تہا گو گورنمنٹ انگریزی نے اوسکا دعوی خارج کرکے اوسکو ماتحت کشن گڈہ رکہا اور دوسری وجہ یہ تہی کہ اوسنے چاہا کہ ۰۰ سواران وغیرہ سے اور سرداران ماتحت اوسکے رکہتے ہین اوسکی عوض کچہ روپیہ مقرر ہوجاے اور مہاراجہ دہلی چلا گیا اور وہان ہمہ تن مصروف ہو کر حضور بادشاہ سے یہ خاص حکم بادائے نذرانہ و دیگر مصارف کے حاصل کیا کہ حضور بادشاہ مین وہ خواص بہن کر حاضر ہوا کرے اس عرصہ مین نزاع کشن گڈہ مین زیادہ ہوئی مفسدین کی استدعاے اعانت کو ناسی کی اور مہاراجہ نے بوندی سے اس تکرار مین کئی مرتبہ علاقہ انگریزی مین بہ دونون فریق سے فتور پیدا ہوا اسوجہ سے تحریر گورنمنٹ انگریزی کی ہوئی کہ تکرار باہمی موقوف ہو کر معاملہ اسکے فیصلے کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کیا جاے اور مہا ... بہ تحریر کی گئی کہ اگر وہ فوراً کشن گڈہ مین آکر معاملات ریاست مین مصروف نہو گا تو جو عہدنامہ اوسکے ساتہ ہوا ہے وہ منسوخ متصور ہو کر ٹہاکران کشن گڈہ کے ساتہہ معاملہ کیا جائیگا اس تنبیہ سے مہاراجہ کشن گڈہ مین واپس آیا مگر جب اوس سے انتظام ملک نہو سکا تو اوسنے درخواست دی کہ مستاجری کشن گڈہ کی گورنمنٹ انگریزی منظور کرین اور وہ دہلی چلا جائیگا مگر گورنمنٹ نے مستاجری منظور نہین کی مگر یہ منظور کیا کہ وہ دہلی جاے اور جب تک وہ کشن گڈہ مین نہ آئیگا اوسوقت تک ایجنٹی کشن گڈہ مین مقرر رہیگی اور صلح فیمابین مہاراجہ اور دیگر ٹہاکران بہی منظور ہوئی مگر جو شرائط پیش ہوئین وہ منظور نہین ہوئین اسی عرصہ مین مہاراجہ نے بمقام اجمیر رہنا منظور کیا اور اوسکے سرداران اوسکے پاس وہان گئے اور اونہون نے مقبولہ کیا کہ فیصلہ اسکا مہاراجہ جودہ پور کرین بشرطیکہ اوس فیصلہ کو گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرین مگر یہ بہی گورنمنٹ نے منظور نہین کیا اب سرداران نے وبعد کو مہاراجہ قرار دیکر محاصرہ کشن گڈہ کا کیا اور نزدیک تہا کہ اوسکو فتح کرین

کہ مہاراجہ نے منظور کیا کہ جو صاحب پولٹیکل ایجنٹ فیصلہ کر دین وہ اونکو قبول اور منظور ہوگا یہ صلح جو سرداران خانگی
کے ساتھہ ہوئی تھی قائم نہین رہی اور مہاراجہ کلیان سنگہ کشن گڈھ سے چلا گیا اور اپنے فرزند کو مہاراجہ
رئیس حال پرتہی سنگہ نے سنہ ۱۸۴۰ء مین گدی نشین ہوا تہا اوسکو اختیار متبنی کرنیکا بہی حسب منشاء
نمبر ۳ کے حاصل ہوا اسلامی اسکی پندرہ ضرب توپ کی ہوئی ہے رقبہ اوسکی ریاست کا سات سو بیس میل
مربع ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی قریب چہہ لاکہہ روپیہ کے ہے یہ ریاست کچہہ خراج
نہین دیتی اور نہ کچہہ مصارف فوج کنٹنجنٹ وغیرہ دیتی ہے فوج اس ریاست کی دو بائی سو سوار اور
تین سو پیادہ اور بیس ضرب توپ ہے —

نمبر ۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر راجہ کشن گڈھ منعقدہ بتاریخ
بست و چہارم بہ فصل شش ماہ از جانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئیس آف
ہیسٹنگز گورنر جنرل و قاضی شیخ محمد جان منجانب مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر باختیارات عطیہ راجہ ممدوح

شرط اول دوستی و اتفاق و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراجہ کلیان سنگہ اور اونکے ورثا
اور جانشینان کے واسطے ہمیشہ کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست
اور دشمن دوسرے فریق کے گردانے جاوینگے —

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہے کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک کشن گڈھ کی
کریگی —

شرط سوم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے
اور اوسکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس غیر سے اتفاق و ساز نہین کرینگے —

شرط چہارم مہاراجہ کلیان سنگہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس غیر کے ساتھہ پیغام صلح
و اتفاق بغیر اطلاع اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ ساتھہ
اپنے دوست اور رشتہ داران کے جاری رہینگے —

شرط پنجم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیاناً تکرار
فیمابین کسیکے پیدا ہوئی تو وہ پیش ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیجاویگی کہ وہ فیصلہ اوسکا کر دین —

شرط ششم مہاراجہ کشن گڈہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی اپنی فوج حسب حیثیت اور لیاقت اپنی کے بہیجے

شرط ہفتم مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین اپنے ملک کے حاکم مطلق رہینگے اور حکومت انگریزی اوس ریاست مین داخل نہوگی —

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھہ شرائط کا منعقد ہوکر اوسپر مہر اور دستخط مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف اور قاضی فتح محمد خان کی ہوئی اور نقل مصدقہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراجہ کلیان سنگہ بہادر درعرصہ بیس روز مین تاریخ ہذا سے باہم تقسیم ہوجائے گی —

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۱۸ع

دستخط سی ٹی مٹکاف [مہر]

[مہر] کلیان سنگہ بہادر

[مہر] فتح محمد خان

دستخط ہیسٹنگز [مہر گورنر جنرل]

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے مقام کیمپ بانس بیلی بتاریخ ۷ ماہ اپریل ۱۸۱۸ع

دستخط جے آدم سکرٹری گورنر جنرل

دہولپور

مسمی لوکندر سنگہ جو مشہور رانا گوہد کا تہا اول رئیس دہولپور کا تہا جس سے واسطے پولیٹکل گورنمنٹ انگریزی نے شروع کیے تہے یہ خاندان قوم جاٹ سے ہے اور عہد باجی راو پیشوا مین سرا ول ریاست سے تہے جنہوں نے نام پیدا کیا تہا بعد از شکست مرہٹہ کے جنگ پانی پت مین عمبی لوکندر سنگہ نے سرکشی اختیار کرکے قلعہ گوالیار پر اپنا قبضہ کرلیا درمیان جنگ مرہٹہ کے جسکا نتیجہ صلحنامہ سالبائی مندرجہ جلد سوم مین درج ہے ہوا تہا گورنمنٹ انگریزی نے لوکندر سنگہ کے ساتہ ایک عہدنامہ نمبر ۱۲ مین کیا اس غرض سے کہ ایک تو علاقہ انگریزی پر حملہ ہوسکے اور پیشوا پر حملہ کیا جاوے اور راہ حملہ آور اوس جگہ دوسرے جو فوج کارزار کرکے بمبئی سے آئے اوسکو مقام آرام کا ملے از روے اس عہدنامہ کے

گورنمنٹ نے وعدہ کیا تہا کہ وہ مہارانا کی اعانت اپنی فوج سے بیچ حفاظت اونکے علاقہ کے اور پہر واسطے
فتح کرنے ملک مرہٹہ کے کرینگے اور جو فتوحات ہونگے اوسمین حصہ اپنا بہی لیا کرینگے بجز اون مقامات کے
جو خاص جاگیر مہارانا مین اور اوسوقت قبضہ مرہٹا مین سے تہے اور جو صلحنامہ ساتہہ مرہٹہ کے ہوگا اوس مین
مہارانا بہی شامل کیے جاوینگے لہذا یہ شرط چہارم عہدنامہ سیندہیا مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۸۰۷ع مین درج ہے
کہ سیندہیا کچہ مداخلت علاقہ مہارانا کا نکرینگے اوسوقت تک نکرین جب تک مہارانا اپنے عہود پر
جو گورنمنٹ انگریزی سے کیے ہین قائم رہینگے بعد از صلحنامہ سالبائی کے مہارانا کی رعایت اوسوجہ سے ترک
ہوئی کہ اوسپر جرم دغا کا ثابت ہوا اور اسی سبب سے سیندہیا نے پر قبضہ گوہد اور گوالیار کا کر لیا ۔

انباجی انگلسیا نے جو حاکم گوہد تہا جب دیکہا کہ فتوحات متواترہ نصیب فوج انگریزی ۱۸۰۳ع مین ہوئے ہین
اوسنے اطاعت سیندہیا ترک کر کے شامل فوج انگریزی ہونا منظور کیا اور اوسکے ساتہہ ایک عہدنامہ نمبر ۳۲
گورنمنٹ انگریزی نے کیا جسکے روسے اوسنے وعدہ کیا کہ وہ قلعہ گوالیار اور بعض اضلاع جو گورنمنٹ کے
نیت مین رانا گوہد کو دینے کے تہے دیدیگا اور اوسکی نسبت یہ وعدہ ہوا کہ جو ملک اسکے پاس باقی
رہیگا وہ اوسکے قبضہ مین بلا ادای خراج رہیگا جو اضلاع انباجی انگلسیا نے دینے کا وعدہ از روی
شرط دوم عہدنامہ کے کیا تہا وہ رانا کیرت سنگہ کو از روی عہدنامہ نمبر ۳۳ مرقومہ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۰۴ع باستثنای
قلعہ و شہر گوالیار دی گئی اور یہ قلعہ اور شہر واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی رکہے گئی انباجی انگلسیا اول سے
پابند عہدنامہ تہا اور سیندہیا کو ترغیب دیتا تہا کہ شامل ہو ملک کے ہو جاسے لہذا جو عہدنامہ اوسکے ساتہہ ہوا تہا
وہ منسوخ اور مسترد تصور کیا گیا از روی شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندہیا نے وعدہ کیا کہ وہ اون
مہاراجگان کی رفاقت نسبت تمام سرداران کے جنکے ساتہہ گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے ہین ترک کرینگے لیکن جلیکہ
علاقجات مہاراجہ واقعہ بجانب جنوب علاقجات راجہ جیپور و جودہپور و رانای گوہد جنکی مالگذاری وہ یا اوسکے
عملدار تحصیل کرتے ہین اور یا جنکی مالگذاری مدسر انجام مین یعنی خرچ فوج وغیرہ مین داخل ہے از روی عہدنامجات
مذکور رہنگے غلط فہمی اس دفعہ کے درج ہونے سے ایسا فساد برپا ہوا جس سے اندیشہ ہوا کہ جو عہدنامہ
سیندہیا کے ساتہہ ہوا ہے وہ فسخ ہوگا سیندہیا نے حجت کی کہ جو عہدنامہ اونکے ساتہہ ہوا ہے اوس سے
لحاظ نسبت رانای گوہد کے مشروط نہین ہے کیونکہ یہ خاندان یعنی خاندان گوہد نابود ہو گیا ہے اور اون کے
علاقجات تین سال سے شامل علاقہ سیندہیا ہو گئے ہین مگر یہ حق گورنمنٹ انگریزی کا دونون یعنی عہدنامہ

انباجی انگلیا وفتح سے تہا اور بباعث تکرار کے سیندہیا کو ممانعت سطے کرنے عہدنامہ اتفاق و اطاعت مرقومہ ۲۔ماہ فروری ۱۸۰۴ء کے ساتھہ گورنمنٹ انگریزی کی نہین کی اگرچہ اوسنے عرصہ قلیل کے بعد اس عہدنامہ کو فسخ کرکے کیمپ صاحب رزیڈنٹ پر حملہ کرکے تاخت اور تاراج کیا اور صاحب رزیڈنٹ کو قید کرلیا —

ایک حجت بیچ قائم کرنے ضلع کے جو لارڈ کورنوالس صاحب نے ۱۸۰۵ء مین تجویز کی تہی یہ تہی کہ گوالیار اور گوہد سیندہیا سے علیحدہ رہتے تہے اور گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ رانا کے ساتھہ جو واسطے واپسی وہ کچہ تعلق تصفیہ تکرار سیندہیا سے نرکہے اور اسمین بہی اونکو کچہ تامل باقی نرہا کہ وہ دولت راو سیندہیا کو گوالیار اور گوہد دے دین اس بنا پر عہدنامہ سیندہیا کے ساتھہ مرقومہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا اور ازروے عہدنامہ علیحدہ نمبر ۳۴ کے پرگنہ دہولپور وباڑی وراجکہیرا رانا ے دہولپور کو دیے گئے اور دریاے چمبل سرحد فیمابین علاقہ سیندہیا اور دہولپور کے قرار پایا —

مہارانا کیرت سنگہ بڑی عمر کے ہوے اور ۱۸۳۶ء مین اونہون نے وفات پائی اور اونکی جگہہ بہگونت سنگہ رئیس حال جانشین ہوا اس رئیس نے ۱۸۵۷ء مین مدد مفرورین گوالیار کی کی مگر اوسکے وزیر دیونس نے اضلاع آگرہ کے دیہات کو تاراج کرکے گورنمنٹ کو ناراض کیا ۱۸۶۱ء مین بباعث دغا بازی دیونس کے اور اوسکی تدبیر واسطے موقوف کرنے حکومت رئیس کے یہ تجویز ضروری مناسب متصور ہوئی کہ دیونس کو بنارس مین قید مین اور وہ بنارس مین زیر نگاہ ہے —

بہگونت سنگہ کو استحقاق متبنی کرنیکا ازروے سند نمبر ۳۰ کے عطا ہوا اور اوسکے سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اوسکا علاقہ اکیہرار چہ سو چہبیس میل مربع کا ہے اور آبادی پانچ لاکہہ نفری کی اور آمدنی چہہ لاکہہ روپیہ کی ہے اور فوج ریاست کے قریب دو ہزار سپاہی کے ہین —

نمبر ۳۱

عہدنامہ فیمابین کمپنی و مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد —

شرائط عہدنامہ جو بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ فیمابین آنریبل گورنر جنرل وکونسل بابت امور آنریبل انگریزی السیٹ انڈیا کمپنی جانب کمپنی ممدوح ایک فریق اور مہاراجہ لوکیندر بہادر رانا ے گوہد جانب اپنے اور اپنے جانشینان کے فریق ثانی طے اور مسطور ہوتین —

شرط اول دوستی دوامی فیمابین انگریزی کمپنی اور مہاراجہ لوکیندر بہادر اور اونکے جانشینان کے قائم رہیگی اور اتفاق بابت سرانجام امور مذکورہ مافوق کیا جائیگا —

شرط دوم جب کبھی لڑائی فیمابین دونون مین سے کسی فریق کے اور مرہٹہ کے ہوگی اگر مہاراجہ لوکیندر بہادر اعانت فوج انگریزی کمپنی واسطے حفاظت اپنے ملک کے یا واسطے فتح کرنے دیگر علاقجات کے طلب کریگا تو یہ اعانت فوج کی حسب درخواست تحریری مہاراجہ اوسقدر دیجاویگی جسقدر ضرورت متصور ہوگی اور صاحب کمانڈنگ افسر فوج انگریزی اوس مقام کا جو مقام نزدیک تر ہوگا ہمراہ مہاراجہ کی فوج کے اوسوقت تک رہیگا جب تک وہ اوسکو رخصت نکرینگے اور خرچ اس فوج کا مہاراجہ باقساط ماہواری بیس ہزار روپیہ چہلی دار سکہ بنارس یا کسی اور سکہ مساوی القیمت کے بابتہ ہر ایک پلٹن کے معہ توپخانہ معمولی کے دینگے اور یہ خرچہ اوسوقت سے شروع ہوگا جب سے فوج مذکور سرحد علاقہ کمپنی یا سرحد علاقہ نواب اودہ سے گذر کریگی اور اوسوقت ختم ہوگا جب وہ واپس سرحد کمپنی یا سرحد نواب اودہ مین داخل ہونگے اور اوسکا کوچ فی یوم چار کوس کا محسوب ہوگا —

شرط سوم ہر فوج مقابلہ اندرونی یا بیرونی مہاراجہ کے اور نیز واسطے فتح کرنے علاقہ مرہٹہ کے کار آمد ہوگی —

شرط چہارم جو کچھ ملک مرہٹہ کا از روے اس عہدنامہ کے فوج کمپنی یا فوج مہاراجہ باتفاق یا بلا اتفاق از جنگ یا صلح سے فتح ہوگا باستثناے اون چھہ محالات کے جو جاگیر مہاراجہ مین شامل ہین اور جو اب بھی قبضہ مرہٹہ مین نہین ہین اس طریق پر تقسیم ہوگا یعنی نو آنہ کمپنی کے اور سات آنہ مہاراجہ کے اور نکاسی اوس ملک کی معرفت امنا مجوزہ فریقین بحساب اوسط دس سال کی آمدنی گذشتہ کے قرار دیجاویگی اور حصہ کمپنی جو اسطرح تجویز ہوگا اوس مین سے خرچ تحصیل جو ایسے ملکو ضرور ہوتا ہے مجرا دیکر باقی جو کچھ تعین ہوگا وہ مہاراجہ بطور خراج سالیانہ ادا کیا کرینگے اور ملک اور قلعہ وغیرہ سب قبضہ مہاراجہ مین رہینگے —

شرط پنجم اگر یہ امر قرین مصلحت ہو کہ فوج مشتملہ سرکار کمپنی و مہاراجہ باتفاق بمقابلہ مرہٹہ سرحد مہاراجہ کے باہر ملک آور ہون اور گورنمنٹ اس مضمون کی تحریر مہاراجہ کو بھیجین تو مہاراجہ دس ہزار سوار واسطے لڑائی کے دینگے اور سرکارین اپنی اپنی فوج کا خرچ آپ کرینگے اور اگر بہنگام مراجعت فوج انگریزی کے مہاراجہ کو ضرورت فوج انگریزی کی ہو اور وہ درخواست دیکر اوسکو اپنے واسطے روک رکھین اور

جس

اور جس تاریخ سے درخواست دیجائے گی اوس تاریخ سے خرچہ فوج انگریزی ذمہ مہاراجہ ہوگا اور اوسی
انداز سے خرچہ دیا جاوے گا جو انداز شرط دوم مین درج ہے اور مہاراجہ سے اوسکی فوج واسطے
جنگ مقامات کی جو اندور اور اوجین سے آگی واقعہ ہونگی طلب نکیجاوے گی اور نہ لیجاوے گی مگر باستر ضا
و خوشی خاطر مہاراجہ کے۔

شرط ششم جب فوج انگریزی واسطے حفاظت ملک مہاراجہ کے یا فتح کرنے اور علاقجات کے
مصروف ہوگی تو کام اوسکا مہاراجہ تجویز کرینگے مگر طریق سرانجام کرنے اوس کام کا باختیار افسر کمانڈنگ
فوج انگریزی کے رہیگا۔

شرط ہفتم جب کبھی فوج کمپنی اور مہاراجہ کی دونون باتفاق کسی جنگ ملک فاصلہ مین مصروف
ہونگی تو صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی مہاراجہ سے مشورہ درباب ہر امر متعلقہ کے کیا کرینگے
اور جس امر مین دونونکی اتفاق رائے نہوگی وہ امر صرف باختیار صاحب افسر کمانڈنگ
فوج انگریزی کے رہیگا اور اوسی امر مین حکومت مہاراجہ کی اونکی اپنی فوج پر کلیتہً رہیگی۔

شرط ہشتم جب صلح فیمابین کمپنی اور مرہٹا کے ہوگی تو مہاراجہ بھی فریق ثالث عہدنامہ مین قرار
دیے جاوینگے اور اونکا علاقہ مقبوضہ جو اوس وقت مین اونکے پاس ہوگا معہ قلعہ گوالیار جو قدیم
سے متعلق خاندان مہاراجہ کے ہی اگر قلعہ مذکور اوس وقت مین بھی اونکے قبضہ مین ہوگا اور جسقدر علاقہ
اونہون نے جنگ مین حاصل کیا ہوگا اور جو اونکے پاس رہنے کے لایق حسب شرائط ہوگا وہ سب
از روے عہدنامہ مذکور کے اونکے تفویض کیا جائیگا اور وعدہ اوسکے قبضہ مین مہاراجہ کے
رہنے کا کیا جاوے گا

شرط نہم ملک مہاراجہ مین کوئی کارخانہ انگریزی قائم نہوگا اور کوئی شخص نامی منجانب کمپنی انگریزی یا کوئی
شخص منجانب گورنر جنرل بذریعہ لائسنس کے بغیر اطلاع مہاراجہ کی بھیجا نجاوے گا اور نہ اونکی رعیت کو بجز کار سپاہ مین
لیا جایگا اور نہ اون پر حکم کسی دوسری کار کا بجز حکم مہاراجہ واجب و جایز ہوگا بسبب مہر اور دستخط بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۸۱ع موافق

نمبر ۳۲

عہدنامہ ساتھ اپناجی راو انگلشیا سنہ ۱۸۰۳ع

عہدنامہ وفاو وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ اپناجی راو انگلشیا جسکی روسے آنریبل کمپنی

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع دیرت	[illegible]	تعلقہ دوان بری	[illegible]
تعلقہ تلور	[illegible]	تعلقہ ناک بولی	[illegible]
روہالی بروداساگر	[illegible]	پرگنہ نموہی	[illegible]
روہالی سنسی	[illegible]	کل روپیہ	[illegible]

شرط چہارم راجہ انباجی کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکھینگے۔

شرط پنجم راجہ انباجی درمیان اس لڑائی کے اور دیگر جنگہا کے جو بعد ازین دشمنان گورنمنٹ انگریزی سے نزدیک اونکے علاقہ کے ہونگے اپنی فوج سے شامل فوج انگریزی ہونگے اور اسی موقع پر گو راجہ کل حال اپنی فوج کا دے مگر وہ وعدہ کرتے ہین لڑائی مین حسب صلاح اور مشورہ صاحب کماندر فوج کمپنی کے کام کرینگے۔

شرط ششم چونکہ حسب منشاء شرط سوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ انباجی کے ملک کی حفاظت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے اسواسطے راجہ انباجی بھی اس شرط کے اقرار کرتے ہین کہ اگر کسیطرح کی نااتفاقی فیمابین اونکے اور کسی اور ریاست کے پیدا ہوگی تو راجہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ انگریزی کے پیشگاہ رجوع کرینگے تا کہ گورنمنٹ کوشش کرکے اوسکا تصفیہ واجبی کردین اور اگر امرار فریق ثانی سے تصفیہ واجبی نہونے پاوے تو راجہ انباجی مستدعا گورنمنٹ انگریزی سے کرینگے اور درصورت واقعہ مذکورہ بالا کے مدد دیجاویگی اور راجہ انباجی وعدہ کرتے ہین کہ اس مدد کا خرچہ وہ اپنے ذمہ لینگے اور اوسی بموجب ادا کرینگے جو اور رئیسان ہندوستان سے قرار پایا ہے۔

شرط ہفتم توپ اور سامان جنگ و دیگر اسباب متعلق فوج جو کچھ اون قلعجات مین موجود ہو جو اب آنریبل کمپنی کو دیے گئے ہین وہ سب مال آنریبل کمپنی کا تصور کیا جاویگا مگر راجہ انباجی کو اختیار ہے کہ سواے اسکے اور جو کچھ اسباب مثل نقدی و غلہ وغیرہ اون قلعجات مین ہو وہ سکو وہ لیجاوین اور اسکے لیجانے مین کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی مزاحمت نکریگا۔

شرط ہشتم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب راجہ انباجی درخواست کرینگے کہ وہ مع اپنے عیال و اطفال کے

کسی مقام علاقہ کمپنی مین رہیگا تو یہ درخواست اونکی منظور کیجاے گی اور گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے اس بارہ مین اون سے مزاحمت نہوگی۔

شرط نہم درحالیکہ صلح فیمابین آنریبل کمپنی اور ریاست مرہٹہ کے وقوع مین آئے گی تو آنریبل کمپنی راجہ اناجی کو شامل رفیق کمپنی ایک فریق اوس مین تصور کرینگے۔

شرط دہم اگر کوئی دشمن سرکارین آکر اوپر ملک راجہ اناجی ہاکے حملہ آور ہوگا اور فوج انگریزی باتفاق فوج راجہ اناجی کوشش اسکے دفعیہ مین کرینگے تو اس حالت مین راجہ اناجی ستوجب اداے خرچہ فوج انگریزی کمپنی نہوگا۔

عہدنامہ بالاجس مین دس شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک بمقام سرہند صوبہ اکبرآباد بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان ۱۲۱۸ ہجری و پوس سودی دویج سمت ۱۸۶۰ و بمہر و دستخط راجہ اناجی راو انگلیا بمقام ——— تاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق تاریخ ——— ماہ ——— ۱۲۱۸ ہجری و ——— سمت ۱۸۶۰ طے ہوکر ختم ہوا ———

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط دہگانہ مذکورہ بالا بمہر و دستخط ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس ویلسلی گورنر جنرل ان کونسل درست ہوکر راجہ اناجی راو انگلیا کو دیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک کا واپس کیا جاے گا۔

تصدیق ہوا بتاریخ ۱۵ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء

نمبر ۳۳

عہدنامہ راناگوہد ۱۸۰۴ء

عہدنامہ وفاق وفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سواے رانا کیرت سنگہ لوکندر بہادر جسکے روسے آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک گوہد و دیگر علاقجات مہاراجہ رانا کو دیتے ہین اور اونکا قبضہ حاکمانہ اون پر رہے گا اور جسکی روسے مہاراجہ رانا وعدہ ادا کرنے فوج کمکی آنریبل کمپنی کا کرتے ہین منعقدہ ہزاکسلنسی جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج انگریزی موجودہ ملک ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویلسلی نایٹ آف دی موسٹ السٹریس آرڈر آف سنٹ پاٹرک اون آف ہز برٹانک مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار

جمیع فوج بری موجودہ ہند گورنر جنرل ان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب آنریبل کمپنی و مہاراج سوائی راناکیرت سنگھ بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے ۔

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراج راناکیرت سنگہ بہادر اور انکے ورثا اور جانشینان کے قائم ہوا ہے بلحاظ دوستی قائم شدہ کے دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری فریق کے تصور کیے جاوینگے

شرط دوم آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ مہاراج راناکیرت سنگہ قابض حاکمانہ اپنے موروثی ملک گوہد و اضلاع مندرجہ ذیل پر کردینگے اور یہ سب اضلاع انکے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ مین لااخراج بضمانت آنریبل کمپنی رہینگے ۔

گوالیار خاص	سراے جبولا	لاہر وغیرہ جسمین ضلع کچہ واکر شامل ہے
انتری معہ پانچ محال دیگر	دوندری	لاہر
انتری	رنہون	رامپوم
چونک	نورآباد	ککسیں
پوان	اتورا	کستوندا
سیالیای وچونور	بہادرپور	بکبا
الہ پور	بیبتی	کوپال پوم
سمونی	کرداس	کوحیرا
بہارگڈہ وغیرہ جسمین تعلقہ سدارہ شامل ہے	حویلی گوہد	کنڈولی
تعلقہ چھتور	بہیٹ	لادن کلان
پرگنہ بیدسہ دیگر تعلقجات متعلقہ	تعلقہ سونہہ سدی	پرگنہ سوہ
پرگنہ بہوب	تعلقہ امان	پرگنہ رتوا
تعلقہ اومری	اندرکی	تعلقہ دیوگڈہ
تعلقہ بلدوا	بہندیری	
تعلقہ جوگنی	نہودا	

شرط سوم تین پلٹن سپاہیان آنریبل کمپنی کی ہمیشہ ہمراہ مہاراج رانا واسطے حفاظت اونکے ملک کے رہینگے اور اونکا خرچ مہاراج رانا ماہ بماہ آنریبل کمپنی کو بحساب مبلغ پچیس ہزار روپیہ فی پلٹن یعنی پچہتر ہزار روپیہ سکہ لکھنؤ یا کلدار یا اور سکہ مساوی القیمت ماہوار یا نو لاکہ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے اگر مہاراج رانا کسی قسط ماہوار کے ادا کرنے مین مجبور رہینگے تو آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ کوئی شخص اپنی طرف سے واسطے نگرانی آمدنی مالگذاری ملک کے تا ادائے زر باقی قسط مذکور تعین کرین —

شرط چہارم مہاراج رانا اقرار کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ قبضہ قلعہ و شہر گوالیار ہمیشہ متعلق گورنمنٹ آنریبل کمپنی کے رہیگا اور گورنمنٹ ممدوح کو یہ بہی اختیار حاصل رہیگا جہان وہ چاہین یا مناسب متصور کرین وہان فوج آنریبل کمپنی قائم کرین اور آیندہ بہی اگر کسی اور مقام پر رہنا فوج انگریزی کا مناسب متصور ہو تو وہان بہی فوج تعینات کرین مگر گوہد خاص جو نہین اور جس قلعہ کو کہ رانا مین جانین یا مناسب تصور کرین اوسکو مسمار کرین باستثناء قلعہ گوہد —

شرط پنجم آنریبل کمپنی کچہ خراج اس ملک کا جو مہاراج رانا کیرت سنگہ کو دیا جاتا ہے طلب نکرینگے —

شرط ششم اگر کسی وقت کوئی دشمن آنریبل کمپنی کا ارادہ حملہ آور ہونے اور برباد اوس ملک کے جو اب قبضہ آنریبل کمپنی مین ہے بیچ ملک ہندوستان کے رجوع کرے تو مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی تمام فوج واسطے مدد گورنمنٹ مذکور کے دینگے اور خود کوشش بلیغ بیچ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کوئی دقیقہ ثبوت دوستی و اتحاد کا فروگذاشت نکرینگے —

شرط ہفتم چونکہ بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ حفاظت ملک رانا کی بخلاف دشمن بیرونی کے کرینگے لہذا مہاراج رانا اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی تکرار درمیان اونکے اور کسی دوسری سرکار یا سردار کے واقع ہو تو مہاراج رانا اول وجہ تکرار حالی رائے گورنمنٹ کے مبنی کرینگے تاکہ گورنمنٹ ممدوح فیصلہ اوسکا بواجبی کرین اگر باعث اصرار فریق ثانی کے فیصلہ واجبی نہونے پاوے تو مہاراج رانا کو اختیار ہوگا کہ وہ فوج انگریزی کو جو واسطے حفاظت ملک کے مامور ہے بمقابلہ اوس فریق ثانی کے کام مین لاوے

شرط ہشتم اگرچہ مہاراج رانا کو کل حکومت اپنی فوج کی حاصل ہے مگر وہ تاہم وعدہ کرتے ہین کہ ہنگام جنگ وہ حسب صلاح و مشورہ صاحب کمانڈر فوج کمپنی کے کارروائی کرینگے —

شرط نہم مہاراج رانا کسی رعایای انگریزی و فرانس کو یا کسی شخص باشندہ یورپ کو کسیطرح اپنی ملازمی مین

یا

یا اپنے پاس بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکھین گے۔

عہدنامہ بالاجسمین نو شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک بمقام بانیا بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۳ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۸ ہجری موافق ۲۰ ماہ ماگھ سمت ۱۸۶۰ اور بمہر و دستخط مہاراج سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر بمقام گوالیار بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۸ ہجری موافق ۳ ماہ پھاگن سمت ۱۸۶۰ صحیح ہو کر منظور ہوا جب عہدنامہ مشتمل اوپر نو شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئیس ولیسلی گورنر جنرل ان کونسل مرتب ہو کر مہاراج سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر کو دیا جاوے گا تو یہ عہدنامہ بمہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل جرارڈ لیک واپس کیا جاویگا۔

مہر و دستخط گورنر جنرل	مہر رانا

تصدیق ہوا بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء

نمبر ۴۳

عہدنامہ رانا گوہد سنہ ۱۸۰۶ عیسوی

عہدنامہ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر جسکی رو سے ملک اور قلعہ گوہد وغیرہ رانا کیرت سنگہ آنریبل کمپنی کو دیتے ہین اور جسکی رو سے آنریبل کمپنی رانا کیرت سنگہ کو حکومت اضلاع دھولپور باڑی و راجاکھیڑا دوامی کمپنی دیتے ہین منعقدہ مسٹر گریم مرسر باعتبار اختیارات عطیہ آنریبل سر جارج ہلارڈ بارلو بارونٹ گورنر جنرل جمیع علاقجات مقبوضہ انگریزی واقعہ ہندوستان منجانب آنریبل کمپنی و مہاراجہ سوائی رانا کیرت سنگہ لوکیندر بہادر بابت اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے۔

شرط اول چونکہ ایک عہدنامہ دفاعی و اتفاقی بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۱۵ ماہ شوال سنہ ۱۲۱۸ ہجری موافق ۳ ماہ پھاگن سمت ۱۸۶۰ فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے منعقد ہوا تھا جسکی رو سے فوائد فریقین مد نظر تھے اور چونکہ بباعث مجبوری مہاراجہ رانا صاحب انتظام کرنے ملک گوہد کے اور سر انجام دینے اون شرائط مندرجہ کے جو ساتھ آنریبل کمپنی کے بابت ادای خرچ فوج کمکی آنریبل کمپنی ہوئے تھے فوائد فریقین کالعدم ہوئے لہذا آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ کیرت سنگہ بذریعہ اس تحریر کے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکورہ بالا رد اور منسوخ تصور کیا جاوے۔

شرط دوم مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ قبضہ قلعہ و ملک گوہد معہ دیگر علاقجات
جو از روے عہدنامہ سابق اونکو ملے تہے افسران گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور اونکو اختیار ہے جسطرح چاہین
اوسطرح اوسکا بندوبست کرین۔

شرط سوم آنریبل کمپنی بخیال اسکے کہ عہدنامہ سابق کے شرائط کا سرانجام نہونا منجانب مہاراجہ رانا کے
بمجبوری ولاچاری تہا اب بجوتی پرورش کافی اونکے واسطے تجویز کرتے ہین اور بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتی ہین
کہ اضلاع دہولپور باری و راجی کہیرا حسب تفصیل علیحدہ جسمین تفصیل وار سب دیہات جو متعلق اس اضلاع کی ہین
درج ہین مہاراجہ رانا کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دیتے ہین جنکی حکومت کلی اختیار اونکے رہیگی اور
مہاراجہ رانا اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ہمسایہ سے درباب حدود قدیم پرگنہ جات عطیہ کے
تکرار نکرینگے بعد اونکے حدود آدسے قایم رہینگے جو وقت عطا کے ہونگے۔

شرط چہارم ... سے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے اضلاع دہولپور و باری و راجی کہیرا حسب درجہ ابست
مہاراجہ ... ... ین دراون مین کوئی حکم عدالت انگریزی جاری نہوگا اور نہ کچہ مطالبہ بابت اونکے
... ... مہاراجہ رانا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ تصفیہ تمام مقدمات
کا جو ... ہونگے خواہ وہ اندر یا باہر علاقہ کے واقعہ ہوے ہون اپنے ذمہ رکہینگے اور کچہ ذمہ داری اعانت
یا حفاظت کی نسبت آنریبل کمپنی کی نہین رہیگی۔

عہدنامہ ... جس مین چار شرائط درج ہین حسب منظوری فریقین کے بمقام ... بتاریخ ۱۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء
مطابق ۲۸ ماہ رمضان ۱۲۲۰ ہجری موافق ۱۴ ماہ پوس سمت ۱۸۶۲ ختم ہوکر طے ہوا اور اوسپر مہر اور دستخط
مسٹر گریم مرسا اور مہاراجہ رانا کیرت سنگہ کے متصل آگرہ کے بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۰۶ء مطابق ۱۹ ماہ شوال
۱۲۲۰ ہجری اور موافق ۶ ماہ ماگہہ سمت ۱۸۶۲ ہوکر فریقین مین منقسم ہوا۔

جب ایک عہدنامہ جسمین یہ چار شرائط درج ہونگے بمہر و دستخط آنریبل گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ رانا
کیرت سنگہ کو دیا جایگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی مسٹر گریم مرسر صاحب واپس ہوگا

مہر رانا

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ مارچ
۱۸۰۶ عیسوی

دستخط جے ایچ بارلو

مہر کمپنی

دستخط جے اونی

دستخط جے سدن

تفصیل دیہات متعلق پرگنہ دہولپور و باڑی و راجی کہیڑا جو مہاراجہ راناکیرت سنگہ کی حکومت مین دیے گئے

پرگنہ دہولپور		
دہولپور دو مواضع	بسی سونتا	جگورا خورد
اکبرپور	بسی لاہو تین مواضع	چاند پور
بالی پورا	پروذرا پانچ مواضع	ٹہاکرپور
سنجو پور اسرا تو نگ دو مواضع	مہاگیرت پور	دونگرپور دو مواضع
مہابت نگر	بشنودا تین مواضع	دوبرا
اودے پور	مادہتی پورہ	دہودیا دولت آباد دو مواضع
چندراپور دو مواضع	امی ہیل گوا	دموری دو مواضع
دودنان پور	ہیل گوا	اجرا دو مواضع
رترائی	تجالی دو مواضع	اسینا
ہندرانی	پورینی سالم پور دو مواضع	سورج پورہ
اوریلا	بگوا پانچ مواضع	سلیم پور
الہ پورہ	پترورا بزرگ	سرکی کہیڑا دو مواضع
بک پورہ	پتروراخرد	سرای شاہ پور دو مواضع
بگچولی	جاکہی	سلطان پور
بلیپورلودہا	جکریا پورہ	سموند سمونی دو مواضع
بہادرپور	جہان پورنگا دو مواضع	سیپیور
بیسانا	جرولی	سنگہاولی
دہوج پور	جگورا بزرگ	شیخ پورہ حد پورہ دو مواضع

شیخو پور گوجر
سندا پور دو مواضع
سیندہیہ سکندر پور تین مواضع
جہادہ پور
پور دانیال دو مواضع
زہیر پور دامن پور
فیروز پور تین مواضع
فراخ پور
قاضی پورہ
قاسم پور دو مواضع
کہیڑا
کہرک پور
گڑہی شاہد یرا دو مواضع
لالی پور
مرزا پور
ملک پور دو مواضع
مرزا پور گوجر
مرہیا
مہا پیرا پانچ مواضع
میرا پور دو مواضع
ملوا پورہ
نر پورہ
نصیر پورہ

نگل دہارہ
نیا گانو
ہرنودا
کہیلی کرکا
جاکی پورہ
دان فتح انس پورہ
گوند پور
گمیت پور دو مواضع
برکہیرا کہیڑا تین مواضع
مورنسی
اندوا
کہورپا کہیرا
بخشی پورہ
جبل پورہ
کہومرا
محمد پور
مہدہی
پورینی کرکا
پہرولی تین مواضع
ٹہکرا
ساہن پور
کمیند
نبی نیب

بجپا بزرگ دو مواضع
سندیا کہیرہ
کوک پور
ینہی
گوریا پورہ
مرونی
نکلا مرولی

کل ۱۱۳۶ م

ضلع کولاری

کولاری دو مواضع
رسیج پور
ادمرارا تین مواضع
بہدیانا
برادبہو دو مواضع
بہراوتی
بریوا دو مواضع
پہپرہسیرا
پہنیا
بہیو پور
نہتری
بکری
جیکریا پورہ

ضلع کولارس

چورا گھیسرا	کھرک پور	نکلا کھرک پور
چیتورا	کوبیوا	نایک پور
سکوارہ راوت پورہ دو مواضع	کھیمرا	ترہیرا خورد دو مواضع
سرسا دھرم پور کلیان پور بزرگ مواضع	لونی چار مواضع	نورنگ آباد
کومیری	ترہیرا بزرگ	برکھیڑا
شالیتنگر	ناند پور	نکلانگونی
کریم پور پساطی پور دو مواضع	موسل پور	گدہی چریلا
کتھامل	ملکان پور	کل ھـ م

ضلع مونیا

دھرم پورہ	بوندیا	گرد پورہ
مونیا لازم پورہ تین مواضع	بہولپور	نرولی
بیر پور	بیتی	سنیچرولی
بیل پور	تاندا	ترکولی
بڑاگانو	جلال پور	سکت پور دو مواضع
برادت	جیتونی	سیاہ پور
برہی سولی	جیرا	پورسندا دو مواضع
برہی گڑھ دو مواضع	جیرولی دو مواضع	کوٹھہ
برہی سکروا	دوبی	کوٹی
بودہ پور	دولارا	کرسی ہرسونڈا دو مواضع
بجولا تین مواضع	دیاری	سوہاری دو مواضع
بہان پور	دندولی	منگرول

موکر دارا	مرہا بزرگ	سوری دو دوانچ
ہنوتی گوجر	کل ہ م	

تفصیل دیہات غیر آباد متعلق دہولپور حسب فہرست خلیفہ قانونگو جو سنہ ۱۲۱۲ مالگزاری سنہ ۱۲۱۲ ہجری میں نہیں لی گئی

پوراجا گیر پیرزادگان	بیساکہہ جاگیر ہونت سعد	باری پورہ جاگیر سیراگی
دریاپور جاگیر اصالت خان افغان	گوار جاگیر بالمکند صد	کل ہ م

دیہات غیر آباد متعلق دہولپور

کورنگمہ	کوارنا	سوکھہ پورہ
جلو پورہ	بٹولی محمد پور	کروامیت
گورسی پور	ببی دانک	مانپور آہنگران
بزپور بازداران	ببی کدونب	مانپور شیشہ گران
بری پورہ	محمد پور	باتی
بنگالا	کوٹا	گوردہا
دونگر پور	دودیرا	ترک جہا
سلیم پور	ببی جلیبر	چاچوگڈہ
باڑی	کوکھیرا	کل ہ م
سیروئی	ببی گھوسی	کل دیہات پرگنہ دہولپور
بٹ پوری	لنکولی	ہ م
کوٹا	گوربا	
راجی خرد	گیرلی	
راجی بزرگ	سوکھہ سونی	

پرگنہ باڑی

باڑی خاص [illegible] موضع	میرپور دو مواضع	[illegible] دہن دو مواضع
اکتا	بسیں پور	گوہانی
دین پور	دہوریہ چار مواضع	علی پور نظام پور دو مواضع
ستان پور	دہوروا اس	سنکوری
آدم پور	بگلا گلولی	[illegible] پور
ہمت پور	بگلا پوراد دو مواضع	علی گڈھ
ادمی شکار پور دو مواضع	توکہیراد دو مواضع	پگلی
بہیلا	دہانواری دو مواضع	جمال پور
بہرلی	بہوانی	حسین پور دو مواضع
کومیری	برہتی	ونورا
سجولی تین مواضع	رتن پور تین مواضع	رودضا پور فورا
رجاپیس پور دارون	رام پور	ادمری
توانتری	سوہان	کوہیلا
پیرون چار مواضع	سلیم پور چہہ مواضع	منصوراد دو مواضع
پورہ داری	دولت سراے	سوری
نکی پور	تولی	رپرسپور
کنجن پور چار مواضع	ہنساہی دو مواضع	سلیم آباد
مہاراج پور دو مواضع	کانکری	سفورا چار مواضع
سونے پور	جمہورا	کسوٹی کھیرا
گروندا	برہابرہمن پور دو مواضع	کھیرلی
جانپور گوجر	کریاپا	کون گوٹا
جانپور محمد پور	نک سوند	گوٹا گھور

سندرولی دو مواضع
نندہارا
نندولی سوکہا
نندولی نندہا
تورہا
مراپرتہی سنگہ
سورساپور تین مواضع
ککولی تین مواضع
سکروراکہیرا تین مواضع
کوکراکرا دو مواضع
نیب کہیرا
بسی سوئی

سمروتی
سنگوری
رنکاہی تین مواضع
دومکرندی
بہوتری
پوی
پورہ زندہ
بانسری دو مواضع
ترووا
سہندی چہہ مواضع
سرانتی تین مواضع
گہوتری

دہونس پور دو مواضع
قاسم پور کسوا دو مواضع
ساگر
رہال
رنلائی تی دو مواضع
تعلقہ سرہترا اونتیس مواضع
بلونی دو مواضع
رجوانی دو مواضع
پرسینی
اترنسونا

کل [illegible] م

ضلع بباری

بسوای خاص طرف
بہیوساسات مواضع
موہاری
بدن
بہگتل
سوندرک
بترا

رام پور
سمولی
بری بروت
سمری چندو
پالی
کندارا
چرک

متی
بہاری دو مواضع
کسوہا
منکونا دو مواضع

کل [illegible] م

ضلع جیبولی

چپولی خاص ہمہ مواضع	جگرد اگڈہی	بھرولی
افضل پور	جہان پور دیران	سورانی
اررا	قطب پور	مبارک پور
بلونی	بلولی	تکھدو سولکیہا
بداری	لکھی پور	کل موضع

ضلع پیرہٹ

پیرہٹ خاص دو موضع	بہرکوجرا	نندن پور
رنگمت	نور پور	بہرون
گورکاہا	بہروند	برخدام

ضلع سیپو

سیپو خاص چار مواضع	اری	سونرا
شش گون	کوہوا	رجورا کلاں
پیرادا پانچ مواضع	توتیرا راوت	رجورا خرد تین مواضع
کلا جگنا	ساجی پور	کل موضع

ضلع بسی

بسی خاص چار مواضع	سنگورا	گولی
بدرکا	ملونی	کل موضع
جرولی	جمال پور	
دیونارہی	سبکتا خورد تین مواضع	
راج پور	کسمری تین مواضع	

ضلع سکرا

سکرا طرف ناہر راوت دس موضع	دہوبن پورہ ارودا اپتی طرف چوہدا	سکرا طرف سرجیت سکرا طرف سوگجیتا کل للعہ م

تفصیل دیہات خیرآباد متعلق پرگنہ باری حسب فہرست مدخلہ قانونگو جنسی مالگذاری ۱۲ سئلہ ہجری میں لی گئی

جبنورہ	اعتمادپور	ہسی
مرزاپور	بنوا	کسی
اولیاسا	جوجولی	نناصاح
بسوندا	فریدپور	سمہولا
جروری	مہاپور	بازیدپور
سمروہا	گونج پورہ	کل لعہ م
زموره بزرگ	گونج روندا	کل دیہات پرگنہ باری ساعسہ م

پرگنہ راجی کیہڑا

قصبہ طرف جورا دو مواضع ۱ بسوہ جیرا پہ [illegible] تین مواضع ۱ بسوہ		کریل پور
قصبہ طرف مدوار ۱۲ بسوہ	جیت پور	بگپولا ستولی دو مواضع
جوناو دسکرد داد و مواضع	کوندلا	خانپور
دیوگڈہ دو مواضع	ہتواری دو مواضع ۱ بسوہ	شیخپور
باہرپور	قرولی دو مواضع ۱ بسوہ	سوئلی
سنگول کلان	نگر	نیم واندا
نریلا تین مواضع	واگی	گردپورہ
مرنکوان پور	بدار	دونگرپور

بچاہ وغیرہ گیارہ مواضع ہ اسوہ	بچھپوری	پورہ ڈومی
گنبدی	پاپوا	کرپاپورہ رو ہی دو مواضع
بسی طرف کبلال ایک موضع اسوہ	برسلا	گراتہ
زمین بہادرپور	دہرا	گڈہی جعفر دو مواضع
بسی نراین وغیرہ سنگھ دو مواضع اسوہ	پہاڑی	کل دیہات پرگنہ راجی کہیرا العسم

مہر راٹا

بہرت پور

یہہ ریاست جات کی بنیاد ایک غارتگر برج نامی نے ڈالی تہی جسکی قبضہ مین موضع سنسنی پرگنہ ڈیگ تہا مگر قوت اس ریاست کی ہنگام ضعیف ہونی سلطنت مغلیہ کے سورج مل ولد پسر کلان یعنی پر پوتہ برج ذ قوی کی اور ۱۷۶۳ مین قتل ہوا اسکی پانچ فرزند تہی منجملہ انکی تین فرزندون نے ایک بعد دوسری کی ریاست کی بیچ عہد تیسری فرزند نامل سنگہ نامی کی پسر چہارم رنجیت سنگہ نامی نے سرکشی اختیار کر کر نجف خان سی مدد چاہی جسنی تمام علاقہ اس خاندان سے چہین لیا صرف قلعہ بہرت پور رنجیت سنگہ کی پاس رہ گیا مگر بباعث بیوہ سورج مل کی اوسنے علاقہ نو لاکہ روپیہ کا واپس دیا بعد وفات نجف خان کے سیندہیا نے اوسی تمام علاقہ بہرت پور کے تسلط کیا مگر بواسطہ بیوہ سورج مل رنجیت سنگہ نے گیارہ پرگنے جمع دس لاکہ روپیہ کی واپس پائی اور بعد ازان بجلدوی خدمت جو رنجیت سنگہ نے جنرل بیرون صاحب کی کی تہی تین پرگنہ اور جمع چار لاکہ روپیہ کی شامل اوسکے علاقہ کی ہوئی یہ چودہ پرگنہ اب بہرت پور کی ریاست مشہور رہی

شروع جنگ مرہٹہ ۱۸۰۳ع مین گورنمنٹ انگریزی نے ایک صلح نامہ نمبرہ ۳۰ منعقد کیا اور بماہ اکتوبر ۱۸۰۳ع اوسکو اضلاع کشن گڑہ کٹھومر دیوانی گوکل وساہر دی بعد جنگ ڈیگ کے ہولکر نے قلعہ بہرت پور مین پناہ لی اور لارڈ لیک صاحب نے اوسکا تعاقب وہان بہی کیا اور چاہا کہ ہولکر اونکے حوالہ کیا جاے مگر رنجیت سنگہ نے انکار دینے سے کیا پس قلعہ کا محاصرہ ہوا رنجیت سنگہ نے خوب اپنی قلعہ کو بچایا اور مقابلہ سخت کر کے چار مرتبہ حملہ محاصرین کو رد کیا اور محاصرین کا قریب تین ہزار آدمی کے نقصان ہوا مگر بعد ازین انجام کو سوچ کر اور شکست کا

اندیشہ کرسکا اور نیز رسد کی مسدودی سے تنگ ہوکر رنجیت سنگہ نے قلعہ حوالہ کر دیا اور وعدہ کیا کہ وہ ہولکر کو
اپنے علاقہ سے نکال دیگا عہدنامہ جدید نمبر ۲۶ اب اوسکے ساتہ منعقد ہوا اسکی روسے اون سے وعدہ کیا
کہ وہ نقصانی بیس لاکہ روپیہ کی دیگا منجملہ اسکے بعد ازین سات لاکہ معاف ہوے اور اوسکو اوس علاقہ پر
قائم کیا جو اوسکے قبضہ مین قبل مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے تہا اور جو پرگنہ جات اوسکو ۱۸۰۳ء مین ملے تہے
وہ ضبط ہوے باوجودیکہ اوسکے ساتہ ملایمت سے پیش آے اور اوسکی حفاظت کا وعدہ از روے
اس عہدنامہ کے بخلاف مرہٹہ کے کیا گیا تاہم رنجیت سنگہ اور نہ اوسکا جانشین بعد اوسکے کبہی دوست گورنمنٹ
انگریزی کا رہا اور نہ اونہون نے کبہی علامات دوستی واتحاد نسبت گورنمنٹ کے ظاہر کیے

مہاراجہ رنجیت سنگہ ۱۸۰۵ء مین فوت ہوا اوسکے چار فرزند تہے اور پسر کلان رندہیر سنگہ نامے اوسکا
جانشین ہوا اور یہ بہی ۱۸۲۳ء مین مرگیا اور اوسکا بہائی بلدیو سنگہ بجاے اوسکے گدی نشین ہوا بعد ریاست
کرنے قریب اٹہارہ ماہ کے بلدیو سنگہ نے بہی وفات پائی اسکا ایک فرزند بلونت سنگہ نامے شش سال کی
عمر کا تہا اوسکو جانشین گورنمنٹ انگریزی نے منظور کیا مگر اوسکی ماموں درجن سال نے اوسکو گرفتار کرکے
قید کیا اور اپنا دعوی ریاست بعد رندہیر سنگہ کے پیش کیا صاحب رزیڈنٹ دہلی نے واسطے مدد اصل
وارث کے فوج روانہ کی مگر گورنمنٹ نے فوج کی روانگی ملتوی رکہی اور یہ مناسب تصور نکیا کہ منظوری
ولیعہد کی تاریخ عین حیات والد کے صاحب موصوف پر واجب نہین کرتے کہ بخلاف راے سرداران
و دیگر اشخاص کے رعایت اوسکی کیجاے اور جس عرصہ مین درجن سال نے ظاہر کیا کہ وہ اتباع فیصلہ گورنمنٹ
انگریزی نسبت اوسکی دعوی کے کریگا اوس عرصہ مین اونہی خوب تیاری بہی کری کہ اگر موقع ہوا تو وہ
اپنے دعوے کی تائید فوج سے بہی کرسکے اور خفیہ اوسکی رعایت راجپوتان ہمسایہ و مرہٹہ بہی کرنے تہے
اس سبب سے اندیشہ ہوا کہ ایک جنگ عظیم ہوگی لہذا بنظر امنیت عامہ گورنمنٹ نے ارادہ کیا کہ اوسکو
معزول کرکے بلونت سنگہ کو اوسکی جگہ قائم کرین پس بتاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۲۶ء قلعہ بہرت پور حملہ ہوا
اور شکست دی مگر درجن سال کو گرفتار کیا اور اوسکو روانہ الہ اباد کیا اور مہاراجہ خردسال کو گدی نشین
کرکے اوسکے والدہ کو کاربردار کیا اور ایک صاحب پولیٹکل ایجنٹ واسطے نگرانی کے مامور ہوا ۱۸۲۶ء
رانی کو برطرف کرکے ایک مجمع سرداران ریاست نام نہاد کونسل ایجنسی مقرر کیا
۱۸۵۳ء مین جسونت سنگہ کو اختیار انتظام ملک [illegible] ۱۸۵۳ء [illegible] اوسنے وفات پائی اوسکا

جسونت سنگہ نامے مہاراجہ حال خردسال ہنا اب انتظام اوس ریاست کا پانچ سرداران کی کونسل نے زیرنگرانی صاحب پولٹیکل اجنٹ کے ہوتا ہے مہاراجہ کو سند نمبر ۳۰ بھی مرحمت ہوئی ہے جسکی رو سے اونکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہے اونکی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ بھرت پور کا ایکہزار نوسو چوہتر میل مربع کا ہے اور آبادی چھ لاکہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اکیس لاکہ روپیہ کی ہے بھرت پور خراج گذار نہین ہے اور نکسی فوج یا کنٹنجنٹ کا خرچہ دیتا ہے فوج ریاست کی تین ہزار تین سو اوستہ پیادہ اور دو ہزار دو سو چودہ سوار اور تین سو تیرہ سپاہ توپخانہ ہین

نمبر ۳۵

عہدنامہ راجہ بھرت پور ۱۸۰۳ء

عہدنامہ فیما بین ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل جرارڈ لیک سپہ سالار افواج شاہی و آنریبل کمپنی موجودہ ہندوستان منجانب ہز اکسلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکوس ویلسلے نایٹ آف ٹوی موسٹ اسٹرس اینڈ آف سینٹ پاٹرک اون اوف ہز برٹانک مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل کپتان جنرل و سپہ سالار بنام فوج بری موجودہ علاقہ انگریزی واقعہ ہندوستان اور گورنر جنرل ان کونسل بمقام فورٹ ولیم واقعہ بنگالہ اور مہاراجہ بسونداندر سوائی رنجیت سنگہ بہادر راجہ بھرت پور

شرط اول دوستی دوامی فیما بین مہاراجہ بسوانداندر سوائی رنجیت سنگہ بہادر بہادر جنگ و آنریبل کمپنی قائم رہیگی

شرط دوم دوست اور دشمن ہر ایک کے دوست اور دشمن دونونکے تصور کیے جائینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی ہرگز مداخلت امور ملک مہاراجہ مین نکرینگے اور نہ کچہ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم اگر کوئی دشمن علاقہ کمپنی پر حملہ آور ہوگا تو مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج سے مدد کرکے دشمن کو خارج کردینگے اور اسیطرح گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد مہاراجہ کی بمقابلہ دشمن بیرونی کے واسطے حفاظت اونکی ریاست کے کرینگے

ان شرایط کی تصدیق از روے انجیل کے کیجاتی ہے

المرقوم ۲۹ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۱ ماہ جمادی الثانی ۱۲۱۸ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

بشرط جے لیک

واضح ہو کہ اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۲ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۳ع کی کی

نمبر ۶

عہدنامہ جو راجہ بھرت پور کے ساتھ سنہ ۱۸۰۵ع میں کیا گیا

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سوائی شواندر رنجیت سنگھ بہادر بہادر جنگ منعقدہ معرفت ہز اکسلنسی جنرل جیرارڈ لارڈ لیک بارون آف دہلی و لسواری و اسواٹن کلیفنٹن سپہ سالار فوج انگریزی موجودہ ہندوستان باعتبار اختیارات عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس ویلزلی نائٹ آف دی موسٹ السٹریس آرڈر آف سینٹ پاٹرک ون آف دی بریٹانک مجسٹیز موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقہ مقبوضہ انگریزی و کپتان جنرل بنام افواج بری موجودہ ہندوستان منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی شواندر رنجیت سنگھ بہادر بہادر جنگ منجانب اپنے اور اپنی ورثا و جانشینان کے

شرط اول دوستی مستحکم و دائمی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ سوائی شواندر رنجیت سنگھ بہادر اور انکے ورثا و جانشینان کے قائم ہوتی ہے

شرط دوم چونکہ دوستی فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے لہذا دوست اور دشمن ایک سرکار کی دوست اور دشمن دوسری سرکار کے بھی متصور کیے جاوینگے اور اس شرط کا لحاظ سرکارین مرعی رکھینگے

شرط سوم چونکہ ایسی امور واقعہ ہوئے ہیں جنکے باعث دوستی سابق جو فیمابین آنریبل کمپنی اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے قائم تھی منقطع ہو گئی تھی اور چونکہ اب دوبارہ قائم ہوئی ہے لہذا بنظر رفع کرنے ان امور کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بطور اول ایک اونکے فرزندون سے ہمیشہ ہمراہ صاحب افسر انگریزی کے جو حاکم فوج دہلی یا آگرہ کے ہونگے اوس وقت تک رہا کریگا جب تک گورنمنٹ انگریزی کو اطمینان اوپر وفاداری و وفاق مہاراجہ ثابت ہوگا اور آنریبل کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ جب اونکو اطمینان اوپر وفاداری و وفاق مہاراجہ کے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہو جائیگا تو قلعہ دیگ جو اب تحت قبضہ افسران انگریزی گورنمنٹ کی ہے راجہ رنجیت سنگھ کو واپس دیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ رنجیت سنگھ وعدہ کرتے ہین کہ وہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض ہزینت کے جو انھون نے اونکو اب دی ہے بیس لاکھ روپیہ سکہ ضرب فرخ آبادی بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے

دینگے اور آنریبل کمپنی بنظر نقصانی کے جو مہاراجہ کا ہوا ہے اور خرابی اور بربادی اوسکی ملک کی
اور نیز بنظر اسکی کہ مہاراجہ نے بیان کیا ہے کہ یہہ وہ روپیہ یکمشت نہین دے سکتے منظور کرتے ہین کہ وہ اس روپیہ کو
بموجب اقساط مذکورہ ذیل کے لینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب قسط [illegible] روپیہ [illegible]
واجب ادا ہوگی اور گورنمنٹ کو اطمینان اوسکے وفا وفاق مہاراجہ کی ہوگا تو پھر قسط آخر معاف کیجائیگی

تفصیل اقساط

بالفعل بلاتوقف دیا جاوے	۳ لکھ ضرب فرخ آبادی
بعد دو ماہ	۲ لکھ
	۵ لکھ

اقساط

آخر ستمبر ۱۸۰۶	بماہ اپریل ۱۸۰۶	۲ لکھ
آخر ستمبر ۱۸۰۷	بماہ اپریل ۱۸۰۷	۲ لکھ
آخر ستمبر ۱۸۰۸	بماہ اپریل ۱۸۰۸	[illegible]
آخر ستمبر ۱۸۰۹	بماہ اپریل ۱۸۰۹	[illegible]
		[illegible] لکھ ضرب فرخ آبادی

شرط پنجم جو ملک سابق قبضہ مہاراجہ رنجیت سنگہ مین تہا اونہی قبل از انتظام سرکار گورنمنٹ انگریزی کے [illegible] ملک
اب آنریبل کمپنی اونکو دیتے ہین اور آنریبل کمپنی بنظر دوستی کے جو اب باہم قائم ہوئی ہے اس
ملک کے قبضہ مین مہاراجہ سے مزاحمت نکرینگے اور نہ اس ملک کی عوض کچھ خراج طلب کرینگے

شرط ششم درحالیکہ کوئی دشمن ارادہ حملہ کرنے اوپر علاقہ آنریبل کمپنی کی کریگا تو مہاراجہ رنجیت سنگہ اقرار کرتے ہین
کہ وہ حتی المقدور اعانت بیخ اخراج دشمن مذکور کے کرینگے اور کسی طرح پر وہ خط کتابت یا شرکت
یا اعانت دشمنان آنریبل کمپنی کی نکرینگے

شرط ہفتم چونکہ حسب منشا شرط دوم عہدنامہ ہذا کے آنریبل کمپنی ضامن ہوتے ہین کہ وہ ملک
مہاراجہ رنجیت سنگہ کی حفاظت بمقابلہ دشمنان غیر کے کرینگے لہذا مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ
کرتے ہین کہ اگر کچھ تکرار فیمابین اونکے اور کسی سرکار یا سردار کے واقع ہوگی تو مہاراجہ اول [illegible] کی مفصل

بخدمت گورنمنٹ آنریبل کمپنی تحریر کرکے ارسال کرینگے تاکہ گورنمنٹ تصفیہ واجبی اوسکا از روے انصاف و رواج قدیم کے کردین اگر بباعث اعتراض فریق ثانی کے تصفیہ واجبی قرار نپاے تو مہاراجہ رنجیت سنگہ استعلاے دیانت بحضور گورنمنٹ کمپنی سے کرین اور بحالت مذکورہ بالا مندرجہ شرط ہذا اعادہ کیجاے گی

شرط ہشتم مہاراجہ آیندہ کسی رعایا انگریزی فرانس کو یا کسی اور شخص باشندہ یورپ کو بلا منظوری گورنمنٹ آنریبل کمپنی اپنی ملازمی مین یا اپنے پاس نرکہینگے اور آنریبل کمپنی بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی باشندہ دار یا ملازم مہاراجہ کو بلا استرضا مہاراجہ کے اپنے پاس نرکہینگے

عہدنامہ بالاجسمین آٹہہ شرائط درج ہین بمہر و دستخط ہز اکسلنسی جنرل جرلڈ لارڈ لیک اور مہاراجہ سوائی بشوا اندر رنجیت سنگہ بہادر کے بمقام بہرت پور واقعہ صوبہ اکبرآباد تاریخ ۱۷ ماہ اپریل ۱۸۰۵ع مطابق ۱۶ ماہ محرم ۱۲۲۰ ہجری و سوم ماہ بیساکہ سمت ۱۸۶۲ طے ہو کر منظور ہوا

جب ایک عہدنامہ مشتمل اوپر آٹہہ شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے حوالہ مہاراجہ سوائی بشوا اندر رنجیت سنگہ بہادر کیا جائیگا تو یہ عہدنامہ مہری و دستخطی ہز اکسلنسی جنرل جرلڈ لارڈ لیک واپس ہوگا

مہر مہاراجہ　　دستخط لیک　　مہر

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۵ع

مہر گورنر جنرل　　مہر کمپنی

دستخط ویلسلی
دستخط جے ایچ بارلو
دستخط جے اودنی

الور

علاقہ الور مشتمل اوپر چند ریاستہاے خرد کے ہے اور قریب نصف صدی گذشتہ یہ متفق جے پور اور بہرت پور کے تہا حصہ جنوبی ہنگام خردسالی مہاراجہ جے پور پرتاب سنگہ نے جو قوم کا مرو کہا راجپوت تہا ۱۷۷۶ع میں غصباً لے لیا اور مقام ماچیری بہرت پور سے فتح کر کے لیا پرتاب سنگہ کے بعد بختاور سنگہ بسبب متبنیٰ ہونیکے گدی نشین ہوا اونکے ساتہہ اول واسطہ گورنمنٹ انگریزی شروع ہوا احمد بخش خان جسکا حال جلد دوم مین بہ حال مقام لوہارو کے درج ہے وکیل الور کا تہا اور وہ ہمراہ لارڈ لیک صاحب کے شروع جنگ

مرہٹا مین رہا بجلدوی اسکے الور سے اوسکو مقام لوہارو ملا اور لورڈ لیک صاحب نے بطور انعام خدمات کے مقام فیروزپور اوسکو دیا ۱۸۰۳ء مین مہاراو راجہ نے گورنمنٹ انگریزی کی حمایت اور حفاظت مین رہنا منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۳۷ واسطے اتفاق ہر وقت یعنی جنگ و صلح کے گورنمنٹ انگریزی سے منعقد ہوا اور بری خراج گذاری سے ہوا اوسکو فوج الور ہمراہ فوج انگریزی کا رزار مین شریک رہا کرےگی بنظر معاوضہ خدمات جو الور نے مہم مذکورہ بالا مین کین وہ اضلاع جو بھرت پور کو دیئے گئے تھے اور بعد ازان ضبط ہوگئے تہے مہاراو راجہ کو بموجب سند لارڈ لیک صاحب نمبری ۳۸ کے دیئے گئے اور ۱۸۰۵ء مین تبدیلی علاقہ بمصلحت طرفین عمل مین آئی اور عہدنامہ نمبر ۳۹ تحریر ہوا —

بیچ ۱۸۱۱ء کے دریافت ہوا کہ رئیس الور نے مداخلت امور ریاست جے پور مین کی اور اقرار ایک پٹہان محمد شاہ خان نامے سے کیا کہ وہ ضامن بابت ادائے ڈیڑہ لاکہ روپیہ ماہواری کے واسطے خرچ فوج کے بنا بر تقرری خوشحالی رام بایہ وزارت جے پور پر ہوگا ہر چند منشا اوس عہد کا جو فیمابین ہر دو گورنمنٹ کے ہوا تہا یہ تہا کہ بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے وہ کسی طرح کا ایسا اقرار نکرے مگر الفاظ اوسکے صاف ظاہر تہا اوس مین اتفاق طرفین بطور مساوی تہا سو اسطے ایک اقرارنامہ جدید نمبر ۴۰ مہاراو راجہ کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے صاف ممانعت تحریرات پولیٹکل کی ریاستہائے غیر سے ہوئی ۱۸۱۲ء مین بختاور سنگہ نے قلعہ دہوبی و قلعہ سکراوا و دیگر علاقہ ملحقہ کا جو جے پور کے تہے قبضہ کرلیا اور کو صاحب رزیڈنٹ بہادر دہلی نے اس بارہ مین تحریر کی مگر واپس دینے مین راضی نہین ہوا چونکہ یہ صریح عہدشکنی تہی تو یہ مشورہ ہوا کہ آیا اوسکی دوستی متروک کیجاے مگر اسمین عذر پیدا ہوئے اور خاص کر یہ کہ علاقہ الور سرداران پنڈارا کا دست برد ہو جائیگا اسواسطے یہ تجویز ہوئی کہ مہاراو راجہ کو مجبور کیا جاے کہ وہ قلعجات اور علاقہ واپس جیپور کو دے اس نیت سے اوسپر فوج کشی ہوئی اور جب فوج مذکور ایک منزل اوسکی مقام سے رہی تو بختاور سنگہ حاضر ہوا اور اوس نے علاقہ مذکور واپس دیا اور تین لاکہ روپیہ خرچ فوج کشی انگریزی ادا کیا اور ارادہ گورنمنٹ کا یہ تہا کہ اگر جنگ واقعہ ہوتی تو جو علاقہ لورڈ لیک صاحب نے اوسکو دیا تہا وہ ضبط کرلیا جاتا بلکہ درصورتیکہ اوسکے کردار ستہ جب زیادہ سنگین کے ہوتے تو کل علاقہ اوسکا ضبط ہو جاتا —

۱۸۱۵ء مین بختاور سنگہ نے فوت کی اور اب یہ خیال پیدا ہوا کہ جو علاقہ اوسکو ۱۸۰۳ء مین ملا تہا وہ قابل ضبطی کے ہے یا نہین مگر گورنمنٹ نے فیصلہ یہ کیا کہ اوس مین مداخلت نکرنا چاہیے اور راجہ کے گہر مین تکرار

در باب گدی نشینی کے پیدا ہوے بنی سنگہ برادر زادہ و پسر متبنی مہاراو راجہ مرحوم کے جانب دار سب سرداران راجپوت ہوے اور بلونت سنگہ پسر غیر منکوحہ کی مدد ایک گروہ مسلمانان سرگروہ گی احمد بخش خان ہوئی مگر دونون میں راضینامہ اسطور کا ہوا کہ برادر زادہ راجگی پائی اور پسر غیر منکوحہ کاروبار ریاست کیا کرے اسوقت دونون نابالغ تہے اور اس راضینامہ کی تصدیق گورنمنٹ انگریزی نے نہی کی مگر جب سن بلوغ کو پہونچی تو مہاراو بنی سنگہ نے کل کاروبار اپنے قبضہ مین کرکے اپنے بہائی کو قید کیا اور یہہ تجویز قرار پائی کہ احمد بخش خان کو جو صاحب رزیڈنٹ بہادر دہلی کے پاس تہا قتل کرین یہہ تحقیق ہوا کہ یہہ ارادہ باغوای چند مصاحبین دربار کے قرار پایا تہا لہذا راجہ کو لکہا گیا کہ اون مغوی آدمیونکو حوالہ کردین مگر یہہ امر اوسوقت تک اوسنے نہین مانا جب تک کہ ۱۸۲۶ء مین بہرتپور فتح ہوا اور فوج الور کی جانب روانہ ہوئی اب مہاراو راجہ کو فہمایش ہوئی کہ ایک عہدنامہ نمبر ۱۴ قرار دیکر کہ بلونت سنگہ کی بسراوقات کی واسطہ اور روارثان شرعی اپنے کے سرانجام کردے اور یہہ علوفہ نصف نقد اور نصف کا علاقہ دیا جاوے بموجب قرارنامہ کی اوسنے کیا مگر بعد لاولد وفات ہونی بلونت سنگہ کی علاقہ علوفہ پہر الور مین شامل ہوگیا

۱۸۳۱ء مین پہر دریافت ہوا کہ الور او جیپور مین سازش پیدا ہوا اور رد خواست رئیس الور کی یہہ ہی کہ وہ تابعداری جیپور کی کرے گا اور خلعت راجگی اوسکو جیپور سے ملے یہہ سازش بہی خلاف شرایط عہدنامہ متصور ہوئی مگر پہر ادہر سنگین نہتہا ۱۸۵۷ء مین بعد وقوع بلوہ بنی سنگہ نے وفات پائی بعد وفات اوسکی مصاحبین اہل اسلام شیودان سنگہ پسر بنی سنگہ پر جو صرف تیرہ سال کا عمر کا تہا حاوی ہوے یہہ امر خلاف سرداران راجپوت کی ہوا اونہون نے جمع ہوکر مسلمانان کو نکالدیا مصاحبین مذکور الور سے نکال دیئے گئے اور اونکو حکم ہوا کہ بنارس مین زیر حراست رہین اور ایک پولٹیکل اجنٹ مقرر ہوا کہ اوسکی صلاح سے اہل جنبی یعنی جو لوگ نا صغر سنی راجہ کی واسطہ سرانجام امور سلطنت کی مقرر ہوئی تہی کار ریاست سرانجام دیا کرین شیودان سنگہ بماہ ستمبر ۱۸۶۳ء سن بلوغ کو پہونچا اور امور ریاست تفویض اوسکی ہوے مگر یہہ تجویز مناسب متصور ہوئی کہ پولٹیکل اجنٹ الور مین دو سال اور رہے

رقبہ علاقہ الور کا قریب تین ہزار تین سو میل مربع کا ہی اور مردم شماری دس لاکہ آدمی کی ہی اور محصول ہر طرح کا قریب سوله لاکہ روپیہ کی ہے اور یہہ فوج کتنجنٹ وغیرہ وہان ہی اوسکو علاقہ الور سے کچہہ نہین ملتا

فوج الور خاص دو ہزار پیادہ اور ڈیڑھ ہزار سوار کی ہے اس سردار کو اختیار تیغ کی رنگا عطا ہوا ہے (نمبر۲)
اور اوسکی سلامی پندرہ ضرب کی ہوتی ہے

جو علاقہ لورڈ لیگ صاحب نے ۱۸۰۳ع مین الور کو دیا اوسمین ایک ضلع بنام نیمرانا ہے
اس ضلع کی سردار نے اکثر درخواست کی کہ وہ مطیع الور نرہے مگر وہ منظور نہین ہوئین اوسنے پہر ۱۸۶۱ع مین
اپنا دعوی خودسری پیش کیا اسپر تحقیقات کامل عمل مین آئی اور یہہ بات ثابت ہوئی کہ رئیس الور نے
یہہ ضلع چندربہان راجہ نیمرانا کو بجمع ادائی آٹھہ ہزار چہ سو اٹہتالیس روپیہ کی علاوہ مالگذاری مرہٹا سردار کے لئے
تہی دیا تہا اور جب چندربہان مذکور نے سرکشی اختیار کی تو الور نے باجازت گورنمنٹ انگریزی علاقہ ضبط کر لیا
اور ۱۸۱۵ع تک الور مین شامل رہا بعد ازان تہوڑا علاقہ دوبارہ راجہ مذکور کو ملا تہا اور جب راجہ نیمرانا نے
باقی علاقہ پانیکا دعوی کیا تو گورنمنٹ انگریزی نے اس امر مین مداخلت کرنے سے انکار کیا پس
۱۸۶۲ع مین یہہ بخوبی ثابت ہوگیا کہ نیمرانا الور کا ماتحت ہے یعنی راجہ نیمرانا کو علاقہ اس شرط پر ملا ہے
کہ شریک فوج الور وقت جنگ رہا کرے

نمبر ۳۷

شرائط عہدنامہ جو فیما بین ہز انکسلنسی جنرل جرارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی ہندوستان
باختیارات عطیہ ہز انکسلنسی دی موسٹ نوبل مارکیوس ویلسلی گورنر جنرل بہادر اور مہاراؤ
راجہ سوائی بختاورسنگہ بہادر کی مقرر ہوئی

شرط اول دوستی دوامی فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراؤ راجہ سوائی بختاورسنگہ بہادر کی اور اونکی وارثانکی قرار پائی

شرط دوم دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کی دوست اور دشمن مہاراؤ راجہ کی متصور ہونگی اور دوست
اور دشمن مہاراؤ راجہ کی دوست اور دشمن آنریبل کمپنی کے گردانے جائینگے

شرط سوم آنریبل کمپنی ملک مہاراؤ راجہ مین مداخلت نکرینگی اور نہ خراج طلب کرینگے

شرط چہارم درصورتیکہ کوئی دشمن ہندوستانمین ارادہ حملہ کرنیکا اوپر علاقہ مقبوضہ آنریبل کمپنی یا ہندوستان کمپنی کے کریگا تو مہاراؤ راجہ
وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اپنی فوج اونکی مدد کو دینگے اور خود کوشش بلیغ دربارہ دفع دشمن مذکور کرینگے اور کوئی دقیقہ دوستی اور اتحاد کا فروگذاشت نکرینگے

شرط پنجم چونکہ بموجب شرط دوم عہدنامہ ہذا کی ایسی دوستی قرار پائی ہے کہ اوس سے آنریبل کمپنی سو عوض امنیت
ملک مہاراؤ راجہ کے بخلاف دشمن بیرونی یعنی غیر کے ہوتی ہین تو مہاراؤ راجہ وعدہ کرتے ہین

کہ اگر فیمابین ونکے اور کسی رئیس دوسرے کے کوئی وجہ تکرار کی پیدا ہوگی تو وہ اول وجہ تکرار گورنمنٹ کمپنی سے رجوع کرینگے اس نیت سے کہ گورنمنٹ مذکور بلا وقت اوسکا تصفیہ کردین اگر سینہ زوری فریق ثانی سے تصفیہ بلا وقت ممکن نہو تو مہاراو راجہ گورنمنٹ کمپنی سے درخواست مدد کی کرینگے اور اگر بموجب شرط کے مدد اونکو ملے تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر خرچ فوج اور رسان سپاہ سے لیا جاتا ہے اوسقدر وہ بھی دینگے۔

عہدنامہ بالا جس مین پانچ شرائط ہین بمہر و دستخط ہز اکسیلنسی جرنل جیراڈ لیک اور مہاراو راجہ بختاور سنگہ بہادر بمقام بسیہ تاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۲۶ ماہ رجب ۱۲۱۸ ہجری اور ۱۰ ماہ اگہن سمت ۱۸۶۰ فریقین نے لیا اور جب عہدنامہ شرائط مذکورہ بالا دستخطی و مہری ہز اکسیلنسی دی موسٹ نوبل مارکوئس ویلسلی گورنر جنرل اس کے مہاراو راجہ کو ملیگا تو یہ عہدنامہ جسپر مہر اور دستخط ہز اکسیلنسی جنرل لیک کے ہین واپس ہوگا

مہر راجہ

مہر کمپنی

(مہر) دستخط جے لیک

دستخط ویلسلی

اس عہدنامہ کی تصدیق گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء کے فرمائی

نمبر ۳۸

ترجمہ سند جو جنرل لارڈ لیک صاحب نے راجہ سوائی بختاور سنگہ الور والہ کو دی

جمیع متصدیان حال و استقبال و عاملان و جودہریان و قانونگویان و زمینداران و مزارعین پرگنہ جات اسمعیل پور و مینڈاور معہ تعلقجات دربار پور و اٹائی و نیمرانا و سندن و گہلوت و بجوار و سرای و دادری و لوہارو و دوانا و بدوانا متعلق صوبہ شاہجہان آباد معلوم کریں کہ فیمابین انریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کے دوستی قدیم اور مستحکم ہوئی لہذا بنظر ثبوت و مشتہر کرنے اس دوستی کے جنرل لارڈ لیک حکم دیتے ہین کہ اضلاع مذکورہ بالا مہاراو راجہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے جائین منظوری موسٹ نوبل گورنر جنرل لارڈ ویلسلی بہادر کی اس حکم کی درکار ہے۔

جب منظوری گورنر جنرل بہادر کی آجاویگی تو دوسری سند اس سند کی عوض دی جاویگی اور یہ سند مسترد ہوگی جب تک دوسری سند آئے اوسوقت تک یہ سند مہاراو راجہ کے پاس رہیگی

تفصیل پرگنہ جات

پرگنہ اسمعیل پور پرگنہ سیداور تعلقہ دریاپور تعلقہ اٹائی تعلقہ نہرانا تعلقہ مندل تعلقہ بیجوا
تعلقہ گہلوت تعلقہ دسرائے تعلقہ اوادری تعلقہ گوبارہ تعلقہ بدواہ تعلقہ برعال بہر

المرقوم ۲۸ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۲۱ ماہ شعبان ۱۲۱۸ ہجری و ۳۰ ماہ اگہن سمنت ۱۸۶۰

دستخط جے لیک

نمبر ۳۹

ترجمہ اقرارنامہ جو وکیل راو راجہ نے کیا

مین احمد بخش خان باختیارات کل عطیہ مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ منجانب اپنے اور مہاراو راجہ ممدوح کے
اقرار کرتا ہون کہ ایک لاکہ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو بابت عطا ہونے قلعہ کشن گڈہ معہ متعلقات اور سامان جو
قلعہ مذکور مین ہو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جایگا اور پرگنہ جات تجارا و تپوکرا و کلندہ بان جو بعوض دادری و دادری کے
و بہادر نگر جات کے سکے ملے تہی مہر و دستخط مہاراو راجہ کے دیے جاینگے او نہیں لا بوارین ندی کا ہمیشہ
واسطے فائدہ ملک راجہ بہرت پور کے ضروری ہوگا کہولا رہیگا اور مہاراو راجہ اس اقرارنامہ کے مطابق کلیۃً
تعمیل کرینگے -

جب ایک اقرارنامہ بمقدمہ مہاراو راجہ آئیگا تو یہ کاغذ واپس ہوگا -
یہہ کاغذ بطور اسرارنامہ حسب ضابطہ تصور کیا جایگا -

المرقوم ۱۲ ماہ رجب ۱۲۲۰ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

(مہر) دستخط سی ٹی مٹکلف
اجنٹ گورنر جنرل

مہر احمد بخش خان

نمبر ۴۰

اقرارنامہ منجانب مہاراو راجہ بختاور سنگہ راجہ ماچری مرقومہ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء

چونکہ اتفاق یکجہتی باستحکام تمام فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراو راجہ سوائی بختاور سنگہ کے قرار پایا ہے
اور چونکہ یہ ضروری ہے کہ اسکی آگہی سب خاص و عام کو ہو لہذا مہاراو راجہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینون
کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رئیس و سردار غیر سے کسی طرح کا اقرار باتفاق بغیر مرضی و اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے

نہین کرینگے اس نیت سے یہ اقرارنامہ منجانب مہاراوراجہ سوائی بختاور سنگہ کے تحریر ہوا۔

تاریخ ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۱۱ء مطابق ۲۴ جمادی الثانی ۱۲۲۶ ہجری اور واضح ہو کہ یہ عہدنامہ جو فیمابین سرکارین قائم ہوا ہے کسیطرح ناسخ اوس عہدنامہ کا نہوگا جو سابق حسب ضابطہ باہم منعقد ہوا ہے بلکہ اس سے اوسکی اور تائید اور مضبوطی ہوگی۔

دستخط مہاراوراجہ بختاور سنگہ

مہر مہاراجہ راو بختاور سنگہ

نمبر ۱۴۱

اقرارنامہ منجانب مہاراوراجہ سوائی بنی سنگہ

چونکہ اضلاع تجارا دنیوگرا و تبائی و منڈاور وغیرہ راو راجہ بختاور سنگہ مرحوم کو گورمنٹ انگریزی سے بسفارش کرنیل لارڈلیک صاحب عطا ہوے تھے مین اس ضلاع کی جمع کے مطابق اپنے عزیز برادر راجہ بلونت سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے نصف نقد اور نصف کا علاقہ حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کے دیتا ہون راجہ مذکور علاقہ اور روپیہ کا مالک اور حاکم رہیگا اگر راجہ یا اوسکی اولاد مین سے کوئی لاوارث فوت کریگا تو علاقہ الور مین شامل ہوجائیگا اور اگر راجہ مذکور یا کوئی اوسکی اولاد مین سے کسی غیر کو جو اون کی نطفہ سے نہو متبنی کرینگے تو متبنی مذکور کو علاقہ اور روپیہ مقررہ نہین دیاجائیگا جو علاقہ راجہ کو دیاجائیگا وہ متصل اور ملحق علاقہ انگریزی کے ہوگا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین تصور کیاجائیگا اتحاد برادرانہ فیمابین میرے اور راجہ مذکور کے قائم اور جاری رہیگا اور گورنمنٹ انگریزی ضامن تعمیل قرار ہذا منجانب میرے اور راجہ مذکور کے رہین گی فقط

المرقوم ناگہہ سودی چہتہ سمت ۱۸۸۲ مطابق ۱۴ ماہ رجب ۱۲۴۱ ہجری و ۱۲ ماہ فروری ۱۸۲۶ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط سینی مٹکاف (مہر)

رزیڈنت

گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق کیا بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۲۶ء

بیکانیر

بیکانیر مین دراصل مختلف اقوام جاٹ و دیگر قوم رہتی تہی اور اونکے فیمابین تکرار اور نزاع سے بیکاسنگہ نے

جو ایک فرزندان راجہ جودہ سنگہ راجہ جودہ پور تہا اس ملک کو فتح کیا بعد قائم کرنے اپنی طاقت کے بیچ اس ملک کے اوس نے باگور کو بہتیان جیسلمیر سے فتح کر کے شہر بیکانیر کی بنیاد ڈالی اور ۱۵۰۵ء مین اوس نے وفات پائی بعد ازین رای سنگہ جو چہٹی پشت مین بیکا سنگہ سے تہا رئیس اس ملک کا ۱۵۷۳ء مین ہوا اور اس رئیس کے وقت مین بیکانیر نے شاہنشاہ دہلی سے واسطہ اتفاق پیدا کیا یعنی رای سنگہ نے ملازمی اکبر کی اختیار کر کے افسر سواران ہوا اور باون پرگنہ معہ ہانسی حصار کے جاگیر مین پائی -

اول صلحنامہ نمبر ۲۸ جو گورنمنٹ انگریزی نے بیکانیر کے ساتہ کیا وہ صورت سنگہ کے ساتہ ہوا تہا اور یہ صورت سنگہ ۱۷۸۷ء مین گدی نشین اس ریاست کا ہوا تہا اس رئیس نے حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی ۱۸۰۸ء مین طلب کی تہی جس وقت مین اوسکی ریاست پر فوج جودہ پور و دیگر سرداران حملہ آور ہوتے تہے مگر اسوقت مین مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے خلاف قاعدہ مقررہ کے تہی کیونکہ اوسوقت مین یہ تجویز ہوئی تہی کہ جسقدر رئیس بجانب مغرب دریای جمن رہتے ہین اون سے کسیطرح کا معاملہ نکیا جاوے الغرض بیکانیر سے صلح و دوستی شروع جنگ پنڈارا مین ہوئی اور مہاراجہ نے اطاعت گورنمنٹ کی اختیار کی اور گورنمنٹ نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکے ملک کی حفاظت کرینگے اور اوسکی رعایاے سرکش کو مطیع الحکم کر دینگے اس ریاست سے کچہ خراج طلب نہین ہوا اور نہ اس ریاست نے کبہی خراج مرہٹونکو دیا تہا -

صورت سنگہ نے ۱۸۲۸ء مین وفات پائی اور اوسکا فرزند رتن سنگہ نامی اوسکا جانشین ہوا اصل تکرار بیکانیر کی درباب حدود متنازعہ کے تہی مگر ۱۸۲۹ء مین مہاراجہ نے بخلاف شرائط معہودہ واسطے لینے عوض رعایاے جیسلمیر سے فوج کشی کی اور جیسلمیر پر حملہ کیا اور جیسلمیر نے بہی فوج اپنی بمقابلہ تیار کی اور دونون ریاستون نے ریاستہاے ہمسایہ سے طلب اعانت کی اس عرصہ مین گورنمنٹ انگریزی نے درمیان مین آکر ثالثی مہارانا اودے پور فیصلہ تنازع کا کرا دیا اور دونون ریاستون نے معاوضہ نقصانی باہمی کا کیا ۱۸۳۰ء مین صاحب رزیڈنٹ دہلی نے تیاری کی کہ فوج بہیجکر بیکانیر کی مدد بمقابلہ اوسکے چند سرداران سرکش کی کریں یہ امر صاحب رزیڈنٹ نے غلط فہمی فحوای شرائط ششم و ہفتم عہدنامہ ۱۸۱۸ء کے کیا منشا ران شرائط کا درباره معاملات چند روزہ کے تہا لہذا اسوقت اونکی تعمیل ہوئی مگر موجب فحوای اونکے رئیس بیکانیر استحقاق طلب اعانت گورنمنٹ انگریزی سے مقابلہ اوسکی رعایای سرکش کی نہین رکہتا تہا اور گورنمنٹ کی رای یہ ہوئی کہ ایسے معاملہ مین اون سے طلب اعانت کی کرنی جائز نہ تہی اور صاحب رزیڈنٹ کو متنبہ کیا کہ رئیسان ہندوستانی کی رعایا بیچ تکرار اونکے

اپنے ملک کے باشندون سے مقابلہ مین بجز خاص حکم گورنمنٹ کے نہولی چلے ہیے

سنہ ۱۸۳۹ء مین ریاست بیکانیر نے شرح محصول اشیا جو سرسہ اور بہاولپور کی راہ سے بیکانیر مین آتی تہی منظور کیا کسی وقت مین محصول راہداری بیکانیر کا بہت تہا کیونکہ اصل رستہ کابل سے ہندوستان کا درمیان علاقہ بیکانیر کے تہا اور ایک مطلب عہدنامہ ۱۸۱۸ء کا یہ بہی تہا کہ اس رستے مین حفاظت تجارت ہوا کرے گی —

سردار سنگہ رئیس حال ۱۸۵۲ء مین گدی نشین ہوا اوسکی سلامی سترہ ضرب توپ کی ہوتی ہے اور اوسکو استحقاق متبنی کرنیکا بہی حسب فحوای سند نمبر ۳ کے حاصل ہوا ہے اس رئیس نے خدمات لائقہ بلوہ مین کی اوسنے صاحبان مفرورین کو پناہ دی اور بمقابلہ مفسدین ہانسی وحصار کے شریک سرکار رہا بطور انعام بابتہ ان خدمات کے اوسکو از روی سند نمبر ۴ ہ کے اکتالیس مواضع عطا ہوے جو چند سال قبل ضلع سرسہ کے متعلق تہے باعث اسکے کہ رعایاے بیکانیر نے رعایای جو وہان رہتی تھی کچہہ زیادتی کی تہی بعد ۱۸۶۱ء مین اونکو شرائط عہدنامہ کی یاد دہی کی گئی —

رقبہ بیکانیر کا سترہ ہزار چہ سو چہتر میل مربع ہے اور آبادی پانچ لاکہ اڑتالیس ہزار نفری آمدنی قریب چہ لاکہ روپے کے ہے بیکانیر سے کچہ خرچہ فوج کا نہین لیا جاتا اوسکی اپنی فوج دو ہزار ایکسو سوار اور ایکہزار پیادہ کی ہے اور نہ ضرب توپ اس ریاست مین ہین

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ سورت سنگہ بہادر راجہ بیکانیر منعقدہ بمعرفت مسٹر چارلس میٹکاف منجانب آنریبل کمپنی باعتبار اختیارات عطیہ آنریبل سی مرکوئس آف ہیسٹنگس کے جو گورنر جنرل ہین اور بمعرفت اوجہا کاشی ناتہ منجانب راج راجیشور مہاراجہ سرومن سری صورت سنگہ بہادر حسب اختیارات عطیۂ راجہ ممدوح —

شرط اول دوستی اتفاق و خیرخواہی فیمابین آنریبل کمپنی و مہاراج صورت سنگہ اور اونکے ورثا و جانشینان کے ہمیشگی اور دوست اور دشمن ایک سرکار کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے متصور ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور علاقہ بیکانیر کی کرینگے

شرط سوم مہاراجہ صورت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینان اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے

اور اونکی برتری کا اعتراف کرینگے اور کسی رئیس یا سردار غیر سے کچہ واسطہ نہین رکہینگے

شرط چہارم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا سردار سے بنام صلح بلا اطلاع منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نہین کرینگے مگر معمولی تحریر دوستانہ اپنے دوست اور واسطہ دارون کے ساتہ جاری رکہینگے

شرط پنجم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی سے تکرار پیدا ہوگی تو اوسکا فیصلہ بسپردگی ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کیا جائیگا۔

شرط ششم چونکہ بعض باشندگان بیکانیر نے طریق قطاع الطریقی و غارتگری اختیار کیا ہے اور اکثر لوگون کا مال غارت کیا ہے اس سے رعایاے مطیع سرکارین کا نہایت نقصان ہوا ہے لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جو اسباب آج کی تاریخ تک رعایاے انگریزی کا غارت کیا ہوگا وہ مال مہاراجہ واپس دلا دینگے اور آیندہ کو قزاقان اور دزدان کو اپنی ریاست مین مفقود اور غارت کر دینگے اور اگر یہ امر مہاراجہ کے حیطہ امکان سے باہر ہوگا تو بوقت طلب گورنمنٹ انگریزی اونکو مدد اس کام کیواسطے دینگے اور مہاراجہ ذمہ اداے خرچ فوج کمکی کا کرتے ہین اور اگر اداے خرچہ اونکی مقدرت مین نہوگا تو مہاراجہ کچہ علاقہ اپنا سپرد گورنمنٹ انگریزی کر دینگے اور علاقہ مذکور بعد اداے زرخرچہ واپس مہاراجہ کو ملجاے گا۔

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی حسب استدعاے مہاراجہ ٹھاکران و دیگر باشندگان سرکش ریاست بیکانیر کو مطیع الحکم مہاراجہ کر دینگے اس صورت مین بہی مہاراجہ کل خرچہ فوج کا دینگے اور اگر اداے حصہ مذکور اونکے حیطہ امکان مین نہوگا تو وہ کچہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کر دینگے جو علاقہ بعد ادا ہوجانے زرخرچہ واپس مہاراجہ کو ملیگا۔

شرط ہشتم مہاراجہ بیکانیر بوقت طلب سرکار انگریزی اپنی فوج حسب مقدرت اپنے دینگے

شرط نہم مہاراجہ اور اونکے ورثا اور جانشینان مالک اور حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور حکومت انگریزی اس ریاست مین داخل نہوگی

شرط دہم چونکہ یہ خواہش اور تجویز گورنمنٹ انگریزی کی ہے کہ رستہ ہاے بیکانیر و بہٹنیر مین امنیت رہے اور وہ قابل گذر کرنے تجاران کابل و خراسان کے ہو لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ امر اپنے علاقہ مین کر دینگے تاکہ سوداگران بحفاظت و امن و امان اور بلا مزاحمت اونکے علاقہ سے گذر کرینگے اور دربارہ محصول راہداری کے وعدہ کرتے ہین کہ شرح معمولی سے ازدیاد نہ لیا جائیگا

نام دیہات معہ جمع سالیانہ جو مہاراجہ بیکانیر کو بصلہ وی خدمات لائقہ عطا ہوئے

نمبر	نام دیہات	جمع سالتمام	کیفیت
۱	صبورا	سامہ	
۲	مانک بتی	ماہوعہ	
۳	کہارکہیرا	اماہ	اس موضع کی جمع خفیف ہے اور سنہ ۱۸۶۵-۶۶ء تک مبلغ عاہ ہو گی
۴	کودیاکہیرا	اماعہ	
۵	کام پورا	ماہوعہ	اسکی جمع بھی ازدیاد ہونیکے قابل ہے اور سنہ ۱۸۶۵-۶۶ء مین ماعہ تک پہونچے گی
۶	سولادانی	ماہوعہ	
۷	میرکہیرا	اماامہ	
۸	بسیر	عاہ	
۹	گل والہ	اماعہ	
۱۰	سہاون	سامہ	
۱۱	کوکہیندر	ماامہ	
۱۲	سوردالی	ماہوعہ	
۱۳	چندوروالی	ماہ	
۱۴	پیرکمریا	امامع	
۱۵	پنی والی عرف حکانی	مامہ	
۱۶	کنانی	امامہ	
۱۷	نگرانی	ماہوعہ	
۱۸	مسانی	مامہ	

نمبر	نام دیہات	تعداد جمع سالتمام	کیفیت
۴۰	شیودان پورہ	[illegible]	
۴۱	کہرانیا	[illegible]	
	کل میزان	[illegible]	

جیسلمیر

اس ریاست پر دست برد مرہٹا باعث رہنے سے دور سے ہونیکے دراز نہین ہوا اول رئیس اس ریاست کا جس کے ساتہ گورنمنٹ انگریزی کا معاملہ ملکی میان آیا مہاراول مولراج نامے تہا اور یہ رئیس ۱۷۶۲ع مین گدی نشین ریاست ہوا تہا اور اس رئیس نے اول ہی ۱۸۰۸ع مین اطاعت انگریزی منظور کی ہوتی مگر وہ انتظام جسکے باعث مصلحتا حکومت انگریزی بجانب شرق دریاے جمن محدود ہوئی مانع مراسم ضمانین ہوے مگر ۱۸۱۸ع مین ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ مولراج کے ساتہ قرار پایا جسکے روسے یہ ریاست نسلاً بعد نسل خاندان مولراج کو دی گئی اور وعدہ ہوا کہ حفاظت اور اعانت رئیس بمقابلہ حملہ آوری دشمنان قوی اور اندیشے بزرگ ہوجانے کی درصورتیکہ سبب فساد منجانب رئیس نہوگا اور یہہ بہی قرار پایا کہ رئیس مذکور متابعت احکام گورنمنٹ انگریزی باتفاق معمل رہی اس رئیس سے کچہ خراج نہین لیا جاتا ۱۸۲۳ع تک ریاست بیکانیر نے اپنا دعوی نسبت اکثر ریاستونکے جو اور رئیسون کے قبضہ مین تہے پیش کیے مگر وہ منظور نہین ہوے کیونکہ وہ بہی تحقیقات بخلاف عہود تہی جو فیمابین اور ریاستون کے اور سرکار انگریزی کے ہوے تہے

مولراج کا حین حیات مین جو ۱۸۲۰ع مین فوت ہوا ریاست دراصل تحت حکومت اوسکے مہتمم کل ظالم سنگہ ثانی کے رہی اس شخص نے نہایت قبیح ظلم وتعدی کی اوسنے قریب ہر ایک رشتہ دار رئیس کو قتل کیا اور ملک جیسلمیر اوسکے تظلم سے برباد ہوگیا تجارت ملک موقوف ہوئی اور جو رشتہ داران مولراج قتل سے محفوظ رہے وہ ملک چہوڑکر بہاگ گئے

بعد مولراج کے اوسکا پوتا گج سنگہ گدی نشین ہوا ہنگام انعقاد عہدنامہ ۱۸۱۸ع ظالم سنگہ مہتمم کل نے کوشش کرکے وہی وعدہ حاصل کیا تہا جو مہتمم ریاست کو ٹانک کی نسبت قرار پایا تہا کہ عہدہ مہتمم ریاست اوسکے

خاندان مین موروثی رہیگی اور ۱۸۲۹ء مین ہنگام وفات مہتم مذکور کے رئیسان علاقہ نے تجویز اوسکے قتل
کی اور نسبت ظاہر کی یہ شخص معتمد رہا اور بعد چند ماہ کے مہاراول صاحب نے اوسکو قید کیا مگر جب گورنمنٹ انگریزی نے
معلوم کیا کہ وہ اختیار روجھی مہاراول بیچ تقرری وزرا دینے اوسکے اپنے مہتم ریاست کے کچھ وجہ دست اندازی
کی نہین دیکھتے تو سب رئیس اون سے متفق ہوے —

بیچ ۱۸۴۴ء کے بعد فتح سند قلعجات شاہ گڈھ و گورسیا و گھوٹرا جو شمول قلعہ جیسلمیر کی ریاست سے
جس سے گئے تھے ریاست مذکور کو واپس ملے یعنی میر علی مراد نے یہ قلعہ حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی اون کو
واپس دیے مگر معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سند اونکی رئیس جیسلمیر کو نہین دی گئی —

۱۸۴۶ء مین گج سنگھ نے وفات پائی اور اوسکی بیوہ رانی نے مسمی رنجیت سنگھ رئیس حال کو متبنی کیا
اس رئیس نے ۱۸۶۲ء مین سند نمبر ۵۴ حاصل کی جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اس
رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے —

رقبہ جیسلمیر کا بارہ ہزار دو سو باون میل مربع ہے اور آبادی [illegible] نفری اور محاصل مبلغ دو لکھ
روپیہ فوج ریاست ایکہزار سپاہ سے زیادہ نہین ہے —

نمبر ۴۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر راجہ جیسلمیر منعقدہ منجانب
آنریبل کمپنی بمعرفت چارلس تھیوفلس مٹکلف باختیارات کل عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوئس آف
ہیسٹنگس کے سی جی گورنر جنرل بہادر اور منجانب مہاراجہ دیراج مہاراول مولراج بہادر بمعرفت مصر موتی رام
ٹھاکر دولت سنگھ باختیارات عطیہ مہاراول بہادر —

شرط اول دوستی و مصالحت و اتفاق دوامی فیمابین آنریبل انگریزی کمپنی اور مہاراول مولراج بہادر
راجہ جیسلمیر اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے رہیگی —

شرط دوم وارثان مہاراول مولراج ریاست جیسلمیر کے گدی نشین رہینگے —

شرط سوم درصورت کسی حملہ سخت کے جس سے اندیشہ غارت ہوجانے ریاست جیسلمیر کا ہو یا ہنگام
اندیشہ ہاے بزرگ جو نسبت ریاست مذکور کے طاری ہون گے گورنمنٹ انگریزی کوشش بیچ حفاظت
ریاست مذکور کے کریگی درصورتیکہ باعث تکرار نسبت راجہ جیسلمیر کے عائد نہوگا —

شرط چہارم مہاراول و ورثا و جانشینان اوسکے ہمیشہ بکرر دامانت گورنمنٹ انگریزی سے ریاست
اور اوسکی عظمت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے۔

شرط پنجم یہ عہدنامہ پانچ شرائط کا قرار پاکر اور بہ دستخط اور مہر مسٹر چارلس تہیوفلس مٹکاف صاحب اور
سوتی رام اور ٹھاکر دولت سنگھ کے دہلی اور چھ ہفتہ کے اندر تاریخ عہدنامہ ہذا سے نقل مصدقہ بہ دستخط
ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ دھیراج مہاراول مولراج بہادر دی جائیگی فقط

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء۔

دستخط سی ٹی مٹکاف

مہر

دستخط ہستنگس

مہر جنرل گورنر جنرل

دستخط جے ڈوڈسول

مہر کمپنی

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹس

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل مقام فورٹ ولیم تاریخ دوم ماہ جنوری ۱۸۱۹ء

دستخط جے اڈم

چیف سکریٹری گورنمنٹ

سروہی

راو شیو سنگھ کے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کی تحریر درباب معاملات ملکی کے شروع ہوئی تھی اور عہدنامہ
نمبر ۲۰ ۱۸۲۳ء مین منعقد ہوا اس شخص کو بنام رئیسان سروہی نے متفق الرائے ہوکر ۱۸۱۸ء مین حکمران
مقرر کیا تھا اور اوسکے برادر کلان اودے بہانجی کو جو قابض ملک تھا باعث اوسکے ظلم و تعدی کے
پایہ حکومت سے برخاست کرکے قید کیا تھا مہاراجہ مانسنگھ راجہ جودہپور نے جو سروہی کو اپنے زیر حکم تصور
کرتا تھا ۱۸۱۹ء مین فوج واسطے رہائی اودے بہانجی کے بھیجی مگر مطلب اوس فوج سے کچھ برآمد نہوا
اور اودے بہانجی تا حیات مقید رہکر ۱۸۴۷ء مین فوت ہوا جب اودے پور نے فوج کشی اس بات
کی تھی اوسوقت راو شیو سنگھ نے درخواست مدد گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور از روے عہدنامہ
۱۸۲۳ء کے راو مذکور نے اطاعت انگریزی قبول کی اور وعدہ کیا کہ وہ کسی رئیس سے کتابت

در باب معاملات ملکی کے نہین کہیگا اور انتظام ملک حسب صلاح و صوابدید صاحبان عالیشان انگریزی کیا
کریگا اور انتظام خوش ملک مین جاری کریگا اور گورنمنٹ انگریزی کو آمدنی ملک سے چہٹا حصہ دیا کریگا اور گورنمنٹ
انگریزی نے وعدہ حفاظت ریاست کا کیا اور یہہ حکم دیا کہ اگر کوئی وارث اودے بھانجی کے بعد
وفات شیو سنگہ کے باقی رہیگا وہ مالک ریاست ہوگا اور اہتمام اور انتظام محصول راہداری سرکار نے
اپنے تعلق رکھا مگر بعد وفات اودے بھانجے کے چونکہ کوئی وارث موجود نتہا از روی عہدنامہ کے
شیو سنگہ صرف بطور منصرم مقرر ہوا تہا لہذا شیو سنگہ مالک راج ریاست قرار دیا گیا اور اوسکا بیٹا ولیعہد
ریاست مقرر کیا گیا۔

بباعث ضعف ریاست سروہی کے اول ہی صاحبان عالیشان کو مداخلت امور ملکی مین بہت کرنی
ضروری ہوئی اکثر ٹہاکر بمدد قوم کوہی مینا کے سر شورش اوٹہاتے تہے لہذا ایک فوج کا رکھنا واسطے انتظام
ملک کے ضروری ہوا اور اس مصارف کیواسطے پچاس ہزار روپیہ بلاسود راو شیو سنگہ کو دیا گیا کہ اس
روپیہ سے فوج مرتب کیے اور اوسکے تین ربع محصول پرمٹ اپنی ریاست کا بموجب مضمون عہدنامہ نمبر ۲
واسطے ادای قرضہ مذکورہ کے حوالہ سرکار کردیا منجملہ ان ٹہاکران سرکش کے ایک رئیس ٹہاکر نیمج کا ٹراوڑی
تہا جسکے بعد مغلوب ہونے مینون کے فوج انگریزی سے صاحبان عالیشان کی رعایت ہوئی کہ اس ٹہاکر کے ساتھ
عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا جسکی رو سے اوسکا علاقہ اس شرط پر اوسی کے سپرد کیا گیا کہ وہ بروقت جنگ اپنی فوج
سے مدد اور خدمتگزاری راو صاحب کی کیا کرے اور چہٹا حصہ آمدنی علاقہ کی اونکو دیا کرے دیگر ٹہاکران نے مثل
ٹہاکر بیاتا و ٹہاکر ڈول و ٹہاکر موتل و ٹہاکر بدار و ٹہاکر پتو و راو ٹہاکر شیوارہ نے اتفاق ساتہ بہیلون کے جو ماتحت گورنمنٹ
انگریزی کمپنی کے تہے کیا بعد ازان راجہ کو سروہی نے چاہا کہ وہ سب اوسکے ماتحت قرار دیے جاوین
مگر یہہ فیصلہ اس بارہ مین ہوا کہ سوای ٹہاکران مدارا و شیواوہ کے جنہون کا اتفاق بہیلون سے سنہ ۱۸۱۹ع کے
بعد تک نہین ہوا تہا سب ٹہاکر ماتحت بہیلون کے رہین

راو صاحب نے سنہ ۱۸۴۵ع مین تہوڑی زمین کوہ آبو کی واسطے قائم کرنے ایک مقام ہواخوری
گورنمنٹ انگریزی کو دی مگر چند شرائط مندرجہ سند نمبر ۴ کے دی تہی ایک اونمین یہہ ہی کہ مقام مذکور مین
گاوکشی نہوا کرے اور درباب اس شرط کے اکثر راو صاحب کو تحریر ہوئی کہ وہ اس شرط کو منسوخ کرین مگر اونہون
نے ہمیشہ انکار کیا۔

سنہ ۱۸۵۴ء مین حسب درخواست راو صاحب نمبر ۹ ۴ کے منظور ادا ہونے قرضہ جواب قریب ولاکھہ روپیہ کے ہوگیا تھا ریاست مذکور سپرد گورمنٹ انگریزی واسطے آٹھہ سال کے بلکہ جب تک ضرورت ہوا سوقت تک کی گئی بباعث نالیاقتی راو صاحب کے سنہ ۱۸۶۱ء مین اسو ریاست متعلق اونکے پسر امید سنگھ کے کی گئی اور راو صاحب کی صرف عزت اور توقیر باقی رہی چند عرصہ کے بعد راو صاحب نے وفات پائی اور اونکا پسر امید سنگھ اونکا جانشین ہوا اسکے تین اور بھائی تھے وہ اوس گذارہ سے ناراض ہوکر جو قبل وفات اونکے پدر کے اونکے واسطے مقرر ہوا تھا آمادہ فساد ہوئے مگر بعد ازان مطیع ہوکر جو زمین اونکے گذارے کے واسطے تجویز ہوئی اوسپر راضی ہوگئے

راو صاحب مرحوم نے بابت گذشتہ مین خدمات لائقہ کین جسکے جلدو مین نصف جمع ادائی جو مبلغ ۔۔۔ روپے قرار پائے تھے معاف ہوے لہذا اب خراج ادائی سروہی صرف مبلغ ۔۔۔ ہے اس راو صاحب کو اختیار متبنی کرنیکا بھی حسب نمبر ۳ کے حاصل ہے اور اونکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے رقبہ علاقہ سروہی تین ہزار میل مربع ہے اور آبادی ۔۔۔ نفری جمع محاصل صرف ۔۔۔ روپیہ ہے اور سپاہ علاقہ کی صرف ۔۔۔ نفری سوار اور ۔۔۔ نفری پیادہ کی ہے اور واسطے مصارف فوج ملکی وکنٹجنٹ کے اس علاقہ سے کچھہ نہین لیا جاتا

نمبر ۵۴

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راو شیو سنگھ منصرم کل ریاست سروہی منعقدہ معرفت کپتان الگزنڈر سپرس اجنٹ سروہی منجانب آنریبل کمپنی حسب الحکم میجر جنرل سرڈیوڈ اکٹرلونی بیرونٹ جے سی بی رزیڈنٹ مالوا و راجپوتانہ باختیارات کل عطیہ رایٹ آنریبل ولیم پٹ ہورڈ امہرسٹ گورنر جنرل ان کونسل اور معرفت راو شیو سنگھ منصرم کل ریاست سروہی بذات خود

چونکہ راو شیو سنگھ منصرم ریاست سروہی و مختار رئیسان ریاست مذکور نے درخواست کی کہ دست حفاظت گورمنٹ انگریزی اس ملک پر رہے اور گورمنٹ انگریزی کو ثابت ہوا کہ ریاست سروہی ماتحت کسی راجہ یا رئیس راجپوتانہ کے نہین ہے لہذا درخواست راو صاحب کی منظور ہوئی اور شرائط ذیل طرفین سے مقبول ہوئین کہ ہمیشہ جاری رہین اور صراحت مراتب کی اور شرائط کی کرین جسکی مطابقت ہر دو فریق تا قیام ماہ وخورشید کرینگے

شرط اول گورنمنٹ انگریزی منظور کرتے ہین کہ وہ ریاست اور علاقہ سروہی کو درمیان اپنے ماتحت اور محفوظ ریاستون کے شمار کرینگے اور اپنے تحت حفاظت رکھینگے

شرط دوم راو شیو سنگہ منصرم اپنی طرف سے اور منجانب راو صاحب اور اونکے ورثا اور جانشینان کے بذریعہ اس تحریر کے بزرگی گورنمنٹ انگریزی کو قبول کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ مراتب دوستی و اطاعت ادا کرینگے اور دیگر شرائط مندرجہ عہدنامہ کے رعایت کلیتہً رکھینگے

شرط سوم راو صاحب سروہی کسی اور ریاست یا رئیس سے دوستی نکرینگے اور نہ دوستی رکھینگے اور وہ کسی دوسرے پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر احیاناً قضیا یا کسی ہمسایہ سے پیدا ہوگا تو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے پنچایت او فیصلہ کے کیا جائیگا اور گورنمنٹ انگریزی بہی منظور کرتے ہین کہ وہ بذریعہ پنچایت فیصلہ ہر ایک دعوی کا کرا دینگے جو فیما بین سروہی اور دیگر ریاستون کے واقع ہوگا خواہ منجانب رئیساے دیگر یا منجانب سروہی اور خواہ بابت اراضی یا خدمت یا روپیہ یا اعانت سپاہ یا کسی اور امر کی نسبت ہو

شرط چہارم حکومت گورنمنٹ انگریزی کی ریاست سروہی مین داخل نہوگی مگر حاکم یہان کے ہمیشہ مطابق صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے درباب امور انتظام ریاست کاربند ہونگے اور اونکی صلاح اور صوابدید کے موافق عمل کیا کرینگے

شرط پنجم چونکہ اب علاقہ سروہی بباعث انفساد علاقجات متعلقہ و بوجہ بدوضعی بدخواہان و خبث اقوام قزاق بالکل ویران ہوگیا ہے لہذا منصرم ریاست وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب صلاح حکام انگریزی ہر امر مین جس سے بہبودی نیک اور خوش انتظامی متصور ہو کاربند ہوا کریگا اور یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوشش بلیغ اب اور آئندہ درباب بہبودی ملک و نسداد دزدی و رہزنی اور دادرسی رعایا نہین کیا کریگا

شرط ششم اگر کوئی سرداران ٹہاکران سروہی مین سے ملزم جرم یا نافرمانی کے ہوگا اوسکو سزاے جرمانہ یا ضبطی علاقہ یا کوئی اور سزا جو مناسب جرم مجرم ہوگی بصلاح و اتفاق راے حکام گورنمنٹ انگریزی کے دی جائیگی

شرط ہفتم تمام ساکنین سروہی کیا رئیس اور کیا غریب سب نے بالاتفاق یہ بیان کیا ہے کہ راو اودے بہان حاکم سابق بوا جبی برطرف ہوکر مقید کیا گیا اور اس مین اتفاق راے تمام سرداران و ٹہاکران ہوگئی

کہ وہ اس سزا کو باعث اوسکے ظلم و تعدی کے پہونچا اور راو شیو سنگہ منظوری اون سب کے لائق اوسکی جانشینی
کے قرار دیا گیا لہذا گورنمنٹ انگریزی راو شیو سنگہ کو منصرم ریاست تا حین حیات اوسکی منظور کرتی ہے اور
بعد وفات اوسکے اگر کوئی وارث راو اودے بہان کا ہوگا تو وہ گدی نشین ریاست ہوگا

شرط ہشتم ریاست سروہی اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو بابت اخراجات متعلقہ حفاظت ریاست مذکور
بعد انقضاے تین سال تاریخ تحریر ہذا سے دیا کرینگے جسقدر تجویز اور مقرر ہوگا بشرطیکہ روپیہ اخراجات مذکور چھہ آنی
آمدنی سالیانہ ملک سے نہوگا

شرط نہم بنظر ترقی تجارت و ازدیاد بہبودی عامہ خلائق کے افسران گورنمنٹ انگریزی کو یہ مناسب ہوگا
کہ وہ ایسی شرح محصول راہداری اور ایسا انتظام محصول پرمٹ اندر حدود ریاست سروہی مقرر کرین جو تجربہ سے
مناسب اور ضروری معلوم ہو اور وقتاً فوقتاً اوسکی اجرا اور ترمیم مناسب مین مداخلت کرین

شرط دہم جب کوئی دستہ فوج انگریزی ریاست سروہی مین یا متصل اوسکے کار پر تعینات ہو تو راو مذکور کو
باداے فرائض گورنمنٹ انگریزی مناسب ہوگا کہ وہ سرانجام ضروریات فوج مذکور بلا محصول بہم پہونچاوے
اور صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کو واجب ہوگا کہ وہ فصل اور پیداوار زمین علاقہ مذکور کو دست دستبرد فوج مذکور
سے محفوظ رکھے اور اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ راے ہوگی کہ کچھہ فوج سروہی مین قیام پذیر رہے تو اونکو اختیار
اس امر کا حاصل ہوگا اور راو صاحب کی طرف سے کوئی علامت نارضامندی کی اس امر مین ظاہر نہوگی اور
اسیطرح اگر یہ ضرور ہو کہ کچھہ فوج واسطے ضروریات ریاست سروہی کے بھرتی ہو اور اوسمین افسر صاحبان انگریز ہین
تو راو صاحب اس امر کا وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس امر مین بہی جہان تک ممکن ہوگا حسب تحریر و ہدایت گورنمنٹ
انگریزی کوشش کرینگے مگر اس حالت مین جو خراج راو صاحب ادا کرتے ہین اسمین نظر تخفیف کیجاے گی
اور جو فوج در اصل راو صاحب کی ہے وہ ہر وقت آمادہ خدمتگذاری بسر کردگی افسران انگریزی رہیگی

المرقوم مقام سروہی تاریخ ۱۱ - ماہ ستمبر ۱۸۲۳ء

مہر راو شیو سنگہ	مہر کمپنی	دستخط ابہرسٹ

تصدیق کیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ -
ماہ اکتوبر ۱۸۲۳ عیسوی

دستخط جارج سوئٹن

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۶

رایٹ آنریبل گورنر جزل بہادر باجلاس کونسل از راہ مہربانی اجازت دیتے ہین کہ روپیہ قرض جسکی تعداد پچاس ہزار روپیہ سکہ سونت سے زیادہ نہو واسطے تین سال کے بلاسود مہاراو شیوسنگہ سنصرم ریاست سروہی کو واسطے خاص مصارف بہرتی کرنے تہوڑی فوج بے آئینی کے واسطے انتظام پولس وتحصیل ریاست بصلاح وتحت حکم صاحب ایجنٹ بہادر انگریزی دیا جاے مہاراو شیوسنگہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد انقضاے تین سال تاریخ اول اداے خرچ فوج سے وہ اداے زر قرضہ باستغراق تین ربع محاصل پرگنات شروع کرینگے جو کچھ کمی بیشی بیچ تبدیلی سکہ یا تحصیل روپیہ مین ہوگی وہ ذمہ راو صاحب کی ہوگی کیونکہ یہ امر صاف بیان ہو چکا ہے کہ جس سکہ مین روپیہ دیا گیا ہے اوسی سکہ کے مطابق ادا ہوگا

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر - اس

اسسٹنٹ اول رزیڈنٹ

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راے سنگہ ٹہاکر نیج بمقام سروہی مبتی ۲ بساکہ سودی جیٹھ سمت ۱۸۸۰ مطابق ۴ ماہ مئی ۱۸۲۳ عیسوی

مبتی بیساکہ سودی یکم سمت ۱۸۸۰ مطابق ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۲۳ع راے سنگہ ٹہاکر و پریم سنگہ ٹہاکر نیج متلی ہوکر اور اطاعت مہاراو شیوسنگہ سروہی منظور کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار برگی راوصاحب کرتے ہین اور سات شرائط ذیل منظور کرتے ہین یہ شرائط نسلاً بعد نسل جاری اور قائم رہینگے اور کبھی کچھ غدر او سمین پیش نکیا جاے گا

شرط اول پیداوار ہر قسم سے مثل آمدنی زمین ومحصول راہداری وبرسٹ وغیرہ موضع ونیج جو آمدنی ہو سرکار دربار صاحب سروہی کو دیا جائیگا اور جرمانہ ودیگر زیادہ ستانی ہر قسم نسبت رعایا کے موقوف ہوگی

شرط دوم کنوراو دے سنگہ پسر ٹہاکر صاحب نیج چاہتے ہین کہ محصول دیہات گرد روپورینا و مونگ تھلا جو

جو جاگیر ٹہاکر لاکہہ جی مرحوم کی تہی اور اب ماتحت بہلپنور کے قرار دی گئی ہے اونکو ملے اور اگر دیہات سروہی کو واپس ملین تو مہاراو اس امر کا فیصلہ خود از روے انصاف کر دینگے

شرط سوم نیج نیج اور اوسکے ماتحت دیہات کے امور تحصیل و صفت دہی وغیرہ بصلاح مداران سروہی سے انجام پاتے رہینگے اور کوئی امر ناانصافی اور تعدی کا روا نہ رکہا جاے گا

شرط چہارم جب کبہی سرداران و فوج سروہی کسی امر کے واسطے مجتمع ہون تو ٹہاکر نیج اور اوسکی سپاہ بلا عذر ہمراہ ہوا کرینگے

شرط پنجم ٹہاکر نیج اتفاق کسی اور ریاست سے نرکہینگے اور نہ جدید پیدا کرینگے اور وہ ہرگز شریک فساد نہوگا جو ریاست جودہپور یا بہلپنور مین واقع ہوگا یا درمیان اوسکے برادران و رشتہ داران کے پیدا ہوگا اور اگر تکرار کسی غیر سے ہو تو ٹہاکر مذکور اوسکی اطلاع دربار سروہی کو کریگا اور جو حکم اوسکو دربار سے ملیگا اوسکی تعمیل کریگا

شرط ششم ٹہاکر نیج واسطے اطمینان و امنیت اپنے رعایا کے ہر ایک تدبیر عمل مین لائیگا جس سے اوسکی رعایا ے بہیل و قولی و مینا مین انتظام رہے جو کچہ اسباب اوسکے علاقہ مین چوری جائیگا وہ اوسکا معاوضہ بالتحقیق کریگا

شرط ہفتم دربار سروہی نے بنظر پرورش مد معاش کنور اور ٹہکرانیون کے اور دیگر وابستگان اناث ٹہاکر صاحب نیج چاہات مفصلہ ذیل لا اخراج دیے ہین اس مین کسیطرح کا تفاوت نہوگا

تفصیل چاہات

موضع دہولی ــــ دو چاہ موضع جہجی دالہ ــ ڈیڑہ چاہ موضع اوتادرا ــ ڈیڑہ چاہ موضع سولندا ــ ڈیڑہ چاہ

کل میزان چاہ ۵

نمبر ۴۸

شرائط درباب مقام ہواخوری واقعہ کوہ آبو

اول جو مقام واسطے ہواخوری کے تجویز ہو حتی الامکان اندر اراضی متعلقہ نکی تال کے ہو

دوم سپاہیان کو امتناع ہو کہ وہ دیہات مین نجائین اور نہ کسیطرح کی مزاحمت باشندگان کے ساتہ کرین خصوصا بیحرمتی اور بے وقری عورات کی نکرین

سوم گاوکشی اور طاوس وکبوتران کا شکار نہوا کرے اور گوشت گاو پہاڑ کے اوپر لانیکی ممانعت ہو
چہارم دیو نہ ومقامات عبادت اور اونکے لحقات مین آمد ورفت نہو
پنجم پیر اور فقیر سے کوئی مزاحمت نکرے
ششم کوئی درخت کوہ آبو پر بغیر حاصل کرنے اجازت راو صاحب یا اونکے کامدار کے بذریعہ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے کاٹا نجاوے اور نہ اوکھاڑا جاوے
ہفتم سپاہیان کو استناء ہو کہ شکار ہی متصل مکانات فقرا و گرد واقعہ گوشہ جنوب و شرق تالاب نکیا کرین
ہشتم احتیاط تمام عمل مین آئے کہ کوئی سارتیک چونہ لوٹے کیونکہ راو صاحب اپنے تئین اسکا ذمہ دار تصور نہین کرتے
نہم ایسا انتظام کیاجاوے کہ نقصان کاشتکاری فصل و دیگر اسباب کا نہو اور سپاہیان کو ممانعت ہو کہ وہ انبہ وجامن وشہد وغیرہ کہ جائداد رعایا ہے زبردستی نلین مگر کروندہ جو بافراط پیدا ہوتاہے وہ لے سکتے ہین
دہم کوئی رستہ وجادہ بند نکیا جاوے
یازدہم راو صاحب سے استدعا مدد درباب بازار کے نکیجاوے بلکہ جمیع تدابیر واسطے بہم رسانی نذر رایات بلاتوسط اونکے عمل مین آئین
دوازدہم کوئی شخص خواہ انگریز خواہ ہندوستانی بغیر ایک رہنما کے ریاست سروہی مین مسافرت نکرے کیونکہ یہی ایک ترکیب حفاظت وزدی سے ہے اور رہنما اور قلی اور مزدور کو حسب شرح مروجہ علاقہ سروہی ومجوزہ کرنیل لا ریسیڈنٹ صاحب اپنا اپنا حق ملا کرے
سیزدہم تمام قلی اور مزدوران کو کوہ آبو پر وہی شرح مزدوری کی ملیگی جو کرنیل لا ریسیڈنٹ صاحب نے تجویز کرکے مقرر کی ہے
چہاردہم اہل سپاہی صرف گہاٹہ اندرا و کہاٹہ ومانی سے آمد ورفت کرین
پانزدہم اگر ایسے معاملات پیش آئین کہ جنسے اور شرائط یا تدابیر ضروری تخیل ہون تو وہ شرائط اور تدابیر ہی بعد تحریر راو صاحب کے بوساطت صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر

ممکن الوقوع ہونگے۔

بنظر رفع کرنے غلط فہمی کے مین نے شرائط متذکرہ بالا مفصل لکھدین اگرچہ ظاہر ہے کہ وہ خود ہنگام کوچ فوج کے لحاظ ایسے امور کا رکھتے ہین۔

نمبر ۴۹

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراؤ صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی اجنٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۲۶ جنوری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی۔ ریاست سروہی اب مقروض ہے لہذا میری خاص خواہش یہ ہے کہ گورنمنٹ انگریزی واسطے سات یا آٹھ سال کے اوسکا انتظام کرے تاکہ مصارف سالیانہ اندر تعداد آمدنی کے آجاے و زر قرضہ ادا ہوجاے اور ملک آباد ہوا اور اگر اس عرصہ سات یا آٹھ سال مین یہ مطالب حاصل نہوین تو میعاد زیادہ کیجاوے یہ ریاست صرف گورنمنٹ انگریزی کی سبب محفوظ رہی ہے مجھے اسیواسطے انکی مہربانی سے توقع ہے کہ سرکار ممدوح اوسکی بہتری کی او تدابیر بہی کرینگے سید نعمت علی وکیل کو حکم ہوا ہے کہ وہ آپکے ہمراہ نیمچ تک جاے گا یہ شخص سروہی کے حالات گذشتہ وحال سے خوب واقف ہے اور جو سوال اس بارہ مین اوس سے کیا جاویگا اوسکا جواب شافی وہ دے سکتا ہے فقط

ترجمہ خریطہ مرسلہ مہاراو صاحب سروہی بنام لفٹنٹ کرنیل سر ایچ ایم لارنس کی سی بی اجنٹ گورنر جنرل بنابر امور ریاست ہاے راجپوتانہ مرقومہ ۱۱۔ ماہ فروری ۱۸۵۴ء

بعد مراتب معمولی۔ میرے پاس آپکی چٹہی مرقومہ ۳۔ ماہ فروری حال بجواب میری خریطہ کے مشعر اوپر اس مضمون کے پہونچی کہ قبل منظور کرنے میری درخواست کے یہ ضرور ہوا کہ مین آپکو اس امر کی اطلاع دون کہ جو کچہہ صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر مناسب تصور فرماکر تدبیر و تجویز بیچ کمی مصارف وغیرہ کی کرین گے مجکو منظور کرنا ہوگا اور میری عزت اور توقیر بحال رہیگی اور یہ وعدہ کرون کہ جو تدابیر صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بیچ انتظام امور ریاست کی کرینگے اوسکا کوئی سد راہ نہوگا اور ان امور کا جواب مجہ سے جلدی طلب ہوا تہا۔

بجواب اسکے مین تحریر کرتا ہون کہ مینے خوب مضمون مندرجہ خط کو سمجہا چونکہ میری عزت مین کچہہ فرق نہین آیا لہذا مین بخوشی تحریر کرتا ہون کہ جو تجویز اور تدابیر اپنی قرار دین وہ جلدی ظہور مین آئین اور عہد کرتا ہون کہ کوئی سد راہ بیچ انتظام صاحب پولیٹکل سپرنٹنڈنٹ بہادر کے میعاد انتظام تک نہوگا۔

سید نعمت علی جو آپ کے ہمراہ ہے وہ کلیۃً مجاز کیا گیا ہے کہ آپ جو اس امر مین دریافت فرماوین اوسکا جواب شافی دیگا مین اوسکو اپنا خیرخواہ جانتا ہون فقط

ڈونگرپور

یہ خاندان اودے پور کے گھرانے سے ہے جب سلطنت مغلیہ مین ضعف آیا تو ڈونگرپور بھی مثل دیگر ریاست ہاے راجپوت ملحق سلطنت مرہٹا سے ہوگیا اول یہ تجویز قرار پائی تھی کہ جو محاصل [illegible] کا اس ریاست سے حاصل ہوتا ہے اوسکو درمیان سیندھیا اور ہولکر اور دہار کے تقسیم کر لیا کرین مگر آخرکار دہار نے غالب آکر اپنی حقیت کلی نسبت اوسکے قائم کی اور ۱۸۱۸ء مین بموجب عہدنامہ نمبر ۵ یہ ریاست جسونت سنگہ نے بالعوض اپنی حفاظت کے گورنمنٹ انگریزی کو دیدی

عہدنامہ ثانی نمبر [illegible] سے یہ قرار پایا کہ مبلغ [illegible] روپیہ بابت بقایا کے دیا جاے اور اول تین سال تک آمدنی اسطرح قرار پائی یعنی اول سال [illegible] دوسرے سال [illegible] اور تیسرے سال [illegible] اب جمع ادائی اوسکی [illegible] سلیم شاہی روپیہ ہے یعنی برابر [illegible] سکہ کمپنی کے بماہ جنوری ۱۸۲۴ء رئیس اس ریاست نے نمبر ۲ عہدنامہ کرکے اقرار کیا کہ وہ بادائے مبلغان مذکورہ بالا مبلغ [illegible] سالیانہ واسطے مصارف فوج لوکل فورس کے دیا کریگا مگر یہ عہدنامہ کبھی تعمیل نہین ہوا اور آخرکار منسوخ قرار دیا گیا

مثل دیگر ریاستہاے کے جسمین اقوام کوہی آباد ہین اس ریاست مین بھی ضرور ہوا کہ ایک فوج واسطے تنبیہ اور تادیب بھیلوت کے جنکو زمیندار بدخواہ نے ترغیب سرکشی کی دی تھی مامور کیجاے مگر سرداران بھیل نے قبل از شروع جنگ کے عہدنامہ نمبر [illegible] منعقد کیا

راول جسونت سنگہ قابل حکومت کے سات تہا اور اوسکی عادت طرف بدوضعی کمال کے راغب تھی باعث نالیاقتی اور شورش ملک کے اوسکو ریاست سے خارج کیا بموجب عہدنامہ نمبر [illegible] منعقدہ سال ۱۸۲۵ء اور اوسکا پسر متبنی دلیپ سنگہ جو پوتا ساونت سنگہ رئیس پرتاب گڈہ کا تہا اوسکی عوض کارپرداز ریاست مقرر ہوا ۱۸۴۴ء مین گدی پرتاب گڈہ بھی دلیپ سنگہ کو ملی اسوقت یہ امر پیش ہوا کہ آیا ڈونگرپور اور پرتاب گڈہ کو شامل کرکے ایک ریاست قرار دیجاے یا راول ڈونگرپور کسیکو متبنی کرکے پرتاب گڈہ مین مقرر کرے یا پرتاب گڈہ ضبط سرکار ہو آخرکار یہ صلاح قرار پائی کہ دلیپ سنگہ کو

اجازت ہو کہ وہ اودے سنگہ پسر نابالغ ٹہاکر ساہلی کو متبنی کرکے ڈونگرپور مین قائم کرے اور خود حکومت ریاست گڈہ کی اختیار کرے مگر نابالغی متبنی مذکور کار پردازی ڈونگرپور بہی انجام دیا کرے اس موقع پر جسونت سنگہ نے بہی کوشش کی کہ اپنی حکومت دوبارہ حاصل کرے اور مہونت سنگہ پسر ٹہاکر نیگلا کو اپنا جانشین قرار دے مگر کوشش اوسکی سودمند نہوئی بلکہ نتیجہ اوسکا پیدا ہوا کہ جسونت سنگہ کو حکم ہوا کہ متہرا مین جاکر رہے اور وہان نظر بند رہا اور ۱۸۶۴ع سالانہ اوسکو ملتا تہا

بدنظمی ضرور تااسی کار پردازی سے نتیج ہوتی ہی کہ دلیپ سنگہ کار پرداز ریاست گڈہ مین رہی اور انتظام ڈونگرپور کا وہان سے کیا کرے لہذا ۱۸۵۲ع مین اوسکی حکومت ڈونگرپور سے موقوف کی گئی اور ایک اجنٹ ہندوستانی منجانب گورنمنٹ انگریزی تا صغر سنی اور نابالغی رئیس مامور ہوا

رئیس ڈونگرپور کو سند نمبر ۳ عطا ہوئی ہے جسکی روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اوسکی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

رقبہ اوسکی ریاست کا قریب ایکہزار مربع میل ہی اور آبادی لاکہ نفری کی ہی اور آمدنی اس ریاست کی بعد ادائے خراج و خرچہ فوج جاگیرداری قریب ۔ تک کے ہے اور کچہ فوج لوکل کنٹنجنٹ کا مصارف ریاست سے نہین لیا جاتا اس رئیس کی فوج ذاتی قریب ایکسو پچیس سوار اور دو صد نفری پیادگان کی ہے —

نمبر ۵

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ورائے رایان مہارا ول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور وورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جی کو نفیلڈ بتعمیل حکم بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی وکی ایل ایس وغیرہ وغیرہ پولیٹکل اجنٹ بالعوض موسٹ نوبل گورنر جنرل اور رائے رایان مہارا ول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب کو اختیارات کل منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکوس آف ہیٹنگس کی جی آنریبل مربی کونسل ہنیر گریسکل بہجتی جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجرائے حکومت کاربند مامور فرمایا ہی

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہارا ول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدہ کے یکسان تصور کیے جائینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک ڈونگرپور کی کرینگے

شرط سوم مہارادل و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکہینگے

شرط چہارم مہارادل اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امورات ریاست ڈونگرپور بصلاح گورنمنٹ انگریزی سر انجام پاتینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہارادل کا لحاظ رکہینگے

شرط ششم مہارادل و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتہ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ دوست اور یگانگان کے ساتہ جاری رہے گی

شرط ہفتم مہارادل و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسیکے ساتہ نزاع پیدا ہو گی تو تصفیہ اوسکا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہارادل و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی ادا ریاست دہار کا یا کسی اور ریاست کا دوابتک واجب الادا ہوتا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ ادا کیا جائیگا اور اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست ڈونگرپور مقرر کرینگے یعنے جیسی بہبودی ریاست کی ہوگی اوسیقدر قائم کیا جائیگا

شرط نہم مہارادل و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اوسیقدر خراج حسب حیثیت ریاست گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے وہ ادا کیا کرینگے مگر کسی حالت مین خراج مذکور چہارم آمدنی ریاست سے زیادہ نہوگا

شرط دہم مہارادل و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج اونکے پاس ہوگی اوسیقدر حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کو وقت ضرورت دینگے

شرط یازدہم مہارادل و ورثا و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام عرب اور مکرانی اور سندہی سپاہ کو

برطرف کرینگے اور سواے اپنے ملک کے آدمی کے اور کسیکو فوج مین بھرتی نہین کرینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمان بردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کو ایسی اعانت کرینگے کہ نافرمانبردار اونکا مطیع فرمان ہو جاے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے پس اسکے اطمینان کے واسطے اقرار کرتے ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے کے مامور کرینگے اوسکو دیا کرینگے اور درحالت نہ ادا ہونیکے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی کسی ایجنٹ کو اپنی طرف سے مامور کرین جو آمدنی چونگی وغیرہ شہر ڈونگرپور سے باقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کو نفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سر جی مالکوم کی سی بی و کی ایل ایس عرہ وغیرہ بجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور بجانب خود و ورثاء و جانشینان خود اور کپتان کو نفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ و دستخطی گورنر جنرل کے مہاراول سری جسونت سنگہ راجہ ڈونگرپور کو دو مہینے کے عرصہ مین دی جائیگی اور جب نقل مذکور دی جائیگی تو عہدنامہ حال منعقدہ کپتان کو نفیلڈ صاحب بتعمیل حکم برگیڈیر جنرل سر جی مالکوم سی بی و کی ایل ایس وغیرہ واپس دی جاوے گی فقط

راول صاحب نے مہر اور دستخط اس عہدنامہ پر بصحت عقل و ثبات عقل اپنے اور برضامندی و خوشی خاطر اپنے کیے اوسکی مہر اور دستخط بطور گواہ کے ہین

المرقوم ڈونگرپور ۱۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۱۸ء مطابق دوازدہم ماہ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق اگھن سودی چودس سمت ۱۸۷۵

مہر

دستخط کو نفیلڈ

دستخط جسونت سنگہ

بحروف اونکون

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جی ایڈمسن

دستخط جی ستوارٹ

مہر ویلز آنریبل کمپنی

مہر خاص گورنر جنرل

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا ہز اکسیلنسی گورنر جنرل باجلاس کونسل نے آجکی تاریخ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۱۵

قولنامہ مابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور

چونکہ بیچ شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری جسونت سنگہ راول ڈونگرپور کے بتی اگھن سودی چترودسی سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی اوسکا ریاست دھار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول صاحب کے مبلغ [illegible] روپیہ سلیم شاہی جو برابر ایکسال بہر کے خراج ملک کے ہیں بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہیں کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی [illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی [illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی [illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی [illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی [illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی [illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۳ عیسوی [illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۳ عیسوی [illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ عیسوی [illegible]

بتی مبیاکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۵ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۲ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۵ عیسوی	[illegible]

اور چونکہ بموجب شرط نہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ایک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چہہ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا اونہون نے یہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت سنہ ۱۸۱۹ و سنہ ۱۸۲۰ و سنہ ۱۸۲۱ء سے کم قرار پائی اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۱۹ء	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۲۰ء	[illegible]
بتی ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ بکرماجیت مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ بکرماجیت مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۲۱ء	[illegible]

یہ بندوبست صرف تین سال کے واسطے ہے بعد انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط مندرجہ شرط نہم ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک از روے ایمانداری متصور ہوگا اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہر دو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ بمقام سونداڑہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای منگ ڈونلڈ صاحب کے جو حسب الحکم جنرل سر جان مالکم کے سی بی اور کی ایل ایس کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارندے تھے اور معرفت بخت کمودی دیوان ڈونگرپور منجانب مہاراول سری جسونت سنگہ بتاریخ ۲۹ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۰ء

مطابق ماگہہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱

دستخط اسے ہیک ڈونلڈ

مہر و دستخط راول صاحب

اسسٹنٹ اول سرجی مالکوم صاحب

نمبر ۵۲

دستخط راول جسونت سنگہ

قولنامہ فیمابین مہاراول جسونت سنگہ راول ڈونگرپور و کپتان الکزنڈر میک ڈونلڈ منجانب آنریبل کمپنی

سات سو روپیہ ماہواری جسکے آٹہ ہزار چار سو روپیہ سالیانہ ہوتا ہے بابت تنخواہ سواران و پیادگان

جو میرے ہمراہ رہینگے مین گورنمنٹ کو باقساط مقررہ دیا کرونگا اس مین کچہ حیلہ و عذر نکرونگا یہ روپیہ یکم ماہ

جنوری ۱۸۲۴ء سے ادا ہوگا اس مین کچہ تفاوت نہوگا لہذا یہ چند کلمہ برضا و رغبت اپنے لکہدیے فقط

المرقوم ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۲۴ء مطابق پوس سودی ایکادشی سمت ۱۸۸۱

نمبر ۵۳

ترجمہ قولنامہ فیمابین قوم بہیل معروف لسمر وارد و آنریبل کمپنی معرفت میجر ہملٹن صاحب منجانب کپتان میک

ڈونلڈ صاحب المرقوم ۲۱ ماہ مئی ۱۸۲۵ء

اول ہم اپنے کمان اور تیر اور دیگر اسلحہ دیدینگے

دوم جسقدر لوٹ ہمنے فساد گذشتہ مین کی ہوگی اوسکا سب معاوضہ دینگے

سوم آیندہ ہم غارتگری شہرون مین اور دیہات مین اور رستون پر نکرینگے

چہارم ہم کسی دزد یا غارتگر یا گراسیا یا ٹہاکر دن کو یا کسی دشمن گورنمنٹ انگریزی کو اپنے دیہات مین

پناہ دینگے گو وہ ہمارے اپنے ملک کے ہون یا کسی دوسری جگہ کے ہون

پنجم ہم تعمیل حکم کمپنی کیا کرینگے اور جب حکم ہوگا حاضر ہوا کرینگے

ششم ہم دیہات راول ٹہاکران سے سوا اپنے حق قدیمی اور واجبی کے اور کچہ نلینگے

ہفتم ہم اوسے خراج راول ڈونگرپور مین انکار نکرینگے

ہشتم اگر کوئی رعایائے کمپنی ہمارے دیہ مین آکر رہیگا ہم اوسکی حفاظت کرینگے

اگر ہم مطابق نوشتہ بالا کے کار بند نہون تو مجرم گورنمنٹ انگریزی کی قرار دیے جاوین

دستخط بنیم صورت و دودہ صورت

اسی قسم کا قولنامہ اشخاص مفصلہ ذیل نے بہی دستخط کیا

دستخط آمرجی — دستخط سیتا — دستخط سیما
دستخط وامر ناتہا — دستخط ناتہو گوبتر — دستخط منیا
دستخط تیہا وامر — دستخط لالو — دستخط بہنا وامر
دستخط سیتا وامر — دستخط رہبا — دستخط لالو
دستخط منیا — دستخط موگا — دستخط ناجبہ
دستخط کوری جی — دستخط کنہیا — دستخط جیتو
دستخط شیوجی — دستخط لعل جی — دستخط بہنیدو

اسی قسم کا قولنامہ بہیلان سرداروں دیول وند و سنے بہی دستخط کیا

دستخط تہاجا — دستخط گودرا — دستخط ہیرا
دستخط سوک جی — دستخط سامجی — دستخط مگا
دستخط کانجی — دستخط دہرما — دستخط زنگا

نمبر ۵۴

ترجمہ قولنامہ جو فیمابین جسونت سنگہ راول ڈونگرپور اور ہنربل کمپنی کے بمعرفت کپتان ہیک دونلڈ کے بمقام نیمچ تاریخ ۲ ماہ مئی ۱۸۲۵ء منعقد ہوا

اول جو کوئی دیوان سرکار انگریزی مقرر کرینگے اوسکو مین منظور کرونگا اور سب کا انتظام اوسکے سپرد کرونگا اور کسی طرح اوس مین مداخلت نکرونگا

دوم جو کچہ گورنمنٹ انگریزی میری پرورش کیواسطے مقرر کرینگے اوس مین عذر نکرونگا اور جو مقام ریاست ڈونگرپور مین میرے قیام کے واسطے تجویز کرینگے وہان مین رہونگا

سوم اکثر فسادات بفلاح مفتریان میرے علاقہ مین واقع ہوے ہین لہذا مین یہ تحریر کرتا ہون کہ آیندہ ہرگز اونکی صلاح نمانونگا اور نہ مین خود فساد برپا کرونگا اگر مین کرون تو جو سزا گورنمنٹ انگریزی میرے واسطے تجویز کرے اوسکو مین منظور کرونگا

بانسواڑہ

بانسواڑہ در اصل جزو ملک میواڑ کا ہے مگر قبل از مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے اوسکی ماتحتی سے آزاد ہو گیا تھا لہذا جب تسلط انگریزی ہوا تو وہ ایک علیحدہ ریاست تصور کی گئی

۱۸۱۲ء مین رئیس بانسواڑہ نے استدعا کی کہ وہ حکومت گورنمنٹ انگریزی کی اس شرط پر منظور کریگا کہ گورنمنٹ مذکور تمام مرہٹونکو اس علاقہ سے خارج کردین مگر کچھ عہود و مواثیق اوسکے ساتھ ۱۸۱۸ء تک قرار نہین پائے اس سال مین عہدنامہ نمبر ۵ منعقد ہوا جسکی رو سے بنظر حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے راول نے اقرار کیا کہ وہ اتفاق ماتحتانہ و تابعدارانہ ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھیگا اور بموجب اونکے صلاح اور مشورہ کے کاربند ہوگا اور کسی رئیس سے تکرار یا رسم نرکھیگا اور اپنے ملک کی آمدنی مین سے چھ آنی بطور خراج دیگا اور وقت ضرورت اپنی فوج بھی دیگا مگر راول نے اس عہدنامہ کے شرائط سے انکار کیا جو شرائط اوسکے مختار ذی اختیار کی معرفت طے ہوئین تھین اور اگرچہ یہ انکار اوسکا منظور نہین ہوا اور اوسکی تعمیل اوسپر فرض کیگئی مگر یہہ بھی مناسب متصور ہوا خصوصاً اس نظر سے کہ ریاست دھار نے اپنی حکومت ڈونگرپور اور بانسواڑہ کی گورنمنٹ انگریزی کو دیدی تھی کہ عہدنامہ جدید نمبر ۶ منعقد کیا جاوے اور یہ عہدنامہ بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء قرار پایا

اس عہدنامہ کی رو سے یہ ترمیم در اصل ہوئی کہ راول جسقدر بقایا واجب الادا دھار یا کسی اور ریاست کا ہوگا وہ ادا کریگا اور جو کچھ خراج گورنمنٹ انگریزی واسطے صرف حفاظت مناسب تجویز کرین وہ بھی ادا کرے بشرطیکہ یہ خراج کسی صورت مین چھ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہو اور گورنمنٹ انگریزی اوسکے واسطے اوران رشتہ داران و ورثا و جانشینان کو جو منحرف ہونگے جادہ اطاعت پر لاوینگے

عہدنامہ ثانی نمبر ۵ کی رو سے وہی انتظام درباب ادائے خراج عمل مین آیا جو ڈونگرپور سے ہوا تھا بقایا کی تعداد [illegible] قرار پائی اور خراج سہ سالہ حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا یعنی اول سال [illegible] اور دوسری سال [illegible] تیسرے سال [illegible] اب جو خراج دیا جاتا ہے اوسکی تعداد [illegible] روپیہ سلیم شاہی ہے ۱۸۲۴ء مین ایک اور قولنامہ بانسواڑہ کے ساتھ ہوا تھا جو بعینہ مطابق عہدنامہ نمبر ۲ ۵ کے جو ساتھ رئیس ڈونگرپور منعقد ہوا تھا جسکی رو سے رئیس نے وعدہ کیا کہ ماورائے خراج مذکورہ بالا وہ مبلغ [illegible] سالیانہ بابت اخراجات لوکل فوج کے دیگا مگر اس عہدنامہ کی بھی تعمیل نہین ہوئی اور آخرکار یہ عہدنامہ بیکار اور منسوخ متصور ہوا

راول حال لچھمن سنگہ کو رئیس سابق بہادر سنگہ نے متبنی کیا تہا اور بہادر سنگہ بہی متبنی بہوانی سنگہ کا تہا
مگر بہوانی سنگہ پسر و جانشین امید سنگہ کا تہا جسکے ساتہ عہدنامہ ۱۸۱۸ع منعقد ہوا تہا
جانشینی لچھمن سنگہ مین مان سنگہ ٹہاکر کہالاؤ نے تکرار کی تہی اوسکے زعم مین یہ تہا کہ اوسکے فرزند کا حق
زیادہ تر اس گدی کا ہے مگر اوسنے باز دعوی دیا اور مبلغ ۱۲۰۰ روپیہ سالیانہ اپنے خراج اوسے بانسواڑہ مین
تخفیف منظور کی

رقبہ بانسواڑہ کا ۱۵۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہ پچاس ہزار نفری اور آمدنی سے لکہ روپیہ
منجملہ اسکے جاگیرداران ایک لاکہ دس ہزار کے ہین اس رئیس کو اختیار متبنی کرنیکا بموجب عہدنامہ نمبر ۳ کے
حاصل ہوا ہے اور پندرہ ضرب توپ کی سلامی اس رئیس کی ہوتی ہے

نمبر ۵۵

عہدنامہ جو فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راے رایان مہارانا سری امید سنگہ بہادر راجہ
بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے منعقد ہوا منجانب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت
مسٹر چارلس تہوفلس مٹکاف باختیار کل عطیہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس ولٹ ہیسٹنگز کے جی
گورنر جنرل اور منجانب مہاراول سری امید سنگہ بہادر معرفت رتن جیو پنڈت باختیارات کل عطیہ مہاراول

شرط اول دوستی و اتفاق اور خیرسگالی باہمی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراول سری امید سنگہ بہادر
راجہ بانسواڑہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان کے دوام قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک
سرکار کے اوسیطرح دوست اور دشمن دوسری سرکار کے شمار کیے جاینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست و ملک بانسواڑہ کی کرینگے

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگے اور
اوسکی حکومت کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی راجہ و رئیس یا ریاست سے اتفاق باہمی نہ کرینگے

شرط چہارم مہاراول و ورثا اور جانشینان حاکم اپنی کل ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام
دیوانی اور فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین دخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاینگے مگر سب امور مین گورنمنٹ انگریزی
مرضی مہاراول کا لحاظ رکہینگے

شرط ششم مہاراول و ورثاو جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ باتفاق دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنے دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول و ورثاو جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا بسپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا۔

شرط ہشتم مہاراول و ورثاو جانشینان گورنمنٹ انگریزی کو خراج خراجی آمدنی ملک تک ادا کرینگے

شرط نہم بروقت ضرورت اور طلب کے ریاست بانسواڑہ واسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کے اپنی فوج حسب حیثیت اپنے دینگے۔

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرط کا منعقد ہوا اور اوسپر دستخط مسٹر چارلس ہوفلس مٹکف اور رتن جیو پنڈت کے ہوے اور نقول مصدقہ اسکے دستخطی ہز ایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور مہاراول اسیدسنگہ کے دو مہینے کے عرصہ مین باہم دیے جاینگے فقط

المرقوم بمقام دہلی تاریخ ۱۶ ستمبر ۱۸۱۸ء

مہر رتن جیو پنڈت دستخط ٹی سی مٹکف

دستخط ہیسٹنگ

مہر کمپنی دستخط جی ڈوڈسول

دستخط جی ستوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل باجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم

چیف سکرٹری گورنمنٹ

تتمہ شرط عہدنامہ تاریخ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء فیما بین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رائے رایان مہاراول سری امیدسنگہ بہادر راجہ بانسواڑہ

چونکہ مہاراول بیان کرتے ہین کہ اونہون نے اب تک کسی رئیس کو خراج نہین دیا ہے لہذا یہ اقرار

کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی رئیس اپنا دعویٰ خراج کا پیش کرے اور اوسکا ثبوت دے تو تصفیہ ایسے دعاوی کا سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

المرقوم مقام دہلی تاریخ ۱۶۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ء

مہر رتن جیو پنڈت — دستخط سی ٹی مٹکف — مہر

دستخط بیسٹنگ

مہر کمپنی — دستخط جی دودسول

دستخط جی ستوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۰۔ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء بمقام فورٹ ولیم

دستخط جی ایڈم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۶

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راے رایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت کپتان جیمس کونفیلڈ حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ ازطرف موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر و راے رایان مہارانا سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم اختیارات کل اس بارہ میں منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکوئس ہیسٹنگ کے جی جو ایک موسٹ آنریبل پریوی کونسل کے سکل مجلس شاہنشاہ انگلستان کے مین اور جنکو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے حکومت اور انتظام امور سلطنت ہند مقرر کیا ہے عطا ہوئے ہین

شرط اول دوستی اور اتفاق اور یکجہتی دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری امید سنگہ راجہ بانسواڑہ و ورثا و جانشینان کے قائم اور جاری رہیگی اور دوست اور دشمن فریقین معاہدوں کے یکسان تصور کیے جاوینگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہے کہ وہ حفاظت ریاست اور ملک بانسواڑہ کی کیجائیگی

شرط سوم مہاراول و ورثا و جانشینان ہمیشہ متابعت اور اتفاق ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور اوسکی حکومت اور بزرگی کا اعتراف کرینگے اور بعد ازین کسی اور رئیس یا ریاست سے اتفاق نہین رکھینگے

شرط چہارم مہاراول اور اونکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنی ریاست اور ملک کے رہینگے اور انتظام دیوانی و فوجداری گورنمنٹ انگریزی کا اوس مین داخل نہوگا

شرط پنجم امور ریاست بانسواڑہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پائینگے اور سب امور مین گورنمنٹ انگریزی مرضی مہاراول کا لحاظ رکھینگے

شرط ششم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق یا دوستی بغیر منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے مگر اونکی کتابت دوستانہ اپنی دوست اور یگانگان کے ساتھ جاری رہیگی

شرط ہفتم مہاراول و ورثا و جانشینان کسی پر زیادتی نہین کرینگے اور اگر اتفاقاً کسی کے ساتھ نزاع پیدا ہوگی تو تصفیہ اوسکا بسپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کیا جائیگا

شرط ہشتم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ جو خراج واجبی اداے ریاست دہار کا یا کسی اور ریاست کا جو اب تک واجب الادا تھا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط سالیانہ و اوقات مناسبہ ادا کیا جائیگا اور یہ اقساط گورنمنٹ انگریزی حسب حال ریاست مقرر کرینگے

شرط نہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ وہ معاوضہ حفاظت مین گورنمنٹ انگریزی کو خراج ادا کیا کرینگے اور یہ خراج سال بسال حسب بہبودی ملک بانسواڑہ ازدیاد ہوتا جائیگا جسقدر گورنمنٹ انگریزی بابت خرچہ حفاظت کے مکتفی تصور کرین بشرطیکہ یہ خراج کسی حالت مین چھٹہ آنہ فی آمدنی ریاست سے زیادہ نہو

شرط دہم مہاراول و ورثا و جانشینان وعدہ کرتے ہین کہ فوج ریاست ہمیشہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہیگی

شرط یازدہم مہاراول و ورثا و جانشینان اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی عرب یا مکرانی یا سندہی یا سپاہی غیر ملک کو اپنی فوج مین بھرتی نکرینگے اور اونکی فوج مین صرف باشندے اونکے اپنے ملک کی نوکر رہینگے

شرط دوازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی رشتہ دار مہاراول کو جو نافرمانبردار مہاراول کا ہوگا مدد نہ دینگے بلکہ مہاراول کی ایسی رعایت کرینگے کہ نافرمانبردار ذکور اونکا مطیع فرمان ہوجاے

شرط سیزدہم مہاراول شرط نہم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے اور ادا سکے اطمینان کیواسطے اقرار کرتے ہین کہ درحالت نہ ادا ہونے خراج مذکور کے ایک جنٹ گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بمقام بانسوارہ مقرر ہو کہ وہ آمدنی چبوترہ و دیگر ناکہ ہاے متعلقہ سے زرباقی وصول کرے

یہ عہدنامہ تیرہ شرائط کا آجکی تاریخ ختم ہوا معرفت کپتان جی کولفیلڈ صاحب تعمیل حکم بریگیڈیر جنرل سر جی مالکوم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و معرفت راے رایان مہاراول سری امید سنگہ راجہ بانسوارہ منجانب خود و ورثا و جانشینان خود اور کپتان کولفیلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی بزبان انگریزی و فارسی و ہندی دستخطی اور مہری اپنی مہاراول سری امید سنگہ کو دی اور ایک نقل اونکی دستخطی اور مہری آپ لی :

کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ نقل عہدنامہ موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر بعینہ نقل اس عہدنامہ کے جو اب منعقد ہوا ہے مہاراول سری امید سنگہ کو عرصہ دو مہینہ مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی جاے گی اور جو نقل کولفیلڈ صاحب نے اپنی دستخطی و مہری دی ہے وہ اوسوقت واپس ہوگی

یہ عہدنامہ مہاراول سری امید سنگہ نے برضا و رغبت اپنے و بحالت صحت نفس و ثبات عقل کے ختم کیا ہے

المرقوم مقام بانسوارہ تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء مطابق ۲۴ ماہ صفر ۱۲۳۴ھ ہجری مطابق ۱۳ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۵

دستخط جی کولفیلڈ

دستخط ہیسٹنگ

مہر خورد گورنر جنرل

مہر ہنوریبل کمپنی

دستخط جی وو ڈ سول

دستخط جمیس سٹوارٹ

دستخط جی ایڈم

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی منٹکف

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۷

قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری بھوانی سنگہ راول بانسوارہ

چونکہ بموجب شرط ہشتم عہدنامہ کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراول سری بھوانی سنگہ راول بانسوارہ کے

تاریخ ۲۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء مطابق ۱۲ ماہ پوس سمت ۱۸۷۶ کے منعقد ہوا راول موصوف نے یہ شرط کی ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام بقایا محاصل ادائی اوسکا ریاست دہار اور دیگر حاکمان کو جو تاریخ عہدنامہ ہذا تک کا ہوگا باقساط سالیانہ دیگا اور اقساط حسب مناسب وقت گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بنظر فلاکت زدگی ریاست و آمدنی راول کے مبلغ [illegible] سلیم شاہی جو برابر ایکسال ہندی کے خراج ملک کے ہے بالعوض تمام بقایا مذکورہ شرط ہشتم مذکور کے منظور کیا لہذا مہاراول بذریعہ تحریر ہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو باقساط مفصلہ ذیل مبلغان مذکور ادا کرینگے

بتی ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ فروری ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۳ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۰ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۴ عیسوی	[illegible]
بتی ماگھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ مطابق ماہ جنوری ۱۸۲۵ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھہ سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۲ مطابق ماہ اپریل ۱۸۲۵ عیسوی	[illegible]

اور چونکہ بیچ شرط نہم عہدنامہ مذکور کے مہاراول وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت کے ملک خراج حسب حیثیت ملک کے دینگے مگر خراج مذکور کسی حالت مین چھہ آنی آمدنی ملک سے زیادہ نہوگا اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کی عین خواہش دلی یہہ ہے کہ ریاست راول کی بہتری اور بہبودی بہت جلد ہو لہذا اونہون نے یہہ تجویز کی ہے کہ جمع ادائی کی تعداد بابت ۱۸۱۹ و ۱۸۲۰ و ۱۸۲۱ عیسوی سے قرار پاوے اور مہاراول اقرار کرتے ہین کہ وہ تعداد ذیل بابت سنین مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا کیا کرینگے

بتی ماہ پھاگن سمت ۱۸۷۶ مطابق ماہ فروری سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۱۹ء	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۷ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۱ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۲۰ء	[illegible]
بتی ماگھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۸ مطابق ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
بتی بیساکھ سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۹ مطابق ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۲ عیسوی	[illegible]
کل بابت سنہ ۱۸۲۱ء	[illegible]

یہ بندوبست صرف تین سال کیواسطے ہے بعد انقضا اس عرصہ کے گورنمنٹ انگریزی حسب شرائط مندرجہ شرط نہم ایسا بندوبست خراج کا کرینگے جیسا اونکے نزدیک ازروے ایمانداری اور حسب حیثیت ملک راول اور باعث بہتری ہردو سرکار کے مناسب متصور ہوگا

یہ عہدنامہ بمقام بانسواڑہ منعقد ہوا معرفت کپتان ای ٹنک ووڈلڈ صاحب کے حسب الحکم جنرل سرجان مالکوم کے سی بی کی ایل ایس وغیرہ کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارندے تھے اور معرفت مہاراول سری بہوانی سنگہ منجانب ریاست خود بتاریخ ۱۵ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۰ء مطابق پھاگن سودی پنچ سمت ۱۸۷۶ بکرماجیت او مطابق ۲۶ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۶ ہجری

دستخط اے ٹنک ووڈلڈ

مہر راول

اسسٹنٹ سرجان مالکوم

پرتاب گڈہ

اس چھوٹی ریاست کا رئیس خاندان اودے پور کے فرع خرد سے ہے شروع تسلط مرہٹہ جو ملک مالوا میں ہوا تھا راجہ پرتاب گڈہ خراج ہولکر کو دیتا تھا اول رسم گورنمنٹ انگریزی کی اس ریاست کے ساتھ سنہ ۱۸۰۴ء مین ہوئی تھی (عہدنامہ نمبر ۵۰) مگر یہ رسم اوس تجویز سے موقوف ہوگئی تھی جو لارڈ کورنوالس صاحب نے کی تھی یعنی تمام رسم مغربی ریاستہاے راجپوتان سے موقوف کیجاسے مگر پرتاب گڈہ

پھر حفاظت انگریزی میں بموجب عہدنامہ نمبر ۵۹ منعقدہ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء کے درآیا اور بالعوض پچاس سوار اور دو صد پیادگان مشروط شرط چہارم عہدنامہ مذکور راجہ نے بموجب عہدنامہ ۱۸۲۳ء نمبر ۶۰ کے اقرار کیا کہ وہ مبلغ [illegible] سالیانہ لغایت ۱۸۲۶ء دیا کریگا بعد ازان یہ رقم دوچند ہوجاے گی مگر اس عہد کی تعمیل کبھی نہین ہوئی اور ۱۸۲۸ء مین یہ عہدنامہ منسوخ ہوا اور اصل شرائط شروط شرط چہارم عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرعی اور جاری رکھی گئی

ازروے شرط چہارم عہدنامہ مندسور کے گورنمنٹ انگریزی کا استحقاق نسبت اوس خراج کے قائم ہوا جو ہولکر اس ریاست پرتاب گڈہ سے لیتا تھا بنظر اسکے کہ ہولکر اختیار ازروے عہدنامہ مندسور کے جاتا رہا تھا یہ تجویز قرار پائی کہ حساب معاوضہ سالیانہ ایسے خراج کا اوسکو دیا جاے [illegible] روپیہ خزانہ انگریزی سے اوسکو دیا جاتا ہے خراج حال [illegible] روپیہ سلیم شاہی مساوی مبلغ [illegible] سکہ کمپنی کے ہے

راجہ حال دلیپ سنگہ نامے ۱۸۴۴ء مین گدی نشین ہوا یہ دلیپ سنگہ پوتا رئیس پرتاب گڈہ کا ہے اوسکو جسونت سنگہ رئیس ڈونگرپور نے متبنی کیا تھا اور جب جسونت سنگہ خارج ریاست سے ہوا تھا تو یہ اوسکی جگہ قائم کیا گیا تھا اور جب یہ پرتاب گڈہ کی ریاست پر قائم ہوا تو اوسنے ڈونگرپور اودے سنگہ پسر ٹھاکر سابلی کے سپرد کر دیا اس راجہ کو بعطاے سند نمبر ۴۹ حق متبنی کرنیکا حاصل ہے

رقبہ اس ریاست کا [illegible] میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکھ پچاس ہزار نفری اور آمدنی اس ریاست کی بعد مجرا ہونے رقم خراج جو سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے اور رقم قریب دو لاکھ کے جو جاگیرداران ریاست کے قبضہ مین ہے قریب دو لاکھ باسٹھ ہزار چار سو روپیہ سکہ کمپنی ہے کچہ فوج ملکی یا کنٹنجنٹ صرف ریاست سے نہین ہے اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۵۸

عہدنامہ راجہ پرتاب گڈہ ۱۸۰۴ء

نقل عہدنامہ جو فیمابین شہامت سنگہ راجہ پرتاب گڈہ و کرنیل مری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی مقیم گجرات و اناودیسے و مالوے ۱۸۰۴ء مین ہوا

شرط اول راجہ ہر طرح کی تابعداری و اعتراف بزرگی جسونت راو ہولکر سے انکار کرتا ہے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اوسقدر خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا کریگا جسقدر وہ جسونت راو ہولکر کو دیتا تھا اور یہ خراج اوسوقت دیا جایگا جسوقت موسٹ نوبل گورنر جنرل اوسکا لینا مناسب متصور کرینگے

شرط سوم راجہ دشمنان گورنمنٹ انگریزی کو اپنا دشمن گردانینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز ایسے شخصونکو اپنے اضلاع مین رہنے نہ دینگے

شرط چہارم فوج اور سامان جنگی فوج انگریزی جس قسم کا ہوگا اطلاع راجہ سے بلا دقت وصرف کے گذرے گا بلکہ راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی اعانت اور حفاظت اونکی کرینگے

شرط پنجم اضلاع راجہ سے مقام بلہار گڈہ مین پانچ ہزار من بیج اور دو ہزار من نخود اور تین ہزار من جوار دی جاوے گی اور اوسکی قیمت واجبی ہنگام سپردگی اشیا سرکار سے ملیگی اور سب اجناس چودہ روز مین نصف اور اٹہائیس روز مین کل دیدی جاوے گی

شرط ششم باعتبار اسکے کہ شرائط مرقومہ بالا اوسکیطرف سے تعمیل ہونگے کرنیل سری صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسیطرح کی ملک روپیہ یا مویشی یا غلہ کی نلینگے اور نہ کسی دستہ فوج انگریزی کو جو ماتحت اونکے ہوگا اسطرح کی ملک لینے دینگے

شرط ہفتم راجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر زید کی وغیرہ کی ضرورت صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کو ہوگی اور جسقدر کہ وہ بہیجینگے اوسقدر زید کی ٹکسال پرتاب گڈہ سے تیار کرکے بہیجینگے اور جو خرچ واجبی اوسکا ہوگا وہ گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ بلا توقف واسطے دستخط ہونے کے بجناب ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل کے مرسل ہوگا مگر شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل تا آنے نقل مصدقہ کے صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی اور راجہ پر واجب اور فرض ہوگی

یہ عہدنامہ میری مہر اور دستخط سے بتاریخ ۲۵ ماہ نومبر ۱۸۱۸ع بمقام کیمپ برلب دریاے چنبل دیا گیا

دستخط جے مرے

کلکٹر

نمبر ۵۹

عہدنامہ راجہ دولیا دیر پرتاب گڈہ مرقومہ تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ع

عہدنامہ منعقدہ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی وشہامت سنگہ راجہ دولیا دیر پرتاب گڈہ و ورثاء و جانشینان بمعرفت کپتان کالفیلڈ حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی وکی ایل ایس پولیٹیکل ایجنٹ موسٹ نوبل

نوبل گورنر جنرل منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ورام چند بہاو منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیاو پرتاب گڈہ وبرگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب کواس بارہ مین کل اختیارات موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اوف ہیسٹنگس کے جی موسٹ آنریبل پریوی کونسل پرنسپل مجسٹی نے عطا کیے جنکو ہنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے اجراے اور سرانجام امور ہند مامور فرمایا ہے اور رام چند بہاو مذکور کو کل اختیارات شہامت سنگہ راجہ دولیاو پرتاب گڈہ نے عطا کیے

شرط اول راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر طرح کی رسم دیگر ریاست سے ترک کرینگے اور حتی المقدور گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت کیا کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بالعوض اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اضلاع مین انتظام دوبارہ قائم کردینگے اور راجہ کی حفاظت اور حمایت بمقابلہ زیادتی ودعاوی دیگر ریاست کے کرینگے

شرط دوم راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو کل بقایاے خراج جو مہاراجہ ملہار راو ہولکر کو پاتا ہے اور جسکی تعداد ایک لاکہ چوبیس ہزار چہہ سو ساٹہ روپیہ چہہ آنہ ہے حسب تفصیل ذیل دیگا

اول سال ۱۸۱۹ مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]
سال دوم	[illegible]
سال سوم	[illegible]
سال چہارم	[illegible]
سال پنجم	[illegible]
سال ششم	[illegible]

اور راجہ یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ درصورت ادا نہونے روپیہ مذکورہ حسب تفصیل بالا کے ایک آدمی منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر آمدنی شہر پرتاب گڈہ سے وصول کرے

شرط سوم راجہ دولیاو پرتاب گڈہ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بالعوض حفاظت معہودہ کے اوسقدر خراج اور نذرانہ دیا کرینگے جو وہ ملہار راو ہولکر کو دیا کرتے تہے اور یہ خراج حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

سال اول ۱۸۱۹ مطابق سنہ ۱۲۲۶ فصلی و سمت ۱۸۷۵ مین	[illegible]

سال دوم [illegible]

سال سوم [illegible]

سال چہارم [illegible]

سال پنجم مین کل رقم خراج یعنی [illegible] سکہ سالم شاہی
روپیہ اور یہ رقم دو اقساط مین ادا کرینگے ایک ماہ ماگھ مین اور دوسرا نصف ماہ جیٹھ مطابق ماہ مارچ وجولائی مین

شرط چہارم راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ عرب یا مکرانی کو نوکر نرکھینگے مگر وہ پچاس سوار اور دو صد پیادگان باشندگان پرتاب گڈھ مین سے ملازم رکھینگے اور یہ سوار و پیادہ باختیار گورنمنٹ انگریزی رہینگے اور جب اونکی ضرورت قریب نواح پرتاب گڈھ کے اونکو ہوگی اوسوقت وہ خدمت مین گورنمنٹ انگریزی کے حاضر رہا کرینگے

شرط پنجم راجہ پرتاب گڈھ کل مالک اپنے ملک کا رہیگا اور اوسکے انتظام مین گورنمنٹ انگریزی کو کچھ مداخلت نہوگی مگر اسقدر کہ اقوام غارتگران کا بندوبست اور دوبارہ قائم کرنا انتظام اور امنیت ملک اونکے اختیار مین رہیگا اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ بصلاح گورنمنٹ انگریزی کاربند ہونگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ محصول ناجائز کیسال یا تجاران یا اشیاء تجارت پر اپنے ملک مین نلینگے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رشتہ دار یا واسطہ دار راجہ پرتاب گڈھ کے جو نافرمانی راجہ کی کریگا حمایت یا پناہ دہی نکرینگے بلکہ راجہ کی اعانت کرکے اوسکو تابع فرمان راجہ کی لائینگے

شرط ہفتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد راجہ کی بیچ مغلوب کرنے اقوام مینا و بھیل وغیرہ کے کرینگے

شرط ہشتم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی دعوی واجبی اور قدیم راجہ مین جو موافق رواج قدیم کے نسبت اوسکی رعایا کے ہوگا مداخلت نہین کرینگے

شرط نہم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ راجہ کی مدد بیچ اوسکے تمام دعاوی واجبی جو بنسبت رعایا کے ہونگے کرینگے اگر راجہ خود اونکے وصول مین مجبور ہوگا

شرط دہم اگر راجہ پرتاب گڈھ کا کوئی دعوی صادق اوپر کسی ریاست ہمسایہ کے یا اور کسی ٹھاکر

قرب وجوار کے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی مدد بیچ حاصل کرنے یا تصفیہ کرنے دعوی مذکور کے کرینگے اور اگر کچھ تکرار فیما بین راجہ اور رئیسان قرب وجوار کے پیدا ہوگی تاہم گورنمنٹ انگریزی بیچ تصفیہ یا فرو کرنے ایسی تکرار کے مداخلت کریگی

شرط یازدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ مداخلت اراضی خیرات مین نکرینگے اور رسوم مذہبی و رواج راجہ و باشندگان کا ہمیشہ لحاظ واقعی رہیگا

شرط دوازدہم راجہ نے شرط سوم عہدنامہ ہذا مین وعدہ کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو خراج دیا کرینگے اور بنظر اطمینان اقرار کرتی ہین کہ خراج مذکور جسکو گورنمنٹ انگریزی واسطے لینے خراج مذکور کے مامور کرینگی اوسکو دینگے اور اگر روپیہ مذکور حسب وعدہ ادا نہوگا تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ ایک ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوکر خراج مذکور آمدنی شہر پرتاب گڈہ سے وصول کرے

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مشروط ہین آج کی تاریخ معرفت کپتان جیمس کولفیلڈ صاحب کے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس کے منجانب ہنورابل کمپنی مامور ہوئے تھے اور معرفت رام چند بہادر منجانب شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ کے منعقد ہوا اور کپتان کولفیلڈ نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی و ہندی مین اپنی دستخطی اور مہر سے اس غرض سے رام چند بہادر کو دی کہ وہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ کے پاس بہیجدے اور رام چند بہادر مذکور سے ایک نقل اوسکا مہری و دستخطی رام چند بہادر کا لیا کپتان کولفیلڈ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی دستخطی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر جو مطابق اس عہدنامہ کے ہوگی جو اونہون نے آپ دی ہے دو مہینے کے عرصہ مین رام چند بہادر کو اس غرض سے دی جاے گی کہ وہ نقل مصدقہ مذکور کو شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتابگڈہ کو دی اور جب نقل مصدقہ مذکور راجہ کو دی جائیگی تو یہ نقل جو کپتان کولفیلڈ صاحب نے حسب الحکم برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس کو دستخط کرکے دی ہے واپس ہوگی اور رام چند بہادر اسی طابق وعدہ کرتا ہے کہ وہ بھی ایک نقل دستخطی شہامت سنگہ راجہ دولیا و پرتاب گڈہ بعینہ مطابق اس عہدنامہ کے جو اوس نے دیا ہے کپتان کولفیلڈ صاحب کو دی جاے گی تاکہ وہ عرصہ آٹھ روز مین پاس موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کے بہیجی جاے اور جب یہ نقل دستخطی جناب موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاے گی تو جو نقل رام چند بہادر نے اپنی دستخطی اور مہری بموجب اختیارات عطیہ کے دی ہے اوسکو واپس ملیگی —

المرقوم مقام [illegible] تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء مطابق ۵ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۳ ہجری مطابق اسوج سدی ۵ سمت ۱۸۷۵

مہر گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جے دوڈسول

مہر کمپنی

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹس

تصدیق کیا موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۱۸ء

دستخط جے ادم
چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۰

دستخط راول [illegible]

اقرار نامہ جو راول [illegible] راجہ پرتاب گڈہ نے [illegible] ولیم صاحب کے ساتھ آنریبل کمپنی سے کیا

دو چند پیادگان اور پچاس سوار کا اور ایک ہزار روپیہ ماہواری [illegible] سالیانہ گورنمنٹ کو اونکے واسطے باقساط مناسب دینے کا ذکر عہد نامہ میں ہے اب [illegible] سے دو ہزار روپیہ ماہواری یا چوبیس ہزار روپیہ سالیانہ گورنمنٹ کمپنی کو دیا جاسے گا اور اس سے ہرگز انحراف نہوگا اور یہ روپیہ سکہ سلیم شاہی ہوگا فقط

المرقوم متی اگہن سودی [illegible] سمت ۱۸۷۵ مطابق تاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ عیسوی

تمام شد حصہ اول جلد چہارم

حصہ دوم جلد چہارم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق ریاست ہاے وسطی ہند مالوا

ریاستہاے کلان وسطی ہند کے چھہ ہین یعنی گوالیار اندور بہوپال دہار دیواس جاورا اور منجملہ اونکے دو ریاست بہوپال اور جاورا کی اہل اسلام کی ہین اور باقی چار مرہٹا کی ہین سواے انکے اور بہی بہت ریاستہاے خرد ہین جنکا ذکر بعد ازین تحت پیشانی ریاستہاے مشتملہ یا توسلی کے درج ہے اور وہ ماتحت اور زیر فرمان گورنمنٹ انگریزی کے بسر کرتے ہین مگر وہ کچہ واسطہ جاگیر وغیرہ اور اور ریاستون سے بہی رکہتے ہین کثرت ریاستہاے خرد کی اور خصوصا وہ شرائط جنکے بموجب وہ اپنی اپنی ریاست پر قابض و متصرف ہین مبنی اوپر ایسی قواعد کے ہین جو مناسب وقت دیکہی گئی بعد جنگ پنڈارہ موافق ہوتی اور اونکے باعث گورنمنٹ انگریزی کو ممالک وسطی ہند و مالوا مین زیادہ تر دخل تمام امور ریاستان مین واجب آئی بہ نسبت اوسکے جو ہمیشہ یا ضرورتی گورنمنٹ مذکور ریاستہاے راجپوتانہ مین تصور کرتے تہے رئیسان وسطی ہند زیر حکم مرہٹا بمثل سلطنت حاکمان اہل اسلام کے اختیارات کم اپنی اپنی ریاست مین رکہتے تہے مگر ہنگام تسلط انگریزی افسران گورنمنٹ انگریزی نے ان اضلاع مین دستیاب سرپنچی کا ہیچ ایسی تکرار اور نزاع کراتے ہاتہ مین رکہا تہا جس سے امنیت ملک مین فتور متصور ہوتا تہا اور اختیارات حاکم اعلی کے رکہتے تہے جسکی رو سے تمام مقدمات قتل و قصاص اونکی منظوری کے واسطے بہیجی جاتی تہی ماستثنا اون مقدمات جرائم کے جو ایسی ریاستون مین واقع ہوتی تہی جنکو مقدرت کافی اپنی ملک کی امنیت قائم رکہنے کی حاصل تہی اور یہ مقدمات ریاستہاے مستحکم کی صرف وہ مقدمات صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے روبرو آتی تہی جسمین مدعا علیہ ایک ریاست کا اور مدعی دوسری ریاست کا باشندہ ہوتا تہا اکثر وسطی ہند مین صاحبان ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کا کام تہا اور یہ کام بعض وقت معرفت عدالت و کلکٹری راجپوتانہ بہی سر انجام پایا تہا مگر ریاستہاے خرد کی تمام مقدمات سنگین اور خاص کر وہ مقدمات جسمین سزا قصاص دینی واجب ہوتی تہی خواہ وہ درمیان باشندگان دو ریاست کے ہون یا ایک کے سپرد صاحب ایجنٹ بہادر ہوتی تہی

مامور ہے اسکے اختیار ہمیشہ صاحبان پولیٹیکل ایجنٹ کا ممالک وسطی ہند و راجپوتانہ مین درباب
ایسے مقدمات کے رہا ہے جن مین رعایاے انگریزی خواہ ہندوستانی یا انگریز ہون ایک فریق مقدمہ
یعنی مدعی یا مدعا علیہ ہون باستثنا ان مقدمات کے جنکا فیصلہ بموجب ایکٹ ۱۸۴۹ع و ایکٹ ۷
۱۸۵۴ع کے ہوتا ہے —

بیچ ۱۸۶۲ع کے بیگم بہوپال نے اپیل اس مقدمہ کا کیا تہا کہ جو صاحب پولیٹیکل ایجنٹ اون کے
دربار مین ایسے اختیارات کام مین لاتے ہین تو یہ خلاف شرط نہم عہدنامہ بہوپال ۱۸۱۸ع
کے ہے اور دعوی اس امر کا کیا کہ بعض ایسے چند مراتب کے جو ۱۸۴۴ع مین صاحب پولیٹیکل ایجنٹ
سے قرار پاے تہے اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے اونکو اختیار اپنے دربار مین فیصلہ کرنی مقدمات
کا جنمین مجرم رعایاے انگریزی مرتکب جرم اونکی ریاست مین ہو دیا جاے اور جو ایسے مجرم فرار ہوکر عملداری
انگریزی مین گرفتار ہون وہ بہی سپرد اس ریاست کے کیے جائین مگر بیگم صاحبہ کا دعوی منظور نہین ہوا

اول یہ کہ اگر کوئی مجرم سرکار انگریزی کا کسی جرم کا مرتکب ہوکر اور سنگین کا فراری ہوکر علاقہ
بہوپال مین متواری ہو اور اگر کوئی مجرم ریاست بہوپال فراری ہوکر علاقہ انگریزی مین مثل
نرسنگہ پور و ہوشنگ آباد وغیرہ مین مخفی ہو تو حالت اولی مین بروقت اطلاع یابی مقام قیام
مجرم مذکور کے تہانہ دار یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ پروانہ مجریہ صاحب ضلع بہادر
انگریزی نام تہانہ دار یا چوکی پولیس ریاست بہوپال مقام قیام مجرم پر آئے گا اور مجرم کو
گرفتار کر کے سپرد تہانہ دار ریاست مذکور کر دیگا اور حالت ثانی مین تہانہ دار یا برقنداز ملازم ریاست
بہوپال جو اطلاع پاتے ہی بغرض گرفتاری اور سپردگی مجرم ریاست کے مقام قیام مجرم اندر علاقہ
انگریزی کے جا کر کارروائی کریگا

دوم یہ کہ بیچ مقدمات عرضہ تعلیل کے جب مجرم بعد ارتکاب جرم فرار ہوکر علاقہ بہوپال مین مخفی ہون اور تہانہ دار
یا برقنداز ملازم گورنمنٹ انگریزی اطلاع یابی صحیح اونکے مقام مخفی ہونے کی پائین تو وہ تعاقب مجرم مین علاقہ بہوپال کو
چلے جاوینگے اور گرفتار کر کے سپرد تہانہ دار یا ملازم بہوپال کے کر دینگے اور وہ ایسے مقدمات مین ہرگز مجرم کو اپنی ہمراہ
بغیر اطلاع اہلکاران ریاست بہوپال نہ لیجا سکینگے اور صورتے کہ اہلکاران انگریزی تعاقب مجرمان مین کسی

معاوضہ زمین جو بوندی والیکو دی گئی ا ـــ سکالی

خراج پرتاب گڈھ ی ـــ ما ـــ یہ

سیندھیا

یہ احوال از روے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تاریخ وسطی ہند کی اور دیگر رپورٹ ہاے صاحبان اجنٹ گورنر جنرل تحریر ہوا

راناجی جو اول خاندان سیندھیا مین نامی اور مشہور سردار ہوا ہے اوسکی ابتدا یہ ہی کہ وہ کفش بردار بالاجی راو پیشوا کا تھا مگر اوسنے اس کمینہ کام کو بہی ایسی خوبصورتی سے اور ہوشیاری سے سرانجام دیا کہ مالک اوس سے خوش ہوا اور اوسکو خاص پاکا یعنی طویلہ خاصہ پر مقرر کیا اس خدمت سے وہ بہت جلد ترقی کرکے برا رئیس نامی مرہٹا مین ہوا اور مالوا مین جہان اوسکے کچہ علاقہ قبضہ مین کیا تھا فوت ہوا اوسکی جگہ اوسکا دوسرا فرزند مہادجی سیندھیا رئیس خاندان ہوا

یہ مادہوجی سیندھیا جنگ پانی پت مین موجود تہا اور زخمی شدید ہوا بعد ازان بصد ذلت فرار ہونے مرہٹون کے خاندان سیندھیا بہی مثل دیگر روساے مرہٹا بہ دخل مالوا سے ہوا جب ۱۷۶۴ء مین مرہٹا بہر ہندوستان مین آسکے تو اون مین بڑا سردار سیندھیا تہا اور اوسکی فوج نے بسرکردگی افسران فرانس اوسنے جانا کہ کل ہندوستان کا مالک بنا چاہا جو بجاے نام مدار لازم پیشوا کا مشہور تہا

مادہوجی سیندھیا بہ تن ... دربار پونا ... بعد وفات مادہوراو بلال کے جسکا کہ بیان ... مین کیا گیا ... تھے اور وہ ... اور ... نا فرمان کا بہت اب گورنمنٹ انگریزی کی ... نظر ... قرار پائی کہ سیندھیا سے ایک عہدنامہ جداگانہ کیا جاے اور بعد ازان اوسکو درمیان مین ڈالکر اوروں سے درستی کیجاے مگر اوسکی بلندنظری اور اصرار اور چند شرائط کے جو قابل منظوری سرکار کے نہ تھے باعث شکستگی اوس اتفاق کا ہوا جو اوسوقت مدنظر تہا مگر اتفاقات سے جو اوسکو نصیب ہوا اوس فوج سے ہوئے جس نے اوسکے ملک پر بنگالہ سے آکر حملہ کیا تا اوسنے بمجبوری عہدنامہ نمبر ۱۶ کرنیل میور صاحب سے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء منعقد کیا جسکی رو سے افواج کرنیل میور صاحب اور سیندھیا واپس ہوگئین اور سیندھیا نے یہ وعدہ کیا کہ وہ بیچ قائم کرنے صلح سا

اور رئیسان سے کوشش کریگا اور اگر امکان مین یہ امر نہوگا تو وہ خاموش رہیگا یا کسیکی جانب نہوگا آخرکار صلح
مرہٹے سے ہوگئی بنام عہدنامہ ثالثی جسکا ذکر جلد سوم مین درج ہے اور سیندھیا ضامن ہوا کہ سرکار اون
عہدنامہ کی تعمیل کرینگے از روے شرط سوم عہدنامہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی استحقاق نسبت گینہ
وشہر بروچ کے قائم اور منظور ہوا اور گورنمنٹ نے یہ علاقہ بنظر خدمتگزاری سیندھیا کے بموجب عہدنامہ
نمبر ۶۲ سیندھیا کو دیا اس شرط پر کہ تجارت بلا مزاحمت جاری رہے اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۳ درباب
تجارت کے اور محصول کے انفصال کے قرار پایا جسکی رو سے تعداد محصول تجارت بمقام بروچ قائم ہوئی
از روے عہدنامہ ثالثی کے مادھوجی سیندھیا کی خود حاکمی درباب معاملات فیمابین اوسکے اور سرکار
انگریزی کے قائم اور منظور ہوئی مگر دیگر امور مین وہ صریح تابعدار پیشوا کا ظاہر کرتا تہا طریق عدم جانبداری
جو گورنمنٹ انگریزی نے اسوقت مین اختیار کیا تہا باعث اسکا ہوا کہ سیندھیا نے اپنی حکومت شمالی ممالک
ہند مین قائم کی حتی کہ شاہ شاہ دہلی اوسکے اختیار مین آگیا اور ۱۷۹۰ء مین سیندھیا نے تخت اودھ پر حملہ اس نیت سے
کیا کہ وہ بہی شریک اوس اتفاق مین ہو جو بخلاف ٹیپو کے ہوتا تہا مگر جو شرط اوسنے پیش کی کہ گورنمنٹ اوسکے
ملک کی حفاظت کرے اور مقابلہ ریاستہاے راجپوت اوسکی مدد کرے وہ شرط منظور نہین ہوئی بعد صلح ۱۷۹۲ء
کے خیالات سیندھیا جو سابق صرف تپاک آمیز نسبت گورنمنٹ انگریزی کے تہے اب صریحا مخالف اور دشمنی
کے ہوگئے اور وہی اس امر کا باعث ہوا تہا کہ جو تدبیر لارڈ کورنوالس صاحب نے نظام اور پیشوا کے ساتہ
درباب عہد اور اتفاق تام مقابلہ ٹیپو کے کی تہی وہ فسخ ہوئی

مادھوجی سیندھیا ۱۷۹۴ء مین فوت ہوا اور اوسکے برادرزادہ کا بیٹا دولت راو سیندھیا اوسکی جگہ
قائم ہوا اگرچہ یہ بہی خردسال تہا اور وہ مہمات خطر انگیز جو مادھوجی سیندھیا کرتا وہ نہین کر سکتا تہا اور جس خرابی کو
جو بعد وفات مادھوراو نراین پیشوا کے واقع ہوے سیندھیا نے وہ اختیار حاصل کیا جسکی باعث اوسنے
باجی راو کو گدی نشین حکومت کیا اور از روی عہدنامجات ہولکر پر تصرف کر لیا اور نیز قلعہ احمد نگر اوسکے قبضہ مین آیا
جس سے دروازہ علاقہ پیشوا اور نظام کا اوسکے قبضہ مین آگیا اب اقتدار سیندھیا جسکی فوج مین فرانسیس
افسر تہے گورنمنٹ انگریزی کو باعث خطر ہوا اس عرصہ مین از روی عہدنامہ بسین جسکا ذکر جلد سوم مین مذکور ہے
گورنمنٹ انگریزی کی دسترس پونا پر ہوگئی تہی اور اونہون نے کچہ فوج بہی وہان رکہی تہی مگر دولت راو
سیندھیا نے راجہ برار کے ساتہ اتفاق کرکے چاہا کہ اس عہدنامہ کا انفساخ ہو اور چونکہ جو تدابیر تہا

جنرل ویسلی صاحب نے درباب رفع کرنے ناانصافی کے گئے اوس مین تعویق اولیت وتعل اونکی جانب سے وقوع
مین آئے لہذا جنگ لازم آئی ہنگام جنگ سیندھیا کو شکست فاش العربی ہوئی کہ بجانب وسطی ہندوستان مین ہوئی لاچار اوسکو صلح کرنی
پڑی اور عہدنامہ سورجی انجن گانو نمبر ۶۴ پر اوسنے دستخط کیے جسکی روسے اوس سے ملک ہندوستان اور علاقہ جنوب
کوہستان ہتی باستثنا چند دیہات موروثی کے لیا گیا اور نیز اوسنے اپنا دعوی اون رئیسان کی نسبت ترک
کیا جن سے گورنمنٹ انگریزی نے عہدنامجات کیے تھے

ازروے شرط یازدہم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندھیا کو اختیار دیا گیا کہ وہ شریک اوس اتفاق کا
ہو جو گورنمنٹ انگریزی نے پیشوا اور نظام کے ساتہ کیا تھا اور گورنمنٹ انگریزی نے یہ عہد لیا کہ اگر وہ اوس شرط کا
کاربند ہوگا تو وہ ایک فوج چہ پلٹن کی رکہیں گے اور اوسکا خرچ اوس علاقہ کی آمدنی سے دیا جاویگا جو علاقے
ازروے عہدنامہ مذکور سرکار کو دیا گیا ہے سیندھیا نے اسکو بہی منظور کیا اور ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۵
بتاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ء قرار پایا جسکی روسے یہ فوج متصل سرحد سیندھیا کے اندر علاقہ انگریزی مین قائم
ہوئی وہ ناراضمندی جو سیندھیا کو اس تجویز سے حاصل ہوئی تہی کہ بموجب شرط نہم عہدنامہ سورجی انجن
گانو گوہد اور گوالیار اوس سے چہین لیا جاے وہ باعث اس امر کا ہوے کہ اوسنے ہولکر کے ساتہ
خط کتابت کی اور اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ مخالفت مین پیدا ہوئی اور بماورائے اور حرکات مخصومت آمیز کے یہ بہی
وقوع مین آے کہ اوسنے مقام قیام صاحب رزیڈنٹ کو لوٹا اور صاحب کو قید کر لیا اور چونکہ سیندھیا نے
رہا کرنے صاحب رزیڈنٹ سے انکار کیا اسلیے اوسکو تحریر کی گئی کہ اوسنے ایسی حرکات سے عہدنامجات
سابقہ کا انفساخ کر دیا اور اب گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے جسطرح مناسب ہو اوس طرح اوس سے پیش آئے
اور سپردگی صاحب رزیڈنٹ کی ہر ایک پیغام صلح سے مقدم ہونا چاہیے جو تبدیلی بیچ تدابیر گورنمنٹ کے
بروقت آنے لارڈ کورنوالس صاحب کے جس نے بلالحاظ کسی امر کے جس سے نااتفاقی جو سیندھیا کے ساتہ تہی رفع ہو یہ مناسب متصور کیا
کہ گوہد اور گوالیار قبضہ مین رہین باعث اس امر کا ہوے کہ عہدنامجات جدیدہ بینی اودہ ایسے ان علاقجات کے
منعقد کیے جائین ایک عہدنامہ نمبر ۶۶ بمطابق اسکے بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء قرار پایا جسکی روسے عہدنامہ سورجی
انجن گانو باستثنا اون دفعات کے جو عہدنامہ ہذا سے تبدیل پذیر ہوئین تصدیق ہوا اور جسکی روسے گوالیار اور گوہد
سیندھیا کو واپس ہوا اور جو پنشن پندرہ لاکہ روپیہ سالیانہ کی گورنمنٹ انگریزی افسران سیندھیا کو دیتے تھے
وہ موقوف ہوئی اور سرحد شمالی علاقہ سیندھیا کی دریاے چمبل قرار پایا اور تمام دعاوی خراج جو سیندھیا کی

نسبت بوندی وغیرہ ریاستہاے شمالی چمبل کے اور شرقی کوٹا کی تہی سب منسوخ ہوئے اور جسکی رو سے
گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنے کے ساتہ اودے پور اور جودہ پور اور کوٹا و دیگر ریاستہاے
ماتحت سیندھیا واقعہ مالوہ و مارواڑ کے اور مداخلت کرنے کے بیچ انتظام اون ریاستون کے ہوئی تہی
ان مین جو انتظام سیندھیا چلاتے ہے کرے اور سیندھیا کو چار لاکہ روپیہ سالیانہ بطور پنشن اور دو لاکہ روپیہ
کی جاگیر اوسکی رانی بیجا بائی کو اور ایک لاکہ اوسکی دختر چمنا بائی کو اوسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی نے
دینی قبول کی

بیچ جنگ پنڈارے پیشوا غارتگر نے مستطلب مدد دولت راو سیندھیا سے کی جو پیشوا ان
مرہٹا مین بڑا نامی گرامی تہا اور گورنمنٹ انگریزی کا دشمن اور دولت راو سے استدعاے اعانت
پیشوا نے بہی کی تہا تو شکستہ مرہٹا پہر قوی ہو مگر سیندھیا نے کوئی حرکت بظاہر ایسی نہین کی کہ جس کو
مدد پیشوا سمجہا ہو تی اور وہ دونون پلہ دیکہتا تہا کہ کسطرف متوجہ ہو جب پنڈارہ برد سے کا آئین کہ سب
متفق ہو کر پنڈارا کو تباہ کرین تو اوسکے پاس بہی اول تحریرات اتفاق کرنیکی آئین اور فوج کے مقامات
ایسے تجویز ہوے کہ یا تو وہ اتفاق گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کرے ورنہ ابتدا ہی مین صاف
پنڈارا کا رفیق ہو جاے [illegible] مدارج باقی رہے کہ وہ شریک ہوکر بمقابلہ پنڈارا آمادہ ہوا اور شرط ہشتم
عہدنامہ ۱۸۰۵ع جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی مجاز عہدنامجات جداگانہ کرنیکے ساتہ رئیسان اجپوت کی تہی
منسوخ ہوئی عہدنامہ بہی دراصل باعث سیندھیا کے اکثر خلاف ورزی کی بالکل منسوخ ہو تا تہا کیونکہ
سیندھیا خفیہ کتابت افسران پنڈارا کے ساتہ رکہتا تہا تاہم گورنمنٹ انگریزی آمادہ ہے کہ اگر سیندھیا
بدل شرائط کی تعمیل کرے تو ہر طرح جو فائدہ اوسکو عہدنامہ سابق سے حاصل ہے وہ اوسکو دیے جاتے
اور ریاستہاے مذکورہ کا خراج بہی اوسکو ملے اور اوسکی اتفاق کی ثبوت مین یہ تجویز ہوئی کہ اگر وہ تعلق رہے
تو تین سال کا خراج چہوڑ دے اور اپنی فوج کو مقامات معینہ پر قایم رکہے جہان سے وہ بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی
کے حرکت نکرین اور قلعجات اوسیر گڈہ و ہنڈیا بطور اطمینان کے دے دے جس سے خط کتابت جاری رہے
اور یہہ بہی ثابت ہو کہ وہ شرائط عہدنامہ کے تعمیل کریگا یہ مراتب بہی ازروے عہدنامہ نمبر ۷ منعقدہ تاریخ ۵
ماہ نومبر ۱۸۱۷ع عمل میں آے

صریح کرتا ہے [illegible] ۱۸۱۸ع [illegible] سیندھیا کو نقصان پہنچا یا قلعہ اوسیر گڈہ بقبضہ [illegible] عہدنامہ

مصیبر وضو المدار اضرورت اوسکی زبردستی سے لی ہوتی جب قلعہ مذکور قبضہ مین آگیا تو وہان سے ایک خط دستیاب ہوا جسمین سیندہیا نے حاکم قلعہ مذکور کو لکہا تہا کہ وہ احکام پیشوا کی جو ریزیڈنسی پونا پر حملہ کرکے بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی تہا متابعت کرے اس نقض عہد کے باعث سیندہیا کو حکم ہوا کہ وہ اس قلعہ اوسیر گڈہ کو واسطے دوام کے اب چہوڑکر شامل علاقہ انگریزی کردے

سال آئندہ مین ایک عہد نامہ نمبر ۶۸ سیندہیا کے ساتہ واسطے تصفیہ حدود کے قرار پایا جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی نے مقام اجمیر و دیگر ضلاع لیکر اوسکے مساوی المحاصل اور دیہات اوسکو دیے

بماہ مارچ ۱۸۲۷ء دولت راو سیندہیا نے انتقال کیا اوسکا کوئی فرزند نہ تہا اور راو نے صلاح صاحب ریزیڈنٹ درباب تبنی کرنے کسی جانشین کے نمانی تہی اور گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا تہا کہ جو مناسب جانین وہ کرین مطابق اسکے اور نیز اس خیال سے کہ شاید دولت راو کی اخیر خواہش یہہی تہی ایک لڑکا گیارہ سال کی عمر کا موکب راو نامی جو اس خاندان کی کسی فرع گمنام مین پیدا ہوا تہا مگر قریب تر رشتہ دار دولت راو کا پایا گیا متبنی منظور ہوا دولت راو کی پوتی کے ساتہ اوسکی شادی بیزا بائی نے کردی اور اوسکو گدی پر بلقب عالیجاہ جنکوجی راو سیندہیا بٹہایا اور بیزا بائی کار ریاست بطور کارپرداز کرنے لگی مگر اسپر بہی بیزا بائی نے اس گدی نشینی کو بخوشی پسند نہین کیا اور بیان کیا کہ اوسکے شوہر کی یہ مرضی تہی کہ وہ اپنی عمر حیات کار ریاست سرانجام دے اور اوسنے یہہ بہی باصرار تمام چاہا کہ ایک عہد نامہ جدید قرار پاوے جس سے اوسکی کارپردازی تا عمر حیات مشہور اور مستحکم ہوجاوے مگر ہر چند گورنمنٹ نے اسکو یعنی عہد نامہ جدید کرنیکو منظور نہین کیا اور نیز ۱۸۳۲ء مین اونہوں نے تکرار اس امر کی کی کہ وہ کسواسطے مہاراجہ خردسال کی کو اغذ سرکاری پر کرتی ہے مگر اوسکو تاہم خیال اس امر کا رہا کہ ریاست اور حکومت اوسکی ہاتہ مین ہے لہذا اوسنے کوئی تدبیر واسطے تربیت مہاراجہ خردسال کے عمل مین نہ لائی ایسی قید مین جو کارپرداز یعنی بائی مہاراجہ کو رکہتی تہی وہ آخر کار مہاراجہ کو ناگوار ہوئی اور وہ خفیہ فرار ہو کر صاحب ریزیڈنٹ کے پاس پناہ گیر ہوا اور نہایت دقت سے پہر موافقت دونومین ہوئی مگر چونکہ گورنمنٹ نے کوئی فیصلہ قطعی جاری نہین کیا لہذا انکم نا اتفاقی نشو پاتا رہا اور ۱۸۳۳ء مین آخر اوسنے گل کہلایا

حکومت بیزا بائی کی بہت سخت اور ناگوار تہی اور مہاراجہ خرد کی جانب داری زیادہ تر فوج والون نے کی لہذا بائی کو حکم ہوا کہ ریاست گوالیار سے باہر چلی جاے اور مہاراجہ کی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے کی

اس قدر طریق عدم مداخلت گورنمنٹ انگریزی سے نے اختیار کیا تہا کہ گورنمنٹ نے اسوقت مین بہی یہ لکھا کہ گورنمنٹ کو کچہ پروا اسکی نہین کہ مہاراجہ حکمرانی کرے یا بائی کرے صرف غرض گورنمنٹ کی یہ ہے کہ ملک مین امن رہے اور گورنمنٹ پر کوئی حرف نہ آئے اور اونکی مرضی یہ ہے کہ جسکو عوام وکثرت خلایق پسند کرے وہ حکمرانی کرے بائی کو ممانعت ہوئی کہ علاقہ سرکار انگریزی مین یا کسی ریاست رفیق انگریزی مین اس غرض سے رہکر اونکو مقام بنا کر وہان سے فوج آراستہ کرکے گوالیار پر حملہ کرے بلکہ اوسکو اختیار دیا گیا کہ وہ گوالیار مین آکر رہے اور رعایا کی اعانت مین پڑی رہے اور صاحب رزیڈنٹ پر خفگی اس باعث ہوئی کہ اونسے فوج کنٹنجنٹ کو کسواسطے بنا بر امداد مہاراجہ طلب کی اور یہ حکم دیا کہ کام فوج کنٹنجنٹ کا صرف اور دراصل یہ ہے کہ وہ غارتگران کو روکے اور دشمنان بیرونی کا مقابلہ کرے

ازروے عہدنامہ ۱۸۱۷ء کے دولت راو سیندھیا نے وعدہ کیا تہا کہ وہ فوج کنٹنجنٹ پانچ ہزار سوار کا خرچ دیگا اور اس غرض سے جو روپیہ سالیانہ گورنمنٹ انگریزی اوسکو دیتے تہے وہ اونسے لینا موقوف کردیا تہا اور نیز اونکے صرف کیواسطے خراج جودہپور اور بوندی اور کوٹا کا بہی دیدیا تہا (اس کنٹنجنٹ کا حال اول ۱۸۱۸ء اور ۱۸۱۹ء کے کتاب اخبار مین ... صاحب کے تحریر ہوا ہے) بعد از جنگ کے فوج کنٹنجنٹ مین تخفیف ہوئی اور صرف دو ہزار سوار رہ گئے اور اونکا خرچہ ایک لاکہ بیس ہزار روپیہ ماہواری رہا اور یہی جو روپیہ اوسکے مصارف کیواسطے دیا گیا تہا اوس سے زیادہ تہا لہذا یہ شرط عہدنامہ نمبر ۹ منعقدہ ماہ فروری ۱۸۳۶ء قرار پائی کہ فوج مذکور ایسقدر رقم کیجاوے جسقدر فوج کا خرچہ برابر اوس روپیہ کے ہو جاوے جو دیا جاسکے واسطے ادا ئے ... اور باعث خاصات کے جواب تک صرف ہوا ہے چند اضلاع واسطے عرصہ قلیل کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کیے جائین بعد وفات دولت راو کے جو چار لاکہ روپیہ کی پنشن سالیانہ اوسکو دیجاتی تہی وہ موقوف ہوگئی لہذا اور بندوبست اسکا کرنا ضروری ہوا اور اٹہائیس لاکہ روپیہ بیزابائی سے بعوض مبلغ ۵ فیصدی لیا گیا مگر چونکہ یہ انتظام اچہا نہ تہا لہذا روپیہ مذکور واپس دیا گیا اور ۱۸۴۳ء مین روپیہ حسب تفصیل ذیل واسطے صرف کنٹنجنٹ کے دیا گیا

زر پنشن بیزابائی جو گورنمنٹ انگریزی دیتے تہے — دو لک

خراج کوٹا — ...

کوٹری — ...

جودہپور — ...

پرگنہ دام جسنراج ملانا	[illegible]
خراج کرائکوٹا	[illegible]
خراج پانتول علاقہ ساگر	[illegible]
خراج بادل وغیرہ علاقہ کہاندیش	[illegible]
کل روپیہ	[illegible]

یہ روپیہ بھی خرچ فوج کنٹنجنٹ سے کم تھا خرچ لشکر کا [illegible] تھا جب پرانی گوالیار سے فسراد ہوگئی تو جو آمدنی اوسکی جاگیر کی تھی وہ اب کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے متصور ہوئی لہذا اوسکے مطابق اوسہی فوج مین کمی کرنا ضروری متصور ہوا اگرچہ یہ عمل مین آیا تو فوراً دربار نے درخواست کی کہ جو آمدنی اضلاع خاندیس اور ساگر کی ہے وہ واپس ملے کیونکہ یہ اضلاع بھی شامل اوس علاقہ کے ہین جو ازروے شرط ششم عہدنامہ سورجی انجن گانو کے سیندھیا کو واپس ملے ہین اور صرف آمدنی علاقجات [illegible] تعداد دوی [illegible] خرچ کیواسطے دی جاے اور جو کنٹنجنٹ اس روپیہ کے موافق رکھکر باقی تخفیف ہوں ازروے عہدنامہ ۱۸۴۴ع کے یہ گورنمنٹ انگریزی کو اختیار دیا گیا تھا کہ وہ جبتک پسند کرین وہ امر ان تین اضلاع سے کرین یعنی جب قرضہ ادا ہوجاے تو خواہ وہ اضلاع رہنے دین یا اونکی عوض مالگذاری دین یا اور اضلاع بالعوض اونکے دین آخرکار تجویز قرار پائی کہ دربار سے لینے آمدنی علاقجات راجپوت کے گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین انتظام ضلع کرائکوٹا اور پانتول واقع ساگر جنکی آمدنی مبلغ [illegible] سے رہی اور اضلاع خاندیس واپس سیندھیا کو دئے جاوین اور بالعوض اونکے سیندھیا گورنمنٹ کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیا کرے یہ بھی خاص نکاسی اون اضلاع کی ہے مگر کوئی تحریری اقرارنامہ نہین ہوا اور مطابق انتظام مسبوق الذکر کے کنٹنجنٹ کا انتظام ہوگیا اور سیندھیا نے وعدہ کیا کہ ملک کے انتظام کی تدابیر شایستہ عمل مین لاینگا اور جو بندوبست گورنمنٹ انگریزی نے اقوام بہیل کے ساتھ کیا ہے اوسکا لحاظ رکھیگا صاحبان کورٹ اوف ڈایرکٹرز کی یہ راے ہوئی کہ واپسی اضلاع کا منشا عہدنامہ ۱۸۴۴ع کا نہین تھا اور سیندھیا لحاظ بندوبست بہیل غالب کہ نہین رکھیگا اور اضلاع کے واپس دینے مین اندیشہ ہے کہ باعث انتظام سیندھیا کے پہر ملک مین بدانتظامی واقع ہو لہذا اونکی مرضی یہ قرار پائی کہ گورنمنٹ انگریزی تدابیر واسطے دوبارہ لینے اضلاع کے کرین کیونکہ دربار نے بھی نہین مانا اور گورنمنٹ نے بھی آخرکار اس امر مین اصرار مناسب تصور نہین کیا مگر ناظم دربار کو

بخوبی فہمایش ہوئی کہ گورنمنٹ ان اضلاع سے کے مفر ظلم و بد انتظامی جس سے علاقۂ قرب وجوار مین فتور متصور ہو نہین کرنے دینگے اور اگر ایسی بد انتظامی واقع ہوگی جس سے امنیت گرد نواح مین فتور متصور ہوگا تو سرکار انگریزی فوراً اون پرگنون پر قبضہ اپنا کر لیگی اور پہر وہ واپس نہونگے

بیچ ۱۸۲۳ع کے اضلاع کندوئی و بروتی و پونا سا دسلانی بموضع دہن گانو اور بیچ سال آیندہ کے اضلاع اسیر باشتثناء تین شہر و تکہ دمان گدہ اور مودی اور بلور اور التود اور دیوری اور ہیلود از روی عہدنامہ نمبر ۔ کے سیندہیا نے سپرد انتظام گورنمنٹ انگریزی کردیے اور دیوری بہی آخر کار شامل ملک انگریزی واسطے دوام کے باعوض سنزاول پور کے کیا گیا مگر باقی کیا رہ اضلاع کا بندوبست بلا تفاوت رہا یعنی اوس مین کچہ تبدیلی واقع نہین ہوئی مدت تک جو اوس کا باعث تہا رفع کیا گیا اور دربار نے مدت تک کبہی دعوی واپسی ان اضلاع کا نہین کیا مگر ۱۸۶۰ع مین یہ فیصلہ ہوا کہ ان اضلاع کا سیندہیا سے گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین انتقال ہونا ایسا امر تہا کہ جو نہ دربار گوالیار سے ادا کی ہوسکے اور چہوڑنا ان اضلاع کا منتج اوپر نا امیدی خلائق اور مخل امنیت عامہ اور تجارت بہی ہوگا از روی عہدنامہ ۱۸۶۰ع کے اب بہر تکرار نسبت ان اضلاع کے باقی نہین رہی

۱۸۶۰ع مین معاوضہ پرگنہ شرقی سنزاول پور کا ساتہ سیندہیا کی اضلاع دیوری و گورجہا و روجا و بہٹا و چہیند و کہیرا و بامور کے ہوا آمدنی سنزاول پور کی قریب ۸ ہزار ... کی تہی اور ان اضلاع سیندہیا کی ... لہذا دربار گوالیار نی وعدہ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو سالانہ ... نقد دیا کرینگے صاحبان کورٹ اوف دائرکٹر نے اس معاوضہ علاقہ کو نامنظور کیا مگر چونکہ یہ انتظام دونون سرکارین کی موافق مطلب کی تہا اور اوسکا منسوخ کرنا باعث بدمزگی دربار گوالیار ہوتا لہذا گورنمنٹ نی آخر کار تجویز کی کہ اسمین خلل اندازی مناسب نہین مگر صاحب رزیڈنٹ کو لکہا کہ اگر کوئی وقت اس سے باشندگان کو عائد ہو تو اوسکی رفع کرنے کی تدبیر اسطرح کرینگے کہ نوبت نالش کی کسیکو نہ پہونچی اور اون چار شخصونکو وعدہ حفظ جان دیا گیا جنہون نی جاگیرات گورنمنٹ انگریزی سے پائین تہین ایک افسر پنڈارا راجن خان نامی نی بہی جو بہائی چہنو کا تہا سند معافی حین حیات کی سنزاول پور مین پائی تہی

ترجمہ سند جو راجن خان کو عطا ہوئی

چودہریان متانون گویان پرگنہ سنزاول پور معلوم کرین

یہہ چھینپو مشہور آدمی تہا ترجمہ سند ذیل مین درج ہوتا ہے وہ اوس وقت مین مرگیا جب تدبیر معاوضہ ہوتی تہی اوسکی اراضی معافی جسکی آمدنی سرا ول پور کی آمدنی مشخصہ سے مستثنا ہو گئی تہی راجن خان کے خاندان مین جاری رہی اور سیندھیا کو تحریر ہوئی کہ وہ کوئی فعل ضبطی کا نسبت اوسکی عمل مین نہ لاوے جو معاملہ وراثت اس جاگیر کا ہوتا ہے اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرکے سیندھیا کو اوسکا ماحصل سے اطلاع دیتے ہین

حکومت مہاراجہ جنکوجی سیندھیا کی بہت ضعیف تہی اگرچہ بیزا بائی کے رفیق اندر علاقہ گوالیار کے بہت نہ تہے مگر وہ کبھی فریب اور ترغیب دینے سے باز نہ رہے اور اس امر مین وہ صریحا مبلغ بیس لاکہ روپیہ جو اوسکا خزانہ بنارس مین جمع تہا اور جو از روے ثالثی و فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکا ذاتی مال قرار پایا تہا خرچ کرتے تہے (اس بیزا بائی کو آخر کار اجازت گوالیار مین آنے کی ہوئی تہی اور وہ وہان ہی ۱۸۶۲ء مین مرگئی) اس مہاراجہ کے عہد حکومت مین زیادہ عرصہ تک اوسکا یعنی اونکی والدہ کا بہائی کار فرما رہا اور ... مین درباب اختیارات کے اکثر تکرار اور رنجش درمیان سرداران کے ہوتی رہا

کہ بمطابق احکام گورنمنٹ ... مواضع پرگنہ ... کے بطور جاگیر اور دو مواضع کا بندوبست بطور استمراری ساتہ راجن خان کے تا حین حیات اوسکے کیا گیا ہے لہذا نامبردہ مواضع ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین رکہیگا وہ پانچ مواضع مذکورہ بالا کی باشندگان کو راضی رکہیگا اور اونکی بہبودی قایم رکہیگا اور فرمان برداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ کے کیا کریگا اور مالگذاری مقررہ خزانہ گورنمنٹ مین داخل کیا کریگا

تفصیل دیہات جاگیر

کہجوریا علی داد ... جبر پا بہیل

تفصیل دیہات استمراری

ڈونگری جبری انکی عوض بابت سنہ ۱۲۳۳ فصلی کے مبلغ اسماء ادا کریگا
بابت سنہ ۱۲۳۴ فصلی کے مبلغ اسماء
بابت سنہ ۱۲۳۵ فصلی کے مبلغ اسماء
بابت سنہ ۱۲۳۶ فصلی کے مبلغ اسماله
بابت سنہ ۱۲۳۷ فصلی کے مبلغ عاء

بعد اس سال سنہ ۱۲۳۷ فصلی کے بابت دونون مواضع کے مبلغ عاء سالیانہ لیا جائیگا۔ المرقوم تاریخ ۲ ماہ مارچ ۱۸۲۸ء

اور فوج مین بهی بدانتظامی اور فساد کی صورت پیدا هوئی اور چونکه حکومت
مهاراجه مین ضعف تها لهذا آثار دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا
هونے لگے اور آخرکار عرصه قلیل مین بعد وفات مهاراجه کے یه آثار نمودار
هوئے اور نتیجه اوسکا یه هوا که جو تجویز اور تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی نسبت
ریاست گوالیار کے تهی اوس مین بالکل فتور اور تبدیلی پیدا
هوئی

جهونکوجی سیندهیا نے تاریخ ۷ ماه فروری ۱۸۴۳ء وفات پائی اونکے کوئی اولاد نه تهی اور
نه اونکی مرضی درباب گدی نشینی کسی شخص کے معلوم هوئی گو صاحب رزیڈنٹ نے بار ها اونکو صلاح اس امر
مین دی تهی مگر تارا رانی نے جو بیوه مهاراجه صرف باره سال کی عمر کے تهے باتفاق رائے سرداران ملک
اور فوج کے بهگیرت راو پسر هنونت راو جو بنام باباجی سیندهیا مشهور تها اور جو صرف رشته دار مهاراجه مرحوم کا تها
گو رشته دور دراز کا اوسکے ساته تها متبنی کیا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بهی کی یه لڑکا اوس وقت
مین قریب آٹه برس کی عمر کا تها هنگام گدی نشینی اوسنے خطاب عالیجاه جیاجی راو سیندهیا کا اختیار کیا
اور ایسے صغیر سن کے متبنی کرنے سے جو کچه انتظام امور حکومت نکر سکے یه ضرور هوا که کوئی کارپرداز مقرر هو
لهذا ماما صاحب کو جنکی خاطر سب لوگ کرتے تهے اور جو خیرخواه گورنمنٹ انگریزی کا تها سب سردارون نے پسند
کیا اور اونکی ماموری بعهده کارپردازی سب فوج اور لوگونمین مشتهر کرائی گئی تاکه سب خوش هون گورنمنٹ انگریزی
نے بهی اوسکو ذمه دار اور جواب ده سب امور کا بیچ عهد صغرسنی مهاراجه کے قرار دیا اور اوسکو اعانت کی اطمینان
دی بعد ازین عرصه تین ماه تک سب کاروبار بخوش اسلوبی سرانجام هوتے اب اوسکے خلاف محل مین ترغیب
اور تدبیر ایک گروه بسرکردگی دادا خاص جی ادا کرنے لگے اور دادا کی جانب ارکه فوج والے بهی هو گئی
شروع اسکا یه هوا که چند غرض گویان نے مهارانی کے دلمین اندیشه پیدا کیا که ماما صاحب جنکی دختر کی شادی
مهاراجه سے هوئی تهی مهارانی پر غالب آئیگا لهذا ماما صاحب کو گوالیار سے نکالدیا اور دادا خاص جی واله
اوسکے عوض کام سرانجام دینے لگا تو صاحب رزیڈنٹ اور گورنمنٹ نے اخراج ماما صاحب مین حجت اور
تکرار کی مگر کچه سود مند نهوئی

حرکات دادا خاص جی واله سے ظاهر هوا که وه بدخواه گورنمنٹ انگریزی تها کاروبار ریاست اون لوگونکی

سے لیا جن پر شبہ اور گمان خیرخواہی و خیراندیشی کا تھا اور جو لوگ حسب استدعاے صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ مرحوم
کے وقت مین خارج از وطن ہوے تھے اونکو طلب کرکے کام سپرد کرنا شروع کیا یہ امور بنظر بیگانگی و حقارت اور
طعن کے نسبت گورنمنٹ انگریزی اور کسی نظر سے نہین دیکھی گئی اور سواے اسکے اب گوالیار مین فوج مفسد پرداز
کثرت سے جمع ہو گئی تھی اور اندیشہ یہ تھا کہ وہ سب جمع ہو کر سرونج پر جو واقعہ علاقہ نواب ٹونک ہے اور جہان
ماما صاحب نے جاکر پناہ لی تھی حملہ کرینگے اور یہی اندیشہ تھا کہ اونکے باعث سرحد پر فساد ہوگا اور اب ایسا
وقت تھا کہ جنگ ستلج ہونے والی تھی اور اسوقت مین انتظام امور شد تحریرات سرکاری بنام گوالیار جو اونکی نسبت لکہا
بہت ضرور تھا لہذا دست اندازی صریح گورنمنٹ انگریزی کی بخیال خیراندیشی ریاست گوالیار بلکہ بنظر حفاظت
اپنی آبرو اور مقبوضات کے یہ دست اندازی ہوئی

باعث امور مذکورہ بالا رزیڈنٹ گورنمنٹ انگریزی واپس بلا لیا گیا اور اونکے نام حکم گورنمنٹ انگریزی جاری ہوا
کہ جب تک بخوبی انتظام ریاست گوالیار مین ہو جاے اوسوقت تک صاحب موصوف وہان نجائین اور نیز
جب خود مہارانی اور سرداران صاحب کی اعانت بیح دفعہ کرنے فساد کے طلب کرین تو مضایقہ نہین
قبل از شروع ہونے امور ناشائستہ کے صاحب رزیڈنٹ نے بجواب ایک تحریر مہارانی صاحبہ کے جسمین اونہون نے
صاحب کو دوبارہ طلب کیا تھا یہ تحریر کیا تھا کہ ایک امر اگر ہو تو دوستی باہمی قائم ہو سکتی ہے اور نیز چاہا کہ دادا
خاص جی والہ جلاوطن کیا جاے کیونکہ اوسکی موجودی سد راہ رسوم دوستی ہے اس تحریر صاف کو دادا
خاص جی والہ نے گم کیا گو اوسکی مداخلت امور ریاست مین گورنمنٹ انگریزی نے ہرگز منظور نہین کی تھی اور
اوسکے مضمون کو مہارانی صاحبہ سے مخفی رکھا یہ فعل دادا خاص جی والہ کا درحقیقت گویا مظہر اوپر اونکے کل اختیار
ریاست کے تھا اور گویا اوسکا اختیار زیادہ اختیار مہارانی صاحبہ و مہاراجہ خردسال کے تھا مگر سرکار انگریزی پر
از روے عہدنامہ کے فرض تھا کہ وہ خود نگرانی اور حفاظت جسم مہاراجہ خردسال کی رکھین لہذا اول آثار
دوستی کے دیا یہ تصور کیے گئے کہ مہاراجہ کو طلب کرین اور سرکار انگریزی نے طلب کیا اور غرض گورنمنٹ انگریزی
کی یہ تھی کہ جو رنج اور ملک گیر کو پہونچا ہے اوسکی عوض دادا خاص جی والہ کو سپرد سرکار کر دین اور اطمینان امنیت
سرحد کرین اور فوج مفسدہ پرداز کی تخفیف کرین جس فوج نے بڑا اختیار گوالیار مین حاصل کیا تھا اور جس سے
اندیشہ ملک کو تھا اسپر اون سرداران نے جو خواہان امنیت اور خواہش مند رفع فساد کے تھے دادا خاص
جی والہ کو گرفتار کیا مگر جو فوج اوسکی جانب دار تھی اوسنے پھر اوسکو رہا کرا لیا اور بعد جب تک فوج انگریزی

بجانب گوالیار روانہ نہین ہوئی اوسوقت تک اوسکو حوالہ نہین کیا اب دو امر باقی رہگئے ایک تو تدبیر قائم کرنے انتظام ملک کی اور دوسرا تخفیف کرنے فوج کی ان دونون امور کیواسطے یہ قرار دیا کہ ایک ملاقات بمقام ہنگوتا تبار یخ ۲۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۴۳ء قرار پائی مگر اوس روز نہ مہارانی صاحبہ آئین اور نہ مہاراجہ ملاقات کو آسکے اونکو فوج مفسد نے روک رکھا اور ملاقات کو جانے ندیا تبار یخ ۲۹ ماہ دسمبر جب فوج انگریزی آگے بڑہتی تہی فوج گوالیار نے اون پر گولہ رانی شروع کی اوراسی تاریخ کو جنگ مہاراجپور و پنیار واقعہ ہوئی اور فوج گوالیار کو شکست فاش نصیب ہوئی اور عہدنامہ نمبر ۷ قرار پایا جسکی رو سے یہ قرار ہوا کہ علاقہ جمعی اٹھارہ لاکہ روپیہ سالیانہ کا گورنمنٹ انگریزی کو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے دیا جاوے اور سواے اسکے اور بہی علاقہ بنا بر اداے قرضہ اور اداے مصارف جنگ دیا جاوے اور فوج مین تخفیف ہوکر صرف چہ ہزار سوار اور تین ہزار پیادہ اور دو صد گولنداز اور بتیس ضرب توپ رکہی جائین اور انتظام ملک تا صغر سنی مہاراجہ کے بصلاح گورنمنٹ انگریزی سرانجام پاوے اور جو حقوق متعلقہ مین سرکار گوالیار کے ہین اونکو گورنمنٹ انگریزی قائم رکہین

اوس وقت سے بلوہ سنہ ۱۸۵۷ء تک تبدیلی کم و بیش رسوم کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور ریاست گوالیار کے مرعی تہے واقعہ ہوے بماہ جون سنہ ۱۸۵۷ء جب فوج کنٹنجنٹ نے بلوہ کیا تو صاحب پولیٹکل اجنٹ مجبوری گوالیار چہوڑ کر چلا گیا نصایح دنکر راو کے جو مہاراجہ کا وزیر لیئق تہا اور جسنے درمیان چار سال گذشتہ کے بالکل انتظام ملک کو بہتر کر دیا تہا خیرخواہی انگریزان مین تہے بماہ جون سنہ ۱۸۵۸ء جب فوج مفسدین بسرکردگی تانتیا توپی کے آئی تو مہاراجہ کی فوج نے مہاراجہ کو تنہا چہوڑ دیا لہذا مہاراجہ اور اونکا وزیر بہاگ کر آگرہ مین آے تاریخ ۱۹ ماہ جون فوج مستر بیو روز صاحب نے گوالیار کو پہر لیا اور مہاراجہ کو وہان دوبارہ قائم کیا اسوقت سے اعتبار مہاراجہ نسبت اونکے وزیر کے بالکل جاتا رہا اور وہ اوس سے بہت ناراض ہوے حتی کہ بماہ دسمبر سنہ ۱۸۵۹ء دنکر راو وزارت سے موقوف کیا گیا اور اوسکی عوض بالاجی جمناجی بصلاح گورنمنٹ انگریزی مقرر ہوا اس وقت مہاراجہ خود تمام کار ریاست پر توجہ کرتی ہین بالعوض خدمات کے جو اونہون نے بلوے مین کین سیندھیا کو سند نمبر ۸ عطا ہوئی جسکی رو سے اونکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا اور یہہ بہی اونکو اطلاع دی گئی کہ تین لاکہ کا علاقہ بہی اونکو ملیگا اور اونکو اختیار اور اجازت ہوگی کہ سپاہ پیادہ اپنی جو تین ہزار تہی پانچ ہزار تک رکہین اور بتیس ضرب توپ کے عوض

سواے اسکے سیندھیا گورنمنٹ انگریزی کو صرف پچاس ہزار روپیہ بابت تیاری راستہ آگرہ و بمبئی کے دیتا ہے مگر یہ روپیہ صرف چھ سال تک یکم نومبر سنہ ۱۸۶۰ء سے دیا جائیگا بعد ازان صرف ... روپیہ سالیانہ بابت راستہ مذکور کی مرمت کے دیا جائیگا اب کچھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی سیندھیا کو نہین دیتے

آبادی کل علاقہ گوالیار کی ... اور اس علاقہ کے جو ازروے عہدنامہ سنہ ۱۸۶۰ء کے اوسمین شامل ہوگیا ہے قریب ... لاکھ نفری کے ہے اور جمع ... لاکھ ... منجملہ اوسکے مبلغ ... جمع مالگذاری سے وصول ہوتا ہے اور ... لاکھ آمدنی سائر وغیرہ اور باقی آمدنی دیہات جاگیرداران سے وصول ہوتی ہے یعنی آہن تمباکو تنکر نمک سواے انکے اور سب اشیا بلامحصول جاتی ہین اور آمدنی جاگیر وغیرہ محاصل مختص مقام ان سے بھی وصول ہوتی ہے کچھ محصول راہداری ان راستون پر تحصیل نہین ہوتا جو درمیان آگرہ و بمبئی واقع ہے اور جو فرع ایسے راستہ کے ہین او علاقہ سیندھیا مین سے جاتے ہین اور نیز راستون پر نہین لیا جاتا جو گوالیار سے اٹاوا اور فرخ آباد اور دیبار جھانسی اور کالپی تک ہین

مہاراجہ کو خطاب نایٹ آف دی ستار آف انڈیا کا عطا ہوا ہے اونکی سلامی اونیس ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۶۱

ترجمہ نقل عہدنامہ منعقدہ فیمابین مبارز الملک افتخار الدولہ کرنیل میور صاحب بہادر مہابت جنگ منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ صاحب صوبہ دار مادہو راو سیندھیا بہادر منجانب اپنے سنہ ۱۷۸۱ع

نواب عماد الدولہ جلادت جنگ ہیسٹینگس بہادر گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ بسبب اختیارات کامل جو گورنر جنرل بنگالہ وغیرہ سے اونکو حاصل ہوا ہے اختیارات کل کرنیل میور صاحب موصوف کو دیتے ہین کہ وہ جو صلح فیمابین مہاراجہ صاحب صوبہ دار مادہو راو سیندھیا بہادر اور انگریزی کمپنی کی منجانب انگریزی کمپنی کہ گورنر جنرل اور کونسل منظور کرکے تصدیق اوسکی کرینگے اور کرنیل میور اور مہاراجہ صاحب دونو کی خواہش صلح کرنیکی ہے اور انھون نے شرائط ذیل واسطے صلح کے تجویز کرکے منظور کیے ہین

اول یہ کہ جو ہمنے براضی طرفین صلح اور اتفاق باہمی تجویز کیا ہے ہم اوسکی شرایط کا باہم لحاظ رکھینگے

دوم یہ کہ بیچ عرصہ آیندہ روز کے تاریخ تصدیق عہدنامہ ہذا سے وہ ایک وقت پر اپنی اپنی فوج کو ہٹا لینگے

کرنیل میور اپنی فوج لیکر نواب وزیر الممالک کے ملک مین چلے جاینگے اور مہاراجہ اپنی فوج لیکر اپنے ملک مین چلے جاینگے

سوم یہ کہ اگر یہ امر مناسب متصور ہوگا تو مہاراجہ کوشش کرکے صلح فیمابین انگریزان اور حیدر علیخان کے اور انگریزان اور پیشوا مین کرا دینگے اور اگر یہ صلح ہو جاویگی تو بہتر ہوگا ورنہ جو انگریزونکو اختیار ہوگا کہ جو مناسب جانین وہ کرین اور مہاراجہ کسیکی جانبداری یا مقابلہ نکرینگے —

چہارم یہ کہ جسقدر ملک مہاراجہ کا اس جانب دریاے جمن کے کمپنی نے قبضہ کر لیا ہوگا اوسکو کرنیل میور واپس دینگے اور مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مزاحمت یا خرابی ملک لوکندار رانا چھتر سنگہ بہادر دلیر جنگ مین یا قلعہ گوالیار مین جو اب اوسکے قبضہ مین ہے اوسوقت تک نکرینگے جب تک رانا صاحب بلحاظ عہدنامہ کا جو اونسے ساتھ انگریزان کے کیا ہے رہینگے اور نہ علاقہ مہیت رام سنگہ جگندر بہادر مین فتور ڈالینگے جو علاقہ اب قبضہ رانا صاحب مین ہے

پنجم یہ کہ مہاراجہ راجہ رام چند رراجہ چندیری کو لا کر روبرو کرنیل صاحب کے اوسکے راج پر قائم کرینگے اور اوس سے کچھ مطالبہ نکرینگے اور جسقدر ملک اوسکا باستثناء اوس علاقہ کے جو مدت سے قبضہ پیشوا مین ہوگا دیوان راج دہر نے بلوہ مین لیا ہوگا اوسکو راج دہر مذکور سے واپس لا دینگے اور راج دہر کو موقوف کرینگے

یہ عہدنامہ تصدیق ہوا موافق شرائط مذکورہ بالا کے بمہر و دستخط کرنیل میور منجانب کمپنی اور بمہر و دستخط مہاراجہ صاحب مادہو راو سیندھیا منجانب اپنے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۷۸۱ء مطابق ۲۴ ماہ شوال ۱۱۹۵ ہجری

نمبر ۶۲

سند قلعہ و شہر و پرگنہ بروچ جو مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندھیا کو عطا ہوئی مرقومہ ۶ ماہ جون ۱۷۸۳ء بنام اون صاحب کے جنسے متعلق ہے

چونکہ آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مدت سے بلا تردد وقت قابض قلعہ و شہر و پرگنہ بروچ جو انکو بذریعہ فتح و نصرت کے ملکوں سے ملا تھا رہے ہین اور چونکہ یہ وعدہ شرط چہارم عہدنامہ پورندر مرقومہ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء مین ہوا ہے کہ پیشوا اور ریاست مرہٹہ منظور کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو وہ علاقہ دائم

حق اور مرافق اپنے تمام حصہ شہر اور پرگنہ بروچ کا کامل اور تمام جیسے اونھون نے مغلون سے پایا ہے سپرد کر دیتے ہین یعنی وہ اپنے حقوق چوتھہ وغیرہ کے سب حوالہ کر دیتے ہین تا کہ انگریزی کمپنی بلا شراکت دعوی کسی قسم کے اپنے قبضہ مین رکھین اور چونکہ شرط مذکور کا استحکام اور قیام از روے شرط سوم عہد نامہ شاہی مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۷۸۲ء سے ہوا ہے لہذا ہم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل مہتمم امور سرکار انگریزی واقع ہندوستان برضا و رغبت منجانب آنریبل کمپنی بلحاظ طریق مرغوب جو مہاراجہ صوبہ دار مادہو راو سیندھیا نے نسبت گورنمنٹ بمبئی کے بمقام درکا نو مرعی رکھا ہے اور بنظر سلوک اور رہائی صاحبان انگریز کے جو اوسوقت مین بطور اول اونکے سپرد ہوے تھے تمام حق مرافق اور قبضہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ کا جو ہمکو مغلون سے یا مرہٹون سے ملا ہوا وسی طریق پر اور اوسیقدر اختیارات سے مہاراجہ موصوف کو دیتے ہین جس طریق سے اور جن اختیارات کے ساتھ آنریبل کمپنی کے پاس خواہ از روی حقوق یا بخواہی شرائط مذکورہ بالا کے رہا تھا

یہ سند ہماری معرفت مہر آنریبل کمپنی بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۱۰ ماہ جون ۱۷۸۳ء دیگئی

مہر

دستخط وارن ہیسٹنگس

دستخط ایڈورڈ ویلر

دستخط جی میک فرسن

ترجمہ اقرار نامہ سیندھیا جسکی روسے کل استحقاق تجارت کا بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے انگریزونکو ملا مرقومہ ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۳ء

یہ تحریر اس امر کی تصدیق کرتی ہے کہ جو گورنر جنرل اور کونسل نے برضا و رغبت اپنے منجانب کمپنی مجکو کل حقوق اور مرافق ہر دو حصہ قلعہ اور شہر اور پرگنہ بروچ دیے ہین مین اونکو قبول کرتا ہون اور ہمیشہ اپنے قبضہ مین رکھونگا اور مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ انگریز اپنی تجارت مثل سابق شہر اور پرگنہ مذکور مین جاری رکھینگے اور کسیطرح کی مزاحمت اس بارہ مین اونسے نہوگی اور مین کسی اور قوم یورپ کو سواے انگریزونکے کسیطرح شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ دونگا ۔

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الثانی ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۸۳ء

نمبر ۶۲

عہدنامہ مہاراجہ مادہوراو سیندہیا درباب تجارت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمقام بروچ مرقومہ ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۵ع

چونکہ ازروے سند مرقومہ ۱۷ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۹۶ہجری مطابق ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۷۸۲ع جو مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیانے دی ہے اوسکا منشا یہ ہے کہ انگریز حسب دستور سابق شہر اور پرگنہ بروچ مین تجارت کیا کرین اور کسیطرح کی مزاحمت بیجا اون سے نہوگی اور یہہ بہی منشا اوس سند کا ہے کہ کوئی اور قدم شدہ یورپ سواے انگریزون کے شہر اور پرگنہ مذکور مین تجارت کرنیکی اجازت نہ پائیگا اور چونکہ شہر مذکور مین تشریح محصول وغیرہ جو لیا جائیگا اور دیگر معاملات تجارت تصفیہ ہوکر درج نہین ہوئے اور ان سب امور مین شبہہ واقع ہو لہذا اونکے رفع کرنیکو مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا راضی ہین اس غرض سے اور بنظر قیام تجارت انگریزی بیچ شہر اور پرگنہ بروچ کے ہم گورنر جنرل اور اہالیان کونسل فورٹ ولیم واقع بنگالہ جنکو واسطے اجراء اور حکومت امورات آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقع ہندوستان کیا ہے ایک فریق اور مہاراجہ مادہوراو سیندہیا بہادر فریق ثانی عہدنامہ ذیل کو جس مین سات شرائط درج ہین منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ فریقین اور اونکے ورثا کامل لحاظ اوسکا رکہینگے

شرط اول مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندہیا بہادر اقرار کرتے ہین کہ ہر سال جسمین انگریزی کمپنی ضلع بروچ مین تجارت کرین محصول اشیاے تجارت بموجب عہدنامہ سنہ ۱۷۶۲ع کے جو نواب بروچ سے ہوا تہا لیا جائیگا یعنی جنس جو بروچ مین خرید ہوتی ہے فی کاندی وزن معمولی مبلغ یکروپیہ ہشت آنہ چہار فلوس دیا جاویگا اور محصول دیگر اشیاے درآمد و برآمد جو انگریزی کمپنی لائین یا لیجائینگے فی صد روپیہ پر ایک روپیہ آٹہ آنہ ہوگا اور سواے اون اشیاے مقررہ تجارت کمپنی کے جو کچہ اور شے انگریز لاوینگے اون پر فیصدی چند روپیہ محصول حسب رواج دستور وقت کے جب کمپنی قبضہ بروچ کا رکہتے تہے ہوگا گورنر جنرل اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ انگریز کسی ہندوستانی کو اپنا شریک تجارت نکرینگے اور کسی کو شریک کرین تو اونکے اشیاے تجارت پر اوسقدر محصول لیا جائیگا جسقدر عام سوداگرون سے لیا جاتا ہے گورنر جنرل اور اہالیان کونسل راضی اس امر پر ہین کہ محصول مقررہ تجارت کمپنی صاحب رزیڈنٹ بروچ عامل کو دیا کرینگے

شرط دوم یہہ رسم قدیم ہے کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ کسی لنگرگاہ متصل بروچ مین طوفانی ہوکر شکست ہو جاتی ہے تو مالک لنگرگاہ مذکور سب اشیا لے لیتا ہے مگر چونکہ اب دوستی صادق فیمابین گورنمنٹ انگریزی کمپنی

مہاراجہ صوبہ دار مادھوراو سیندھیا بہادر قایم ہوئی ہے تو گورنر جنرل اور اہالیان کونسل نے یہ درخواست کی کہ اشیاے جہاز یا کشتی وغیرہ جو دریاے بروچ مین طوفانی ہوکر شکست ہو جاوے واگزار کیجاوے اور مہاراجہ صوبہ دار مادھوراو سیندھیا بہادر بلحاظ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی جہاز یا کشتی وغیرہ انگریزون کی دریاے نربدا مین جو متعلق ضلع بڑوچ کے ہے طوفانی ہوگی اور عامل بڑوچ کو کوئی شی غرق ہونے سے بچاے جس پر علامت نشان انگریزی ہو تو ایسے اشیا کو عامل مذکور جہان رزیڈنٹ بڑوچ کو واپس دیگا اور صاحب موصوف جو اوسکے بچانے مین ہوا ہو گا دینگے

شرط سوم کچھ تکرار فیما بین انگریزان و رعایاے مہاراجہ متعلق قلعہ بڑوچ درباب وقت آمد و شد قلعہ پیدا ہوئی ہے لہذا اب یہ قرار داد ہوا اور مہاراجہ نے حکم دیا کہ اوسوقت تک جب تک دروازہ قلعہ حسب معمول قدیم کھلا رہتا ہے اوسوقت تک مردمان عامل کسی انگریز اور اوسکے متعلقین کو آمد و شد سے مزاحمت نکرینگے مگر دروازہ وقت معینہ پر مسدود ہوگا بعد ازان کسی انگریز یا متعلقین انگریز کو اجازت نہین کہ قلعہ مین جاوے یا اوسکے باہر نکلے پس انگریز مجاز نہین کہ اوسوقت درخواست کھولنے دروازہ کی کرین یا اگر کوئی جہاز شب کو لنگرگاہ مین آوے اوسکے آنے کی خبر کرین

شرط چہارم مہاراجہ صوبہ دار مادھوراو سیندھیا بہادر وعدہ کرتے ہین کہ ملازمین کارخانجات انگریزی اور نوکر ملازمین خانگی اہل حرفہ مثل نجار و زرگر و مزدوران جو کارخانجات کمپنی مین کام کرتے ہین اور کہین اور کام نہین کرتے تحت حفاظت صاحب رزیڈنٹ بروچ رہینگے اور عامل بروچ کسیطرح درباب محصول یا زکاۃ وغیرہ کے اونسے مزاحمت نہین کریگا اور جب کوئی جرم اشخاص مذکورہ بالا سے سرزد ہوگا یا گمان اونکی نسبت عاید ہوگا تو عامل بروچ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو اس غرض سے دیگا کہ وہ تحقیقات اور تجویز کرکے شخص مجرم کو سزا دے اور یا صاحب رزیڈنٹ ایسے مجرم کو واپس عامل مذکور کے پاس بھیجدیگا کہ جو مناسب ہو وہ خود اوسکی نسبت عمل مین لاوے لہذا گورنر جنرل اور اہالیان کونسل وعدہ کرتے ہین کہ جب کوئی اونکا اہل حرفہ وغیرہ جو اونکے کارخانہ مین کام کرتا ہے شہر بڑوچ مین جائیگا اور وہان جاکر دیگر اہل حرفہ کے ساتھ اپنا کام کریگا تو عامل بڑوچ ایسے اہل حرفہ وغیرہ سے حسب رواج مجریہ نسبت اون لوگون کے جو کارخانجات انگریزی مین صرف کام نہین کرتے بلکہ اور جگہ بھی کرتے ہین لیگا واسطے رفع تکرار اس امر کے صاحب رزیڈنٹ بروچ ایک فہرست اون لوگون کی معہ حلیہ و مقام سکونت تیار کرکے عامل کو دینگے

بموجب عہدنامہ ۱۸۰۶ء کے جو نواب بروچ سے ہوا اٹھا لیا جاویگا یعنی جنس پنبہ پر جو بروچ مین خرید ہوتی ہے فی کاندی وزن صورت مبلغ ایک روپیہ ہشت آنہ چار فلوس لیا جاویگا اور محصول دیگر اشیا درآمد و برآمد پر جو انگریزی کمپنی لائین بالیجا مین فیصدہ روپیہ پر ایک روپیہ آٹھ آنہ ہوگا اور چونکہ مقدار تجارت انگریزی بروچ مین درباب وزن پنبہ و تعداد دیگر اشیا رخوش خرید تحقیقاً کسی فریق کو معلوم نہین اور مہاراجہ صوبہ دار ادہو راؤ سیندہیا نے چاہا کہ اوسکی تشریح ہو جاوے لہذا گورنر جنرل و اہالیان کونسل بنگالہ نے حسب درخواست مہاراجہ صوبہ دار مادہو راؤ سیندہیا کے گورنر اور کونسل بمبی کو اس بارہ مین تحریر کی اور تحقیق کیا کہ سالیانہ تجارت آنریبل کمپنی کی بمقام بروچ بقدر آٹھ ہزار کاندی وزن صورت پنبہ کے اور ایک لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے اشیا رخوش خرید کی ہوگی لہذا یہ قرارداد فیمابین ہوا کہ فی کاندی جنس پنبہ بابتہ آٹھ ہزار کاندی کے آنریبل کمپنی ڈیڑہ روپیہ اور چار فلوس دیا کرینگے اور بابتہ اشیا رخوش خرید بابت ایک لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے ایک روپیہ آٹھ آنہ فیصدی محصول لیا جاویگا اور اگر کبھی اس مقدار سے زیادہ کی اشیا واسطے آنریبل کمپنی کے خرید کیجاوے گی تو وہ جسقدر زیادہ روپیہ کی جنس خرید ہوگی اوسکے واسطے اوسقدر محصول ادا کرینگے جو واسطے انگریزوں کے مقرر ہے

مہاراجہ سیندہیا نے اس پر دستخط کیے بتاریخ ۷ ماہ ربیع الاول ۱۲۲۱ ہجری مطابق ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۰۶ء

مہر سیندہیا

نمبر ۶۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو دولت راؤ سیندہیا کے ساتھ قرار پایا

عہدنامہ صلح فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی معہ اونکے دوستونکے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندہیا فریق ثانی بمعرفت میجر جنرل آنریبل ارتہر ویسلی منجانب آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستونکے اور بمعرفت اٹیل مہادیو و منشی کنول نین و جسونت گوربہا امیر الامرا و زبوہری منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندہیا جنہونے اپنے اپنے اختیارات کا اظہار باہم کیا

شرط اول دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین آنریبل کمپنی معہ اونکے دوستونکے ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندہیا فریق ثانی کے ہوگی

شرط دوم مہاراجہ دستے ہین آنریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دوامی حکومت بنام قلعجات و علاقجات

وحقوق دواب یعنی وہ علاقہ جو مابین دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہے اور تمام قلعجات وعلاقجات وحقوق ومرافق اون علاقجات کا جو بجانب شمال علاقجات راجہ جیپور اور جودہپور کے اور رانا گوہد کے واقع ہین اُن سب علاقجات وغیرہ کی فہرست تفصیل شکلکہ مین درج ہے اور دیگر علاقجات جو سابق بہ قبضہ مہاراجہ کے مابین ملک جیپور اور جودہپور کے واقع ہین اور جو بجانب جنوب ملک جیپور کے ہین وہ متعلق مہاراجہ کے رہین گے

شرط سوم مہاراجہ دوامی حکومت قصبہ وعلاقہ ملحقہ قلعہ بروج اور قلعہ احمدنگر معہ علاقہ ملحقہ کے باستثنار اوس علاقہ کے جو شرط ہشتم عہدنامہ ہذا مین مندرج ہے کہ مہاراجہ کے پاس رہیگا ہنوریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ وہ تمام علاقہ بھی ہنوریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دیتے ہین جو قبل از شروع جنگ اونکے پاس تھا اور جو بجانب جنوب کوہستان اجنٹا معہ قلعہ ضلع جالناپور وشہر وقلعہ کندالپور و دیگر اضلاع درمیان کوہستان مذکور و دریاے گوداوری واقع ہے

شرط پنجم مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا وجانشینان کے تمام دعاوی قلعجات وعلاقجات وحقوق ومرافق جو از روے شرط دوم وسوم وچہارم دیے گئے ہین ترک کرتے ہین اور نیز تمام دعاوی ہر قسم نسبت گورنمنٹ انگریزی معہ رفقاے مثل صوبہ دار دکن وپیشوا و انند راو گیکوار

شرط ششم قلعہ اوسیرگڈہ وشہر برہان پور وقلعجات پون گڈہ و دوہد وعلاقجات کہاندیس وگجرات متعلقہ قلعجات مذکور مہاراجہ دولت راو سیندھیا کو واپس ملیگا

شرط ہفتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا نے بیان کیا کہ اضلاع دہولپور وباری وراجہ کہیرا جو بجانب شمال ملک جیپور وجودہپور ورانا گوہد کے واقع ہے اونکے خاندان کو بطور انعام شاہنشاہ ہندوستان سے جاگیر مین ملا ہے اور جو اراضی واقعہ ہندوستان از روے شرط دوم عہدنامہ ہذا کے ہنوریبل کمپنی اور اونکے رفقا کو دی گئی ہے وہ صرف مان خاندان مادہوجی سیندھیا مرحوم کے جاگیر مین ہے اور دیگر علاقجات سرداران کلان جو اونکی خدمت مین حاضر رہتے ہین اونکو ملی ہے اور ان سبکو تکلیف ہوگی اگر اونکا منافع علاقجات کا اونسے لے لیا جاے لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ مہاراجہ بطور انعام اراضی دہولپور وباری وراجہ کہیرا اپنے پاس رکھین اور بالابائی صاحبہ اور منصور صاحب ورمنشی کول نین اور بوکاجی جمعدار اور امراجی جادہو اور دیگر

اپنی اپنی جاگیر زیر حمایت مندرجہ بالا کیتی ہین ... اور ... اوسکے کہ بنظر رفع نقصانی اور تکلیف رعایا کی
جو اونکو اس انتظام سے عاید ہوگی یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ مندرجہ ذیل یعنی خواہ پنشن نقد خواہ جاگیر جو گورنمنٹ انگریزی
کی معرفت ہوگی اوس سرداران معزز کو جنکے نام مہاراجہ لکہدینگے بشرطیکہ یا جاگیر جو اونکو دیجاویگی
یا جو اونکے پاس ہوگی ستر ہزار روپیہ سالیانہ سے زیادہ مع حاصلات اراضی اور علاقجات کے جو واسطے بالا بائی
صاحبہ اور ... صاحب ... کول نین اور کوکا جی جمدار اور امرا جی جادو ہوا اور درد اجری کے نام قائم رہیگی
نہوگی اور بشرطیکہ کچہ فوج ملازم علاقجات دہولپور اور باڑی اور راجہ کہیرا یا کسی اور علاقہ جاگیرداری مین بحیلہ
تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط ہشتم چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بیان کیا ہے کہ اوسکے خاندان کے پاس بطور
انعام بعض علاقجات و دیہات وغیرہ واقعہ علاقہ اراونپٹ پر دہان حسب تفصیل ذیل رہے ہین

پرگنہ جمر گنڈی	چہہ مواضع پرگنہ پونا
جم گانو	دو مواضع پرگنہ داہی
رانجن گانو	چہہ مواضع پرگنہ باٹود
نصف پرگنہ شیوگانو	پانچ مواضع پرگنہ بندی پورگانو
چہہ دیہات واقعہ پرگنہ ایر	پانچ مواضع پرگنہ پاگود
پانچ دیہات واقعہ پرگنہ پاٹن	
ایضاً پرگنہ نوان	دو مواضع واقعہ پرگنہ بیرا
ایضاً پرگنہ کرلا	

اور یہ سب گورنمنٹ انگریزی نے اور اونکے رفقا نے قبضہ کیا ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ یہ اراضی
اور دیہات اوسکو واپس دیے جاوینگے بشرطیکہ کچہ فوج ملازم اوسکی اراضی اور دیہات مذکورہ مین
بحیلہ تحصیل مالگذاری یا کسی اور حیلہ سے داخل نہوگی

شرط نہم چونکہ اکثر عہدنامجات گورنمنٹ انگریزی نے اکثر راجگان وغیرہ سے کیے ہین جو اب تک
مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کے ملازم جاگیردار تہے اور یہ عہدنامجات اس سے مستحکم ہوے
اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی اپنے اوس راجگان وغیرہ کی نسبت جنکے ساتہ عہدنامجات

جدا گانه هوئے هین ترک کرتے هین اور بیان کرتے هین که وه اونکی حکومت اور اختیار سے آزاد هوئے بشرطیکه کوئی
علاقه مهاراجه کا واقعه بجانب جنوب علاقجات راجه جیپور و راجه جودهپور و رانا گوهد جنکا محصل مهاراجه نے یا اوس کے
عاملان نے تحصیل کیا هو یا جو بنام نهاد سرانجامی یا بابة خرچه فوج کے مقرر هون ان عهدنامجات کی رو سے اونکو دئے
جائین فهرست اون لوگون کی جنکے ساته یه عهدنامجات هوئے هین مهاراجه دولت راو سیندهیا کو دئے جاوینگے
جب تصدیق اس عهدنامه کی هز اکسلنسی گورنر جنرل کر دینگے

شرط دهم بعد ازین کسی شخص سے مزاحمت بابت اوسکی شرکت جنگ حال کے نهوگی

شرط یازدهم یه وعده هوتا هے که حقوق مهاراج پیشوا کی نسبت بعض علاقجات واقعه مالوا و دیگر مقامات
کے مثل سابق قایم اور بحال رهینگے اور درحالیکه کچه تکرار نسبت اون حقوق کے پیدا هوگی تو یه اقرار کیا جاتا هے
که آنریبل کمپنی درمیان مین آکر ثالثی اور فیصله از روے انصاف کے فیمابین پیشوا اور مهاراجه کے کر دینگے
اور جو فیصله صادر هوگا اوسکو دونون فریق قبول او منظور کرینگے اور اوسکے مطابق عمل درآمد هوگا

شرط دوازدهم مهاراجه دولت راو سیندهیا بذریعه اس تحریر کے تمام دعاوی نسبت شاه عالم بادشاه کے
چهوڑ دیتے هین و اپنی جانب سے اقرار کرتے هین که وه هیچ امور بادشاه کے آینده دست انداز نهونگے

شرط سیزدهم مهاراجه عالیجاه دولت راو سیندهیا اقرار کرتے هین که وه هرگز کسی فرانسیس یا کسی اور رعایاے
کسی یورپ یا امریکا کو جو گورنمنٹ انگریزی سے جنگ کرتے هون اور نیز کسی رعایاے انگریزی کو خواه وه انگریز
هو یا هندوستانی بغیر استرضاے گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکهینگے اور نه اگر ملازم هوگا تو اوسکو ملازم رکهینگے

شرط چهاردهم بنظر استحکام و ضبط یکجهتی و صلح جو ابسرکارین مین هوئے هین یه وعده هوتا هے که افسر
معتبر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین حاضر رهینگے

شرط پانزدهم آنریبل کمپنی نے جو عهدنامجات حفاظت کے ساته صوبه دار دکن اور مهاراجه اور پنڈت
پردهان کے کیے هین جنکی مطابقت مهاراجه عالیجاه دولت راو سیندهیا کیا چاهتے هین لهذا اونکو بهی فواید
عهدنامجات مذکورین مین شریک کیا گیا اور آنریبل کمپنی بنظر حفاظت آینده ملک مهاراجه کے وعده کرتے هین
که درصورت اونکے منظور کرنے عهدنامه مذکوره بالا کے وه عرصه دو مهینے مین چه بٹالین پیادگان معه توپخانه و
سامان مناسب و دیگر ضروریات سرانجام کر دینگے اور اس فوج کا خرچه آمدنی اوس علاقه سے ادا هوگا جو ازروے
شرایط دوم و سوم و چهارم ملتا هے مگر یه بهی شرط هے که اگر بهبود گورنمنٹ مهاراجه کیواسطے یه مناسب و بهتر هو

کہ وہ عہدنامہ مذکورہ بالا کو منظور کرین تو یہ انکا مضر اور خلل انداز بیچ دیگر شرائط عہدنامہ صلح ہذا کے نہوگا اور تعمیل اون
سبکی اوپر فریقین عہدنامہ و ورثاء و جانشینان کے واجب اور فرض ہوگی

شرط شانزدہم اس عہدنامہ کی تصدیق مہاراجہ دولت راو سیندھیا آٹھ روز کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے
کرینگے اور نقل مصدقہ میجر جنرل ویلسلی صاحب کو دی جائیگی

میجر جنرل ویلسلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اس عہدنامہ کی تصدیق ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل
ان کونسل کرینگے اور نقل مصدقہ مہاراجہ کو تین مہینے کے عرصہ مین دیگی یا اگر ممکن ہوگا تو اس سے پیشتر
دی جاوے گی

حکم دینے علاقجات کا میجر جنرل ویلسلی صاحب کو بروقت تصدیق ہونے عہدنامہ ہذا کے دیا جائیگا
مگر قلعہ او سیر گڈھ و پول گڈھ اور دوہد او سونت تک سپرد نکیے جائینگے جب تک یہ خبر نہ دی جائیگی کہ علاقجات
مین سے سب مہاراجہ کے افسر او فوج چلے گیے ہین

المرقوم بمقام سورجی انجن گانو بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۵ ماہ رمضان ۱۲۱۸ فصلی

دستخط آرتھر ویلسلی

دستخط اسپل بہادر

دستخط کول نین

دستخط جسونت راو گوڑپا

دستخط نارادہری

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۳ ماہ فروری ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا نواب نظام نے بتاریخ ۲۹ ماہ اپریل ۱۸۰۴ء

تصدیق کیا پیشوا نے بتاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۰۴ء

یادداشت جاگیردار متعلقہ عاملان ظفر یاب خان اسپر سومرو

واضح ہو کہ اصل عہدنامہ کے نمبر الف کوئی فہرست دیہات نہین ہے مگر یہ کاغذ یادداشت جو ساتھ
ایک نقل عہدنامہ کے دفتر فورین گورنر جنرل مین ہے وہی فہرست تصور کیجاتی ہے جسکا ذکر شرط دوم مین درج ہے

واقعہ مغرب دریاے جمن

بابوجی سیندہیا واقعہ مغرب دریای جمن

پانی پت

منگوتہلا

گوردہن

گلاب بائی قدم

تین محال واقعہ دوآب

گنگادہر بگرام

دو محال واقعہ دوآب

جسونت راؤ سیندہیا و راگہوجی قدم دو محال واقعہ مغرب دریای جمن

نارنول وکاتہی

اراضی مہتمم ڈاک یعنی پوسٹ ماسٹر

واقعہ دوآب

گوردت سنگہ

واقعہ دوآب محال جہنجانا

بہاگ سنگہ

واقعہ دوآب

شیو شنکر سنگہ

کرنال واقعہ مغرب دریاے جمن

احمد علیخان

واقعہ دوآب

نجابت علیخان واقعہ دوآب

پرگنہ ونت

پرگنہ بہولنار

پرگنہ ددرنی

پرگنہ سالاکہیرا

سرمست خان

واقعہ دوآب

فیض طلب خان واقعہ مغرب دریائے جمن

پرگنہ رہتک

محمد علی خان

واقعہ دواب

عزت علیخان

واقعہ دوآب

جاگیرات وغیرہ منضبطہ واقعہ دواب و واقعہ مغرب دریائے جمن متعلقہ جنرل پرون صاحب

پرگنہ نوجہیل واقعہ مغرب دریائے جمن

محصول پنجہ دواگہاٹ جو سامنے متہراگرہ کے واقعہ ہے

ایضاً بمقام بہوگر

نلوہا

کبراپور

پہوناس

جہنجہی

تعلقجات واقعہ دواب

توکسان

بیجا

بیجاپور

ابچپور

برن واقعہ دوآب

بہوت وسیاوا

پرچھت گڈھ

سونی جلال آباد واقعہ دوآب

حویلی پالم واقع قصبہ دہلی

ریلی گوجر واقعہ دوآب

سرواکھر کہانڈا واقعہ دوآب

سکندرآباد ایضاً

سکاری پور واقعہ مغرب دریائے جمن

خسرا واقعہ دوآب

کبراداہان واقعہ دوآب

نجیب گڈھ واقعہ مغرب دریائے جمن

دتیانی

کیور

ٹکسال یعنی دارالضرب شہر دہلی

دفتر کروری

محصول دوکانداران شہر دہلی

محصول محالات شہر

محصول چونگی وبرآمد اشیا

مکانات لاوارث دہلی جو ضبط سرکار شاہی ہوئے

رنجیت سنگھ جاٹ

گاما
کادری
پہاڑی
} واقعہ مغرب دریائے جمن — لک

عملداری کہانڈی راو برہمن واقعہ مغرب دریا جمن

کتور
رتہامنڈاور
آمسیل پور
نیرارا
کوریوتلی
وادنی
سرل سبہاچند
بجوارا
کہودانا
کونالی ناٹھہ حال

ماتحت کرشناجی آپا قلعہ کشن گڈہ

بندارا
بہبورا
جیرنہال
ددرو گڈہ
بورسولی
فتح آباد
طرف پور

انباجی انگلیا متہرا محصول نوجہیل

یادداشت محالات ہندوستان جو سابق خیرالدولہ بہادر کے تعلق تہے واقعہ دواب

کول

بسوا

مہابن

میوات

واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ بلول

نوپ

ندیم

سوہانا

سکرس

لونین جہور

مہوالی

ہیتن

بیادست جہانداور

ماتحت راجہ انباجی انگلیا واقعہ مغرب دریای جمن

پرگنہ فاطمہ آباد

پرگنہ اٹینیدی

نرد

کوئلسی

سہیر گڈہ

حسن گڈہ

کورے

واقعہ دوآب

پرگنہ دریاپور

مہربار

میرپٹھہ

نو اسنا

نرولی

حسنین

ماتحت کرنیل جارج و کرنیل ہیسٹنگس صاحبان واقعہ مغرب دریای چمبل

آمدنی محصول گھاٹ اگرہ

پرگنہ گورا

پرگنہ سرحدی

جکیتر

تال پورہ

کہیرا گڈہ

ہیراولی

فتح پور سیکری

ارادت نگر

شمس آباد

لوہمنڈی

نرسنگ

تعلقجات واقعہ دوآب متعلق بصاحبان مذکورہ بالا واقعہ بہارنپور

کنگلو

جار اونجت

سورجپار

لکھنوتی

لسور	سی تمام کے سنہ
چیتی کھیری	معہ
تالیا	سکہ ساکہ سنہ
نسکار پور کنوڑی	لا بیسہ
کمولی	تمام کے معہ
کاندلا	سماہ سنہ ہو بعہ
لونیت	تامہ سنہ لو یہ
گوہانا	تا گو معہ

نمبر ۶۵

عہدنامہ اتفاق و دوستی جو دولت راؤ سیندھیا کے ساتھ ہوا سنہ ۱۸۰۴ع

عہدنامہ اتفاق و محافظت باہمی فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا بہادر معہ اولاد و وارثان و جانشینان منعقدہ دست میجر جان مالکم صاحب منجانب آنریبل کمپنی و بوساطت بالو بٹھل پنت و منشی کول نین منجانب مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا اور باہم اختیارات فرداً فرداً ہوا اور جان مالکم صاحب کو میجر جنرل آنریبل آرتھر ولسلی صاحب نے دربار دولت راؤ سیندھیا میں بھیجا تھا اور آنریبل میجر جنرل صاحب موصوف کو اختیارات کل و حکومت تام اس امر کی ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکوس ولسلی نائٹ اوف دی موسٹ السٹریس آرڈر اوف سنیٹ پاٹرک دیکھا موسٹ نوبل پریوی کونسل شاہ انگلستان نے جنکو آنریبل کورٹ اوف ڈائرکٹر کمپنی نے واسطے اجراء حکومت اور سلطنت ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے

چونکہ بفضل الہی واسطے دوستی و اتفاق بخوبی تمام فیمابین گورنمنٹ آنریبل کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا بہادر بذریعہ عہدنامہ منعقدہ عرصہ قلیل کے قائم ہوا ہے لہذا ہر دو سرکار موصوفین بنظر موافقت زمانہ اب واسطے محفوظ رکھنے تحاذ امان کے یہ قرار دیا کہ عہدنامہ ہذا جو درباب محافظت عام اتفاق باہمی کے ہی منظور کیا جاوے جسکی رو سے ممالک ہر ایک کا مضمون محفوظ آفات فساد سے رہیگا اور اونکے رفیق اور ماتحتان کا علاقہ بھی دست اندازی و زیادتی دشمنان سے محفوظ رہیگا

شرط اول دوستی اور اتفاق جو از روے عہدنامہ سابق فیمابین سرکارین کے قائم ہوا ہے اس عہدنامہ سے مستحکم اور مضبوط ہوگا اور واسطے دوام کے رسکیگا دوست اور دشمن دونون سرکارون کے دوست اور دشمن دونون کے متصور ہونگے اور اونکے مطالب باہمی آئندہ ایکسہی تصور کیے جاسینگے

شرط دوم اگر کوئی شخص یا ریاست کوئی امر دشمنی یا زیادتی بوجہ کا بخلاف کسی فریق منجملہ فریقین معاہدہ کے کریگا اور بروقت اظہار اوسکے بیان واقعی اوسکا نکریگا اور کرنے معاوضہ واجبی و رضامند کرنے سے جو فریقین معاہدہ اوسکو کہینگے انکار کریگا تو فریقین معاہدہ وہ امور اوسکی نسبت بروی کار لاسینگے جو موقع وقت تقضا کریگا

بنظر زیادہ تر تشریح اصل معاملہ و مطالب اس شرط کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی ہرگز کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی و زیادتی بوجہ کا مقابلہ حقوق و ریاست مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے کرنیکی اجازت نہ دینگے بلکہ ہر وقت حسب استدعا مہاراجہ کے حقوق و ریاست مہاراجہ کی حفاظت کرینگے اور حفاظت ہنگام استدعا اسطرح کرینگے جسطرح واسطے حفاظت حقوق و ملک آنریبل کمپنی کے وہ کرتے ہین

شرط سوم بنظر تعمیل کرنے شرائط عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے اور ایسٹ انڈیا اقرار کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک فوج کمکی جسکی تعداد چھہ ہزار سپاہ پیادگان آئینی سے نہو گی اور جسکے ہمراہ توپخانہ و سامان جنگ معقول اور مناسب دیا جائیگا اور یہ فوج اوس مقام متصل سرحد دولت راو سیندھیا کے رکہینگی جو بعد ازین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا اور فوج مذکور مقام معینہ پر زیادہ اوسقدر رہیگی تاکہ فوراً وقت ضرورت اوس مقام پر پہونچے جہان اوسکی خدمتگزاری کی ضرورت ہو کیونکہ از روی اس عہدنامہ کے اونکی خدمتگزاری مشروط ہے

شرط چہارم اور یہہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ حسب مضمون شرط یازدہم عہدنامہ صلح منعقدہ معرفت میجر جنرل ویسلی منجانب آنریبل کمپنی و بابو امبل و منشی کنول نین وغیرہ منجانب مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا جو خرچ اور مصارف چھہ پلٹن مذکورہ بالا معہ اونکے توپخانہ سامان و اسباب جنگی و باربرداری وغیرہ کی ہوگا وہ سب آنریبل کمپنی اوس علاقہ کی آمدنی سے ادا کرینگے جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا نے آنریبل کمپنی کو بعوض شرائط دوم و سوم و چہارم عہدنامہ صلح مذکورہ بالا کے دیے ہین اور جنکی تفصیل عہدنامہ مذکور کی ذیل مین درج ہے۔

شرط پنجم غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و رسد اور تمام قسم کا سامان پوشاک اور ضروری مویشی و گھوڑے و شتر جو واسطے فوج کمکی مذکور کے درکار ہونگے اور جب فوج مذکور اندر ممالک مہاراجہ حسب ضرورت گذر کریگی وہ یہ تمام اسباب و سامان بلا ادائے محصول گذر کریگا اور جب زیادہ فوج ہنربل کمپنی کی بباعث جنگ ساتھ کسی ریاست کے علاقہ مہاراجہ مین آئے گی تو وہ بھی اسیطرح مثل فوج کمکی تمام محصولات اشیا و سامان ضروری سے بری متصور ہونگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جب کوئی جزو فوج مہاراجہ ممالک ہنربل کمپنی مین حسب صراحت مذکورہ عہدنامہ ہذا گذر کرے گی تو کچھ محصول غلہ اور شتر اور اسباب پوشیدنی وغیرہ حسب مندرجہ بالا جسکی ضرورت جزو فوج مہاراجہ صاحب کو ہوگی نلیا جائیگا اور یہ بھی شرط ہوتی ہے کہ افسران ہر دو سرکار جب تک واسطے سرانجام امور مشروحہ عہدنامہ ہذا کے دوسری سرکار کے ملک مین ہمراہ فوج کے یا کسی اور طرح ہونگے تو انکی نسبت وہی ادب اور لحاظ مرعی رہیگا جو انکے عہدہ اور منصب کے موافق ہوگا

شرط ششم یہ فوج کمکی ہر وقت تیار رہیگی اور حسب استدعاء مہاراجہ کار ہائے بزرگ مثل حفاظت جسم مہاراجہ و اولاد و جانشینان مہاراجہ و حفاظت ملک بمقابلہ حملہ دشمنان و خوف دہی و سزا دہی سرکشان و ترغیب دہندگان فساد و ممالک مہاراجہ بکار آئیگی اور کوئی امر جزوی و موقع ضعیف پر وہ کار آمد نہوگی

شرط ہفتم چونکہ بموجب شرط سیزدہم عہدنامہ صلح یہ اقرار ہے کہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا کسی فرانسیس یا رعایا کسی اور ملک یورپ و امریکا کو جو مخالف گورنمنٹ انگریزی ہونگے ملازم نرکھینگے اور اگر ملازم ہونگے تو انکو برخاست کر دینگے بلکہ کسی رعایائے انگریزی کو خواہ ولایت ہو خواہ ہندوستانی بغیر استرضائے گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکھینگے لہذا مہاراجہ اب یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ بعد ازین کسی یورپ یا باشندہ امریکا کو بغیر استرضاء گورنمنٹ انگریزی کے اپنے ملک مین رہنے بھی نہ دینگے اور گورنمنٹ انگریزی اسکی عوض مین وعدہ کرتے ہین وہ بھی کسی رعایائے مہاراجہ کو یا کسی اور کو جو مجرم کسی جرم یا دشمنی بمقابلہ جسم یا ریاست مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا کا ہوگا اپنی ملازمی مین نرکھینگے اور نہ اونکو اپنے ملک مین رہنے دینگے

شرط ہشتم چونکہ ازروئے عہدنامہ ہذا کے اتفاق اور دوستی دونون شرکا اونکے اسقدر استحکام کے ساتھ قائم ہوئی ہے کہ دونون سرکار گویا ایک ہی ہوگئے ہین لہذا مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی ریاست کلان سے دوستی شروع نکرینگے اور نہ آیندہ کوئی رسم اونسے بغیر اطلاع یا مشورہ ہنربل ایسٹ انڈیا

کمپنی گورنمنٹ کے جاری کرینگے اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی بہی یہ وعدہ کرتے ہین اور بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرح کسی واسطہ کسی رشتہ دار یا باجگذار یا افسر سپاہ یا ملازم سے جسکی نسبت مہاراجہ اعتراض کرتے ہونگے کبہی رکہینگے اور نہ وہ کسی موقع پر ہرگز اشتغال یا اعانت یا پناہ کسی مہاراجہ کے رشتہ دار یا باجگذار یا افسر یا ملازم کو جو بخلاف حکومت مہاراجہ بمقصد کسی امر نا ملائم کا ہوگا دینگے بلکہ وہ مرو بیچ سزا دہی و مغلوب کرنے ایسے شخص کے دینگے تاکہ وہ پہر فرمانبردار ہوجاوے اور یہہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ کوئی افسر ہنوربل کمپنی کا ہرگز مداخلت انتظام اندرونی ملک مہاراجہ مین نکریگا

شرط نہم چونکہ اصل مطلب و منشا عہدنامہ حال کا یہ ہے کہ امنیت اور حفاظت ممالک فریقین معاہدہ کے اور اونکے رفیقا و باغیان کے حملہ مخالفان سے رہی مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کوئی امر مخالفت یا زیادتی کا نسبت کسی رئیس رفیق ہنوربل کمپنی کے یا کسی اور رئیس کلان کے نکرینگے اور در صورت پیدا ہونے اختلاف یا تکرار کے جو کچہہ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد میزان راستی و انصاف مین وزن کرنے معاملہ کے کرینگے وہ بہرطور کلیۃً منظور اور مقبول ہوگا

شرط دہم فریقین معاہدہ ہر تدبیر ممکن الوقوع صلح کی واسطے انسداد شدائد جنگ کرینگے اور اس غرض سے ہر وقت آمادہ اس پر رہینگے کہ دیگر ریاستہاے کلان کو جواب و بیان واقعی اور مناسب ہر امر کا دینگے اور رسوم صلح و دوستی ریاستہاے بزرگ و حکومت ہاے کلان ہند کے ساتہ موافق اصل و خاص منشا عہدنامہ ہذا کے مرعی و سلوک رکہینگے اور اگر شومی طالع سے درمیان فریقین معاہدہ اور کسی اور ریاست کے جنگ پیدا ہوگی تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی چہہ پلٹن معہ توپخانہ وغیرہ و شمول اونکی فوج چہہ ہزار پیادگان اور دس ہزار باکاوہ ڈہلہ بند سواران کے جو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ہر وقت موجود رکہینگے بمقابلہ دشمن کوچ کرینگے اور مہاراجہ یہہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرینگے جسقدر فوج اپنے ملک کی لاسکینگے میدان جنگ مین لائینگے تاکہ جنگ اچہی طرح کیجاوے اور جلد ختم ہو اور ہنوربل کمپنی بہی ایسا ہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر ایسا ہوگا تو وہ بہی جسقدر فوج سواے فوج کمکی کے کافی اونکے جنگ کے مناسب ہوگی اوسقدر بمقابلہ دشمن لائینگے

شرط یازدہم جب گمان غالب جنگ کا ہوگا تو مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرتے ہین جسقدر ممکن ہونگے بنجارہ واسطے جمع کرنے غلہ کے بیچ جاے قیام فوج بمقام سرحد کے جمع کر دینگے

اور گورنمنٹ کمپنی بھی بنظر بخوبی انجام پانے لڑائی کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ بھی اپنی سرحد پر ایسی ہی
تدابیر عمل مین لاوینگے

شرط دوازدہم فریقین معاہدہ کی مرضی یا غرض فتح کرنے اور ایزاد کرنے اور علاقہ کے اپنی ملک مین
ہرگز نہین ہے اور نہ یہ ارادہ ہے کہ کسی ریاست یا حکومت پر حملہ آور ہون تاوقتیکہ از حالت وقوع ہونے
کسی موجب زیادتی کے بیان واقعی اوس زیادتی کا بطریق ملایمت حسب مخواے عہدنامہ مسبوق الذکر کے
حاصل ہو اگر بخلاف منشا اور مطلب اس عہدنامہ حفاظت کے کسی ریاست سے خدانخواستہ بعد ازین خواہ مخواہ
جنگ پیدا ہو تو فریقین معاہدہ جو نفع اونکی افواج مجموعی سے پیدا ہوگا اوسکی تقسیم کی غرض کا قاعدہ قایم کرینگے
اور یہ بیان کیا جاتا ہے کہ درحالت جنگ کے اور تقسیم ہونے نفع کے حصص سرکارین کا مساوی ہوگا
اگر وہ نفع بکوشش فریقین حاصل ہوا ہو اور فریقین نے کلیۃً شرایط عہدنامہ ہذا کی تعمیل کی ہے

شرط سیزدہم چونکہ [illegible] اتفاق و دوستی و محافظت سے مطلب دونون سرکارونکا شامل ہوگیا یعنی ایک
ہی ہوگیا لہذا یہ وعدہ ہوتا ہے کہ گورنمنٹ آنریبل کمپنی کو اختیار ہے کہ اگر کچھ فساد اونکے ملک مین واقع ہو
تو اوس فوج کمکی کل یا تھوڑی سی فوج اوسکی دفع کیواسطے یا کسی اور امر کیواسطے اگر درکار ہو تو بہیجین اور مطلب
اس حرکت فوج سے کوئی امر جنکے واسطے وہ خاص کر حسب منشا عہدنامہ ہذا معین اور مامور ہین اوس مین
تخلل واقع نہ ہو اور اگر کچھ فساد کسی علاقہ مہاراجہ مین جو متصل سرحد انگریزی کے ہو پیدا ہوگا اور بہیجنا فوج کمکی کا
وہان خالی از دقت نہوگا تو گورنمنٹ انگریزی کو اگر مہاراجہ دولت راو سیندھیا لکھینگے تو وہان اور فوج
انگریزی جو قریب مقام فساد کے ہوگی اور اوسکو وہان جانے مین چندان دقت نہوگی تو اوسکو وہان بہیجینگے کہ
جاکر دفع فساد کرے اور اگر کچھ فساد کسی علاقہ انگریزی متصل سرحد ملک مہاراجہ کے پیدا ہوگا اور گورنمنٹ انگریزی
مہاراجہ کو تحریر کرینگے تو مہاراجہ بھی اپنی فوج جو متصل مقام مذکور کے ہوگی واسطے اعانت اور رفع فساد علاقہ انگریزی کے بہیجدینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکے کہ جو دوستی اور اتفاق سرکارین مین ہوا ہے اوسکو استحکام دیا جاوے یہ قرارداد ہوتا ہے کہ کوئی فریقین معاہدہ
مین سے دوسرے کی رعیت یا ماتحت سرکار کو ساتھ واسطے نوکر رکھینگے اور نہ کوئی رسم اتفاق پیدا کرینگے اور نہ برخلاف مرضی حکومت سرخود ہر ایک
سرکار کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان ہوتا ہے کہ بعد ازین کوئی فریق فریقین معاہدہ سے پناہ یا اعانت کسی سرکش ماتحت
یا رعایا ایک فریق کو نہ دینگے بلکہ وہ کوشش بلیغ بابت گرفتاری ایسے سرکش کے کرینگے تاکہ اوسکو سزا دیجاوے

شرط پانزدہم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش اور سعی اس امر مین کرینگے کہ جو رسوم

تکلفات ظاہری و دیگر مراتب معینہ ملاقات و تحریرات فیما بین پیشوا کے اور اونکے بزرگون کے اور مہاراجہ دولت راو سیندہیا اور اونکے بزرگون کے مرعی رہے ہین وہ قایم اور جاری رہین اور گورنمنٹ انگریزی یہہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حقوق دولت راو سیندہیا کے نسبت اونکے مقبوضات کے جو خواہ از روے سند تحریری کے ہون یا عطایات یا بلا تحریری اجازت پیشوا کے ہون بموجب شد آمد قدیم کے منظور کرینگے بشرطیکہ اسی سند سے کچہ تخلل تعمیل قرار واقعی شرائط عہدنامہ صلح مین واقع نہوتا ہو اور بشرطیکہ تمام مقدمات مذکور نسبت مقبوضات بلا تحریر کے مہاراجہ دولت راو سیندہیا وعدہ کرین کہ وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کے کرین اور گورنمنٹ اونکا فیصلہ حسب شد آمد قدیم بمفحواے اصول دوستی و انصاف کے کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی یہہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش کرینگے تمام کارروائی جو دولت راو سیندہیا نے یا اونکے بزرگون نے حسب اختیارات جو اونکو پیشوا نے دیے تہے کیے ہین اونکا استمرار ہو بشرطیکہ اونکے قایم رہنے سے کلیتہ حفظ آبرو و منصب مہاراجہ پیشوا ازشا ہوا در لحاظ شرائط عہدنامہ صلح بہی قایم رہتا ہو

شرط شانزدہم یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آجکی تاریخ میجر مالکوم صاحب نے منجانب آنریبل کمپنی اور ریتل پنڈت اور منشی کنگول نین نے منجانب دولت راو سیندہیا قایم کیا اور میجر مالکوم صاحب نے ایک نقل اوسکی فارسی اور مرہٹا اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے مہاراجہ صاحب کو دی اور مہاراجہ صاحب نے بہی ایک نقل اوسکی بتصدیق اپنے اوسکو دی اور میجر مالکوم صاحب بذریعہ اختیارات جو اونکو اس بارہ مین میجر جنرل آنریبل ارنہر ویلسلی صاحب نے جنکو اختیارات کل بمفحواے ذکر مذکورہ بالا ملے ہین دیے ہین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ عہدنامہ ہذا آجکی تاریخ سے عمل مین آیا اور وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اسکی جو بعینہ مطابقت لفظ لفظ کا اس سے رکہتی ہوگی دستخطی گورنر جنرل ان کونسل مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کو عرصہ دو مہینے اور دس روز مین دی جائے گی اور جب وہ دی جائیگی تو یہ نقل دستخطی میجر مالکوم واپس ہوگی

المرقوم بمقام بیدان بورہ واقعہ تاریخ ۲۷ ماہ فروری سنہ ۱۸۰۴ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۱۸ ہجری

دستخط ویلسلی

مہر کمپنی

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۳ ماہ مارچ ۱۸۰۵ء

دستخط سے ایچ بارلو

دستخط جے اڈ ٹی

نمبر ۶۶

عہد نامہ دولت راو سیندہیا مع دفعہ بیانیہ ۱۸۰۵ء

عہد نامہ محدودہ صلح وسداد فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ

چونکہ اکثر اشتباہات و اختلافات درباب معنی و منشا بعض دفعات صلحنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دولت راو سیندہیا مرقومہ مقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء پیدا ہوئے ہیں بغرض رفع کرنے اون شبہات کے اور دور کرنے اختلافات آئندہ کے یہ عہد نامہ محدودہ صلح وسداد فیمابین دونوں سرکارون کے منعقد ہوا معرفت لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کے حسب حکم و ہدایت رائٹ آنریبل جنرل جرارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج ولایتی و ہندوستانی آنریبل کمپنی کے اور با ختیارات کل عطیہ آنریبل سر جارج ہلری بارلو برونٹ صاحب کے جنکو آنریبل کورٹ آف ڈائرکٹرز کمپنی مذکور نے واسطے اجرا و حکومت امور ہندوستان مامور کیا ہے کارندہ ہیں اور معرفت منشی کنول نین کے جنکو اختیارات کل عطا ہوئے ہیں منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے

شرط اول ہر ایک دفعہ صلحنامہ منعقدہ جنرل آرتھر ویلسلی کے بمقام سورجی انجن گانو باستثنا اونکے جو حسب منشا عہد نامہ ہذا کے تبدیل ہونگے دونوں سرکارون پر لازمی اور واجبی متصور ہو کر جاری اور قائم رہینگے

شرط دوم آنریبل کمپنی ہرگز حق اور دعوی دولت راو سیندہیا کے مبنی اوپر صلحنامہ سورجی انجن گانو کے منظور نہیں کر سکتے کہ ضلع گوالیار و علاقجات گوہد اونکے قبضہ میں رہیں مگر براہ دوستی وہ وعدہ کرتے ہیں کہ قلعہ مذکور اور وہ علاقہ گوہد کا جسکی تفصیل فہرست منسلکہ میں درج ہے اونکو دیجائیں

شرط سوم بطور معاوضہ اس عطیہ کے اور بطریق عوض اوس ہرج کے جو گورنمنٹ انگریزی کا بیچ پرورش رانا گوہد کے ہوگا دولت راو سیندہیا منجانب اپنے اور اپنے سرداران کے اقرار کرتے ہیں کہ

وہ یکم جنوری ۱۸۴۴ء سے تمام حقوق دعاوی نسبت اوس بندرہ لاکہ روپیہ کے پنشن ترک کرتے ہین جو از روے شرط ہفتم صلحنامہ سورجی انجن گانو کے اونکے سرداران کلان کے نام سے ہوئی ہے

شرط چہارم آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دولت راو سیندہیا کو بقایا پنشن جو از روے شرط ہفتم صلحنامہ مذکور کے مشروط ہے تا نہایت ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۴۳ء ادا کرینگے اور نیز بقایا آمدنی دہولپور و راجہ کہیرا و باری تا نہایت تاریخ مذکور بعد مجرا لینے رقوم ذیل کے ادا کرینگے

اول وہ پنشن جو بابو سیندہیا اور رسد اشیو دادنی بباعث خلاف ورزی پنشن داران نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ضبط کی ہے یہ اوس تاریخ سے موقوف ہوگی جس تاریخ خلاف ورزی ہوئی

دوم زر لوٹ رزیدنسی انگریزی

سوم جو نقد جیکن صاحب نے مہاراجہ کی سپاہ کو بخشگی دیا تہا

چہارم جو خرچہ تحصیل آمدنی دہولپور و باری و راجہ کہیرا ہوگا

شرط پنجم بنظر رفع کرنے اختلافات درباب قبضہ ہر ایک سرکار کے یہ اقرار ہوتا ہی کہ دریاے چمبل حدود ملک سرکارین قایم ہوا اور بجانب مغرب شہر کوٹا سے بجانب مشرق حدود علاقہ گوہد تک اندر حد دریاے چمبل کے بجانب کنارہ شمالی دولت راو سیندہیا کوئی حق دعوی کسی حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا نرکہین گے اور آنریبل کمپنی بہی کوئی دعوی یا حق کسی حکومت یا اخراج یا آمدنی یا قبضہ کا بجانب جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نرکہین گے اور تعلقہ بہادک وسوسی پرا او بر لب دریاے جمن واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین شمار کیے جاوینگے

شرط ششم از روے شرط پنجم عہدنامہ ہذا کے جسکی روسے دریاے چمبل دونون سرکارونکی سرحد قرار دی گئی ہے اور شہر کوٹا سے بجانب مغرب حدود علاقہ گوہد بجانب مشرق تک مہاراجہ تمام دعوی او حقوق خراج ہر قسم راجہ بوندی یا کسی اور راجہ سے جو بجانب شمال کنارہ چمبل کے اندر حدود مذکورہ بالا کی ہین ترک کرتے ہین اور نیز علاقہ ٹونک رام پورہ اور بہرام گانو اور زمیندہ وغیرہ اور اضلاع دہولپور و راجہ کہیڑا و باری بہی سب دعاوی ترک کرتے ہین اور یہ سب علاقجات اضلاع قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے

شرط ہفتم آنریبل کمپنی بنظر فوایدجو از روے شرط عہدنامہ کے جسکی روسے دریاے چمبل حد دو سرکارین قرار دیا گیا حاصل ہوتے ہین اور نیز بلحاظ دوستی مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ خود بلا واسطہ

چار لاکہ روپیہ سالانہ معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے اونکو دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بہی وعدہ کرتی ہر
ہندوستان کے وہ دو لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر اوسیطرح جسطرح بالابائی یاتی بہی برابائی زوجۂ دولت راو
سیندہیا کو اور لاکہ روپیہ سالانہ کی جاگیر جمنابائی دختر رئیس مذکور کو دیا کرینگے

شرط ہشتم آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ راجہ اودے پور وجودہ پور وکوٹا کے ساتہ
جو تابعت دولت راو سیندہیا کے واقعہ مالوا اور ماڑواڑ کے ہین نہین کرینگے اور کسی صورت مین جو بندوبست
اپنا دولت راو سیندہیا اونکے ساتہ کرینگے اوسمین دست انداز نہونگے

شرط نہم آنریبل کمپنی اب جسونت راو ہولکر کے ساتہ جنگ مین ہین اور ہر طرح کی تدبیر اوسکے مغلوب
کرنیکی کرتے ہین مگر درصورتیکہ بعد ازین وہ صلح یا کوئی عہد اوسکے ساتہ کرین تو وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز
وہ علاقجات خاندان ہولکر واقعہ مالوا جو درمیان دریاے تاپتی اور چمبل کے ہین اور دولت راو سیندہیا نے
اون پر قبضہ کرلیا ہے واپس نہین دینگے اور نہ واپس دینے کو سیندہیا کو کہین گے اور نہ آنریبل کمپنی
اون علاقجات کی نسبت کسی امر مین مداخلت کرینگے اور وہ دولت راو سیندہیا کو کل مختار تصور کرینگے
جو بندوبست وہ چاہین جسونت راو ہولکر کے ساتہ یا کسی اوسکے خاندان کے آدمی کے ساتہ درباب دعاوی
خاندان مذکور کے نسبت خراج اداے راجگان وغیرہ کے یا دربارہ علاقجات واقعہ بجانب شمال دریاے تاپتی
وجنوب دریاے چمبل کے کرین مگر یہہ بخوبی سمجہنا چاہیے کہ چونکہ آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کچہ
سروکار اوس بندوبست سے نرکہین گے جو سیندہیا خاندان ہولکر کے ساتہ درباب اونکی دعاوی یا علاقجات
موروثی واقعہ درمیان دریاے تاپتی وچمبل کے کرین تو گورنمنٹ کچہ دخل ایسی تکرار یا فساد مین بہی ندینگے
جو باعث بندوبست سیندہیا کے اون علاقجات مین پیدا ہونگے

شرط دہم چونکہ سورجی راو گہاٹگا نے ایسے کام کیا ہے جس سے خلل دوستی سرکارین مین پڑے
لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبہی سردار مذکور کو اپنے مشورہ مین شامل نہین کرینگے اور نہ اوسکو
کوئی کام اپنے ملک مین متعلق بندوبست ملک دینگے

شرط یازدہم یہہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا آجکی تاریخ معرفت لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب جو
حسب ہدایت آنریبل لارڈ لیک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کارندہ ہین اور معرفت
منشی کنولا ہین کے بجانب دولت راو سیندہیا منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم نے ایک نقل اسکی

فارسی اور انگریزی مین بمہر و دستخط اپنے منشی کنول نین مذکور کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے
دی اور منشی کنول نین سے ایک نسخہ اوسکا مہری و دستخطی منشی حاصل کیا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم اقرار کرتا ہے
ایک نقل عہدنامہ ہذا کی تصدیق آنریبل گورنر جنرل کے اسطرح نسخہ اس عہدنامہ کے جو اونہون نے دیا ہے
منشی کنول نین کو واسطے بھیجنے پاس مہاراجہ کے ایک مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے ملیگی اور بعد ملنے
اوس نقل کے جو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کا ہے جو اونہون نے حسب ہدایت
رایٹ آنریبل لارڈ لیک کے کیا ہے واپس ہوگا اور منشی کنول نین بھی اسیطرح وعدہ کرتا ہے کہ ایک
نقل عہدنامہ ہذا کی تصدیق مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا جو ہر طرح پر مثل اوس نقل کا ہوگا جو مہری
دستخطی منشی سے ہے لفٹنٹ کرنیل مالکوم صاحب کو واسطے بھیجنے پاس آنریبل گورنر جنرل بہادر کے ایک
مہینے کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے دی جاویگی اور جب وہ نقل آنریبل گورنر جنرل کو دیجاویگی تو جو عہدنامہ مہر و
دستخط منشی کنول نین کے ہے اور جسکو منشی نے باختیارات کل عطیہ کے منعقد کیا ہے حسب مرقومہ بالا
واپس ہوگی

المرقوم مقام مصطفاپور بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ع مطابق ۲۹ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

دستخط جان مالکوم

دستخط کنول نین

شرائط تصریحی منسلکہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین رایٹ آنریبل لارڈ لیک منجانب آنریبل کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ
دولت راو سیندہیا بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ع

چونکہ عذرات درباب مضامین شرائط پنجم و ششم و ہفتم عہدنامہ بالا کے پیدا ہوئے ہین لہٰذا
بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے اور بیان کیا جاتا ہے کہ بجائے تین شرائط مذکورہ بالا کے دو شرائط
مندرجہ ذیل قایم ہونگی

۱

شرط اول بنظر رفع کرنے خلاف فہمی درباب علاقہ جات آنریبل کمپنی اور مہاراجہ دولت راو سیندہیا
واقعہ ہندوستان سے مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ آنریبل کمپنی کو تمام ملک شمال
دریاے چمبل جو مہاراجہ کو بذریعہ شرائط ہفتم عہدنامہ سرجی انجن گانو کے ملا تھا دیتے ہین یعنی تمام اضلاع
دہولپور باڑی و راجہ کہیڑا اور آنریبل کمپنی کچھ دعوی یا حقوق نسبت حکومت یا خراج یا آمدنی یا قبضہ علاقہ

واقعہ جنوبی کنارہ دریاے مذکور کے نہین کرینگے اور تعلقہ پیادک وسوسی برار اجو برلب دریاے چمن واقع ہین قبضہ آنریبل کمپنی مین رہین گے

شرط دوم آنریبل کمپنی براہ دوستی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ خود بلا واسطہ چار لاکہہ روپیہ سالیانہ باقساط معرفت صاحب رزیڈنٹ دربار کے دیا کرینگے اور آنریبل کمپنی یہہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اندر ہندوستان کے جاگیر دو لاکہہ روپیہ سالیانہ کی اوسی طور جسطرح بالابائی کے پاس تہی بیزابائی زوجہ دولت راو سیندہیا کو اور لاکہہ روپیہ کی جاگیر چمنابائی دختر رئیس موصوف کو دیا کرینگے

المرقوم مقام الہ آباد تاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء

دستخط سر جے ایچ بارلو

فہرست جداگانہ اضلاع متعلقہ گوالیار و گوہد جو منجانب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کو دی گئی

قلعجات گوہد و گوالیار سے محال

قلعجات گوہد و گوالیار	تعلقہ چیادر
گڈہی گوالیار	پرگنہ بہنڈ معہ قلعہ
انتری وغیرہ پانچ محال	پرگنہ اٹہری
انتری	تعلقہ پوہی
پچہک	تعلقہ امری
پنوار	تعلقہ بلادا
سالبی	تعلقہ ابا
چیتور	تعلقہ چکنی
الہ پور	سرای جولہ
سامولی	دہوندری
بہاڑ گڈہ وغیرہ متعلق ساگروالی ہردو حصہ معہ	آہون
زمینداری وخالصہ	نور آباد

اتورا	ساہر
بہادر پور	رام پورہ
بلہرتی	گوپال پور
کرواس	کھنگی سی
گرہ گوہڈ	گوہونڈ
ماہنت	بائیس کھیرا
تعلقہ سوکل باری	گجرا
تعلقہ آبان	کٹولی
اندرکھی	ساون کلاں
شدبری	پرگنہ سوہ
تھودا	پرگنہ کٹوا

سارو غیرہ متعلقہ کریواک زمینداری سی پرگنہ دلیو گڈہ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط این بی اڈمنسٹین

سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۶۷

عہدنامہ دوستی و اتفاق جو بتاریخ ۵۔ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء ساتھ دولت راو سیندھیا کے منعقد ہوا

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر و اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ منعقدہ منجانب آنریبل کمپنی معرفت کپتان اپرٹ کلوز باختیارات عطیہ ہزاکسلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکیوس اور ہیسٹنگز رائٹ آیف دی موسٹ آنریبل آرڈر آف دی گارٹر اون اُف نہر ہزمانجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنرجنرل جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرا و اور حکومت تمام امور ہند کے مامور کیا ہے اور سپہ سالار افواج شاہی و کمپنی دعاد وغیرہ

اور منجانب مہاراجہ دولت راو سیندھیا رام چندر بہاسکر باختیارات عطیہ مہاراجہ

چونکہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا بہادر کو بہ تحریک خواہش دلی اس امر کی ہوئی کہ قوت غارتگری پنڈارا ضعیف ہوا اور ہر ایک ضلع ہندوستان مین یہ طریق غارتگری پہر زندہ اور طیار نہو لہذا شرائط ذیل منظور ہوے کہ خواہش دلی سرکارین شہود مین آے

شرط اول فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی اپنی ریاست اور رفقا اور ماتحتان کی فوج کو بمقابلہ پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کے کام مین لاینگے اور اونکے مقام ما واسے اونکو نکالدینگے اور ایسی تدابیر ساتھ عمل مین لاینگے کہ دوبارہ ایسا گروہ اجتماع نکر سکے اس غرض سے فوج دونون سرکارونکی معہ اونکے رفقا و ماتحتان سکے فوراً اوپر پنڈارا او راونکے شریک لوگون کے حملہ آور ہونگے او طریق پر جو طریق صلاح باہمی تجویز ہوا ہے اور اوسوقت تک باز نہ آینگے کہ جب مطلب اس عہدنامہ کا بخوبی حاصل نہوگا اور مہاراجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر تدبیر کرکے تجویز گرفتاری سرداران پنڈارا معہ اونکے خاندان کے کرینگے اور اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط دوم چونکہ گروہ غارتگران نے اسپنے تئین ملک مہاراجہ و دیگر حاکمان قرب وجوار مین قایم رکھا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ بعد اخراج اونکے علاقہ مہاراجہ جو اب تک اونکے پاس ہے وہ مہاراجہ فوراً ضبط کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ پہر اونکو اوس علاقہ پر قابض نہونے دینگے اور ایسے علاقے جو اور سرداروںکے اب قبضہ پنڈارا مین ہین وہ اونکے اصل مالکان کو واپس دینگے بشرطیکہ اون مالکان نے بہی جسقدر کوشش پنڈارا کے خارج کرنے مین اونسے مطلوب ہوگی وہ ظہور مین لائی ہوگی اور پہر یہ بہی وہ وعدہ کرینگے کہ وہ پہر پنڈارا کو اوسپر دخیل نہونے دینگے اور نہ خود اونسے سازش و شرکت کرینگے اور اگر ایسا نہوگا تو وہ علاقہ بہی حوالہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا کے ہوگا اور سیندھیا اس علاقہ کو اون شرایط پر اپنے قبضہ مین رکہینگے

شرط سوم مہاراجہ دولت راو سیندھیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگر کو اپنے ملک مین آنے نہ دینگے اور نہ اونکو کسیطرحکی اعانت اور کم در کم مدد دینگے اور نہ اپنے اہلکاران کو اجازت مدد دہی کی دینگے بلکہ برعکس اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ احکام مستحکم بنام اپنے افسران ملکی و جنگی کے جاری کرینگے کہ وہ اسپنے گروہ غارتگران کو جو ارادہ اونکے ملک مین آنے کا کرین

اونکو آپ نے نذرین اور پیشکش ادا اور مغلوب کرین اور اسمین اگر بہلو تہی ہوگی تو اونکو سزای سخت دیجائیگی اور جو ملکی
اس حکم مہاراجہ کا تعمیل کریگا وہ سرکش اور نافرمان بردار مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا

شرط چہارم مہاراجہ دولت سیندھیا مالک بلا تکرار اپنی فوج اور آمدنی ملک کا ہے بنظر خوبی تعمیل ہونے
مطلب عہدنامہ ہذا کے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ دستہ ہای فوج مہاراجہ جو کلیۃً پنج ہزار سوار سے زیادہ
نہوگی ہنگام جنگ بمقابلہ پنڈاران یا دیگر غارتگران کے بشرکت فوج انگریزی کام کرینگے اور جو احکام کہ بابت
افسر فوج انگریزی جاری کرینگے اونکی متابعت کرینگے اور فوج انگریزی کے ساتھ فوج مہاراجہ بہی رہے گی
اور اوسی نظر سے یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ ایک افسر انگریزی ہمراہ ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ کے رہینگے
تا کہ اونکی معرفت تحریرات ساتھ افسران کمانڈنگ فوج انگریزی کے جاری رہے دیگر شرکت امور کے واسطے
مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے کل افسران ملکی و جنگی کے نام حکم جاری کرینگے کہ وہ ہر طرح کی مدد اور اعانت
جسقدر اونکے حیطۂ اختیار مین ہوگی بیچ بہم رسانی رسد وغیرہ مین کرینگے یعنی جسقدر فوج انگریزی اونکے ملک کے
کارہین مصروف ہوگی اوسکو رسد وغیرہ سب بہم کردیا کرینگے اور اگر کوئی اس مین تغافلی یا کوتاہی کریگا وہ سرکش
مہاراجہ اور دشمن گورنمنٹ انگریزی کا تصور کیا جائیگا

شرط پنجم مہاراجہ دولت راو سیندھیا اقرار کرتے ہین کہ جو سپاہ واسطے شرکت فوج انگریزی کے معین ہوگی
اوسکا سازوسامان سب سپاہ و گہوڑیکا تیار اور موجود رہیگا اور اونکی تنخواہ بہی معمول سے ملا کریگی اور بابت
اس اخراجات کے اطمینان کے اور اس نظر سے کہ آیندہ کچہ تکرار اس مین نہو مہاراجہ راضی ہین کہ وہ تین سال
تک جو روپیہ گورنمنٹ نے وعدہ دینے کا مہاراجہ اور اونکے مختلف رشتہ داران و واسطہ داران کو کیا ہی
وہ روپیہ نہ لینگے اور یہ روپیہ بیچ تقسیم سپاہ مامورہ ہمراہی فوج انگریزی معرفت افسران انگریزی متعینہ
فوج مہاراجہ کے ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بعد ختم ہونے جنگ کے اور تقسیم ہونے
تنخواہ وغیرہ سپاہ کے جو کچہ فاضل روپیہ رہیگا وہ روپیہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور اسی نظر سے مہاراجہ دولت راو
سیندھیا بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دو سال تک جو روپیہ اونکو ریاستہای جودہ پور و بوندی و کوٹہ سے ملنے والا ہے
وہ بہی نہ لینگے

شرط ششم یہ اقرار ہوتا ہے کہ فوج مہاراجہ دولت راو سیندھیا خواہ پیادہ خواہ سوار خواہ توپخانہ درمیان
لڑائی کے وہ مقام قبول کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی اونکے واسطے تجویز کرینگے اور اوسکو بلا اجازت گورنمنٹ

تبدیلی نہیں کرینگے کیونکہ ایسی تبدیلی باعث شکست کوشش افواج مشترکہ اور موجب نفع دشمن متصور ہوگا یہہ بھی قرار
ہوتا ہے کہ بنظر اطمینان تعمیل شرائط مندرجہ دفعہ ہذا کے گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ ایک ایک افسر
ہر ایک دستہ فوج مہاراجہ مذکورہ بالا مین مامور کرین

شرط ہفتم چونکہ فوج انگریزی جو گورنمنٹ انگریزی بھیجینگے اور فوج ذاتی مہاراجہ دولت راو سیندھیا واسطے
سرکوبی پنڈاراہ کے اور حاصل کرنے مطالب عہدنامہ ہذا کے کافی متصور ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ
بخیال سدباب سازش کے درمیان اونکے افسران اور پنڈاراہ کے وہ اپنی فوج حال مین کچھ ازدیادی بغیر رضا
گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرینگے اور مہاراجہ یہہ صریحاً وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے افسران کو ممانعت کرینگے
کہ کوئی پنڈارا کسی عہدہ فوج پر مقرر ہو اور نہ کوئی شخص پنڈارا یا کسی اور گروہ غارتگران کو پناہ اور مدد دے اور
جو شخص اس حکم کی تعمیل نہین کریگا یا اس مین پہلوتہی ظاہر کریگا وہ بطور سرکش مہاراجہ و دشمن گورنمنٹ انگریزی
متصور ہوگا

شرط ہشتم بنظر اسکے کہ فوج مجموعی ہر دو سرکار اچھی کوشش کرے اور اوسکو اطمینان کلی نسبت رسد وغیرہ
سب کے حاصل ہو اور بخیال اطمینان جو مہاراجہ کو اوپر دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے مہاراجہ
وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی قلعہ ہنڈیا اور اسیر گڈہ مین بہیجے اور اونکے تعلق حفاظت ہر دو قلعہ تا جاری رہنے
جنگ کے رہے اور اونکو اختیار دیا جاوے کہ وہ اپنے گودام یعنی ڈپو اون مین رکہین اور جہنڈہ دولت راو
سیندھیا کا قلعہ اسیر گڈہ مین رہیگا اور مہاراجہ اپنا ایک قلعدار معہ پچاس لفر سپاہی کے اوس مین رکہینگے مگر واضح رہے
کہ حکومت قلعہ مذکور کی اور قلعہ ہنڈیا کی اور خرچ کرنا اسباب و سامان جنگی کا جو اون قلعجات مین ہوگا کلیتہً باختیار
افسران انگریزی رہیگا اور جو کچھ سامان جنگ وغیرہ اوسوقت تک خرچ ہوگا جب تک فوج انگریزی اون مین
رہیگی اوسکا حساب گورنمنٹ کو دینا ہوگا اور اوسکی قیمت مہاراجہ کو دیجاوے گی اور تا کہ اس مین کچھہ فرق نہو
جب فوج انگریزی قلعہ مین آوے گی اوسوقت جسقدر سامان اوسمین ہوگا اوسکی فہرست افسران ہر دو سرکار
تیار کرکے اپنے اپنے پاس رکہینگے اور اب جو فوج اون مین ہے وہ باستثنا اوسقدر کے جسکا ذکر اوپر
ہوچکا ہے قلعجات سے چلی جاویگی اور مہاراجہ کچھ سرکار یعنی قلعجات سے نہین رکہینگے مگر جو اور فوج
اوس مین ہوگی وہ اوس مقام پر جاکر قیام کریگی جو افسران انگریزی بموجب شرط ششم کے تجویز کرینگے
اور جو علاقجات متعلق اون قلعون کے ہونگے وہ حسب دستور متعلق افسران مہاراجہ کے رہینگے اور افسران گورنمنٹ

مدد و اعانت افسران انگریزی ہر امر مین ملیگی اور تمام یا جزو آمدنی جسقدر ضروری ہوگی اوس فوج کو افسران
انگریزی بموجب شرط پنجم دینگے جو اونکے ساتھ تعینات ہوگی اور حساب واجبی بعد اختتام جنگ مہاراجہ کو
دیا جاویگا دونون قلعہ مذکورہ بالا مع اضلاع متعلقہ فوراً اوسوقت مہاراجہ کو واپس دیے جاوینگے جب جنگ
بمقابلہ پنڈاریا اوسکے رفقا کے ختم ہوجاویگی اور اوسی حیثیت سے دیے جاوینگے جس حیثیت مین وہ بوقت سپردگی
گورنمنٹ انگریزی سے تھے نہایت لحاظ اسباب خانگی کا کیا جاویگا اور باشندگان شہر و دیہات سے متعلقہ
قلعجات کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے یا اگر اونکی مرضی ہوگی تو اونکو اجازت جانیکی مع اپنے اسباب
کے ہوگی جہان چاہین جائین

شرط نہم اصل مطلب فریقین معاہدہ کا یہ ہے کہ طریق غارتگری و قزاقی کسیطرح کی دوبارہ نمو نہو اور دونون
سرکار کے اطمینان اور اعتبار اسپر ہے کہ اس مطلب اہم و نیک کے سرانجام کیواسطے گورنمنٹ انگریزی
کو یہ ضرور ہے کہ ریاستہاے ہندوستان کے ساتھ عہود دوستی اور اتفاق کیے جاوین لہذا شرط ہشتم عہدنامہ
منعقدہ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ع جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو ممانعت ہے کہ بعض بعض ریاستہاے
جنکا مذکور اوس مین ہے عہود کرین اس تحریر سے فسخ اور مسترد ہوئی اور یہ بیان ہوتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی
کو اختیار کل حاصل ہے کہ وہ عہود ساتھ ریاستہاے اودیپور و جودہپور و کوٹہ کے اور ساتھ ریاست بوندی و دیگر
ریاستہاے مستقیمہ کے واقعہ کنارہ چپ دریاے چمبل کے کرین مگر اس دفعہ سے یہ مراد تھی کہ گورنمنٹ انگریزی
استحقاق مداخلت ساتھ ریاستہاے و رئیسان مالوہ و گجرات کے جو بلاشبہ بلا تکرار خراج گذار اور تحت مہاراجہ
کے ہین رکھتے ہین اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ حکومت مہاراجہ کی اون ریاست اور رئیسون کی اوسیطرح جاری اور
قائم رہیگی جسطرح اب تک ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بھی وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ درصورت اونکے
کسی عہد کرنیکے ساتھ ریاستہاے مذکورہ بالا اودیپور و جودہپور و کوٹہ و بوندی کے یا ساتھ کسی اور ریاست
واقعہ کنارہ چپ دریاے چمبل کے وہ دولت راو سیندھیا کو اونکا خراج معمولی دلواوینگے اور وعدہ کرتی ہین
کہ یہ خراج واسطے دوام کے اونکو معرفت گورنمنٹ انگریزی کے ملا کریگا اور دولت راو سیندھیا وعدہ
کرتے ہین کہ کسی سبب یا حیلہ سے وہ امور ریاستہاے مذکورہ مین بلا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے
مداخلت نہین کرینگے

شرط دہم اگر خدانخواستہ گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ مجبور ہو کر کسی رئیس سے جو اونکے ملک پر

حملہ آور ہو یا جو مدد اور اعانت پنڈارا یا دیگر گروہ قزاقان کی کرتا ہو جنگ آور ہون تو جو نگہ گورنمنٹ کو بلی خیر خواہی و بہتری دولت راو سیندہیا کی منظور ہے وہ در صورت فتحیاب ہونیکے اور مہاراجہ بنجوبی تعمیل شرائط کرینگے تجویز معقول واسطے استحکام اور ترقی ملک مہاراجہ کے عمل مین لاوینگے

شرط یازدہم وہ شرائط عہدنامہ سورجی انجن گانو کے اور عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء کے جنمین کچھ تبدیلی شرائط عہدنامہ ہذا سے نہین ہوئی ہے وہ قایم اور برقرار رہینگے اور دونون فریق معاہدہ پر اونکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرائط کا آج کے روز بشرط تصدیق ہونے گورنر جنرل اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا کے طے ہوا او کپتان کلوز صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ آج کی تاریخ سے پانچ روز کے عرصہ مین یا اس سے بہی عرصہ مین درصورت امکان تصدیق گورنر جنرل بہادر کے منگا دینگے اور رام چندر بہاسکر بہی وعدہ کرتا ہے کہ تصدیق مہاراجہ کی وہ قبل از غروب آفتاب آج شام تک منگا دینگے

المرقوم بمقام گوالیار تاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۲ ہجری اور موافق آٹھوین کوار بدی ایکادشی ۱۲۲۵ فصلی

مہر دولت راو سیندہیا	دستخط رابرٹ کلوز
	دستخط رام چندر بہاسکر

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل ندی کاگانو تاریخ ۶ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء

نمبر ۶۸

قولنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا بہادر مرقومہ ۲۵ ماہ جون ۱۸۱۸ء

چونکہ از روے شرط چہاردہم عہدنامہ پونا منعقدہ تاریخ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء تمام حقوق علاقجات مہاراجہ پنڈت پردہان واقعہ مالوا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نام منتقل ہوگئے اور چونکہ چند علاقجات منجملہ اونکے ہم سرحد او مخلوط ساتہ علاقہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے ہین لہذا بنظر آسایش ہر دو سرکار یہ قرار داد ہوتی ہے کہ کچھ تبدیلی اور معاوضہ علاقجات کا کیا جاے لہذا گورنمنٹ انگریزی

کل حقوق اور دعاوی اپنے نسبت اضلاع اور علاقجات مندرجہ فہرست نمبر ۱ کے چھوڑ کر مہاراجہ کو دیتی ہین
اور مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے بذریعہ
اس تحریر کے تمام حقوق اور دعاوی ہر قسم اپنی نسبت اضلاع مندرجہ فہرست نمبر ۲ کے چھوڑ کر گورنمنٹ انگریزی
کو دیتے ہین

سواے ازین گورنمنٹ انگریزی نے جو یہ تجویز کی کہ قلعہ و علاقہ جادو وغیرہ مہاراجہ عالیجاہ دولت راو
سیندھیا کو دیا جاے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب علاقہ مذکور اونسکو ملیگا تو وہ ایسا اچھا بندوبست اوسکا
کرینگے جس سے امنیت علاقہ اور انسداد طریق غارتگری ہوگی اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ
جسونت راو بھاؤ کو دربار مین طلب کرینگے اور اوسکے طریق اور رویہ آیندہ کے ذمہ دار ہونگے اور اوسکو
جادو سے علیحدہ اور فاصلہ پر رکھینگے اور اونکے پسر کے واسطے جاگیر خواہ نقدی جو مہاراجہ مناسب تصور
کرینگے اوسکو دینگے

یہ بھی سواے ازین مشروط ہے کہ درحالیکہ منڈلہ او سیرگڈہ گورنمنٹ انگریزی قبل از موقوف ہونے
جنگ پنڈارا وغیرہ کے مہاراجہ کے حوالہ کردین تو مہاراجہ یہ وعدہ کرتے ہین کہ بالعوض آمدنی اضلاع
مذکور کے جو از روے عہدنامہ کے واسطہ اخراجات فوج کنٹنجنٹ جو بمقابلہ پنڈارا مصروف ہون علیحدہ
کی گئی ہے خراج سال سوم ریاست کوٹہ جو وہ پورا درصورت طلب ہوسکیگا اوس خرچ کیواسطے علیحدہ کر دیا جاویگا

بشہادت اسکے مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندھیا نے اپنی مہر اسپر کردی اور کپتان جوسیا
سٹوارٹ وعدہ کرتے ہین کہ بلاتوقف ایک نقل مثنا اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر
کے وہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا کو منگا دینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۲۵ ماہ جون ۱۸۱۸ع مطابق ۲۰ ماہ شعبان ۱۲۳۳ ہجری و متی جیٹھ سدی
سمتی ۱۹ سنہ ۱۲ فصلی

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

یادداشت اس قولنامہ کو ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کنٹنجنٹ برلب دریاے متصل ابنا
بتاریخ ۹ ماہ جولائی ۱۸۱۸ع تصدیق کیا

فہرست نمبر ۱

تفصیل علاقجات جو گورنمنٹ انگریزی سے مہاراجہ دولت راو سیندھیا کو دی

تعلقہ	نام ضلع جسمیں تعلقہ واقع ہے	زیادہ سے زیادہ آمدنی	
		میزان کل	کل روپیہ
علاقجات دہجور کر			
راتی	گوالیار		
سسرام	ایضاً		
بناری	ایضاً		
سمری	ایضاً		
مہاگانو	ایضاً		
جکھودا	ایضاً	دو لکھ [illegible]	
پوریا	ایضاً		
پلاچا	ایضاً		
تیرہ داس و سنورا	نرور		
نرودن	گوالیار		
چاند پور	ایضاً		
پنیار	ایضاً		
کہریا	ایضاً		
گرجور معہ تین مواضع	ایضاً		
راتی راجگڈہ	نرور		
کرہودل	ایضاً	[illegible]	
همور	ایضاً	[illegible]	

پرگنہ تھانا واقعہ میوار (آمدنی معلوم نہین) اسلام نگر۔

میزان کل

دستخط ہیسٹنگ

مہر خرد گورنر جنرل

دستخط جے اڈیم سکرتری گورنر جنرل

گورنر جنرل خرد

نمبر ۶۹

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راو سیندھیا مرقومہ ۱۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۸ء

چونکہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ تین سال تک زر سالیانہ جو اونکو اور بعض اشخاص محالکو گورنمنٹ انگریزی نے دینے کا وعدہ کیا ہے اور نیز خراج تین سال کا جو اونکو ریاست ہای راجپوتان سے ملتا ہے واسطے صرف سواران کمکی کے دیتے ہین اور چونکہ وہ سب روپیہ گورنمنٹ انگریزی نے فوج مہاراجہ کو دیدیا ہے اور زر کثیر ابھی گورنمنٹ کو پانا ہے لہذا اب اقرار فیمابین مہاراجہ اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوتا ہے کہ جو سواران کمکی مہاراجہ کیطرف سے نوکر ہین اونمین کمی کیجاے تاکہ زر مذکورہ بالا یعنی زر سالیانہ جو سابق مہاراجہ اور اونکے خاندان اور اہلکاران کو دیا جاتا تھا معہ خراج ریاست ہای راجپوتان واسطے اداے خرچہ فوج کے کافی ہو

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ واسطے اداے قرضہ جو مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی کا بابتہ خرچہ سواران کمکی جو گورنمنٹ نے دیا ہے اور نیز بابتہ خرچہ سواران مذکور کے جب تک کہ وہ قسم اونکے واسطے تجویز ہوئی ہے مل سکے اضلاع مفصلہ ذیل مہاراجہ سیندھیا شروع سنہ ۱۸۱۸ع سے گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین یعنی

واقعہ کہاندیس

۱ پرگنہ پاول	۴ پرگنہ [illegible]
۲ پرگنہ چوپڑا	۵ علاقہ مفوضہ گڈہ کوٹ وملتون جو مخلوط ساتہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے ہین معہ قلعہ گڈہ کوٹ
۳ پرگنہ سنجورا	

اور چونکہ تمام اضلاع مذکورہ بالا مخلوط ساتہ علاقجات گورنمنٹ انگریزی کے ہین لہذا یہ بھی وعدہ ہوتا ہے

کہ بعد ادا ہونے قرضہ ادا ای مہاراجہ کے گورنمنٹ انگریزی یا تو اضلاع مذکورہ مہاراجہ کو واپس دینگے اور یا اونکو اپنے قبضہ مین رکھکر اونکی آمدنی واجبی ادا کیا کرینگے اور یا بالعوض اونکے اور علاقہ مساوی انکے جو موقع مناسب پر واقع ہونگے دینگے جو کچھ اس بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کو مناسب متصور ہوگا وہ کرینگے

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۹ ماہ فروری ۱۸۲۰ء مطابق ۲۰ ربیع الثانی ۱۲۳۵ ہجری موافق ستی ماگھ بدی سمتی ۱۲۳۵ ہجری

دستخط جے سٹوارٹ

اکٹنگ رزیڈنٹ

مہر دولت راو سیندھیا

دستخط ہیسٹنگس

مہر جنرل گورنر جنرل

دستخط جے اڈم

دستخط جے اے کولبروک

تصدیق کیا ہز اکسیلنسی گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۲۰ء

دستخط سی ٹی متکف

سکرتری

نمبر ۷۰

ترجمہ قولنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ دولت راو سیندھیا دربارہ ضلع نمار

چونکہ موافق اوس تجویز کے جو میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب نے سابق کی تھی یہ قرار پایا تھا کہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا مبلغ ... سالیانہ واسطے پرورش بعض زمینداران گرنشیا علاقہ نمار کے دیا کرینگے اور وہ روپیہ چار سال سے زیادہ کا ادا نہین ہوا لہذا قریب ... ہزار روپیہ کا قرض ہوگیا اور چونکہ پرگنہ جات وبرگانو اور بردی کسیلانی اور پونا سا اور کنددا جو متصل بعض اضلاع گورنمنٹ انگریزی واقع ہین اسقدر برباد و ویران ہوگئے ہین کہ مہاراجہ اونکا محاصل واجبی نہین پاسکتے اور باعث بدنظمی کے جو اونمین ہورہی ہے علاقجات گورنمنٹ انگریزی جو اونکے نزدیک ہین اون مین بڑی دقت پیش آتی ہے لہذا بنظر رفع کرنے اوس دقت کے اور آباد کرنے قرضہ مذکورہ بالا کے اور نیز واسطے ادا ہونے روپیہ مذکور کے جو اب زرسالیانہ تعدادی چار ہزار اٹھائیس روپیہ کے یہ اقرار بذریعہ اس تحریر کے کہ مہاراجہ موصوف کرتے ہیں

کہ پرگنہ جات مذکورہ بالا معہ ملحقات کے باستثنا بعض حقوق وعطایات خیرات مثل نانکار ندارک و دہرم کے

قبضہ آن ریل کمپنی مین رہینگے

گورنمنٹ انگریزی اس پر راضی ہین کہ بعد مجرا لینے زر قرضہ مذکورہ دفعہ بالا اور بعد منہا کرنے زر سالیانہ

مبلغ ہ سو روپیہ خرچہ انتظام کے تمام باقی آمدنی جو اضلاع مذکورہ بالا سے وصول ہو کے سال بسال واسطے

دوام کے مہاراجہ کو دیا جائیگا اور چونکہ خرچہ انتظام ابہی تحقیق دریافت نہین ہوسکتا لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ

جسقدر خرچ بیچ انتظام کرنے اون پرگنہ جات کے اول سال مین ہوگا جب پرگنہ جات مذکور قبضہ گورنمنٹ انگریزی

مین آینگے اوسیقدر خرچہ سالیانہ واسطے دوام کے معینہ ومقررہ تصور کیا جائیگا

اور چونکہ از روے انتظام سابقہ بعض رئیسان گرشیا علاقہ مالوہ مستحق پانے بعض رقوم ٹنکا سرکار

مہاراجہ سے ہین اور بعض اوقات اونکے دینے مین اہلکاران مہاراجہ تکرار کرتے ہین لہذا سرکار ہین یہ وعدہ

کرتے ہین کہ جب تک وہ رقوم بروقت اور حسب وعدہ ادا ہونگی رئیسان گرشیا مہاراجہ کے گماشتہ از نہین رہینگے

اور اگر کسی وقت اہلکاران مہاراجہ اوس رقم کے دینے مین تامل کرین تو یہ مفہوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ

انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ رقم مذکور دیدین اور وہ رقم بہی شامل رقوم مجرائی مذکورہ بالا کے کرکے

آمدنی اضلاع مندرجہ صدر سے مجرا لین

المرقوم مقام گوالیار بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۲۲ء مطابق ۶ ربیع الاول ۱۲۳۹ ہجری موافق کاتک

سودی اشٹمی سمبت ۱۸۸۰ اور ۱۲۳۲ فصلی عربی

بیچ ۱۲۴۰ ماہ محرم تاریخ ۲۵ مطابق ۱۸۲۴ء مین استدعا کرتا ہون کہ ضلع مین محالات مذکورہ ذیل

گماشتہ ان سے لیکر بطور کاوش یعنی خالصہ سپرد انگریزان کیے جائین

۱ پرگنہ کندوی

۲ پرگنہ بروی

۳ پرگنہ پوناسا

۴ پرگنہ سیلانی

۵ دہن گانو موسا

یہ پانچ محال سنہ مذکورہ بالا سے بطور کاوش دیے گئے تاکہ وہ دوبارہ آباد ہون اور اونکی بہبودی ظہور آئی

جو کچھ ان محال سے وصول ہوگا وہ سال بسال خزانہ سرکار مین داخل ہوگا اس انتظام سے دوسیلا گانو دیدار ل زمین مستثنا سہی حسب دستور قدیم جاری رہینگے جب ان محالات کی بہبودی ہوگی اور وہ کامل جمع تک پہونچ جائیگی اونکا بیان زبان مرہٹا مین انونوکوٹی ہونا چاہیے

بیج شنہ ۲۲ بجر تاریخ ۲۲ ماہ صفر مطابق ۱۲۰۸ھ کے گورنمنٹ انگریزی نے بیان کیا کہ بعض محالات حالت بہبودی مین نہین بلکہ ابتر اور ویران ہین اور یہ درخواست کی کہ محالات مذکور اونکو واسطے انتظام کے دیے جائین تا کہ اونکی بہبودی ظہور مین آئے اس سے محالات ذیل دیے جاتے ہین

۱ اسور باستثنا حسین پور اسے باغ وسودی پروا

۲ پرگنہ بانگڈہ

۳ پرگنہ مود

۴ تعلقہ بلورا

۵ اتود

۶ پرگنہ دیوری معہ تعلقجات نندکہیڑا وزمون و پرگنہ جات گوموزوجاکروسولیت

۷ پرگنہ بہلود

محالات ہفت گانہ مذکورہ بالا سنہ مذکورۃ الصدر سے حسب درخواست سپرد کمپنی کے ہوے تا کہ یہ بہبودی اونکی وقوع مین آئی جب یہ محالات جمع کامل کو پہونچ جائینگے تو اونکا بیان زبان مرہٹا مین انونوکوٹی ہونا چاہیے بعد انتظام مس کور کے جسمین ۳ بندی دمنوک درکدا وغیرہ شامل ہین باقی آمدنی مثل دیگر محالات کے بموجب قسط بندی کے خزانہ سرکار سے داخل ہوگی مگر ہمیشہ دورلا بو درحس ویدار ک زمین وکانو دوسیلی وتنخواہی وانعنی وغیرہ مستثنا تصور ہوکی حسب دستور جاری اور قائم رہینگے

نمبر ۱۷

عہدنامہ مابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

عہدنامہ فیمابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندہیا بہادر معہ اولاد و ورثا وجانشینان قرار دادہ منجانب آنریبل کمپنی معرفت فردرک کری صاحب و لفٹنٹ کرنیل ولیم مری صاحب

بحسب اختیارات کل جو اس بارہ مین ایٹ ہنوریبل ڈیوڈ ڈنڈاس بیرونیٹ کے جو ملکہ معظمہ کے موسٹ ہنوریبل پریوی کونسل کے لارڈ پریزیڈنٹ اور گورنر جنرل بہی اور جنکو ہنوریبل کمپنی نے واسطے اجرا ادحکومت کل امور ہندوستان کے مامور کیا تہا اور نیز بجانب مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا معرفت راو راجہ راوپیا اکیا بہادر شمشیر جنگ دوتو راوجادہو بابا صاحب ودبیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور راو داجی راو کہاتکیا و مولیا جی ونراین راو بہادر بہادیا جی فوطہ نویس جنکو واسطے اجرا کار ریاست اندر صغر سنی مہاراجہ کے نامزد کیا تہا

شرط اول ہر ایک جزو صلحنامہ قرار دادہ جنرل سر آرتہر ویلسلی کے بمقام سورجی انجن گانو تاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء وعہدنامہ دوستی و یکجہتی وحفاظت جانبین قرار دادہ میجر جان مالکم بمقام برہان پور تاریخ ۲۷ ماہ فروری ۱۸۰۴ء وعہدنامہ شرطی صلح وصدا معہ دفعہ تشریحی منسلکہ قرار دادہ لفٹنٹ کرنیل جان مالکم بمقام مصطفی پور تاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۵ء وعہدنامہ قرار دادہ فیما بین کپتان رابرٹ کلوز منجانب گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ عالیجاہ دولت راو سیندہیا مرحوم مورخہ ۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء و نیز ہر ایک دفعہ دیگر عہدنامجات و پیمانجات قرار دادہ سرکارین جانب قائم اور جاری ہون باستثنا اوس قدر مضمون کے جو اس عہدنامہ کی روسے تبدیل پذیر ہو دونون سرکار پر واجب اور لازم ہونگے

شرط دوم چونکہ مہاراجہ جنکوجی راو سیندہیا مرحوم نے وعدہ کیا تہا کہ تمام اخراجات اوس فوج کے جو بسرکردگی افسران انگریزی اندر ملک مہاراجہ کے واسطے حفاظت اور قائم رکہنے خوش انتظامی کے رہینگے دینگے اور اخراجات اس فوج کے اب تک قریب پانچ لاکہ روپیہ سالیانہ ہوا ہے اور آمدنی و محاصل جو واسطے انفاے خرچ اس فوج کے معہ دیگر آمدنی کے جواب گورنمنٹ انگریزی نے مہاراجہ کے حساب مین پائی ہے قریب پانچ لاکہ چہالیس ہزار روپیہ کے ہوتی ہے اور چونکہ اب ضرورت ایزاد کرنے اس فوج کی اور بندوبست دوامی بابت اخراجات فوج مذکور کے ظاہر ہے لہذا یہ قرار داد فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا ہوتا ہے کہ باضافہ اوس آمدنی وغیرہ کے جواب بہی واسطے صرف اس فوج کے علیحدہ ہوئی ہے یا گورنمنٹ انگریزی نے بحساب مہاراجہ پائی ہے آمدنی اضلاع مندرجہ علاقہ جات مذکور فہرست الف منسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے صرف اس فوج کے دی جاوے گی

شرط سوم یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر آمدنی اضلاع مندرجہ و مذکورہ فہرست الف معہ دیگر آمدنی وغیرہ مذکورہ شرط بالا جو واسطے خرچ اس فوج کے علیحدہ رکہی گئی ہے یا جو کچہ سواے ازین گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ

باقی ہین بعد ادائے اخراجات کل استقامت ملکی کے اٹھارہ لاکھ روپیہ سے زیادہ ہوگی تو جسقدر زائد ہوگی وہ مہاراجہ
جیاجی راو سیندھیا کو دیجائیگی اور اگر آمدنی محاصل مذکورہ بالا اٹھارہ لاکھ روپیہ سالیانہ سکہ کمپنی سے کم ہوگی
تو جسقدر کمی ہوگی وہ مہاراجہ ادا کرینگے

شرط چہارم بنظر اطمینان حساب وصول آمدنی اضلاع مندرجہ فہرست الف اور بنابر قایم رکھنے خوش انتظامی
کے بیچ علاقجات مذکور کے یہہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ انتظام ملکی اضلاع مذکورہ کا اوسیطرح معرفت اہلکاران
انگریزی کے سرانجام پائیگا جسطرح کہ [illegible] اوقات مہاراجہ کا جنکا محاصل سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا ہے
منجانب مہاراجہ ہوتا ہے

شرط پنجم اور چونکہ اب قرضہ گورنمنٹ انگریزی کا دس لاکھ روپیہ کے قریب کم و زیادہ ہے اسکی تصحیح حساب سے
ہوجائیگی بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ اور ایک لاکھ روپیہ جو مہارانی بیزا بائی کو دیا گیا ہے اور دیگر اخراجات مین صرف
ہوا ہے اور خرچہ فوج حال گورنمنٹ انگریزی کا تخمیناً قریب دس لاکھ روپیہ کے بعد مجرائی خرچہ چند ہزار سپاہ
جو از روے عہدنامہ برہانپور مہاراجہ کے پاس رہتے ہین اور جو معاوضہ نقصانی اس جنگ مین گورنمنٹ
کو ہوگی بدیگر اخراجات متعلق جنگ نکالکر بھی پانچ لاکھ روپیہ ہوگا لہذا یہ قرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ عرصہ دہ روز
مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے مبلغ بیس لاکھ روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو آمدنی اضلاع
مندرجہ فہرست ب ملحقہ عہدنامہ ہذا معہ انتظام ملکی اضلاع مذکور گورنمنٹ انگریزی کے سپرد اوسوقت تک رہیگا
جب تک بیس لاکھ روپیہ سکہ کمپنی معہ سود فیصدی پانچ روپیہ فی سال ادا ہو

شرط ششم اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی پر از روے عہدنامہ کے فرض ہے کہ وہ مہاراجہ اور اونکے ورثا
اور جانشینان کی حفاظت کرے اور اونکے ملک کو دست حملہ بیگانگان سے محفوظ رکھین اور جو ملک مین فساد
عظیم ہو تو اوسکو دفع کرین اور فوج مہاراجہ بے جواب سبب و بے ضرورت زیادہ ہے اور انتظام مہاراجہ مین تشویش
و علاقجات ہمسایہ مین باعث شور و فساد ہے لہذا یہہ بھی وعدہ کیا جاتا ہے کہ نفری سپاہ ہر قسم جو مہاراجہ بعد ازین
اپنے پاس رکھین سواے اوس فوج کنٹنجنٹ کے جسکا ذکر اوپر ہوا ہے کبھی نو ہزار نفری سے زیادہ کسی وقت
اور کسی موقع پر نرکھین اور منجملہ انکے تین ہزار سے زیادہ سوار نہونگے اور بارہ ضرب توپ فیلڈ معہ دو صد نفری
گولہ اندازان اور بیس ضرب اور قسم کے توپات نہین اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوراً اپنی فوج کو کم کرکے تعداد
مذکورہ بالا تک گھٹا دینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اس امر مین ضرورت اونکے مدد کی ہوگی

تو وہ مدد مہاراجہ کی کرینگے

شرط ہفتم مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ تنخواہ سپاہ برخاست شدہ کی دے دینگے اور علاوہ ازین تین مہینے کی تنخواہ بطور انعام کے پیادہ فوج اور متعلقین افسران اور سپاہ فوج برخاست شدہ کو دینگے جو فوج کنٹنجنٹ مین یا اور متعینات مین جو مہاراجہ بھرتی کرینگے ملازم رکہی جاویگی

شرط ہشتم اور چونکہ یہ امر ضروری ہے کہ کچہ انتظام سرکار مہاراجہ تا سن بلوغ مہاراجہ کیا جاوے اور زیر صغر سنی اوسوقت تک شمار کیجاوے گی جب تک مہاراجہ سن تمیز اٹہارہ سالگی کو نہ پونہچین یعنی تا متی ماگہہ بدی پنچمی سمت ۱۹۰۹ مطابق ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اس عرصہ صغر سنی مین جو شخص واسطے انتظام ملک کے نامزد کیے جاوینگے وہ اون امور مین جنمین صاحب رزیڈنٹ اپنی راے اور صلاح دینگے اسمین اونکی مطابق صلاح کے کاربند ہونگے اور اون اشخاص مامورہ کی تبدیلی جنکے سپرد انتظام کیا جاویگا بغیر رضا صاحب رزیڈنٹ کے جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر کام کرینگے نہو گی

شرط نہم یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ اشخاص ذیل اول کونسل یعنی اشخاص کارپردازان مین شامل ہونگے اور جسکا نام اول ہے وہ پریزیڈنٹ یعنی درجہ اول پر ہوگا راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ دیو رام جادہو نانا صاحب بہادر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اوداجی راو گہاٹکیا مولاجی نرائن راو بہاو باباجی پٹہ نویس

شرط دہم اور چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی تارا بائی کیواسطے اب مدد معاش معقول مقرر کیجاوے تاکہ اونکے محل کے اخراجات ادا ہوتے رہین یہ بہی وعدہ ہوتا ہے کہ تین لاکہ روپیہ سالانہ اس امر کیواسطے علیحدہ رکہا اوسکا صرف باختیار مہارانی کے رہیگا

شرط یازدہم اور یہ بہی اقرار ہوتا ہے کہ گورمنٹ انگریزی جیسا اب تک کرتے ہین اپنی کوشش اور سعی بیچ قایم رکہنے حقوق واجبی مہاراجہ اور اونکی رعایا کے نسبت اراضیات واقعہ علاقجات ہمسایہ دیگر ریاست کے کرینگے

شرط دوازدہم یہ عہدنامہ بارہ شرایط کا آجکی تاریخ قرار پایا معرفت فردرک کری صاحب اور لفٹنٹ کرنیل ولیم ہنری سلیمن صاحب کے جو حسب الحکم دہا ہائت رایٹ آنریبل ورڈ لارڈ النبرا گورنر جنرل بہادر کے منجانب گورنمنٹ انگریزی کارروا ہین اور معرفت راو رام راو پہالکیا بہادر شمشیر جنگ اور دیو رام جادہو نانا صاحب

اور وزیر الدولہ منشی راجہ بلونت راو بہادر اور اوداجی راو کہاتکیا اور مولاجی اور نراین راو بہادر تانتیا جی پوس منجانب مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا اور یہ عہدنامہ آجکی تاریخ مہر و دستخط رائٹ ہنوربل لارڈ النبرا گورنر جنرل بہادر اور مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا تصدیق ہوا

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مطابق ۲۲ ماہ ذی الحجہ ۱۲۵۹ ہجری اور آجکی تاریخ مین تصدیق بھی یوں ہوا

دستخط النبرا

دستخط ایف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط رام راو پہالکیا بہادر شیر جنگ

دستخط منشی راجہ بلونت راو

دستخط سور راو بہاو جادہو

دستخط اوداجی راو بہاتنجیا

دستخط نراین راو بہاو

دستخط مولاجی

مہر مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر

مہر گورنر جنرل

مہر رام راو بہالکیا بہادر

مہر منشی راجہ بلونت راو بہادر

مہر اوداجی بہاتنجیا

فہرست الف

فہرست الف جسکا ذکر شرط دوم و سوم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اسمین اول اضلاع کی تفصیل تمام معہ جمع بکاسی حال و بیان علاقہ کہتائی جو مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا نے بابت خرچہ اوس ازدیاد فوج کنٹنجنٹ کے جسکا مذکور عہدنامہ ہذا مین ہوا ہے اور ماورائے اون آمدنی علاقجات کے جو قبل اسکے دیے ہین اور ماسوائے اوس سے ستم سب کے ہے جو گورنمنٹ انگریزی بحساب مہاراجہ پاتے ہین دیے ہین

بہندیری	لکہ	گدہ نو	اعمال استعما
چندیری	رلسے	موہونی	موید ستے

دستخط صلح کنندگان گوالیار

یادداشت سواے اراضیات مذکورہ بالا گورنمنٹ انگریزی کو خرچہ علحدہ شدہ کنٹنجنٹ سابق و دیگر اخراجات مختلفہ کے قریب پانچ لاکھ چھیالیس ہزار نو سو روپیہ ملیگا کل روپیہ بابت تمام فوج کنٹنجنٹ کے مبلغ اٹھارہ لاکھ سینتالیس ہزار چھہ سو ہوا

دستخط الیف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

فہرست ب

فہرست ب مین جسکا ذکر شرط پنجم عہدنامہ گوالیار مین درج ہے اوسمین تفصیل اون اضلاع کی ہے جو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے تا اداے قرضہ ذمگی ریاست گوالیار مذکورہ عہدنامہ مذکور

سخاول پور	دو لکہ
شاہجہان پور	لاکہ
عیساگڈھ	لاکہ

دستخط الیف کری

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

دستخط صلح کنندگان گوالیار

نمبر ۲۷

نقل سند جو مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا مہاراجہ گوالیار کو دی گئی تاریخ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے علاقہ پر حکمرانی کرتے ہین دوام او ر استدام رہے اور شان او ر شوکت اونکے خاندان کے قائم اور جاری رہے مین بذریعہ اس تحریر کے تعمیل خواہش شاہی او ر اطمینان کو دوبارہ بیان کرتا ہون جو مین نے تمکو

دربار آگرہ مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء بیان کیا ہے کہ درصورت نہونے اصل وارث کے جو تم یا آئندہ کوئی رئیس تمہاری ریاست کا اپنا جانشین حسب دستور و قاعدہ تمہارے خاندان کے کروگے وہ منظور اور مقبول ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا جو تمکو کیا ہے اوسوقت تک نہوگا جب تک تمہارا خاندان نمکحلال تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک تم ثابت قدم اوپر شرائط عہدنامجات و عطایات و اقرارنامجات کے جنکی تعمیل گورنمنٹ انگریزی کو بھی لازم ہے رہوگے

دستخط کیننگ

نمبر ۳

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر معہ اولاد و ورثا و جانشینان مہاراجہ فریق ثانی قرارداد ہ بجانب گورنمنٹ انگریزی معرفت کرنیل سر رچمنڈ کیمبل شیکسپیر کے سی بی اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند باختیارات کل جو اس امر مین ہر اکسلنسی رائٹ انریبل چارلس جان ارل کیننگ جی سی بی نائب السلطنت و گورنر جنرل ہند و ممبر موسٹ انریبل پریوی کونسل و بجانب مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا معرفت جگدیو راو و ہر کرسپہ سالار و بالاجی جمناجی دربار دیوان جنکو مہاراجہ نے اس امر کیواسطے مامور کیا تھا

چونکہ ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مطابق ۲۲ ذی الحجہ ۱۲۵۹ہجری فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا کے منعقد ہوا ہے

اور چونکہ بہ تعمیل ارادہ و تجویز گورنمنٹ انگریزی درباب دینے علاقہ جمعی تین لاکہ روپیہ سکہ کمپنی سالانہ کے بابت خدمات مہاراجہ جو ۱۸۵۸ء مین ہوئے ہین یہ امر ضروری ہوا کہ کچہ علاقہ اوس مین سے جو از روے عہدنامہ مذکورہ بالا کے گورنمنٹ انگریزی کو ملا ہے مہاراجہ کو واپس ہو

اور چونکہ یہ امر فائدہ بخش فریقین ہوگا کہ جو اضلاع سپرد شدہ مین باقی ہون وہ بھی مہاراجہ کو واپس ہون اور اونکی عوض وہ علاقہ مہاراجہ لیا جاے جو حاطہ بمبئی مین اور بجانب جنوب دریاے نربدا یا اور مقامات مین واقع ہے

اور چونکہ یہ امر بہت دقت طلب ہے کہ حکومت اضلاع سپرد شدہ کی سپرد مہاراجہ کیجاے اور انتظام وغیرہ

ملکی باختیار گورنمنٹ انگریزی رہے

اور چونکہ یہ بیان منجانب گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے کہ اگر محاصل و آمدنی ضلاع سپردشدہ کی کم اٹھارہ لاکھ روپیہ سالانہ سے ہوگی تو کمی کا مطالبہ مہاراجہ سے نہوگا اور اس بیان سے منشاء شرط سوم منسوخ ہوتا ہے

اور چونکہ دربارہ شرط ششم کے یہ بیان واقع ہے کہ فوج ملازم مہاراجہ بجنسہ قیود دا یزاد کیجاے

اور چونکہ منشاء شرائط پنجم و ہفتم و ہشتم و نہم و دوم عہدنامہ مذکورہ بالا متعلق اون امور کے ہین جو چند روزہ قرار دیے گیے تھے اور اونکا ایفا بھی ہوگیا اور اب وہ کچھ واسطہ سرکارین سے نہین رکھتے

لہذا یہ اقرار فریقین معاہدہ مین ہوتا ہے کہ عہدنامہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء منسوخ ہوا اور اونکی عوض شرائط ذیل قایم ہون

شرط اول تمام عہدنامجات و اقرارنامجات فیما بین ہر دو سرکارین جو قبل تاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء ہوے ہین باستثناء اوسقدر منشاء کے جو ازروے اس عہدنامہ کے تبدیل ہوے ہین ہر دو سرکار پر واجب اور برحق ہونگے

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی علاقہ جمعی تین لاکھ روپیہ سالانہ نکاسی کا اوس علاقہ سے جو اونکو ملے ہین بطور عطیہ معافی و بخوشی خاطر بالعوض خدمات لایقہ جو مہاراجہ نے ۱۸۵۷ء و ۱۸۵۸ء مین کیے تھے مہاراجہ کو دیتے ہین

شرط سوم مہاراجہ بھی گورنمنٹ انگریزی کو کل اختیار شاہانہ تمام اپنے علاقجات واقع پنج محال اور جانب جنوب دریاے نربدا کا اور نیز پرگنہ گنجیا واقع دریاے تبوا کا بشرائط ذیل دیتے ہین

اول یہ کہ بالعوض علاقجات سپردشدہ کے گورنمنٹ انگریزی بھی علاقہ مساوی الجمع تشخیصہ مروجہ سوا لاکھ نکاسی حال مہاراجہ کو دیگی

دوم یہ کہ بالعوض تمام خراج اور دیگر آمدنی کے جو اب مہاراجہ کو اوس علاقہ سے ملتی ہے جو سپرد ہوا گورنمنٹ انگریزی واسطے ایندہ کے مہاراجہ کو خزانہ انگریزی گوالیار سے مساوی وسکا سکہ کمپنی مین دیگی تشخیص اوسکی بشرح بتہ جو چھ ماہ گذشتہ سے جاری ہے ہوگی

سوم یہ کہ ہر ایک سرکار شرائط پٹہ موجودہ پر تا اختتام میعاد پٹہ لحاظ رکھیگی اور یہ کہ اسکی اطلاع ہر ایک کو دیجاے جس سے یہ متعلق ہوا اور گورنمنٹ اپنی رعیت جدید کو پٹہ جات اوسی میعاد اور اوسی

شرط پر دینگے جو بالفعل اونکے ساتھ ہوئی ہے

چہارم یہ کہ ہرایک سرکار اپنی رعایاے جدید کو سند دوامی بابت اراضی مرفوع الجمع و جاگیر و محاصل و دعاوی موروثی حق وطن کے جواب تک ماتحت سرکار کے اونکے موجود ہین دینگے

شرط چہارم اوپر شرائط عہود مذکورہ شرط بالا مہاراجہ سیندھیا گورنمنٹ انگریزی کو تمام اپنے حقوق و آمدنی اراضی و دیگر محاصل اضلاع مفصلہ ذیل دیتے ہین

۱ احمدنگر

۲ کہاندیس

۳ پونا

۴ سنادا

۵ شولاپور

۶ پرگنہ پیری واقعہ ضلع آگرہ و متھرا

۷ جاگیر واقع ضلع جمبیہ

اور موروثی قصبجات و دیہات داخلی مندرجہ ذیل سپردگی مذکورہ بالا سے مستثنا ہین اور بدستور قبضہ مہاراجہ مین رہینگے اور مہاراجہ کے پاس حسب سابق رہینگے

نام دیہات

۱ قصبہ سیری گوندا جسمین دسو ویہہ گانو شامل ہین

۲ موضع جام گانو

۳ موضع پیپل گانو

۴ موضع گہوسی پوری

۵ دیول گانو

۶ کہاری کہیر

۷ قصبہ بانس

شرط پنجم اوپر عہود و شرائط مذکورہ شرط سوم گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندھیا کو کل حکومت شہر و قلعہ جہانسی و اراضی ملحقہ او بالا سے با موجب مساوی الجمع اون علاقجات کے جو مہاراجہ نے حسب شرائط سوم و چہارم سپرد کیے ہین دینگے

شرط ششم جب تشخیص نئی اوپر شرائط بالا کے ختم ہوگی تو ہردو سرکار تحریر تبادلہ فیمابین بابت تمام اضلاع کے جو تجویز بالا مین شامل ہین کرینگے اور یہی فیمابین قرار پایا کہ یہ تحریرات تبادلہ کسی سبب سے یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ع سے آگے ملتوی نہین رہ سکتی اور ہرایک سرکار قسط بیع موجودہ لینگے —

شرط ہفتم بعد ختم ہونے تجویز بالا کے مہاراجہ سیندھیا کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی گورنمنٹ انگریزی

کو دینگے من بعد وہ قبضہ گورنمنٹ مین رہینگے

شرط ہشتم بحوالہ شرط ہفتم کے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بجاے فوج کنٹنجنٹ کے ایک فوج کمکی رکھینگے اور وہ علاقہ مہاراجہ مین رہینگے اور تمام خرچ اوسکا کم او رسوا لاکہ روپیہ سالانہ سکہ کمپنی نہوگا

شرط نہم فوج جنگی ہرقسم کی جو مہاراجہ ملازم رکھینگے کسی وقت زائد فوج مفصلہ ذیل سے نہوگی

توپخانہ	۳۶ ضرب معہ عملہ نفری گولندازان
پیادگان	پانچ ہزار آراستہ سپاہ
سوار	چھ ہزار سوار

شرط دہم یہ عہدنامہ دس شرایط کا دستخطی کرنیل رچرڈ کیمبل سکسبرٹ وسی بی منجانب ہز اکسلنسی رایٹ آنریبل چارلس جان ارل کیننگ جی سی بی ویسراے و گورنر جنرل ہند و دستخطی جگدیو راو مو ہرکرہ بالا جی جمنا جی منجانب مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بہادر تصدیق ہوگا اور نقول تصدیق شدہ باہم بمقام بنارس اندر دس روز کے تاریخ دستخط ہونے عہدنامہ ہذا سے تقسیم ہونگے

دستخط ہوا بمقام بنارس تاریخ ۱۲ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع

دستخط آر سی سکسبر کرنیل

اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

دستخط کیننگ

تصدیق کیا ہز اکسلنسی ویسراے و گورنر جنرل ہند نے بمقام بنارس تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع

دستخط اے آر ینگ

قائم مقام سکرٹری گورنمنٹ ہند

ترجمہ خریطہ مہاراجہ سیندھیا بنام صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بتاریخ ۹ اگست سنہ ۱۸۶۱ عیسوی

بعد از القاب معمولی بیان ہوتا ہے کہ شرط چہارم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع کے رو سے سات موضع اور دو مواضع واقعہ جام گانو دکھن مہاراجہ کو ملنے مگر مہاراجہ بباعث ازدیاد دوستی فیما بین سرکارین از نظر فواید جانبین

اب برضاورغبت گورنمنٹ انگریزی کو یہ مواضعہ موروثی بالعوض اور دیہات سے کے دیتے ہین اور اونکی عوض علاقہ مساوی الجمع اوپر بہوج کے لیتے ہین لہذا وہ یہ درخواست صاحب اجنٹ گورنر جنرل سے کرتے ہین کہ وہ درخواست کو بخدمت ہز اکسلنسی ویسرای وگورنر جنرل ہند باجلاس کونسل بھیجدین کہ اسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ مذکور جو متعلق ان دیہات کے ہے منسوخ ہو

ترجمہ خریطہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند بنام مہاراجہ سیندھیا تاریخ ۱۴ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء

بعد القاب معمولی — ہمنے آپکا خریطہ بخدمت ہز اکسلنسی ویسرای کہ جو آپنے میرے نام بتاریخ ۹ اگست ۱۸۶۱ء بھیجا تھا مرسل کیا تھا اور حکم موصول ہوا ہے کہ مین آپکو اطلاع منظوری درخواست کی دون کہ اوسقدر جزو شرط چہارم عہدنامہ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی رو سے سات دیہات موروثی اور دو مواضع واقعہ جام کا نو تک کمپن آپکو دیئے گئے منسوخ ہوگا اور اوسکی عوض مساوی الجمع علاقہ اوپر بہوج کے آپکو ملیگا

۲ گورنر جنرل بہادر نے فیصلہ کیا ہے کہ بہتر ترکیب آپ کی درخواست کی کارروائی کی واسطہ یہ ہوگی کہ ایک نقل خریطہ آپکا جو میرے نام ہے اور جواب میرا جو آپ کے نام ہے دونونکی نقل شامل اوس نقل عہدنامہ کے جو کلکتہ مین ہے اور جو نقل آپکے پاس ہے دونونکی لیجاوے اور اونکے حاشیہ پر ترجمہ انگریزی درج ہو لہذا مین کاغذ مذکورہ بالا آپ کے پاس بھیجتا ہون امید کہ آپ حکم دین کہ وہ شامل عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء کی جاوے

از انجا کہ منعقدہ مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بموجب شرط ہفتم عہدنامہ ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء جسکی رو سے گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اضلاع سپرد شدہ بابت خرچہ گوالیار کنٹنجنٹ واقعہ ۱۸۴۴ء دیا تھا اور وہ اونکے پاس بعد ختم ہونے تا دارعلاقجات مقبوضہ عہدنامہ مذکور رہینگے

چونکہ بموجب شرائط دوم وسوم عہدنامہ مرقومہ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء فیما بین مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا اور گورنمنٹ انگریزی کے بعض اضلاع وآمدنی مذکورہ فہرست الف منسلکہ عہدنامہ مذکور جسکی نقل اس کاغذ کے ہمردیف ہے بابت خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے علیحدہ کی گئی

اور چونکہ بعض ان اضلاع مین سے اور تھوڑی آمدنی مین سے جسکا ذکر فہرست ب مین درج ہے اور اسکے ہمردیف ہے عرصہ قلیل سے واپس مہاراجہ سیندھیا کو بموجب شرائط دوم وپنجم عہدنامہ

٢١ ماہ دسمبر ١٨٠٦ء کو دیا گیا اور یہ عہد بعد ازین درمیان مہاراجہ و گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے اور مہاراجہ نے بمضمون شرط ہفتم عہدنامہ مذکورہ ثانی وعدہ کیا ہے کہ بعد ختم ہونے اون تجویزات کے جو اوسمین درج ہین گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت تمام اضلاع سپرد شدہ کی ملیگی اور وہ اضلاع اونکے قبضہ مین رہین گے

اور چونکہ وہ تجویزات اب ختم ہوگئین اور اضلاع و آمدنی جو علیحدہ رکھی گئی ہے اور جسکا ذکر فہرست مین جو ہمر دیف اسکے ہے درج ہے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین ہین

لہذا مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا بذریعہ اس تحریر کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی کل حکومت اضلاع مندرجہ فہرست شامل کے حسب تفصیل ذیل دیتے ہین

اسیندھیا کا دو ثلث حصہ کشوری مین تعداد موضع نامعلوم	
بدہیری	[illegible]
کچھورگڈہ	[illegible]
چندیری	[illegible]
٥ منڈیاردا	[illegible]
سنو انس ننادر	[illegible]
چارتہانہ	[illegible]
مانپور	[illegible]

چادل چبرا	[illegible]
١٠ تمام محالات	[illegible]
مقبوضات واقع رتہ گڈہ	[illegible]
ایضاً بالکتون	[illegible]
١٣ ایضاً گڈہاکوٹ	[illegible]

آمدنی خراج مذکورہ فہرست مذکور تعدادی [illegible] سکہ انگریزی اوپر شرائط کے جواب تک ملحوظ ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائیگا

دستخط مہاراجہ عالیجاہ جیاجی راو سیندھیا

دستخط بابوجی جمناجی دیوان دربار

دستخط گنپت راو بکری نائب دیوان

ہولکر

ازروے مالکوم سنٹرل انڈیا یعنی مالکوم صاحب کی تواریخ وسطی ہند و رپورٹ ہاے دیگر صاحبان رزیڈنٹ
خاندان ہولکر ذات کے سودر اور قوم گڈریا سے ہین اول جو ان مین مشہور ہوا ملہار راو نامی تہا یہ شخص آخر
سترہ صدی مین پیدا ہوا تہا اور جب مرہٹا کی فوج نے اول یورش بجانب شمالی ہند کی تہی تو یہ شخص بڑے
نامی افسران فوج مین تہا بعمر چہیاسٹھ سالگی کے اسنے وفات پائی اور اوسکی جگہ اوسکا پوتا مالی راو جانشین ہوا
اور بعد نو مہینے حکومت کرنیکے دیوانہ ہو کر مرگیا پاکدامن اہلیا بائی والدہ مالی راو نے انتظام امور ریاست
اپنے تعلق رکہا اور تکاجی ہولکر جو ایک دشمن اسی خاندان کا تہا گو کچہ رشتہ ملہار راو سے نہین رکہتا تہا
سپہ سالار فوج مقرر ہوا اس رئیس نے کئی سال تک اہلیا بائی کی ت بوفاداری کی اور اہلیا بائی نے
۱۷۹۵ع مین وفات پائی اور تکاجی اوسکے عرصہ قلیل کے ت ہوا بعد وفات اس رئیس کے طاقت
خاندان ہولکر کی باعث فسادات خانگی و نزاع جو باعث شکستگی نظام مرہٹا آخر صدی گذشتہ مین ہوئی کم ہو گئی
مگر خوش نصیبی نظام اس خاندان کی دوبارہ جسونت راو سے ظہور پذیر ہوئی یہ شخص تکاجی ہولکر کا پسر
غیر منکوحہ سے تہا اور اسنے ۱۸۰۲ع مین فوج مجموعی سیندہیا و پیشوا کو متصل پونا شکست دی جو عہدنامہ
بسین فیما بین پیشوا و گورنمنٹ انگریزی ہوا اوسکے سبب جسونت راو کی امید گرفتاری پیشوا منقود ہو گئی
لیکن آئندہ جب سیندہیا اور راجہ برار شامل ہو کر مقابلہ انگریزان آئے ہولکر نے ارادہ اونکے ساتہ
شامل ہونے کا کیا مگر جب درحقیقت جنگ شروع ہوئی تو وہ سب سے علحدہ ہوا اور ظاہرا اوسکی نیت
یہ تہی کہ سیندہیا کے نقصان سے اپنے ملک مین اضافہ کرے مگر یہ تجویز اوسکی ازروے عہدنامہ سورجی
انجن گام شکست ہو گئی اور ہولکر نے بعد پیش کرنے عذرات لاطائل دربارہ اتفاق کے فوراً ارادہ مصمم
بلا اعانت غیری و بذات خود مقابلہ انگریزان کا کیا اور جو لڑائی فیما بین مین ہوئی اوس مین ہولکر کو شکست فاش
نصیب ہوئی اور لارڈ لیک صاحب اوسکے تعاقب مین پنجاب تک گیے جہان ہولکر اس نیت سے گیا تہا
کہ سکہونکو مقابلہ انگریزان آمادہ اور شریک اپنا کرے اور بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ع اوس نے عہدنامہ نمبر ۲
برلب دریاے بیاس قرار دیا جسکی رو سے بہت سا ملک اوسکا اوس سے جدا ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب
گورنر جنرل ہوے تو تدابیر ملکی گورنمنٹ انگریزی مین تبدیلی واقعہ ہوئی اور یہ امر ضروری متصور ہوا کہ جو اضلاع
راجہ بمبے خرد علاقہ مقبوضہ جنوب دریاے چنبل ہوا ہے وہ موقوف کیا جاوے سر جارج بارلو صاحب

گو بہی ان ہی تدابیر کی ہدایت ہوئی باوجودیکہ لارڈ لیک صاحب نے اس مین حمیت پیش کی کہ گورنمنٹ
انگریزی ضامن اس امر کی ہے کہ جو اقرار اون رئیسان اور راجگان کے ساتھ ہوئے ہین اونکا لحاظ رکھنا چاہیے
ایک شرط یہ کی دست اندازی مرہٹا کی ہوگی تعمیل اس تدابیر کے سر جارج بارلو صاحب نے ایک دفعہ شرطیہ
و شرطی اس امر کی عہدنامہ کے آخر مین لکھوا دی جسکی رو سے ہولکر کو اضلاع ٹونک و رامپورہ و دیگر اضلاع
جو قدیم سے قبضہ خاندان ہولکر مین تھے اور جنکی نسبت نیت گورنمنٹ کی یہ تھی کہ وہ شامل ملک سندھیا یا بعض
پنشن چار لاکھ سالیانہ کی جو رئیس مذکور کو ملتی تھی سکیے جاوین ازروے شرط چہارم عہدنامہ کے ضلع کونچ
واقعہ بندیلکھنڈ بیما بائی صاحبہ دختر جسونت راو ہولکر کو عطیہ حین حیات ملا اور یہ بائی صاحبہ ماہ نومبر ۱۸۵۸ع
بگراے ملک عدم ہوئین اور ضلع کونچ واپس گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین آیا مگر مبلغ بیس ہزار روپیہ
سالیانہ بنام گوبند راو ہونا بائی صاحبہ مرحوم کی اس غرض سے مقرر ہوئی کہ وہ پرورش قدیم ہمراہیان خاندان
کے کیا کرے

فوراً بعد طے ہونے عہدنامہ کے جسونت راو ہولکر دیوانہ ہوگیا اور ۱۸۱۱ع مین اوسنے وفات کی
اور ایک پسر ملہار راو نامے اوسکا تھا اوسکی صغرسنی مین ملک بہت پاشان و پریشان بباعث تنازعات
ہوگیا تلسی بائی طوائف جس سے حاکم مرحوم کو بڑی محبت تھی شامل احبسٹی یعنی مجموعہ سربرابان امور
ملک ہوئے جب جنگ پنڈارا شروع ہوئی تو مارکیوس آف ہیسٹنگ صاحب کی یہ تجویز ہوئی کہ اوس
اتفاق اور دوستی کو جو ۱۸۰۵ع مین متروک ہوگئی ہے دوبارہ قائم کرکے انسداد طریق غارتگری کرین خصوصاً ہلکر
کی نسبت ایک عذر واسطے چشم پوشی کرنے غارتگری پنڈارا کے پیدا ہوا تھا اوسکے سبب مداخلت گورنمنٹ کی
واسطے دوبارہ دینے اوسکی حکومت کے اور مغلوب کرنے اوسکی فوج سرکش کے ضروری ہوئی اور پیغام
صلح درپیش ہونے کو تھی کہ تلسی بائی نے خفیہ یہ ارادہ ظاہر کیا کہ وہ ہولکر صغرسن کو اور اوسکے ملک کو واسطے
حفاظت کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرتی ہین جب پیغام ہوتے تھے کہ اطلاع اس امر کی آئی کہ ظن غالب
ظہور دشمنی پیشوا کا ہے اور صورت دشمنی کی دربار ہولکر نے بھی پیدا کی غالب یہ ہے کہ تلسی بائی اتفاق
ساتھ انگریزان کے کرلیا ہوتا مگر فوج سرکش نے ایک فساد برپا کیا سربراہ ملک کو گرفتار کرکے بذلت
قتل کیا اور افسران قوم پٹھان جو سردار فوج تھے اونھون نے جانب داری باجی راو کی باعتبار کرکے
ان اتفاق کو توڑ دیا فوج ہولکر کو شکست فاش بمقام مہدپور ہوئی اور بتاریخ ۶ ماہ جنوری ۱۸۱۸ع عیسوی

عہدنامہ مندسور نمبر ۵ ۷ منعقد ہوا جسکی رو سے حکومت اور نبرگی اور پرراجہائے راجپوتانہ وغیرہ اوسے نور
وجیپور وغیرہ کے منتقل بنام گورنمنٹ انگریزی ہوئی اور صلح فیما بین گورنمنٹ انگریزی و امیر خان مستحکم ہوئی
چار اضلاع جو ظالم سنگہ کوٹہ والے کے پاس بطور مالگزاری تھے اوسکو واپس ملے ہولکر کا تمام علاقہ
اندر اور بجانب جنوب کوہ ستپورہ اوس سے چہوٹ گیا اور اوسکا باقی علاقہ ماتحت حفاظت گورنمنٹ
انگریزی ہوگیا از روے شرط ششم ہولکر نے قلعہ سندوا گورنمنٹ انگریزی کو دیا مگر ۱۸۶۰ء مین باعوض ... ہزار
روپیہ کے جو واسطے تعمیر پل بالائے گوہی ندی کے ملا تہا واپس دیا گیا اور بشرط اسکی کہ کچہ تبدیلی بیچ محاصل
پرمٹ جو براہ آگرہ و بمبئی جاری ہین نہوگی اور نیز یہ کہ باشندگان سندوا کا کچہ نقصان بابتہ انتقال قلعہ بنام
ہولکر نہوگا

بدنظمی اور فسادات جو قبل از عہدنامہ مندسور کے علاقہ ہولکر مین جاری تھے اونکے سبب آمدنی ملک
مین فتور واقعہ ہوگیا تہا تا تغیا جوگ وزیر ہولکر مصروف اسکی بہتری اور حالت اصلی پر لانے کے ہوا او
مختلف قرضہ گورنمنٹ انگریزی باطمینان جاگیر کونچ و محاصل پرتاب گڈہ کے اوسکو دیا کرتے تھے
جس سے وزیر مذکور ادائے تنخواہ ماسبق سپاہ برخاست شدہ و دیگر اخراجات ضروری کرتا تہا جو فوج باقی
رہی تہی اوس مین سے ایک دستہ واسطے بنانے فوج کنٹنجنٹ مہدپور کے علیحدہ کیا گیا اور باقی اضلاع مین
بہیجی گئی صرف قریب پانچ سو چیدہ سوار اور تہوڑے پیادگان ریاست گاہ مین رکہے گئے
دو سرکشیان ۱۸۱۹ء مین واقع ہوئین جنکے سبب وزیر کی کارروائی مین بڑی دقت ہوئی انتظام
ملک مین توقف ہوا ایک اون مین کی بباعث ملہار راو ہولکر کے جو ایک دغا باز آدمی تہا ہوئی تھی
اور دوسری بسبب پیش کرنے دعوی ہری راو ہولکر ہمشیرہ زادہ مہاراجہ کے اوس دغا باز نے جس کا
نام کرشن کنور تہا ایک فوج بجانب غرب دریائے چمبل کے جمع کی اور چند عرصہ تک میدان جنگ باعانت
گروہ عرب مکرانی سپاہ کے جو حد گجرات سے آئے تھے گرم رکہا مگر آخرکار اوسکے مقابلہ پر فوج کنٹنجنٹ
مہدپور ہوئی اور اوسکے ہمراہیونکو شکست دیکر اونہون نے منتشر کر دیا بعد ازین وہ فرار ہوکر کوٹہ گیا اور
وہان اوسکو ایک جنت ریاست ہولکر نے تعاقب کیا پس وہ گرفتار ہوکر روانہ اندر کیا گیا چند عرصہ تک
وہان قید رہا آخرش بباعث اوسکے نہ ہونیکے اور نیز بنسبت اوسکے اختیار دیگر ہونے کے
اوسکی رہائی ہوئی اور سرکشی ہری راو ہولکر اس سے کم تہی کیونکہ جب اوسکی اس بیوقوفی کی خبر ملی

اور اوسکا ارادہ فاش ہوا اوسیوقت وہ اوس سے دست بردار ہوکر اپنے ہمشیرہ زادہ کے پاس حاضر ہوا اور مشہور ہے کہ اوسکی مرضی عفو تقصیر کرنے کی تھی مگر نانتیا جوگ نے اوسکو اس امر سے باز رکھا اور مصلحت اس مین نہین دیکھی کہ وہ رہا ہوکر باعث خلل امنیت ملک ہو

چند فسادات سرحد رامپورہ پر ۱۸۲۲ء مین بسازش ٹھاکر بہبکیری و دیگر ٹھاکران واقعہ ہوی اور شروع سال آئندہ تک رفع نہین ہوے اور نہ رفیقان اونکا بعد مصروفیت فوج کنٹنجنٹ بسرکردگی افسر انگریزی ہوا نتیجہ اوسکا یہ ہوا کہ پرگنہ بہاری پنڈری کی سزا الضبطی اوس حصہ جاگیر کے ہوئی جو اوسکے پاس ملک ہولکر مین تھی اور بہادر سنگہ جو ایک اور افسر سرکشان تھا وہ بشرط پرورش حاضر ہوا اور حبیب سنگہ رئیس گروہ قزاقان مع زندگی سہ چند اوسکے ہمراہیونکے سوندوارہ کو روانہ کیا گیا اور ایکسال تک وہان قید رہا بعد ازان بہ آخر ۱۸۲۳ء یہ داسطے سر قلعہ رکھیر اسمین کہ وہ سرکشان پناہ گیر تہا اور علاوہ ہمسایہ مین اکثر زیادتی کرتے تھے بھیجا ایک دستہ فوج انگریزی کا ضرور ہوا

[illegible]

کو ... افیون مالوا کا حاصل ہوا مگر اس انتظام سے ... ۱۸۲۹ء مین ... چھوڑ دیا گیا اور محصول راہداری اوپر افیون کے اون راستون پر جو ملک انگریزی

سے ... اقرار نامجات ساتھ دہار اور دیواس اور رتلام اور جاورا اور کوٹا اور سیلانا اور پرتاب گڈہ اور راجہ ... اور جہالاوار کے ہوے مگر چونکہ طریق خریداری کا بہت متروک ہو گیا لہذا اسکے سوا اور اس بارہ مین ... ضروری نہ ہوا ... کہ ایک بیان عہدنامہ ہولکر ہے مشہور کرنے اقرار ات منعقدہ کے کیا جاے

... کرنیل میلکم صاحب لکہتے ہین کہ یہ قابل بیان ہے کہ جب تکرار اور تجویز کرنے ان امور کے سرکار کی نسبت سے وساطت نہایت مشہور ملازمان اپنے کی جو اوس وقت مین خاص عہدہ اور حکومت امور ملکداری مین رکہتے تھے مثل سر ڈیوڈ اکٹر لونی صاحب اور سر چارلس مٹکاف صاحب کے باعث اسکے متروک رہے کہ اونکی راے برعکس اس انتظام کے تہی اور بوساطت صاحب ایجنٹ افیون جو ملک مالوا اور راجپوتانہ مین مقرر رہوئی تہی یا بواسطہ ہندوستان اجناس بازار مختلفہ سے سرانجام دیا گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہوگا کہ اونکی تجویز رئیسان اور باشندگان ملک کے حق مین نقصان دہندہ اور مضر تہی مگر اون کو اس نقصانی اور ضرر کی انتہا معلوم نہین ہوئی اونکو یہ معلوم تہا کہ

مین یا کنارہ دریاے شور جانے سے لینا شروع کیا اور جب سے ٹہیکہ چہوٹ گیا تب سے زراعت پوست بہت زیادہ ہوئی اول جو محصول راہداری تحصیل ہوا قریب سولہ لاکہ روپیہ کے تہا اور ۱۸۶۱ء مین وہ مبلغ دو کرور چوالیس لاکہ اکیس ہزار آٹہ سو تک پونہچا

وہ ایک امیر جاسوسان اور افیون گرفتار کنندگان کا پیدا کرتے ہین جنکے ہاتہ ہر ایک گہر مین اور ہر ایک شخص کی گاڑی مین تہا اور وہ ریاستہاے ملک مذکور کو تعلیم کرتے تہے کہ وہ اپنی اعانت ایسے امر مین ہمکو دین جو برعکس امنکے اور اونکی رعایا کاشتکار اور تجارت پیشہ کے برعکس مطلب تہا اور اوس حد تک اعانت طلب کرتے تہے جس سے فتوح تمام تدابیر کی اونکی اپنے سر پر عائد ہوتی تہی

اس امر کی اکثر نالش ہوئی ہے کہ گورنمنٹ ہندوستانی اپنے افسران سے وہ آزادانہ اور دلیرانہ بیان نقصان او فتوح کا نہین پاتے جو خاص تدابیر کی نسبت پیدا ہوتے تہے اور جب یہ بہی معلوم ہو یا گمان ہو کہ ایسا بیان گوارا ہوگا اور کسی امر مین یہ بات ایسی صریح ظاہر نہین ہوئی جیسی تدابیر عہدنامہ دربار افیون مالوا و راجپوتانہ کے ہوئی ہے اور بیچ اختیار کرنے ان تدابیر کے جو مدار اونکی شرائط کے ہون اور تمام یہ ایک طرح پر خلاف اختیارات راجگان علاقہ مذکور کے اور نقصان دہندہ فوائد رعایا کے ہین گورنمنٹ کو کلیۃً ناواقفیت ناانصافی اور بدنتیجہ ان تدابیر سے نہ تہی مگر گورنمنٹ کو کلیۃً آگہی اوسہات نقصان سے نہ تہی جو اون سے پیدا ہوتے

مگر یہ بہت جلد ظاہر ہوا کہ یہ تدابیر ہمارے واسطے مفید نہ تہی اور افیون دیگر مقامات دماون اور درون مین پونہچتی ہے جہان سے وہ بازار چین مین جاتی ہے اور اسقدر مقدار کثیر سے خالی ہے کہ اوس سے نقصان ہماری ستاجری مین ہوتا ہے لہذا یہ تدبیر ہوئی کہ عہدنامہ جدید اکثر رئیسان کے ساتہ کیا جاے جسکی رو سے [illegible] کی بیخ وبن مین باعث محدود کرنے پیداوار کے نقصان پونہچے کیونکہ قسمت مالوا اور راجپوتانہ مین ایسی گرانی تہی کہ معاوضہ دیا جاتا تہا راج رانا کوٹہ نے اول مبادرت اوسکی بیان کرنے مین کیا اور اس وقت مین جو سرچارلس مٹکاف راجپوتانہ مین دورہ کرتے تہے کہ صرف اوسکی سماعت ہی ہوئی [illegible] نالش بباعث گورنمنٹ تک اوس حیثیت سے پونہچی کہ اوسکی خلاف رائے زنی [illegible] ہوسکتی تہی اس تدبیر سے دس لاکہ روپیہ کا محصول معرض تکرار مین تہا اور چونکہ یہ [illegible] اوسنے ہو [illegible] کہ جسکو کوئی شخص بخوشی خود گذاشت نہین کرسکتا لہذا اس بارہ مین گفتگو ملتوی

بماہ جون ۱۸۱۹ع ننکو ٹہاکر نے جو جاگیر دار اودے پور کا تہا قبضہ ضلع تندواڑہ کرلیا تہا گر اسکو ایک گروہ فوج ہولکر نے نکالدیا مگر ٹہاکر مذکور نے بعد ایکسال کے اپنی اول حملہ سے پہر اگر ضلع پر قبضہ کرلیا اور بسبب فوج ہولکر اور فوج گنشنجنڈ نے اوسکو بدر کیا اب ریاست اودے پور ضامن ٹہاکر کے طرف اور رد یہ کی ہوتی اور راناسے مطالبہ چوبیس ہزار روپیہ کا بابت خرچہ ہولکر کے جو اوسکا مہم اول مین ہوتہا کیا گیا یہ خرچہ آٹہ برس تک بعد لڑائی کے نہین دیا گیا اور خرچہ جو مہم دوم مقابلہ ٹہاکر کے ہوا تہا وہ بہی کبہی حاصل نہین ہوا اس مقابلہ مین اور نیز اکثر ایسے معاملات مین اس امر کی نالش منجانب رئیسان ہوتی کہ گورنمنٹ انگریزی ممانعت کرتے ہین کہ اگر کوئی وجہ ہو تو رئیس خود اوسکا معاوضہ اپنے ہمسایہ سے نلے مگر وہ کوشش بیچ معاوضہ یا بدلا دلانے مین بہی نہین کرتے

ملہار راو ہولکر بسن اٹہائیس سالگی بماہ اکتوبر ۱۸۳۳ فوت ہوا اوسکی کوئی اولاد نہ تہی مگر اوسکی زوجہ بیوہ اور والدہ نے ایک لڑکے کو جو اوسی قوم کا اور اوسی خاندان کا مشہور تہا متبنی کیا اس امر مین گورنمنٹ انگریزی نے کچہ عذر نہین کیا مگر یہ بہی وعدہ نہین کیا کہ وہ اس بندوبست کی تائید درصورتیکہ اس سے کسیکی حق تلفی ہوگی یا یہ امر خلاف دستور ہوگا تو کرینگے اور یا یہ ہرگز خلاف مرضی رئیسان کثیر اور ہمراہیان ملک ہولکر کے ہوگا تو اوسکی جانبداری کرینگے مگر یہ امر دربار ہولکر کے لئے ایک اچہا اور پسندیدہ فعل متصور ہوا اور اوسکو بظاہر سب لوگون نے منظور کیا یہ لڑکا تین یا چار سال کی عمر کا تہا کہ بتاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۳۴ع بنام مرتند راو ہولکر اوسکو گدی نشین کیا متبنی کرنا مرتند راو کا ایک اختراع والدہ ملہار راو ہولکر کی اس سبب سے تہی کہ حکومت اوسکے اختیار مین تا سن بلوغ اس لڑکے کی جسکو عرصہ دراز باقی تہا رہے یہ امر منظور لوگونکے نہوا اور وہ لوگ خواہش مند اسکے ہوئے تہے کہ ہری راو ہمشیرہ زادہ مہاراجہ مرحوم گدی نشین ہو یہ ہری راو اپنے ہمشیرہ زادہ کے ہاتہ سے ۱۸۱۹ع سے بعلت سرکشی مقید ہوا تہا

اور عرصہ دراز تک رہی اکثر سرکار انہون لیجانے والے مسلح ہوکر مقابلہ کرنا رکسندگان کا کرتے اور لڑائی بہی بعض مقامات مین ہوئی اور نقصان اوس کے طول ہونے کا ہوا لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ یہ تجویز منظور کی اور کوشش بیچ موقوف کرنے زراعت اور تجارت کے اور لینے محصول بابت حفاظت تجارت راستہ سے مذکورین کے کیجاے —

صفحہ ۹۷ و ۹۸ کتاب مسکف —

اور اوسوقت سے قید شدید مین آگیا تہا ایک گروہ سے جو اوسکے جانب دار تہے اوسکو تاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۳۴ء رہا کیا اور اوسکو سب فوج اور لوگون نے مبارکباد دی مگر یہ قاعدہ علیحدگی کا جاری تہا اسواسطے صاحب ریزیڈنٹ مددگار مارتند راو کو نہین دے سکے گو گدی نشینی مارتند راو کی باقاعدہ منظور گورنمنٹ انگریزی ہوئی تہی بے پروائی سے جانب گورنمنٹ انگریزی دربارہ حکومت ملک کے یعنی کسیکو حکومت حاصل ہو باعث فسادات ہوئی [illegible] دولت مند اندور سے فرار ہوگئے تجارت بند ہوگئی اور بہیلان غارتگر نے رستا لوٹنا اور دہات کا ویران کرنا شروع کیا چونکہ ہری راو کے [illegible] بظاہر سبب تہے اور یہ ضروری تہا کہ فسادات موقوف ہون لہذا [illegible] بہ سبب سہل پسندی ہری راو کو ایک گروہ منتخبہ بسرگردگی افسر انگریزی اندور مین لائے اور تاریخ [illegible] اوسکو باقاعدہ گدی نشین کیا اور مارتند راو کو خارج از ملک کیا مگر پانسو روپیہ ماہوار کی او سکی پنشن مقرر کیا منظور ہوا کہ وہ اپنے تمام دعاوی گدی نشینی چہوڑ دے

[illegible] سے ہری راو ناقابل حکومت معلوم ہوا تہا اور سب انتظام امور بختیار ریواجی پہنسیا کے [illegible]

[illegible] سے مطلب حاصل ہوا اور نتیجہ [illegible] ہوا کہ جسقدر لوگون نے حملہ کیا تہا وہ سب قتل ہوئے مارتند راو ہولکر تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۴۹ء بمقام پونا فوت ہوا اور اوسکے مرنے سے تمام فریب اور دغا جو وقتاً فوقتاً باعث اندیشہ و خلل امنیت ملک ہنگام حکمرانی ہری راو ہولکر اور اوسکے جانشین کے ہوتا تہا رفع ہوگیا

جب ۱۸۳۵ء مین اوسپر حملہ ہوا تو ہری راو نے گورنمنٹ انگریزی سے مدد چاہی مگر یہ اعانت اوسکو ان وجوہ سے نہی گئی کہ اقرار قائم رکہنے امنیت ملک کا اوس حالت مین پایا گیا تہا جب تدابیر حکومت صریحاً باعث فساد نہوے ہون اور یہ کہ اب مدد دینے سے ہمیشہ مداخلت بیچ امور ملک کے دینی ہوگی اور یہ فعل خلاف شان ہوکر اور برعکس رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہے

۱۸۴۳ء مین مہاراجہ نے کہانڈے راو کو جو لڑکا تیرہ سال کی عمر کا تہا اور ایک زمیندار گم نام کی اولاد سے تہا اور خاندان ریاست سے رشتہ بعید رکہتا تہا اپنا وارث اور جانشین کیا ہری راو تاریخ ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء بعمر [illegible] سال فوت ہوا چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو نتیجہ بد سے اطلاع تہی جو اونکی خاموشی سے ہنگام گدی نشینی مارتند راو پیدا ہوا تہا گورنمنٹ نے فوراً تدبیر کرکے کہانڈے راو کو جانشین اوسکا

اور دیگر مشتہر کیا کہ میرا دعوی اب منظور نہوگا مگر کہانڈے راؤ نے بسال دوم بتاریخ ۱۷ ماہ فروری وفات پائی اوسکی شادی بہی نہین ہوئی تہی اب کوئی وارث اصلی اس ملک کا اور نہ کوئی حقدار باقی رہا پس تجویز کرنا جانشین کا اسلیئے منحصر اوپر راے گورنمنٹ انگریزی کے رہا اور سر آر ہملٹن صاحب رزیڈنٹ کو ہدایت ہوئی کہ کسی لڑکے کو اسطرح پسند کرین کہ جس سے ثابت اور ظاہر ہو کہ وہ صرف بباعث گورنمنٹ انگریزی پسند ہوا والدہ ہری راؤ ہولکر نے جسکا لوگ بہت لحاظ کرتے تہے اور جو انتظام مین بہی قبل وفات کہانڈی راؤ کے شریک راے صاحب رزیڈنٹ رہتے تہے دعوی مارتند راؤ مش کیا مگر گورنمنٹ نے اوسکے پسند کرنے سے انکار کیا اور بیان کیا کہ اونکی تجویز یہ ہے کہ پسر کو جک بہادر ہولکر کا گدی نشین کیا جاوے بشرطیکہ یا مر دریافت ہو کہ وہ لائق اسکے ہے اسپر صاحب رزیڈنٹ نے دربار مین یہ بیان کیا کہ گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ ملک ہولکر کا ہمیشہ رہے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ جو اس کام کے لایق ہو اوسکو پسند کرکے جانشین کیا جاوے اور ماصاحبہ نے پسر کو جک بہادر ہولکر کو اس لایق نپایا اور چونکہ گورنر جنرل کو بہت لحاظ ماصاحبہ کا ہے لہذا وہ حکومت ادر ریاست اوسکو عطا کرتے ہین تین روز کے بعد بلا انتظار حکم صاحب رزیڈنٹ نے اس لڑکے کو بڑی شان وشوکت سے حسب قاعدہ وارث اصلی کے گدی نشین کیا اس نے صریح انحراف ہدایت سے صاحب رزیڈنٹ پر سخت الزام آیا اور اوسکو اطلاع ہوئی کہ اوسکی ایسی حرکت سے گورنمنٹ کا منشا ظاہر کرنے طریق عمدہ وصاحب تدبیری کا ہاتہ سے جاتا رہا اور گورنر جنرل نے ایک چٹہی موسومہ رئیس خردسال کی جسمین سب شرائط درج کین جنپر ریاست اوسکو دی گئی تہی یہہ چٹہی نمبر ۷ بطور سند تصور ہوئی اور مہاراجہ کو ہدایت ہوئی کہ بروقت اس چٹہی کے حصول کرنے کے نذرانہ ایکسو ایک اشرفی پیش کرے

اس رئیس خردسال توکاجی راؤ ہولکر نے سن بلوغ ۱۸۵۲ء مین حاصل کیا اور اس سال مین اوسکے سپرد تمام امور ریاست ہوے اوسوقت سے کوئی تبدیلی واسطے اتحاد وصلح گورنمنٹ انگریزی اور ہولکر مین نہین ہوئی مہاراجہ کو سند نمبر ۸ عنایت ہوئی ہے جسکی رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا ہے اور اوسکو خطاب نائٹ آف دی موسٹ اگزالٹڈ اور در آف دی ستار آف انڈیا کا مرحمت ہوا ہے اوسکی سلامی اونیس ضرب توپ کی ہوتی ہے

آبادی ممالک ہولکر کی تخمیناً پانچ لاکہ چہپن ہزار نفری کی ہے اور رقبہ آٹہ ہزار تین سو اٹہارہ میل مربع آمدنی ملک ہر قسم کا قریب تیس لاکہ روپیے کے ہے اور خرچ قریب بائیس لاکہ کے ہولکر کے پاس

ملازم فوج دو ہزار پچاس سپاہی آئینی پیادگان اور چار ہزار تین سو غیر آئینی پیادگان اور دو ہزار ایکسو آئینی اور بارہ سو غیر آئینی سوار اور پانصد گولنداز اور چوبیس ضرب توپ آراستہ اور درست

قبل از بلوہ ۱۸۵۷ء کے ہولکر ایک لاکھ گیارہ ہزار دو سو چودہ روپیہ سالیانہ مالوہ کنٹنجنٹ کے خرچ کیواسطے دیتے تھے اور سات ہزار آٹھ سو باسٹھ مالوہ بھیل کور کے خرچہ کی بابت دیتے تھے بلوہ مین مالوہ کنٹنجنٹ نے فساد کیا اور ماہ فروری ۱۸۵۸ء سے موقوف ہوئی اب اوسکی جگہ کوئی فوج ملازم نہین ہوئی اور اوسکا جو کام تھا وہ اب فوج چھاونی کرتی ہے مگر مالوہ بھیل کور نے فساد نہین کیا اب وہ پولس کور ہوگئے اور گورنمنٹ انگریزی دس ہزار حالی روپیہ جو برابر نو ہزار آٹھ سو اٹھاسی روپیہ کے ہے بطور مد خرچ بابت مالوہ بھیل کور کے دیتے ہین

سالیانہ تیس ہزار روپیہ ہولکر کو گورنمنٹ انگریزی کیطرف سے بطور معاوضہ حصہ ضلع مین جو حصہ بونڈی کا ۱۸۱۷ء مین ملا گیا تھا دیا جاتا ہے اسکا سال بونڈی کے حال مین درج ہے اور سوا اسکے مہاراجہ کو گورنمنٹ انگریزی سے بہتر ہزار سات سو روپیہ سلیم شاہی بالعوض پرتاب گڈھ کے جسکا حال سابق لکھا ہے ملتا تھا اس خراج کی عوض مہاراجہ کو اوسی قسم رعایت بابتہ مالوہ کنٹنجنٹ کے مجرا ملتا ہے اور یہ روپیہ پرتاب گڈھ سے ایک سال بعد وصول ہوتا ہے یعنی ایک سال کا باقی رکھکر سابق گذشتہ کا لیا جاتا ہے

نمبر ۴۷

عہدنامہ جو جسونت راو ہولکر کے ساتھ ہوا معہ شرط تشریحی مسلکہ ۱۸۰۵ء

عہدنامہ صلح و اتفاق فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہولکر

چونکہ نا اتفاقی فیما بین گورنمنٹ انگریزی و جسونت راو ہولکر کے ہوئی تھی اور اب خواہش فریقین کی یہ ہے کہ صلح و سداد فیما بین دوبارہ قایم ہو لہذا شرائط عہدنامہ ذیل طے ہوئے فیما بین لفٹنٹ کرنیل جان مالکم منجانب آنریبل کمپنی و شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکم صاحب مذکور کو خاص اختیار اس امر مین آنریبل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار افواج انگریزی نے دیا تھا اور انکو کل اختیار از حکومت آنریبل سر جارج بارلو صاحب گورنر جنرل بہادر نے دیا تھا اور شیخ حبیب اللہ اور بالارام سیٹھ کو اختیارات منجانب جسونت راو ہولکر کے عنایت ہوئے تھے

شرط اول گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف جسونت راو ہولکر دشمنی کرنے سے اجتناب کرینگے اور اونکو بعد ازین دوست آنریبل کمپنی تصور کیے جاینگے اور جسونت راو ہولکر اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام اون امور سے پرہیز کرینگے جو منتج دشمنی نسبت گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے ہوگا اور نیز اون امور سے جسکی نسبت وقت اور تکلیف گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کو عاید ہو

شرط دوم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق و دعاوی نسبت اضلاع ٹونک و رام پورہ و بوندی و لاکھیری و سمیدی و بہامن گانو و داس و دیگر مقامات کہ بجانب شمال کوہستان بوندی کے واقع ہین اور جواب قبضہ گورنمنٹ مین ہین ترک کرتے ہین

شرط سوم آنریبل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کچھ تعلق سات مقبوضات قدیم خاندان ہولکر کے جو میواڑ اور مالوا اور ہروتی مین واقع ہین اور جو راجگان بجانب جنوب دریاے چمبل رہتے ہین نہین رکھینگے اور آنریبل کمپنی اقرار کرتے ہین وہ فوراً جسونت راو ہولکر کو وہ قدیم مقبوضات خاندان ہولکر واقعہ دکھن جواب قبضہ آنریبل کمپنی مین ہین اور جو بجانب جنوب دریاے تاپتی واقع ہین دینگے باستثناء قلعہ و پرگنہ چندیری و پرگنہ جات امیر و سنگھام و دیہات و پرگنہ جات واقعہ جنوب دریاے گوداوری جو سب قبضہ آنریبل کمپنی مین رہینگے اور آنریبل کمپنی بمجازاً آداب خاندان ہولکر یہی اقرار کرتی ہین کہ درصورت جسونت راو ہولکر کے ایسے رویہ اختیار کرنے سے جس سے سرکار کو اطمینان اوسکے دوستانہ اور صلح آمیز ارادہ کے بجانب گورنمنٹ انگریزی اور اونکے رفقا کے حاصل ہو تو گورنمنٹ اٹھارہ مہینے کے بعد تاریخ عہدنامہ ہذا سے قلعہ چندیری معہ اضلاع ملحقہ و پرگنہ جات امیر و سنگھام اور دیگر اضلاع جو متعلق خاندان ہولکر کے سابق تھے اور جو واقعہ بجانب جنوب دریاے گوداوری ہین ہولکر کو واپس دینگے

شرط چہارم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ضلع کونچ واقعہ ملک بندیلکھنڈ اور جمیع دعاوی ہر قسم ضلع مذکور کے ترک کرتے ہین مگر درصورتیکہ رویہ جسونت راو ہولکر ایسا ہوگا جس سے اطمینان گورنمنٹ انگریزی کا نسبت اوسکے ارادہ دوستی آمیز نسبت سرکار اور اوسکے رفقا کے ہوگا تو آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ بعد گذرنے عرصہ دو سال کے تاریخ عہدنامہ ہذا سے وہ ضلع کونچ بیابائی دختر جسونت راو ہولکر کو جاگیر مین دینگے اور وہ جاگیر مذکور کو اون شرائط پر اپنے قبضہ مین رکھیگی جس شرائط پر بالاباے

اپنی جاگیر رکھتی ہے

شرط پنجم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی ہر قسم جو اوپر گورنمنٹ انگریزی کے تھے اور اونکے رفقا بھی ترک کرتے ہین

شرط ششم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زادگو خواہ رعایائے انگریزی ہو یا کوئی اور ہو بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نرکھینگے

شرط ہفتم جسونت راو ہولکر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرجی راو گھاٹگیا کو اپنے مشورہ یا ملازمی مین داخل نہین کرینگے اس نظر سے کہ وہ دشمن گورنمنٹ انگریزی مشتہر ہوا ہے

شرط ہشتم اوپر شرائط مذکورہ بالا کے جسونت راو ہولکر کو اجازت ہندوستان مین واپس آنیکی دی جائیگی اور گورنمنٹ انگریزی انکی بابت مزاحمت نہین کرینگے اور نہ اونکی کسی امر مین کسی طرح مداخلت کرینگے اور یہ بھی مشروط ہوتا ہے کہ جسونت راو ہولکر فوراً بعد دستخط ہونے اور منظور ہونے اس عہدنامہ کے ہندوستان مین واپس اونکی مستقر سے جانیگا جس راستہ سے پٹیالہ و کیتھل و جیند و علاقہ آنریبل کمپنی و ملک راجہ جیپور بجانب دہنے چھوٹ جائیگا اور جسونت راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ راستہ مین اونکی فوج غارتگری سے اجتناب کریگی اور کوئی امر دشمنی کا جہان جہان وہ جائینگے وہان نہین کرینگے

شرط نہم یہ عہدنامہ نو شرائط کا آجکی تاریخ منعقد ہوا بذریعہ لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم منجانب آنریبل کمپنی اور بمعرفت شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ منجانب جسونت راو ہولکر لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنے اور منظوری و مہر و دستخط رائٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب شیخ حبیب اللہ و بالارام سیٹھ مذکورین کو دی اور اونہون نے ایک مثنی اوسکا مہری اور دستخطی اپنا لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب کو دیا اور اقرار کیا کہ وہ دوسری نقل اوسکی بتصدیق جسونت راو ہولکر رائٹ آنریبل لارڈ لیک صاحب کو بعرصہ بیس روز کے دینگے اور لفٹنٹ کرنیل جان مالکوم صاحب موصوف نے بھی وعدہ کیا کہ وہ بھی اونکو ایک نقل بتصدیق آنریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل عرصہ ایک مہینے مین تاریخ ہذا سے دینگے

المرقوم بمقام لشکر کیمپ راجپور گھاٹ برلب دریاے بیاہ تاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۰۵ء مطابق

۲ ماہ شوال ۱۲۲۰ ہجری

حسب الحکم ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل سرطامس ہسلوپ بارنٹ سپہ سالار فوج فورٹ سینٹ جارج یعنی بمبئی اور دیگر افواج دکن کے کام کرتے تھے اور خود اونکو اختیارات دحکومت کل اس بارہ مین عطیہ ہوئے نوبل فرانسس مارکیوس آف ہیسٹنگس کی جی اون آنریبل کل مجسٹی ہوئے آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل بہی جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اجرائے کامبست کل امور بندہ مامور کیا تہا اور تانتیا جوگ کو کل اختیارات منجانب مہاراجہ ملہارراو ہولکر کے حاصل تہی

شرط اول چونکہ صلح مہاراجہ ملہارراو ہولکر سے قائم ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتی ہین کہ وہ کسی ریاست یا قزاق کو بغیر سزا دہی کے نرکہے جو کوئی امر غارتگری یا دشمنی ملک مہاراجہ ملہارراو ہولکر مین کرینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ایسے موقعہ پر اونکے بڑی وہ اعانت اپنی فوج سے یا جس طرح ضروری ہوگی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی ہمیشہ ویسی ہی حفاظت نسبت ملک مہاراجہ ملہارراو ہولکر کے مبذول کرینگے جیسے وہ اپنے ملک کی کرتے ہین

شرط دوم مہاراجہ ملہارراو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس عہدنامہ کو منظور کرینگے جو گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیرخان کے ساتھ کیا ہے اور کل حقوق اپنی نسبت اوس علاقہ کے جو از روے عہدنامہ مذکور گورنمنٹ انگریزی نے نواب امیرخان کو دیے ہین ترک کرینگے

شرط سوم پرگنہ جات پانچ پہارہ وگنگرار واُدر و دیگر مقامات جو راجہ ظالم سنگہ کوٹا والہ سے بعوض مالگذاری کے ہین واسطے دوام کے رئیس مذکور کو مہاراجہ ملہارراو ہولکر دیتے ہین اور اپنے کل حقوق نسبت اون پرگنہ جات کے ترک کرتے ہین

شرط چہارم مہاراجہ ملہارراو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو تمام دعاوی خراج و دیگر جو بہ جو اونکے رئیسان راجپوت پر مثل راجگان اودی پور وجیپور وجودہ پور وکوٹا وبوندی وقرولی وغیرہ ہین یا ہوئنگے دیتے ہین

شرط پنجم مہاراجہ ملہارراو ہولکر اپنے تمام حقوق وموافق ان علاقجات کے مثل رام پورہ وبہنت وراج پورہ وبلیا ونیم سرائے واندی گدہ وبوندی ولکہیری وسمیدی وبہاسن گانوودانس و دیگر مقامات واقعہ اندرون وبجانب شمال کوہستان بوندی ترک کرتے ہین

شرط ششم مہاراجہ ملہارراو ہولکر تمام اپنے علاقجات ودعاوی ہر قسم نسبت اندرون بجانب جنوب

کوہستان سات پورہ معہ قلعہ سندوا وارقبہ دو ہزار گز و نیز بنام اپنے مقبوضات واقعہ ضلع کہاندیس و دیگر اضلاع مثل امیر والا وغیرہ جو علاقہ نظام اور پیشوا کے ساتہ مخلوط ہین گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین

شرط ہفتم بنظر سپردگی کے جو از روے عہدنامہ ہذا ہوے ہین گورنمنٹ انگریزی عملدرآمد کرینگے ایک دستہ فوج واسطے قائم رکہنے امنیت اندرونی ملک مہاراجہ ملہار راو ہولکر تیار رکہینگے اور اوسکو یعنی علاقہ مہاراجہ کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکہینگے یہ فوج اوسقدر نفری کی ہوگی جسقدر موافق مطلب کے متصور ہوگی اور وہ اوس مقام پر قیام پذیر رہینگے جہان گورنمنٹ انگریزی مقرر کرینگے اور مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ جگہ محفوظ واسطے گودام اسباب ضروری دینگے

شرط ہشتم مہاراجہ کل اجازت دیتے ہین کہ خرید رسد وغیرہ ضروریات ہر قسم واسطے فوج انگریزی کے جو واسطے حفاظت اونکے ملک کے مصروف ہوگی بجاے غلہ و دیگر اشیاء خوردنی و رسد دیگر اسباب ہر قسم مثل پارچہ وغیرہ معہ تعداد ضروری مویشی و اسپ و شتر جو فوج کیواسطے مطلوب ہونگے محصول سے بری ہونگے

شرط نہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نسبت کسی رفیق یا ماتحت آنریبل کمپنی کے یا بمقابلہ کسی ریاست کے نکرینگے اور اگر کچہ تکرار فیمابین ہوگی جو کچہ فیصلہ آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ بعد دریافت اصلیت مقدمہ از روے راستی و انصاف کے قائم کرینگے اوسکو مہاراجہ کلیتہً منظور کرینگے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی ریاست مین وکیل نہین بہیجینگے اور نہ اونکے وکیل کو اپنے دربار مین آنے دینگے اور نہ کسی ریاست سے خط کتابت بغیر منظوری و استرضا صاحب رزیڈنٹ کے کرینگے

شرط دہم گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ وہ کسیطرحکا واسطہ کسی مہاراجہ کی اولاد یا رشتہ دار یا ماتحت یا رعایا یا ملازم کے ساتہ جنکی نسبت مہاراجہ کو اختیار کل حاصل ہے نہین رکہینگے

شرط یازدہم مہاراجہ ملہار راو ہولکر وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج زائد کو برطرف کردینگے اور جسقدر اونکی آمدنی کفایت کریگی اوسقدر فوج وہ اپنے پاس رکہینگے مگر وہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی ملازمی مین تیار کم از تین ہزار سوار جو تیار واسطے شرکت فوج انگریزی کے بروقت دینگے نہین رکہینگے

اور اونکی تنخواہ کے ادا ہونیکے واسطے انتظام مناسب عمل مین آویگا

شرط دوازدہم مہاراجہ اقرار کرتے مین اور گورنمنٹ انگریزی اسکو منظور کرتے ہین کہ وہ نواب غفور خان کو اپنی جایداد حال اضلاع سنجیت ملہارگڈھ ٹول منڈاول جاورا بردوا اور ترال پیپلودہ معہ سایر ان سب اضلاع کا دینگے اور یہ سب اضلاع اونکی اولاد مین نسلاً بعد نسل اس شرط پر رہینگے کہ نواب اور اوسکے ورثا سولہ سو سواری پرگنہ جات اور اوسکے ہمراہی فوج سے ایک دستہ فوج چھہ سو سواران جمعیت کار رکھینگے اور یہ سوار ہر وقت تیار اور مستعد رہینگے اور اس شرط پر کہ یہ فوج اوسکی حیثیت و جمعیت علاقہ جو اوسکو ملا ہے زیادہ ہوتی جائیگی

شرط سیزدہم مہاراجہ ہولکر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زا یا امریکہ کے باشندے کو کسی قسم کے کام پر بغیر اطلاع اور رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نہین رکھینگے

شرط چہاردہم بنظر اسکے کہ واسطے دوستی صلح جوابت تمام ہوا ہے مستحکم رہے یہ وعدہ ہوا ہے کہ ایک لشکر فوج تابع حسب گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس رہا کریگا اور مہاراجہ کو بھی اختیار ہے کہ اپنا ایک وکیل نزدیک گورنمنٹ نواب گورنر جنرل بہادر روانہ کرین

شرط پانزدہم تمام سپردگی علاقہ جو از روے اس عہدنامہ کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا اوسکے رفتا ہوگی تاریخ عہدنامہ ہذا سے عمل مین آئیگی اور مہاراجہ اپنے تمام دعاوی باقی واسل علاقجات شدہ کا ترک کرتے ہین جو ملک گورنمنٹ انگریزی نے پچھلی مرتبہ فتح کیا ہے وہ مہاراجہ کو واپس دیا جائیگا پروانجات واسطے سپردگی علاقہ جانبین سے فوراً جاری ہونگے اور جو قلعجات سپرد ہونے ہین وہ معہ سامان جنگی جو اونمین ہے اور جسطرح وہ اب موجود ہین اوسیطرح سپرد کیے جاوینگے

شرط شانزدہم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کبھی پیشوا سرکار کو یا کسی اوسکے ورثا یا اولاد کو اجازت نہین دینگے کہ وہ دعوی کسیطرح کی حکومت اوپر مہاراجہ ملہار راو ہولکر یا اونکے ورثا و اولاد کی کرین

شرط ہفدہم یہ عہدنامہ سترہ شرائط کا آج کی تاریخ منعقد ہوا معرفت بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم جو حسب ہدایت ہز اکسلنسی لفٹنٹ جنرل سر طامس ہسلوپ بارنٹ منجانب آنریبل کمپنی کام کرتے ہین اور معرفت تانتیا جوگ منجانب ملہار راو ہولکر کے سرجان مالکوم صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی مین

مہر و دستخط لیئے تانتیا جوگ مذکور دی وہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر کے پاس بہیجدین اور ایک نقل اونہون نے تانتیا جوگ سے مہر و دستخط اوسکے حاصل کی

سرجان مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق مسٹ نویل گورنر جنرل جو بعینہٖ مثل اس عہدنامہ کا ہوگی جو اونہون نے منعقد کیا ہے تانتیا جوگ کو ایک مہینے کے عرصہ مین دیجائیگی کہ وہ اوسکو مہاراجہ کے پاس بہیجدین اور جب یہ نقل مہاراجہ کو دیجائیگی تو جو عہدنامہ سرجان مالکوم صاحب نے حسب ہدایت ہزاکسلنسی سر طامس ہسلوپ مارنٹ کے دیاہے وہ واپس ہوگا اور تانتیا جوگ بہی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ بہی ایک نقل عہدنامہ مذکور کی بتصدیق مہاراجہ ملہار راو ہولکر جو بعینہٖ مثل اس عہدنامہ کا ہوگا جو اوسنے منعقد کیا ہے دو روز کے عرصہ مین آجکی تاریخ سے سرجان مالکوم صاحب کو اس غرض سے دینگے کہ وہ نقل مذکور کو بنیت موسٹ نوبل گورنر جنرل روانہ کرین اور جب یہ نقل موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دیجائیگی تو عہدنامہ جو تانتیا جوگ نے باختیارات کل جو اوسکو حسب بیان بالا حاصل ہین لکہدیا ہے وہ واپس ہوگا

المرقوم مقام مندسور تاریخ ۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ع مطابق ۲۹ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جان مالکوم بریگیڈیر جنرل

مہر

پولٹیکل اجنٹ گورنر جنرل

دستخط وکیل بنیت تانتیا جوگ

مہر

مہر گورنر جنرل

دستخط ہیسٹنگس

تصدیق کیا ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام دیہار تاریخ ۱۶ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۸ع

دستخط جے ایڈم

سکرتری گورنر جنرل

نمبر ۶ے

مضمون عہدنامہ فارسی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دربار مہاراجہ ہولکر درباب افیون

شرط اول گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر سال دربار مہاراجہ ہولکر سے پانچ ہزار من سوتی خالص افیون کی لیا کرینگے فی من چار پنسیری کا ہوگا اور فی پنسیری کا وزن چار سو اکیس روپیہ حالی اوجینی یا تین سو اکیانوے ضرب جدید یا چار سو سات ضرب قدیم فرخ آبادی کلدار روپیہ کا ہوگا اور اوسکی قیمت شرح تیس روپیہ فرخ آبادی کلدار یا اوجینی حالی روپیہ دینگے اگر اس قیمت سے زیادہ کوئی اور شخص قیمت دے تو دربار مہاراجہ اوس قیمت ازائد کے پانیکا مستحق ہوگا افیون بقدر مذکورہ بالا نومبر کے مہینے مین آنریبل کمپنی کے گودام واقعہ اندر یا مہدپور مین جہان کمپنی کا اجنٹ افیون پسند کریگا وزن ہوکر دیجاوے گی او جسقدر افیون کو اجنٹ افیون یا اوسکے اہلکار خراب اور نم یا اور طرح ناقص بتاوینگے وہ نہین لیجاوے گی مگر خالص اور قسم اول کی افیون جنسیکو صاحب اجنٹ افیون تجاران مالوا سے لیتے ہین لی جاوے گی

شرط دوم گورنمنٹ انگریزی دربار مہاراجہ کو قیمت افیون مذکورہ بالا مین اقساط مساوی مین دینگے اول قسط بتاریخ یکم فروری اور دوسری بتاریخ یکم ماہ مارچ اور تیسری فوراً جب افیون وزن ہوکر دی جاوے گی

شرط سوم [illegible] اقرار کرتے ہین کہ وہ زراعت پوست صرف اوسقدر محدود کرینگے جسقدر زراعت سے چھ ہزار [illegible] افیون پیدا ہو اور منجملہ اس خالص چھ ہزار کے پانچ ہزار من گورنمنٹ انگریزی کو دیجاوے گی اور باقی دربار مہاراجہ اپنے کار ضروری کے واسطے لینگے

شرط چہارم اگر کمی زراعت پوست کی ملک مہاراجہ مین ہوجاوے یا فصل کو نقصان ناموافقت موسم سے واقعہ ہو اور دربار مہاراجہ اس سبب سے مقدار معینہ پانچ ہزار من اپنے ملک سے نہ دے سکے اور اسکی اطلاع کمپنی کے اجنٹ افیون کو دی جاوے تو اس صورت مین اور اگر اجنٹ افیون بازار مالوا سے بقیمت ۱۰۰ پنسیری خرید کرسکے تو دربار مہاراجہ مقدار کمی بازار ہاے دیگر سے خرید کرکے پورا کر دینگے مگر درحالیکہ اجنٹ افیون اوس قیمت پر بازار مین خرید نکرسکے تو دربار مہاراجہ سے کمی مقدار نلی جاوے گی اور باوجود اسکے گورنمنٹ انگریزی بخوشی خاطر بنظر دوستی صمیمی جو فیمابین سرکارین جاری ہے جو کم پانچ ہزار من سے ہوگی اوسقدر بحساب ۱۰۰ فی پنسیری حسب مندرجہ شرط اول دربار مہاراجہ مین جمع کردینگے

شرط پنجم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ حتی الامکان افیون کو اپنے ملک سے باہر بلا منظوری حکام انگریزی کے نجانے دینگے اور اپنے ملک مین اون ہی خریدارون کے ہاتھ فروخت کرینگے جنکے پاس لیسنس موجود ہوگا اور جسقدر افیون اہلکاران دربار مہاراجہ آمد و شد مین گرفتار کرینگے وہ صاحب اجنٹ افیون کے سپرد کیجاوینگی اور دربار مہاراجہ کو دو ثلث قیمت اوسکی بحساب پانچ روپیہ فی پنسیری یا کم اس سے اگر افیون اچھی نہین ہے ملیگا اور حکام گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ افیون ناجائز جو مہاراجہ کے ملک مین آتی جاتی ہو اوسکو گرفتار کرین اور ایسی افیون ناجائز کی ایک ثلث کی قیمت حسب شرح بالا دربار مہاراجہ کو دی جاوے گی

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ اس انتظام سے دربار مہاراجہ کا کچہ نقصان بہ تحصیل کرنے محصول اجاری وغیرہ نہو بلکہ برعکس اسکے اونکی خواہش یہ ہے کہ دربار پر احسان رہے اور دربار کو فائدہ ہو لہذا گورنمنٹ اقرار کرتے ہین کہ اخیر سال مین سوائے قیمت افیون جو شرط اول مین مستقر ہوئی ہے وہ اضافہ پانچ روپیہ فی پنسیری کا اور بمقدار مندرجہ کے دیا کرینگے بشرطیکہ دربار شرائط اقرارنامہ ہذا بہ لحاظ با ایمانداری رکہین گے

شرط ہفتم یہ اقرارنامہ اوسوقت تک قائم اور جاری تصور کیا جاویگا جسوقت تک گورنمنٹ انگریزی خاص انتظام افیون مالوا ضروری تصور کرینگے

یہ اقرارنامہ سات شرائط کا منعقد ہوا بمقام اندور تاریخ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۲۹ء مطابق ۱۰ ماہ رجب ۱۲۴۴ ہجری موافق ماگہ سودی ایکادشی سمت ۱۸۸۵ معرفت مسٹر جرالڈ ویلی رزیڈنٹ وغیرہ منجانب گورنمنٹ انگریزی اور ابل بنت تانتیا جگ منجانب دربار مہاراجہ اور منظوری اسکے نقول مصدقہ بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل و مہاراجہ فیمابین فریقین معاہدہ تقسیم ہونگے

نمبر ۷

بنام مہاراجہ توکاجی

بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی مرقومہ ماہ جولائی گذشتہ میرے پاس عرصہ معمولی مین پونہچی چٹھی مذکور مین آپ نے درباب وفات مہاراجہ کہانڈے راو مرحوم کے تحریر کیا ہے اسکی اطلاع ہمکو

صاحب رزیڈنٹ اندور نے بھی کی تھی اور یہ بھی بیان اوس میں ہے کہ رسوم معمولی حسب دستور سطے ہوچکے اب یہ بھی درج کرتے ہیں کہ بعد ختم ہونے ایام سوگواری کے بمہربانی بمجد گورنمنٹ انگریزی کے آپ جانشین مہاراجہ مرحوم گدی پر بٹھائے گئے اور آپ کی غرض اور مطلب یہ ہے کہ آپ ایسی خوبی سے سرانجام اوس کام کا کرینگے جو آپ کے سپرد ہوا ہے جس سے بہبودی و خوشی باشندگان ملک ہولکر میں ترقی ہوگی

خبر وفات مہاراجہ مرحوم ہمکو باعث افسوس ہوا اور اونکی وفات سے گدی ہولکر کی خالی ہوگئی اور کوئی خاندان ہولکر سے باقی نہیں جو استحقاق گدی نشینی کا رکھتا ہو یا کوئی متبنیٰ کیا جاوے

لہذا گورنر جنرل بہادر کو ضرور ہوا کہ کچھ انتظام بابت انتظام ریاست ہولکر کے کیا جاوے چونکہ خواہش [illegible] یہ ہے کہ فائدہ رئیسان اور باشندگان ملک میں ترقی ہو اور عزت اور بہبودی ملک قائم رہے [illegible] گورنمنٹ انگریزی نے اس موقعہ پر یہ قرار دیا کہ ایسا انتظام ہو کہ جس سے یہ مطالب حاصل ہوں اور [illegible] یقین ہے کہ باقیماندگان خاندان ہری راو ہولکر و رئیسان و عمائد ملک کے موافق مرضی [illegible]

[illegible] ہوئی کہ میں صاحب رزیڈنٹ اندور کو ہدایت اس امر کی دوں کہ وہ آپکو خالی گدی پر جانشین کریں

[illegible] اعتبار ہے کہ آپ کوشش بلیغ کرکے اسی طرح اس کام کو جو آپکو تفویض ہوا ہے سرانجام [illegible] کا جو آپکی حیثیت کے موافق ہوگا اور جو آپ اون سب فوائد کو سمجھینگے جو بروقت آپ [illegible] کے آپ کے سپرد ہونگے

گورنمنٹ انگریزی کی غرض انکی گدی نشین ریاست ہولکر [illegible] ہے کہ ریاست ندکور وارث [illegible] کو سلا بعد نسل پہنچے

جب تک آپ بالغ ہوں اوسوقت تک امور ریاست انکی جانب سے سپرد اجنبی یعنی گروہ رئیسان [illegible] جیسے [illegible] سے ہوگی اور تمام نگرانی اونکی کارروائی کی صاحب رزیڈنٹ [illegible] اور امور اہم میں صلاح دیا کرینگے اور صاحب موصوف انکی تربیت اور تعلیم میں ایسی کوشش [illegible] آپ کے رتبہ کے موافق ہوگی

تمام عہدنامجات جو رئیسان خاندان ہولکر نے اور رئیسان اور ریاستون کے ساتھ کئے ہین اور
وہ اب تک قایم اور جاری ہین اور بروقت وفات مہاراجہ مرحوم قائم تہے آپ پر بہی اور آپ کی ریاست
پر بہی اون سبکی تعمیل واجب اور لازم ہوگی

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۹ ماہ نومبر ۱۸۴۴ع

نمبر ۶۷

سند جو مہاراجہ مہاراج راؤ رہبشیر سواے تُکاجی راؤ ہولکر بہادر نائٹ آف دی موسٹ ایگزالٹڈ آرڈر آف دی ستار آف انڈیا کو عطا ہوئی واقعہ مقام ۔۔۔ تاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان اور شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے لہذا بتعمیل خواہش شاہنشاہی آپ کو دوبارہ اطمینان دیتا ہون جو بذریعہ خریطہ مرقومہ ۳ ماہ جنوری ۱۸۶۰ع آپ کو دی گئی تہی کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے متبنی کرنا آپکا یا بعد آپکے ریاست کے کسی اور رئیس کا جو موافق رسم قوم کے ہوگا وہ منظور کیا جاویگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس وعدہ کا نہوگا جو آپ سے کہا گیا ہے اوسوقت تک جبتک آپکا خاندان نمک حلال تاج و تخت شاہی رہیگا اور جب تک شرائط عہدنامجات و عطایات و اقرارنامجات کے جنکی تعمیل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے لازم ہے تعمیل ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

بہوپال

ازروے کتاب مالکوم سنٹرل انڈیا و رپورٹ ہاے صاحبان پولیٹیکل ایجنٹ مختلفہ

بانی خاندان بہوپال کا مسمی دوست محمد افغان ملازم اورنگ زیب بادشاہ تہا اور وہ منتظم ضلع بیرسیا مقرر ہوا تہا اور جو انقلاب بعد وفات بادشاہ ہوا اوسکو اوسنے غنیمت سمجھکر اپنی حکومت خودسر بہوپال اور کل اضلاع گردونواح مین قائم کی ۱۷۲۳ع مین بعمر شصت و ششسالگی اونے وفات پائی اوس کے بعد

سلطان محمد خان اوسکا فرزند صغیر سن کو رئیسان ملتان نے کہ اوس علاقہ کا مقرر کیا مگر نظام نے جانب داری یار محمد خان کی جو پسر زوجہ غیر منکوحہ سے تہا مگر عمر سے بڑا تہا اختیار کی لہذا سلطان محمد نے بمجبوری یار محمد کے نام ریاست دیدی یار محمد خان کے چار فرزند تہے منجملہ اونکے پسر کلان فیض محمد خان بعمر گیارہ سالگی جانشین پدر ہوا اوسوقت مظہر استحقاق سلطان محمد خان عموی فیض محمد خان ایک گروہ قوی سے پیش گیا مگر لڑائی جب ہوئی تو سلطان محمد نے شکست پائی اور راضی اسپر ہوا کہ وہ سب استحقاق اپنا نسبت ریاست کے ترک کر دیگا اور ہرگز مداخلت امور ریاست مین نہین کریگا جو راہگڈہ اونکو اور اوسکی اولاد کو عطا ہو

اسوقت مین باجی راو پیشوا جب دہلی سے واپس آیا تو اوسنے یہ چاہا کہ بنام شاہنشاہ تمام علاقہ جو پہا تان بہوپال نے قبضہ مین کرلیا تہا واپس دین اور نواب نے بمجبوری عہدنامہ اوسکی ساتہ کیا جسکی رو سے اوسنے اپنا استحقاق علاقجات مانوا ترک کیا باستثنا چند شہرون کے اور پیشوا نے اوسکے علاقہ کی زمینداری کے اوسکے پاس رہنے کو منظور کیا

فیض محمد خان نے کہ مشغول تہا یاد الٰہی مین نام حکومت بہوپال کی انتیس برس کی اوسکے کوئی اولاد نہ تہا لہذا اوسکا جانشین اوسکا بہائی یاسین خان ہوا مگر یہ بہی چند روز زندہ رہا اور فوت ہوگیا اوسکا بہائی حیات محمد خان اوسکا جانشین ہوا اسکی حکومت ضعیف تہی لہذا اوسکے مصاحبین کے اختیار مین سب امور ریاست رہے

آخر صدی گذشتہ مین علاقہ بہوپال کو پنڈارون نے اور راگہوجی بہونسلا نے تخت و تاراج کیا اسوقت مین وزیر محمد برادرزادہ نواب شریف محمد خان ثانی جو صغر سنی مین باعث شرکت سرکشی خلاف انتظام ریاست دور چند سال کے آوارہ رہا اوسکا والد قتل ہوا تہا بحیثیت اقبالی واپس بہوپال مین آیا اور اوسکے سبب سے اوسکا ملک مہم سنگہ مرہٹہ سے محفوظ رہا اور وہ بانی خاندان حال بہوپال ہوا کئی سال تک اوسنے جنگ و جدل خفیف مرہٹہ کے ساتہ جاری رکہی بعدہ اوسنے اکثر علاقجات جو بہوپال سے چہوٹ گئے تہے واپس لیے مگر اوسکی فوت اور لیاقت پر غوث محمد پسر جانشین حیات محمد خان کو حسد آیا اور اوسنے اپنے تئین قوت دینے کی نظر سے فوج سیندہیا و ناگپور کو ترغیب دی کہ اسپر قابض ہون اور اقرار کیا کہ وہ خراج سالیانہ سیندہیا کو دیا کریگا اسوقت کے بعد غوث محمد

گم نام ہوگیا اور گو وہ بہت روز زندہ رہا اور مرتبہ نوابی اوسنے قائم رکہا مگر اوسکا کچہ اختیار انتظام ملک مین نہ تہا اور نہ اوسکا دعوی اون دعاوی کے ساتہ سماعت ہوا جو بعد ازین درباب ریاست بہوپال کے پیش ہوئی تہی

وزیر محمد نے جو اول کوشش ۱۸۰۹ء مین واسطے حاصل کرنے اعانت اور مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے بمقابلہ مرہٹا کی تہی وہ موافق مراد نہوئی لہذا اوسنے مجبور ہوکر شرکت غنیم پنڈارا اختیار کی ۱۸۱۲ء مین سیندہیا اور راگہوجی بہونسلا متفق ہوکر دیے برباد ی وزیر محمد ہوی اور آخر ۱۸۱۳ء مین اونکی فوج مجموعی نے بہوپال کا محاصرہ کیا وزیر محمد نے مقابلہ دلیرانہ نو مہینے تک کیا اور مرہٹا مجبور ہوکر واپس چلے گئے سال دوم سیندہیا پہر تیاری حصار کرتا تہا کہ گورنمنٹ انگریزی اوسکی مانع آئی اور گورنمنٹ انگریزی نے اب دیکہا کہ دوستی راگہوجی بہونسلا چندان اعتبار نہین اور بہوپال کی دوستی بہت کارآمد ہے لہذا دغا بازگری پنڈارا ہوگی مگر دوستی وزیر محمد کی ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے اوسکے حین حیات پختگی کو نہین پہونچی تہی

وزیر محمد ۱۸۱۶ء مین مرگیا اور برضامندی جمیع لوگونکی اور خاص کر باستر ضا امیر محمد خان پسر کلان وزیر محمد کے جو بباعث عیاشی قابل کار ریاست نہ تہا پسر دوم نذر محمد نامی جانشین اوسکا ہوا نذر محمد کی شادی قدسیہ بیگم دختر غوث محمد سے ہوئی تہی۔

اول تدبیر جو گورنمنٹ انگریزی نے شروع جنگ پنڈارا ۱۸۱۷ء مین کی وہ یہ تہی کہ اونہون نے دوستی و اتفاق بہوپال کے ساتہ کیا افسران پنڈارا مدت سے جاے پناہ بہوپال کو جانتے تہے اور صرف اون کی اعانت سے نواب بہوپال مقابلہ حملہ سیندہیا اور راجہ ناگپور کیا کرتا تہا مگر موافقت ان قزاقان کے ساتہ تہی اور صرف بباعث کم توتی کے گوارا تہی لہذا نذر محمد نے بخوشی دوستی انگریزی کو قبول اور منظور کیا اور ایک عہدنامہ اوسکے ساتہ بموجب شرائط مجوزہ اوسکے منعقد ہوا صرف ایک دفعہ اوس مین ازاد کی گئی جسکی رو سے حیثیت فوج نذر محمد مشروط ہوئی عہدنامہ باقاعدہ کوئی نہین ہوا اگرچہ تحریر نمبر ۹ جو فیمابین مین ہوئی تہی وہی بجاے عہدنامہ قرار دی گئی اس اقرارنامہ کے شرائط کا بخوبی سرانجام ہوا اور وہی گویا بنیاد عہدنامہ نمبر ۸ ہوئی جسکی رو سے دوستی و اتفاق دوامی ۱۸۱۸ء مین فیمابین قرار پائی اور جسکی رو سے ملک دیاگیا اوس نے وعدہ کیا کہ فوج کنٹنجنٹ چہ سو سوار اور چار سو پیادگان کی دیا کریگا اور بالعوض خدمات کے اور نیز واسطے خرچہ فوج کنٹنجنٹ کے اوسکو پانچ اضلاع ضلع یا تو ہین دیے گئے اس عطیہ سے چہ ہزار روپیہ سالیانہ کہانڈی راو

ہتہم سابق اضلاع مذکور کو دینا پڑا اور اسکے دینے کا بہی گورنمنٹ انگریزی سے نے وعدہ کیا اور شہر و قلعہ اسلام نگر جو نواب سے کے قبضہ سے نکل گیا تہا دوبارہ نواب کو دیا گیا

عرصہ قلیل کے بعد طے ہونے اس عہدنامہ کے نذر محمد ایک پستول کی گولی سے مارا گیا اوس کے برادر زن یعنی سالہ فوجدار خان جو عمر اٹہ سال کا تہا وہ پستول چہوڑ گیا اور گولی نذر محمد کو لگی جسکے صدمہ سے وہ مر گیا نذر محمد بڑا سپاہی دلیر تہا اور نیک راست کام اور دوست صادق گورنمنٹ انگریزی کا تہا اوسکی ایک دختر سکندر بیگم نامے تہی یہ تجویز بصلاح عمائد بہوپال و منظور گورنمنٹ انگریزی قرار پائی کہ اوسکا جانشین اسکا برادرزادہ منیر محمد خان پسر امیر محمد خان جس نے اپنا حق ریاست ترک کیا تہا مقرر ہوا اور کار سرداری تا بلوغ قدسیہ بیگم کے رہی اور منیر محمد خان اس سکندر بیگم سے شادی کرے سنہ ۱۸۲۷ء میں منیر محمد خان نے چاہا کہ اپنی حکومت ظاہر کرے مگر کار پرداز اوسکو مانع آئے اور اوس نے سکندر بیگم کو طلاق دیا اور عذر بیچ جانشینی اوسکے برادر خرد جہانگیر محمد خان کے نکیا چالیس ہزار روپیہ کے جاگیر لینے پر راضی ہوا اور یہ جانشینی گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو دی یہ تجویز بصلاح عمائد ریاست کے ہوئی کیونکہ یہ لوگ حسب دستور قدیم بیچ تجویز گدی نشینی کے صلاح اور مشورہ میں شریک ہوا کرتے ہیں

قدسیہ بیگم کی خواہش یہ ہی کہ حکومت اوسی کے ہاتہ میں رہے اسواسطے اوسنے اکثر عذرات بیچ شادی اپنی دختر کے ساتہ جہانگیر محمد خان کے پیش کیے مگر جب اوسکو معلوم ہوا کہ اوسکی کوشش بیچ رکہنے انتظام کے اپنے ہاتہ میں منظور گورنمنٹ انگریزی نہوگی تو اوسکی آخر کار شادی منظور کی اور بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۵ء شادی ہوگئی مگر اس شادی سے بہی تکرار باہمی خاندانی رفع نہیں ہوئی بیگم تو یہ چاہتی تہی کہ اب بہی اوسکے ہاتہ سے بالکل اختیار جاتا رہے سکندر بیگم اپنی حکومت مدنظر رکہتی تہی ۱۸۳۵ء میں سرکشی نواب جہانگیر محمد خان درباب گرفتار کرنے بیگم کے ظاہر ہوگئی اور اوسکو گرفتار کر کے مقید کیا مگر بتاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۳۷ء وہ فرار ہوگیا اور اوسکے ساتہ بہت لوگ جمع ہوئے پس اوس نے ایک ہنگامہ سرکشی کا استادہ کیا اگرچہ گورنمنٹ انگریزی نے نواب کے دعوے کو صادق تصور کیا اور اوسکو وہ پہلے ہی منظور کر چکے تہے اور بیگم نے بہی بروقت اسکے جانشین ہونے کے بجاے اپنے برادر کلان کے منظور کیا تہا مگر گورنمنٹ نے مداخلت باقاعدہ سے اس امر میں انکار کیا نواب کو شکست ہوئی اور زیر دیوار اشتا کے جاکر پناہ گیر ہوا فوج نے اس شہر کا بہی جا کر محاصرہ کیا اور جب محاصرہ کئی مہینے تک رہا اور کچہ نتیجہ صاف پیدا نہیں ہوا تو نواب اور بیگم نے مداخلت گورنمنٹ انگریزی کو

منظور کیا اور ایک عہدنامہ نمبر ۸ فیمابین اونکے منعقد ہوا اسکو گورنر جنرل نے بہی منظور اور تصدیق کیا جسکی رو سے
نواب کو اختیار انتظام کا دیا گیا اور بیگم کو ساتہ لاکہ روپیے کی جاگیر دی گئی اور نواب نے وعدہ کیا کہ وہ
اوس مین دست انداز نہوگا اور نواب اور سکندر بیگم نے بہی ایک عہد کیا کہ وہ درپے ایذا رسانی باہمی نہوینگے
مگر جب گورنمنٹ اسکو تصدیق کرنے لگے اوسوقت اونہون نے یہ تصور کیا کہ یہ امر خانگی حیثیت کا ہے
اور اس مین تصدیق باعدہ مناسب نہین

تاریخ ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۳۷ء نواب کو اختیارات دیے گئے مگر جو اتفاق سکندر بیگم کے ساتہ ہوا تہا
وہ مبدل نہ تہا اور سکندر بیگم عرصہ قلیل کے بعد اختیار پانے قدسیہ بیگم کے پاس بمقام اسلام نگر مین چلی گئی
نواب نے بتاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۴۴ء وفات پائی مگر قبل اسکے اوسنے وصیت نامہ تیار کیا تہا کہ اوسکا
پسر غیر منکوحہ دستگیر نامے اوسکا جانشین ہو اور اوسکی دختر شاہجہان کی شادی اولاد وزیر محمد کی ساتہ ہو
اگر اولاد اصلی اور صلبی ہو مگر اس وصیت کو بالاے طاق رکہا اور اکثر جو کوشش واسطے اوسکی گدی نشینی
کے ہوئی اوس سے کچہ فائدہ مترتب نہین ہوا گورنمنٹ انگریزی نے اوسیطرح جسطرح گدی نشینی
سکندر بیگم کی بعد وفات نذر محمد خان کے منظور کی تہی گدی نشینی مسماۃ شاہجہان کی بہی منظور کی اور یہ
قرار پایا کہ جو شوہر شاہجہان کا ہوگا اور جو خاندان بہوپال سے اس غرض سے تجویز کیا جاویگا کہ دونون
فریق غوث محمد و وزیر محمد خان شامل ہو جائین آیندہ رئیس بہوپال ہوگا اور بالفعل فوجدار محمد خان بطور
قدسیہ بیگم کارپرداز ٹہیر گئے سکندر بیگم سے یہ تجویز درست نہین ہوئی اور آخر کار فوجدار محمد خان کو اپنے
عہدہ سے استعفا دینا پڑا اور ۱۸۴۷ء مین سکندر بیگم کارپرداز مقرر ہوئی

سکندر بیگم نے انتظام بہت زور اور لیاقت کے ساتہ کیا اوس نے طریق مستاجری مالگزاری موقوف
کیا اور بندوبست بلاواسطت ساتہ رئیس رعیہ کے کیا اور جمیع علاقجات جاگیر کے ترتیب دیے ٹہیکہ تجارت
بہی موقوف کیا اور اپنے خاص انتظام ٹکسال کو رکہا اور انتظام پولیس کا دوبارہ بہتر کیا اور انتظام [illegible]
ماہ جولائی ۱۸۵۵ء شاہجہان بیگم کی شادی بخشی باقی محمد خان بہوپال والے کے ساتہ ہوئی یہ شخص متعلق
خاندان بہوپال نہ تہا فی الحقیقت کوئی شخص خاندان بہوپال سے ایسا نہ تہا جسکے ساتہ شاہجہان بیگم اپنی
شادی کرتی اور اگرچہ عمائد بہوپال راضی بیگم کے ساتہ شادی کرنے کی تہی مگر وہ لوگ جاکہ بہوپال نشین
گردانے جاتے جب وہ خاندان بہوپال سے نہ تہے لہذا کچہ ترمیم بیچ انتظام ۱۸۴۴ء کے ضروری ہوا

آخر کار یہ فیصلہ قرار پایا کہ شاہجہان بیگم رئیسہ ریاست ہو اور اوسکا شوہر صرف نواب برائے نام کہلایا جاوے اور
سکندر بیگم بطور کارپرداز تا صغر سنی شاہجہان بیگم کے رہے یعنی جب تک شاہجہان بیگم اکیس سال کی نہو اوس
وقت تک سکندر بیگم کارپرداز رہے مگر سکندر بیگم اس تجویز سے راضی نہین ہوئی اوس نے اپنے شوہر کے
رئیس بھوپال نامزد ہونے سے نالش کی تھی کہ وہ خود حاکم ہے پس اوس نے اپنی دختر کے رئیسہ ہونے مین بھی
تاحین حیات اپنے عذر کیا گورنمنٹ نے چونکہ شاہجہان بیگم کو رئیس مقرر کیا تھا لہذا اوسکو علیحدہ کرنا
مناسب نہ جانا مگر شاہجہان بیگم نے خود اپنے حقوق ریاست تاحین حیات والدہ اپنی کے ترک کیے ابتدا
۱۸۵۹ء مین سکندر بیگم حاکم اور رئیسہ بھوپال پھر قرار پائی اور شاہجہان بیگم اوسکی وارث اور بعد ازان اوسکی
اولاد کے نام وراثت قرار پائی

۱۸۴۴ء مین فوج کنٹنجنٹ بھوپال سے دوبارہ ترتیب پائی اور نواب نے اقرار کیا کہ دو عدد اوس
خراج مین کہ جو بابت سابق فوج مذکور کے خرچ کے واسطے دیا گیا ہے یعنی ایک لاکھ تیس ہزار روپے ایک لاکھ
اٹھتیس ہزار روپیہ دیگا اور ۱۸۴۹ء مین فوج کنٹنجنٹ نے پھر ترتیب پائی اور ایک عہدنامہ [illegible] بیگم
کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے زر سالیانہ جو واسطے خرچ فوج کنٹنجنٹ کے تھا اور بھی ادا ہو کر دو لاکھ [illegible]
پورا ہوگیا اس شرط پر کہ کل اخراجات دیگر کنٹنجنٹ مذکور [illegible] ریاست [illegible] لاکھ سے زیادہ [illegible] اس فوج
کنٹنجنٹ نے ۱۸۵۷ء مین بلوہ کیا اور جب سے [illegible] ہوگئے اوس وقت سے اوسکا کام [illegible]
وبھوپال پولیس کرتے ہین یہ فوج بھوپال پولیس ۱۸۵۹ء مین قائم اور ملازم ہوئی اس انتظام کو جو کارروائی
مین ترمیم عہدنامہ ۱۸۴۹ء کا تھا بیگم صاحبہ نے باقاعدہ منظور کیا حسب منشا نمبر ۳۲ یہ فوج بھوپال پولیس [illegible]
مگر کسی مقام ہندوستان مین وہ کام کے واسطے طلب ہو سکتی ہے

علاوہ اسکے خرچ فوج مذکورہ بالا کے ریاست بھوپال سالیانہ مبلغ [illegible] واسطے خرچ اسکول [illegible]
مقام سہور کے جسکو ۱۸۱۸ء مین میجر ہنلی صاحب نے قائم کیا تھا اور مبلغ [illegible] باہتمام [illegible] مرمت [illegible]
اندر ریاست بھوپال کے دیتی ہے

سکندر بیگم ہمیشہ اتحاد قلبی ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے رکھتی رہے بالعوض اوسکی خدمات کے جو ۱۸۵۷ء
کے بلوہ مین اوس سے ظہور مین آئین اوسکو ایک سند نمبر ۳۴ ملی جسکی رو سے پرگنہ بیرسیہ جو باعث
سرکشی ریاست دھار کے ضبط ہوگیا تھا بیگم کو دیا گیا اور نمبر ۳۵ جسکی رو سے حقوق جانشینی حسب شرع محمدی

منظور ہوئی اور محصول پرمٹ ریاست دیا گیا اور خطاب نائٹ آف دی موسٹ اگزلٹ آرڈر آف
دی ستارہ آف انڈیا بیگم صاحبہ نے بھی اون لوگونکو جو اوسکی رعیت تھے اور جنہون نے خدمات لائقہ
بیچ وقت نازک ۱۸۵۷ء کے کی تہین بعطاے جاگیرات انعام خدمتگزاری دیا

۱۸۶۳ء مین سکندر بیگم نے چاہا کہ مکہ معظمہ حج کرنے جاے اور اوسنے درخواست گورنمنٹ انگریزی
سے کی کہ اوسکی غیبت مین کوئی امر جدید بہوپال مین تعمیل نہو بیگم صاحبہ کو کہا گیا کہ چونکہ یہ غیر ممکن ہے
کہ آیندہ کی امور کی قید کیجاے لہذا یہ امکان گورنمنٹ انگریزی سے باہر تہا کہ اوسکی درخواست منظور
کرتے مگر اوسکو اطمینان دی گئی کہ بغیر ضرورت اہم کے جس سے بہتری ریاست بہوپال یا بیگم صاحبہ
کی یا عام رعیت یا انتظام ملک کی ہوگی اوسوقت تک کوئی ایسا حکم جاری نہوگا اور نہ مداخلت اوس
انتظام مین کیجائیگی جو اوسنے بابت امور ریاست بہوپال کے کیا ہے اور بوقت ضرورت اشد اگر ایسا کوئی
حکم جاری بھی ہوگا تو بقدر ضرورت سے اوسکی اطلاع دیجاے گی اور اسکی بیٹی کو اطمینان کیا گیا کہ بعد وہی
کہ اوسکی غیبت مین حفاظت گورنمنٹ انگریزی بنسبت شاہجہان بیگم کے مبذول رہیگی

رقبہ بہوپال کا چھہ ہزار سات سو چونسٹھ میل مربع ہے اور آمدنی قریب [illegible] ہے اور آبادی چھہ لاکھ
تریسٹھ ہزار چھہ سو چھبیس آدمی ہے بیگم صاحبہ کی سلامی اونیس ضرب توپ کی ہوتی ہے اور فوج بہوپال کی تعداد
سات سو تیس سوار اور تین ہزار چار سو اٹھائیس پیادہ اور نیز [illegible] ضرب توپ اور دو سو تیس گولنداز

نمبر ۷۹

عہدنامہ جو نذر محمد خان کے ساتھ ہوا ۱۸۱۸ء

ترجمہ چٹھی مسٹر جنکنس صاحب بنام نذر محمد خان نواب بہوپال مرقومہ تاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء

مضمون مجوزہ عنایت نامہ آپ کے وکیل کا مرقومہ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۱۶ ماہ ربیع الاول
۱۲۳۳ ہجری جس سے وہ شرائط پیدا تھے جن پر اونکی مرضی ہے کہ آپ اپنی ریاست کو زیر حمایت و
حفاظت گورنمنٹ انگریزی کے رکھین گے آپکو معلوم ہے کہ کچھ عرصہ سے زیر تجویز مارکیس ہسٹنگس گورنر جنرل
بہادر تہا اور اگرچہ اوسکا جواب آپ تک آیا مگر اوسکی نسبت حکم پہونچی نہین ہوئی ہے اور اب مجکو ہدایت
ہوئی ہے کہ مین آپکو اوسکی منظوری مارکیس ہسٹنگس کی نسبت سے اطلاع دون

نقل مضمون مجوزہ مذکور کا ذیل مین درج ہوتا ہے

شرائط مجوزہ حکیم عنایت مسیح معتمد الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال حسب استرضا نواب مرقومہ ۲۲ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء مطابق ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ہجری

شرط اول قلعہ نذرگدہ معروف سرمو یا کل گانو واقع متصل ہلسا جو گورنمنٹ انگریزی واسطے چہاونی دامی اسکے اور گودام غلہ وغیرہ کے کیا جاسے گا

شرط دوم ہم کوشش بلیغ اور اعانت بیچ جمع کرنے رسد و مویشی وغلہ و دیگر ضروریات کے جو واسطے فوج انگریزی کے درکار ہو کرینگے اور قیمت موافق ارزش بازار کے لیجاسے گی

شرط سوم حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی ہم اجتناب ہر قسم کی گفتگو اور تحریرات سے ساتہ پنڈارا اور دیگر غارتگران قوم پٹہان ہندوستان کے کرینگے

شرط چہارم جب ہم زیر حمایت و حفاظت کمپنی کے آجاوینگے تو ہمکو ضرورت عہد و پیمان کرنے یا تحریرات کرنے ساتہ دیگر [illegible] راجگان ہندوستان کے باقی [illegible] انگریزی امور مین درباب انتظام گورنمنٹ کے ہوگی یہ ہمیشہ ضرور ہوگا کہ [illegible] کے زمینداران و رئیسان کے ساتہ کتابت کیجاسے اور اس صورت مین اول اطلاع حکام انگریزی کو کرنے مین و [illegible] اجازت کرلے سے درنگ ہوگا لہذا بعد سطے ہونے ایسے [illegible] امور کے ہم اطلاع اوسکی حاکم انگریزی کو جو ہمارے متصل ہوگا کیا کرینگے

شرط پنجم بعد انعقاد [illegible] کمپنی آنے کے ہم [illegible] حقوق کی تفصیل جو ہمارے نسبت اور راجگان اور رئیسان کے ہین اس غرض سے گورنمنٹ انگریزی دینگے کہ وہ اوسکا فیصلہ حسب مراد کردین اور اگر ہم کچہ نقصان بہی اس امر مین سہین گے تاہم بلحاظ و پاس ادب گورنمنٹ انگریزی کے ہم بخاموشی اوسکو گوارا کرینگے

شرط ششم درباب شرائط روپیہ بابتہ اداے خرچہ فوج انگریزی کے حال یہ ہے کہ دو سال گذشتہ سے محاصل جو ہمکو ہمارے ملک سے ملتا ہے ایک لاکہ پچیس ہزار روپیہ سے زائد نہین ہوتا اور اسقدر روپیہ سے ہماری بسر بہی بمشکل ہوئی پس کسطرح ہم روپیہ خرچہ فوج انگریزی کا دیتے اب کمپنی ہمکو اس امر مین معذور رکہین مگر قلعہ نذرگدہ معہ چند دیہات ملحقہ چند جنمین آباد اور چند غیر آباد ہین کمپنی کے حوالہ کیے جاینگے اور جب باعانت انگریزی ہماری مراد حاصل ہوگی تو ہم کبہی پہلوتہی اس امر مین

خدمتگزاری کرنے سے حتی المقدور نہین کرینگے فقط

جناب گورنر جنرل بہادر صرف یہ شرائط اسمین شامل کرنی چاہتے ہیں کہ تم بکرم جوشی مع اپنی فوج کے بشریک مقابلہ پنڈارا اور اونکے معاونوں کے بحسب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی ہوگی اور تم ہر وقت فوج انگریزی کو اپنے ملک مین آنے دوگے اور تمام ضروریات رسد وغیرہ فوج انگریزی بلامحصول تمہارے ملک مین خرید ہوا کریگی اور تمہارے ملک مین بہم پہنچائی جائیگی بالفعل حسب حیثیت حال ملک و آمدنی تمہارے ملک کی گورنمنٹ انگریزی نہین چاہتی ہے کہ تم کچھ خرچہ فوج انگریزی کا دو مگر واضح ہو کہ جب تمہارا ملک زیادہ ہوگا اور بسبب امنیت تمہارے ملک کے آمدنی زیادہ ہوگی تو اوس حالت مین تم مستعد اور آمادہ دینے اعانت کے حسب حیثیت اپنے ہوگے

ان شرائط پر گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتی ہین کہ وہ تمہارے ملک کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کرینگے اور تمکو وہ علاقجات دلوا دینگے جو تمہارے پنڈاروں نے لیے ہین سوا اسکے تم امید رکھو کہ اور مہربانی بھی تمہاری نسبت مبذول ہوگی جو اونکے اختیار مین ہوگی اور جبکہ تم اپنے کردار اور طریق سے مستحق متصور ہوگے

مجھے گورنر جنرل کا حکم ہے کہ مین تمکو اطلاع اس امر کی دون کہ تمکو صرف اسقدر جواب مین بھیجنا ضروری ہے کہ تم شرائط مذکورہ بالا کو منظور کرتے ہو تاکہ مین تمکو بلاتامل دوست متصور کرکے مستحق حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی گردانون مگر واضح ہو کہ تمہارا جواب صاف ہو اور مشکوک نہو

گورنمنٹ انگریزی نے اب بتحقیق ارادہ مصمم کیا ہے کہ قوت غارتگری پنڈارا غارت ہو اور طریق غارتگری تمام ہندوستان سے مفقود اور مسدود ہو افواج انگریزی ہر طرف سے ملک مالوا مین اس غرض سے چلی آتی ہین لہذا ہر ایک ریاست کو اب ظاہر کرنا چاہیے کہ وہ دشمن یا دوست ہین وہ لوگ بھی جو شریک اس امر مین نہونگے دشمن گردانے جائینگے تمہارے صریح اور بیتصنع رسوم دوستی کی جو بنسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہین خاص دشمن پنڈارا کا تمکو بنا دیا ہے اور ہماری ہر طرح کی مدد اور اعانت کا مستحق کیا ہے مگر چونکہ تمہارا علاقہ متصل ملک پنڈارا کے ہے تمہاری فوج کی دلیری اور تمہاری ذاتی ہوشیاری اور چالاکی سے تم کو نہایت کارآمد مدد و معاون اوس نازک وقت مین متصور کیا جائیگا جو اب آنے والا ہے اور تمہارا طریق اور خلق اسوقت مین باعث تمہارے آئندہ نصیب کا ہوگا اور گورنر جنرل کو کچھ شک نہین کہ تم امتحان مین

ثابت قدم رہوگے

مین یہ چٹھی بعرفت کرنیل ایدم صاحب کے بھیجتا ہون اور مجھے امید ہے کہ تم بھی اس چٹھی کا جواب ایسی سبیل سے ارسال کروگے جب تمہارا جواب آئیگا اور وہ یقین ہے کہ جلدی آئیگا اور صاف اور قابل اطمینان ہوگا بعد ازان کرنیل صاحب تمکو اطلاع دینگے کہ اونکی مرضی یہ ہے کہ تمہاری فوج فلان کام مین مصروف ہو اور تجویز تمہارے ساتھ کرینگے کہ کسطرح تمہارے ملک کی حفاظت ہو اور کسطرح قلعہ مجوزہ مین فوج جا کر رہے اور کسطرح رسد وغیرہ کا سرانجام واسطے اوس فوج انگریزی کے ہوگا جو تمہارے ملک سے عبور دریاے نربدا کرینگے مین تمہارا شکرگزار ہونگا اگر تم ان سب امور کی نسبت ہر قسم کی اطلاع اونکو دوگے اور تم بلاشبہ اونکے بیان کو جو نسبت ان امور کے ہوگا بیان گورنمنٹ انگریزی مقرر کروگے

بنام نذر محمد خان والی بھوپال المرقومہ ۲۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۷ع

سر جان مالکم صاحب نے سب تحریرات مجکو لکھ بھیجی ہین جو درمیان انکے اور آپکے گذری تھین اور وہ بھی مجھے تحریر کی ہے جو درمیان ونکے اور آپکے معتمد غلام [illegible] صاحب کی گفتگو ہوئی اور کرنیل ایدم نے مجھے تحریر کیا ہے کہ ایک دستہ فوج سواران پٹھانگان آپکی اونکی فوج کے شامل ہوئی اور اوسنے طریق کارگذاری سے بہت خوش ہین ان سب امور نے اوس خیال کو جو میرے دل مین تمہاری دوستی اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی کا تھا اور بھی مستحکم کیا اور مین اب آپکو اطلاع دیتا ہون کہ آپ اطمینان رکھین کہ ایسی رعایت میرے دل مین نسبت تمہارے ہوگی جو باعث تمہاری چٹھی کے جو تمنے سر جان مالکم صاحب کو تحریر کی ہے اوسمین تمنے تحریر کی ہے کہ تمنے خلیل صاحب کو ایک [illegible] نسبت اون شرائط کے تحریر کی ہے جو صاحب موصوف نے حسب الحکم میرے تمکو لکھین ہین مین منظور چٹھی جنکی ہے در باب امور مذکورہ بالا کے تھا اور در باب اسکے کہ اون شرائط کا ایک عہدنامہ باقاعدہ قبل از میری منظوری باقاعدہ کے بموجب اونکی مرضی کے ہو مگر کنندہ راگھو نے جو ہماری فوج کی فتح نصیبی بہت جلد دفع کر دیگی اس تجویز کو طے ہونے نہ دیا لہذا مین مناسب تصور کرتا ہون کہ اب زیادہ درنگ تحریر منظوری ناکمل مین نہونی چاہیے کہ جو اطمینان آپکو بر کلیہ تحریرات سر جان مالکم اور مسٹر جنکنس صاحب نے دیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون چونکہ چٹھی مذکور وصدر مین آئی لہذا الفاظ ناکمل تحریر ہوا تمہاری وقعت اس امر نے

کہ اعتبار ہمیشہ اوپر اطمینان بیان افسر انگریزی کے رکھا جاتا ہے جبکہ منظوری باقاعدہ کی حاصل کی ہے
اور تمنے جو میری دوستی پر اعتبار کرکے بلا تامل حسب قرارداد سہ جان مالکم اور ستر تعمیل شرائط
شروع کردی اوس سبب مجھے نہایت خوشی حاصل ہوئی اور تمکو خود تجربہ فوائد دوستی گورمنٹ انگریزی کا حاصل
ہوگیا جب تمکو چند ضلاع جسمین سے نیڈ ار اخارج کیے گیے ہین مل گیے اور تم اعتبار رکھو کہ مین ہمیشہ تمہارے
فائدہ پر نظر رکھونگا اور جہان تک ممکن ہوگا ازدیاد علاقہ اور آمدنی تمہاری مین کوشش کیجاے گی
اس اعتبار سے کہ تمہارا طریق بہی ایسا ہوگا جس سے تم مستحق ہر طرح کی عنایات کے ہوگے
درباب آیندہ ادا کرنے جز خرچہ فوج انگریزی کے جو تمہارے ملک کی حفاظت کیواسطے مقرر ہوگے
اور جسکی نسبت تمنے کچہ فکر اور تردد ظاہر کیا ہے مین صرف بقدر تمکو اطمینان دیتا ہون کہ جو کچہ
اس باب مین بعد ازین تجویز ہوگا اوس مین اعانت تمہاری رہے گی اور تمہارے ملک کی آمدنی اور فائدہ
کے موافق تحریر ہوگا پس اس امر مین کچہ تردد نکرو
ایک عہدنامہ باقاعدہ بعد ازین تیار ہوگا اور فیمابین بسرعت تصدیق ہوگا مگر مین یہ چاہتا ہون کہ تم اس
تحریر کو بجاے عہدنامہ مذکور کے تصور کرو جب تک عہدنامہ تیار ہو

دستخط ہیسٹنگس

نمبر ۸۰

عہدنامہ مابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب نذر محمد خان حاکم بھوپال بمعرفت کپتان جوشوا
اسٹیوارٹ منجانب آنریبل کمپنی باختیارات عطیہ مارکیس آف ہیسٹنگس کی جی گورنر
جنرل اور معرفت کرم محمد خان بہادر و شہزاد مسیح صاحب منجانب نواب محمد خان باختیارات عطیہ نواب
شرط اول دوستی و اتفاق و یکجہتی دوامی فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بھوپال و وارثان
و جانشینان نواب جاری ہووے گی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسری
فریق کے ہونگے
شرط دوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک اور ریاست بھوپال کی حفاظت
بمقابلہ تمام دشمنان کے کرینگے

شرط سوم نواب بھوپال و ورثا و جانشینان نواب گورنمنٹ انگریزی کی شرکت باطاعت کرینگے اور اونکی بزرگی کا اعتراف کرینگے اور کسی اور رئیس یا ریاست سے کچھ اتفاق یا واسطہ نہیں رکھینگے

شرط چہارم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی رئیس یا ریاست کے ساتھ اتفاق بغیر آگہی اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہیں کرینگے مگر اونکی دوستانہ تحریرات اونکے دوستا و یگانگان کے ساتھ اور تحریرات ضروری ساتھ زمینداران و ہمچشمان قرب و جوار متعلق امور جزوی و ضعیف کے جاری رہینگے

شرط پنجم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان کسی پر زیادتی نہیں کرینگے اور اگر حسب اتفاق کوئی تکرار کسی سے پیدا ہوگی تو وہ بسپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی واسطے فیصلہ کے ہوگی

شرط ششم ریاست بھوپال فوج کنٹنجنٹ چھ سو سوار اور چار سو پیادہ کیواسطے خدمتگزاری گورنمنٹ انگریزی کی دیگی اور جب کہ ضرورت ہوگی اور طلب کیجاویگی تو تمام فوج بھوپال شامل فوج انگریزی ہوگی باستثناء اوس سپاہ کے جو واسطے انتظام ملک کے ضروری متصور ہوگی

شرط ہفتم فوج انگریزی ہر وقت ملک بھوپال مین جا سکے گی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور کا کوشش بلیغ کریگا کہ کسی طرح کا نقصان زراعت و دیگر قسم کا نہو اور اگر ضرورت ہوگی تو ملک بھوپال مین چھاونی ڈالیگا اگر اگر ایسا ہوگا تو نواب عہدہ کرتے ہین اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کیطرف سے کہ حسب درخواست کیجاوے گی تو قلعہ مدرگڑھ معروف کل کا نو معہ قطعہ زمین دو ہزار گز گرد قلعہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی کو واسطے گودام کے دی جاویگی

شرط ہشتم نواب اور اونکے ورثا اور جانشینان ہر طرح کی تسہیل بیچ بہم کرنے رسد وغیرہ کے دینگے اور جس قسم کی اشیا کی ضرورت ہوگی وہ بلا محصول ملک نواب مین خرید ہوگی اور پہنچائی جاویگی

شرط نہم نواب اور اونکے ورثا و جانشینان حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور انتظام انگریزی کسیطرح اوس ریاست مین داخل نہوگا

شرط دہم نواب نے جو کوشش کی اور روپیہ اپنے ملک کا بگرم جوشی و وفاداری بیچ جنگ گذشتہ پنڈاریان مین صرف کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی باظہار منظوری طریق نواب و نیز بنظر اسکے کہ نواب کنٹنجنٹ مشروطہ اگزیز بدیواس تحریر کے پانچ محالات اشتا چاور سہود دورا ہا دیوی پورہ

نواب کو واسطے دوام کے عطا کرتے ہین کہ اونکی حکومت خاص مین رہے

شرط یازدہم یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا بمقام راے سین منعقد ہوکر مہر اور دستخط کپتان سٹوارٹ صاحب کے اور کرم محمد خان بہادر اور شہزادہ مسیح صاحب کے اوسپر ہوے کپتان سٹوارٹ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ اسکی تصدیق گورنر جنرل کے تین ہفتہ کے عرصہ مین تاریخ ہذا سے حاصل کر دینگے اور کرم محمد خان اور شہزادہ مسیح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تصدیق نواب نذر محمد خان کی دو روز کے عرصہ مین حاصل کر دینگے

المرقوم مقام راے سین تاریخ ۲۶ ماہ فروری ۱۸۱۸ء مطابق ۲۰ ماہ ربیع الثانی ۱۲۳۳ ہجری

دستخط جی سٹوارٹ (مہر)

دستخط کرم محمد خان (مہر)

دستخط شہزادہ مسیح صاحب (مہر)

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل نے بمقام کلکتہ بتاریخ ۸ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء

دستخط ہیسٹنگس (مہر گورنمنٹ)

نمبر ۱۰

ترجمہ قولنامہ جو قدسیہ بیگم والیہ بھوپال نے تحریر کیا اور جو واسطے تصدیق رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند با جلاس کونسل کے خدمت مین روانہ ہوا

چونکہ رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند با جلاس کونسل نے جب خبر ناتفاقی جو فیما بین میرے اور میرے فرزند ارجمند نواب نظیر الدولہ جہانگیر محمد خان کی سنی تو اونہون نے حکم بذریعہ مسٹر کر ڈی کپتان بنام مسٹر لیین سلوٹ ولکنسن صاحب اجنٹ بھوپال کے اس مضمون کا بھیجا کہ وہ اپنی ضمانت کرتے ہین کہ میری جان ہنگی اور میری قدیم جاگیر محکہ ملیکی اشٹ جو ۔۔۔ بھوپال کی نواب کو دیدون اور چونکہ جناب لارڈ صاحب اجنٹ نے بذریعہ ایک خریطہ کے میرے نام بھیجا اور چونکہ میری عین غرض یہ ہے کہ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی ہر طرح پر کیجاے لہذا مین کل انصرام امور سلطنت بھوپال حوالہ میرے فرزند نواب کے کرتی ہون میری اصل جاگیر معہ سائر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جو تخمیناً قریب سترہ ہزار یا اٹھارہ ہزار روپیہ کے ہوگی میرے قبضے مین رہیگی اور اراضی پرگنہ باڑی جو اب خالصہ ہے اور جسکی آمدنی قریب پانچ ہزار روپیہ

سالیانہ کی ہے معہ قصبہ و شہر باڑی ماورای جاگیر مذکورہ بالا بطور جاگیر جدید مجکو دی جاے گی باغ اور مقبرہ میرے
میرے شوہر مرحوم کا معہ اراضی جو دراصل ملحق اوسکے ہے اور واسطے اوسکے مرمت کے دی گئی ہی اور
جسکی آمدنی قریب بتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے معہ محل سکنی میرے کے اور باولی باغ و نظیر گنج معہ دکانو نکے
اور سوا مقبرہ وغیرہ اور باولی [illegible] اور میرے نام سے مشہور ہے میرے قبضہ مین رہینگے نواب سکندر بیگم کی مداخلت
یا حکومت میری عمارات وغیرہ اور جاگیر مین نکرینگے اور میری حیات کے درپے کسیطرح نہونگے اور
مین وعدہ کرتی ہون کہ مین مداخلت امور ریاست بھوپال مین اور اوسکے انتظام مین نہین کرونگی اور نہ درپے
آزار رعایان نواب کی ہونگی اور گورنمنٹ انگریزی فریقین کو ذمہ دار اس عہد کا سمجھتے ہین اب درخواست یہ ہے کہ دستخط
لاٹ صاحب کے فریقین کے اقرارنامہ پر کیے جائین تاکہ تصدیق اونکی ہو اور آیندہ وقت ضرورت سند ہو
اور مین ہر طرح شکر گذاری اور نہایت دلی محبت نواب صاحبہ سے کہ میرا فرزند ہے رکھونگی

نشانی دستخط قدسیہ بیگم

ترجمہ اقرارنامہ نواب [illegible] نواب جہانگیر محمد خان والی بھوپال جو واسطے تصدیق رائٹ آنریبل
گورنر جنرل ہند بہادر کونسل [illegible] پیش ہوا

چونکہ ریاست بھوپال کو [illegible] اتفاق ہو گیا بین میرے اور میری والدہ معظمہ
قدسیہ بیگم صاحبہ کے ہی تھی تو حکم صادر فرمایا کہ جب بیگم انتظام کل امور ریاست بھوپال میرے سپرد کر دین تو گورنر
جنرل ضامن ہوتے ہین کہ بیگم صاحبہ کی جان کی حفاظت رہیگی اور چونکہ بیگم صاحبہ نے اپنی منظوری اور
استرضا بذریعہ خطوط [illegible] کل جنٹ بھوپال کو بھیجی
اور چونکہ صاحب ایجنٹ نے [illegible] جاگیر معقول بطور [illegible] بیگم کو دیا جاے اور بیگم کی بہی انصرام
کل امور ریاست کا میرے سپرد کر دیا لہذا مین بنظر آسایش بیگم صاحبہ کے حسب صلاح صاحب ایجنٹ بصورت
اقرار کرتا ہون کہ جاگیر وغیرہ حسب تفصیل پائینگی اور مین وعدہ کرتا ہون کہ بیگم صاحبہ کی کل جاگیر
معہ سائر اور قلعہ اور اراضی اسلام نگر جمعی قریب سترہ یا اٹھارہ ہزار روپیہ سالیانہ کے حسب دستور قدیم
بیگم صاحبہ کے قبضہ مین رہے اور اراضی پرگنہ باڑی جو اب خالصہ ہے معہ قصبہ باڑی بطور جاگیر اونکی جاگیر
اصلی مین ایزاد ہوتے ہین اور باغ اور مقبرہ نواب مرحوم معہ اراضی جو حقیقت مین ملحق اوسکے ہے اور جمع

جسکی قدر تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کے ہے وہ بھی قبضہ اور تحت اونکے رہینگے اور بہتر محل مین وہ آپ رہتی ہین
اور باولی باغ اور بیگم کا باورا اور نظیر گنج معہ دکاکین اور مقبرہ بیگم صاحبہ وغیرہ بھی اونکے قبضہ مین رہینگے بیگم صاحبہ
کسیطرح انتظام ریاست مین مداخلت نہین کرینگی اور نہ میری جان کے آزار کے درپے ہونگی اور مین بھی
کسیطرح مزاحمت بیچ اونکی جاگیر کے نہین کرونگا جبتک وہ جی القائم ہین اور نہ درپے آزار جان بیگم صاحبہ
ہونگا اور گورنمنٹ ہند فریقین معاہدہ کو درصورت خلاف ورزی کے پابندہ تصور کرینگی اور امید ہے کہ
لاٹ صاحب از راہ مہربانی اپنے دستخط اس اقرارنامہ پر بطور تصدیق کرینگے تاکہ آیندہ بروقت ضرورت سند رہے
مین میل وجدال نہ رہے اور بحافظ بیگم صاحبہ کا جو والدہ کی نسبت فرض ہے کرونگا

المرقوم ۲۹ شعبان سنہ ۱۲۵۳ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۷ع

دستخط نواب جہانگیر محمد خان

ان اقرارنامجات پر تصدیق گورنر جنرل نے تاریخ ۲۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۸ع کی

نمبر ۲۸

دفعہ [illegible] مطابق [illegible] ریاست بھوپال گورنمنٹ انگریزی [illegible] قرار پائی
[illegible] مطابق [illegible] ہجری [illegible] نواب [illegible] بھوپال [illegible]
متعلق [illegible] ریاست بھوپال [illegible] سوار اور پیادگان واسطے خدمتگاری گورنمنٹ
انگریزی [illegible] تحت حکم افسر انگریزی کے
[illegible] یعنی سوار
پیادگان [illegible] تعداد مقرر ہوا ہے
اور بلکہ کار پرداز بھوپال نے وعدہ کیا تھا اس خرچ [illegible] کل [illegible] دو لاکھ قرار دیا جاوے اور گورنر جنرل
بہادر نے اس تجویز کو پسند اور منظور کیا لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ شروع سال فصلی سنہ ۱۲۵۹
مطابق یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۴۹ عیسوی جو روپیہ بموجب اقرار ریاست بھوپال سے بابت خرچ دوامی اس فوج
کنٹنجنٹ کے لیے ہے اوسکی تعداد دو لاکھ روپیہ سالیانہ سکہ بھوپال قرار دی جاوے اور اسکے سوا اور کچھ
روپیہ ریاست بھوپال سے حسب شرط ششم عہدنامہ سنہ ۱۸۱۸ع مطابق سنہ ۱۲۳۳ ہجری طلب نہوگا

مہر فارسی دستخط سکندر بیگم

مہر فارسی دستخط ڈلہوسی

تصدیق کیا ہوسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام بھر دوال بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۴۹ء

دستخط ایچ ایم الیٹ

سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۸۳

ترجمہ خریطہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۲۹ ماہ مئی ۱۸۶۲ء بنام صاحب حشمت گورنر جنرل کشور ہند
بعد القاب معمولی — آپکی چٹھی نمبری ۲۳۹ مرقومہ یکم ماہ مئی جسکی رو سے مجھے اطلاع اوس
انتظام سے ہوئی جو تقرر رسالہ کے عوض دربار کنٹنجنٹ کے ہوئی تھی پہونچی اور مجھے اطلاع اوس
امر کی [illegible] اور وہ شبہہ جو میرے دل مین تھا اور جسکی صفائی کیواسطے دل
خواہش مند تھا اوسکو رفع کیا آپکی چٹھی سے ظاہر ہے کہ شرط ستر عہدنامہ ۱۸۱۸ء مرقومہ ۲۹ ماہ نومبر
۱۸۴۹ء نے دو لاکھ سالانہ خرچہ دوامی فوج کنٹنجنٹ جسکی افسری مین افسران انگریزی ہونگے قرار دیا اور
حفاظت گورنمنٹ بھوپال اوسکی عوض ہوگی اس سبب سے فوج انگریزی ولایتی بمقام سیہور قائم ہوئی
اور یہ فوج بباعث نقض قواعد تبدیل ہوکر ساگر اور مؤ بھیجی گئی تاکہ ایک فوج اچھی واسطے مقصد اہم ہمیشہ واسطے
اعانت بھوپال کے بجاے کنٹنجنٹ سابق مستعد اور موجود رہے اور فوج بھوپال لیوے اور سواران
وسط ہند کو زیادتی بموجب کنٹنجنٹ کیا کرینگے اگرچہ اس انتظام سے کچھ تفاوت منشا شرط عہدنامہ مذکور
دربار کنٹنجنٹ موقوف شدہ کے ہوتا ہے مگر در اصل یہ امر موافق شرط ستر اوسکے ہے کیونکہ زیادہ
حفاظت اور اعانت ریاست بھوپال کی موجودگی فوج ولایتی بمقام ساگر اور مؤ سے ہوسکتی ہے بہ نسبت
اوس تجویز کے جو از روے انتظام سابق قرار پائی تھی

ان وجوہ سے یہ عین خواہش اور آرزو ہے کہ اس بارہ مین غلطی واقع نہو اور راے ریاست بھوپال کی

موافق رائے گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی دوست من جب یہ الفاظ نصیحت صاحب کے مین نے بخوبی سمجھے
یعنی یہ کہ گورنمنٹ انگریزی نے بالعوض تجویز سابقہ کے حال مین جو قیام فوج ولایتی کا کیا اوس سے خوب تدبیر
حفاظت اور حمایت ریاست بھوپال کی نظر مین آ گئی اسکے غور کرنے سے مجھے نہایت اطمینان اور خوشی
حاصل ہوئی درحقیقت قیام جدید میری رائے کے موافق ہے اور اوسنے تمام تردد اور تفکر کو رفع کر دیا

نمبر ۸۴

ترجمہ سند جسکے روسے پرگنہ بیرسیا ریاست بھوپال کو دیا گیا مرقومہ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء

چونکہ ہنگام فساد و بلوہ نواب سکندر بیگم والیہ بھوپال نے ازراہ نمک حلالی کے خدمات لائقہ
گورنمنٹ انگریزی کی کی اور ریاست بھوپال مین انتظام اور امن قائم رکھا اس سے گورنمنٹ انگریزی بہت
خوش ہوئے اور ازراہ مہربانی علاقہ پرگنہ بیرسیا کی ریاست بھوپال کو نسلاً بعد نسل عطا ہوتی ہے تمام
شرائط جو نسبت بھوپال کے فی الحال قائم اور جاری ہین متعلق اس پرگنہ کے بشمول ریاست بھوپال کو
عطا ہوا ہے تصور کیجائینگی —

دستخط کیننگ

نمبر ۸۵

بنام سکندر بیگم والیہ بھوپال مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان اور رئیسان ہند کی جو اب اپنی اپنی ریاست
مین حکمران ہین دوامی اور مستدام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی جاری رہے مین بذریعہ
اس تحریر کے بہ تعمیل خواہش شاہانہ آپ کو اطمینان دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے کسی اولاد اصلی
صلبی کے جو جانشین ریاست اسکے ملک کیواسطے جو ازروے شرع محمدی کے مستحق ہوگا اوسکی منظوری
کیجائیگی

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہدہ کا نہو جو تم سے کیا جاتا ہے تاوقتیکہ انکا خاندان بکمال
تخت و تاج رہے اور جب تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات جنکی روسے شکرگزاری

گورنمنٹ انگریزی کی واجب اور لازم ہے بوفاداری تعمیل ہونگے
دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند نواب جاورا کو بہی عنایت ہوئی

دہار

ازروے رپورٹ مالکوم صاحب درباب ملک مالوا ورپورٹ صاحب ایجنٹ گورنرجنرل وسطی ہند خاندان پوار اوائل وقت مرہٹا مین نہایت مشہور تہا آنندراو پوار اکثر بانی ریاست دہار مشہور ہے کیونکہ یہ ریاست معہ چند اضلاع وخراج رئیسان راجپوت اوسکو اول باجی راو پیشوا نے دیا تہا آنندراو نے سنہ ۱۷۴۹ء میں وفات پائی اور اوسکا فرزند جسونت راو پوار نامے جانشین ریاست ہوا یہ جسونت راو بمقام پانی پت جب مرہٹونکو شکست ہوئی اوس لڑائی مین قتل ہوا اوسکے پسر خردسال کہانڈے راو پوار اوسکی جگہ قائم ہوا اور اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر آنندراو پوار جانشین ریاست ہوا اسنے بہی سنہ ۱۸۰۸ء مین وفات پائی اور اوسکا پسر رام چندر راو پوار کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تہا اوسکا جانشین قرار دیا گیا مگر انتظام ریاست حوالہ مسماۃ مینا بائی والدہ رام چندر راو کے ہوا رام چندر راو بہت جلد مر گیا مگر استرضاء رئیسان قرب وجوار مینا بائی نے اپنے ہمشیرزادہ کو متبنی کیا اور نام اوسکا رامچند پوار رکہا

بیس سال قبل فتح مالوا جو انگریزی فوج نے کی تہی ریاست دہار مین سیندہیا اور ہولکر برابر غارتگری کرتے تہے اور یہ ریاست جو بچی تہی تو صرف لیاقت اور زیرکی مینا بائی سے رہی تہی اور عہدنامہ نمبر ۸۶ کی ریاست دہار زیر حفاظت انگریزی آئی اور گورنمنٹ کے ساتہ بہ تابعداری شریک ہوئی اس لیے اکثر اضلاع جو اوس سے چہین گئے تہے فوج انگریزی نے ایکدو بارہ اوسکو دیے اور جو استحقاق خراج اونکا اوپر ریاست ہاے راجپوت بانسواڑہ وڈونگرپور کے تہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیے گئے اور گورنمنٹ انگریزی نے پانچ سال کیواسطے پرگنہ بیرسیا بابت قرضہ مبلغ دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے جو ذمہ ریاست دہار کے تہا اپنے قبضہ مین کر لیا

پانچ ... رو سے عہدنامہ ثانی ۱۸۶۰ء کے دہار کو پرگنہ بیرسیا اور خراج علی موہن گورنمنٹ انگریزی کی

بابت ادائے مبلغ ایک لاکھ دس ہزار روپیہ سالیانہ کے دیدیا مگر ۱۸۳۱ء مین پرگنہ درسن دہار کو اس سبب سے ہوا
کہ آمدنی قریب پچاس ہزار روپیہ کم اوس تعداد سے تھی جو اوسکے عوض دیا جاتا تھا مگر چونکہ اہلکاران دہار اوسکا
انتظام بسبب اوسکے علیحدہ ہونے کے دیگر علاقہ دہار سے نہین کر سکتے تھے لہذا ۱۸۳۵ء مین پھر گورنمنٹ
انگریزی نے اوسکو اپنے قبضہ مین کیا مگر اس خیال سے کہ جو آمدنی بعد اخراجات انتظام وغیرہ کے باقی رہیگی
وہ ریاست دہار کو دیجایگی اور یہ طریق ادائے باقی ۱۸۶۰ء تک جاری رہا مگر اس سال مین بباعث سرکشی
ریاست دہار موقوف ہوا اور پرگنہ بیرسیا بجلدوے خدمات سکندر بیگم ریاست بھوپال کو عطا ہوا
۱۸۲۵ء مین پرگنہ بس پورنگر او واقعہ نار واسطے دوام کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کیا گیا
بموجب نمبر ۸۸ کے اس شرط پر کہ روپیہ فاضل جو بعد ادائے اخراجات انتظام وغیرہ باقی رہے وہ سال
بسال ریاست دہار کو دیا جاوے اور ۱۸۴۳ء مین یہ پرگنہ [illegible] دہار کو دیا گیا

رام چندر پوار کے بعد اوسکا پسر متبنی جسونت راو پوار نامے جانشین ہوا اور ۱۸۵۷ء مین فوت ہوا
اوسکے بعد اوسکا برادر آنند راو پوار جو دوسری والدہ سے تھا بعمر تیرہ سالگی گدی نشین ریاست ہوا
ریاست دہار نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی کی لہذا یہ ریاست ضبط سرکار ہوگئی مگر آخرکار واپس آنند راو پوار
کو باستثنا پرگنہ بیرسیا دیا گیا مگر یہ شرط ہوئی کہ جب تک رئیس اٹھارہ سال کی عمر کا نہوگا یا جبتک وہ
قابل انصرام امور ریاست نہوگا اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اپنے اہتمام سے انتظام ریاست کریگی
اس رئیس کو سند نمبر ۸۹ عطا ہوئی ہے جسکی رو سے اوسے اختیار متبنی کرنیکا حاصل ہوا

عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ نے یہ اقرار نمبر ۹۰ کیا کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اوسقدر زمین دیگا جسقدر
واسطے تیاری سڑک آہنی کے اوسکی ریاست مین درکار ہوگی

رقبہ ریاست دہار کا تخمیناً دو ہزار اکیانوے میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ایک لاکھ پچیس ہزار
نفری محاصل اسکا چار لاکھ ستیس ہزار روپے ایک کمپنی فوج بھوپال لیوے کی جو قلعہ مین واسطے نگہبانی
کے رہتی تھی اور اسکا خرچ ریاست سے دیا جاتا تھا [illegible] واسطے فوج مالوہ کے [illegible]
مبلغ [illegible] ہزار [illegible] روپیہ چار پائی سالیانہ دیتی ہے اور اس رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے

نمبر ۸۸

عہدنامہ مابین آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و رام چندر راو پوار راجہ دہار [illegible]

منعقدہ منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت برگیڈیر جنرل سرجان مالکم کی سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل ایجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل اور بابو رگھوناتھ منجانب رام چندر راو پوار راجہ دہار برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کو اختیارات کل موسٹ نوبل فرانسس مارکویس آف ہیسٹنگ کی جی وون آف ہز رایل مجسٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل نے جنکو ایسٹ انڈیا کمپنی نے واسطے سرانجام امور حکومت کل امور ہند کے مامور کیا ہے عطا کیے اور بابو رگھوناتھ موصوف کو ویسے ہی اختیارات رام چندر راو پوار راجہ دہار نے عطا کیے تھے

شرط اول صلاح و دوستی و اتفاق دوامی فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رام چندر راو پوار راجہ دہار کے معہ اونکے ورثا و جانشینان کے قائم ہوگی اور دوست اور دشمن ایک ریاست کے دوست اور دشمن دوسری سرکار کے ہونگے

شرط دوم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین کہ وہ باطاعت شریک گورنمنٹ انگریزی ہونگے اور کسی اور ریاست سے کتابت درباب امور ریاست یا خانگی کے نہین کرینگے بلکہ ظاہر و غائب دوست اور رفیق گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور جب جب گورنمنٹ کو ضرورت ہوگی راجہ دہار اپنی فوج پیادہ و سوار حسب حیثیت اپنے انکو دینگے

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت ریاست دہار اور اوسکے ماتحت امثل نرپا دستریا و کوکسی و درہم پور و سلطان آباد و بلکیار و نونچا و پواری و گہوارہ واقع ضلع ہیبٹ و لعل گڈہ و دونگلا کی کرینگے اور اونکو بیبب علی خراج علی رام چندر راو پوار راجہ دہار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو دلوا دینگے

شرط چہارم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسونت سنگہ راجہ علی پرگنہ کو کسی اور خراج علی رام چندر راو راجہ دہار کو دلوا دینگے اور سوا اسکے راجہ دہار کی اعانت بیچ اوسکی دعاوی واجبی نسبت رئیسان راجپوت مذیا ور کے کرینگے

شرط پنجم رام چندر راو پوار راجہ دہار اقرار کرتے ہین منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو بابعوض اوس اخراجات کے جو اوسکا بیچ حفاظت ریاست کے ہوگا اپنے تمام حقوق خراج ریاست ہاے بانسواڑہ و ڈونگرپور دینگے

شرط ششم گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کو ضلع بیرسیا جو

عرصہ قلیل سے پنڈارا سے لیا گیا ہے شرائط ذیل واپس دینگے یعنی گورنمنٹ انگریزی قبضہ پرگنہ مذکور کا اپنے پاس پانچ سال تک ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ماہ چیت سودی پروتھمی ۱۸۷۵ بکرماجیت اور موافق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۴ ہجری سے واسطے ادا ہونے قرضہ دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ خالی کے جو گورنمنٹ انگریزی ریاست دہار کو دینگے اور بعد انقضا میعاد مذکور کے تاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ ہجری تمام نفع ونقصان جو قبضہ پرگنہ مذکور سے ہوگا وہ کلیتہ گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اور اونکو اختیار حاصل رہیگا خواہ وہ اوسکو دہار سے لیکر اپنے پاس کہین یا کسی ور ریاست کو دین جیسا ضروری متصور ہو اور یہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ رام چند راو پوار راجہ دہار اور اونکے ورثا اور جانشینان کا کچھ تعلق حکومت پرگنہ مذکور کا نہین ہے اور پرگنہ مذکور مین انتظام گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا اور گورنمنٹ مذکور ریاست دہار کو آمدنی وزر پیداوار پرگنہ مذکور کا دینگے

یہ عہدنامہ چہ شرایط کا آج کی تاریخ طے ہوا معرفت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی اور کی ایل ایس پولٹیکل اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل بجناب آنریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور معرفت بابو راگھوناتھ بجناب رام چند راو راجہ دہار کے اور اونکے ورثا اور جانشینان کے برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی اور کی ایل ایس نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین مہری ور دستخطی اپنے بابو رگھوناتھ کو دی اور اونسے ایک مثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے اور بتصدیق رام چند راو پوار راجہ دہار کے حاصل کی

برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کی سی بی اور کی ایل ایس وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی بتصدیق موسٹ نوبل گورنر جنرل جو ہرطرح بعینہ مثنی اس عہدنامہ کا ہوگی جواب اوسکے صحیح کیا ہے بابو رگھوناتھ کو اندر عرصہ دو مہینے کے تاریخ ہذا سے دینگے بعد ازان جواب صحیح ہوئی ہے وہ واپس ہوگی

المرقوم مقام مدیا ورتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۲۰ء مطابق ۲۱ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۵ ہجری مطابق پوس سودی چودس ۱۸۷۶ بکرماجیت

مہر کمپنی

دستخط ہیسٹنگس
دستخط جی اڈمسول
دستخط جیمس سٹوارٹ
دستخط جے اڈم

مہر خرد گورنر جنرل

تصدیق کیا ہزایکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء

دستخط سی ٹی مٹکف

سکرٹری

نمبر ۸

قولنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ رام چندر راؤ پوار راجہ دہار

شرط اول راجہ رام چندر راؤ پوار برضا و رغبت اپنے ضلع بیرسیا و خراج علی موہن آنریبل کمپنی کو واسطے دوام کے دیتے ہین

شرط دوم آنریبل کمپنی شرط کرتے ہین کہ بالعوض اون دونون آمدنیونکی وہ راجہ رام چندر راو پوار کو اور اونکے ورثا اور جانشینان کو سال بسال ایک لاکہ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین دینگے

شرط سوم چونکہ از روے شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و ریاست دہار بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء مطابق ۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۴ہجری و پوس سدی چوتہ سمت ۱۸۷۵ یہ شرط قرار پائی ہے کہ ضلع بیرسیا بالعوض قرضہ دہار تعدادی دو لاکہ پچاس ہزار روپیہ کے قبضہ گورنمنٹ انگریزی کا واسطے پانچ سال کے رہیگا یعنی ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۴ ہجری و چیت سودی پورنماشی سمت ۱۸۷۶ سے لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۵ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۳۹ ہجری و چیت سودی پورنماشی سمت ۱۸۸۱ اور یہ واضح رہے کہ یہ انتظام بلاتخلل شرط ہذا قائم رہیگا لہذا جو ایک لاکہ دس ہزار روپے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی کرتے ہین وہ تا اختتام میعاد پنجسالہ مذکور یعنی سمت ۱۸۸۱ تک دہار کو دینا شروع نہوگا

شرط چہارم مگر چونکہ دو پرگنہ مذکورہ بالا یعنی پرگنہ بیرسیا و خراج علی موہن درحقیقت گورنمنٹ انگریزی کو تاریخ عہدنامہ ہذا سے دی گئی لہذا گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جس تاریخ سے گورنمنٹ اپنی حکومت اوسمین شروع کریگی اوس تاریخ سے وہ دہار کو دس ہزار روپیہ سالیانہ سکہ اندوریا اوجین لغایت ۲۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ادا کرتے رہینگے

شرط پنجم رقم سالیانہ ایک لاکہ دس ہزار روپیہ سکہ اندوریا اوجین کے جو گورنمنٹ انگریزی

ریاست دہار کو دیا کرینگے وہ دو اقساط مساوی التعداد یعنی پچیس ہزار روپیہ فی قسط ادا ہوا کریگا پہلی قسط ماہ کنوار مین اور دوسرے ماہ چیت مین ادا ہوا کریگی یہ دونون اقساط سال اول مین مطابق ماہ اگست ۱۸۲۲ع و ماہ فروری ۱۸۲۳ع ہوگی

المرقوم بمقام دہار تاریخ ۱۸ ماہ دسمبر ۱۸۲۲ع مطابق ۲۲ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۷ ہجری انگریزی یعنی اگہن بدی نومی ۱۸۷۹ بکرماجیت

دستخط این ایلور

اسیسٹ دوم جو اس کام کیواسطے مامور ہوے تہے

مہر

مہر راجہ رام چندر راو

مہر کمپنی

دستخط ہیسٹنگس

دستخط جیمیس سوارٹ

دستخط جان فنڈال

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۲۳ع

دستخط جارج سونٹن

سکرٹری

نمبر ۸۸

اقرارنامہ درباب پرگنہ بیمیس پور نگراو

خریطہ رام چندر راو پوار راجہ دہار بنام جرنل ولی صاحب

بعد القاب معمولی - محالات جو میری جاگیر بیمیس پور نگراو مین واقع ہین بہت فاصلہ پر دہار سے ہین مین نے اونکو سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے دوام کے اس غرض سے کیا کہ اون مین انتظام اچہا ہو اور ترقی زراعت ظہور مین آوے اس پرگنہ کی طرف توجہ تام ہو اور اوسکی بہبودی عمل مین آئی اور بعد مجرا لینے خرچہ سہ بندی و تنخواہ عملہ تحصیل و حقوق زمینداران بشمول سابق باقی آمدنی سال بسال داخل ریاست دہار ہوا کریگی

المرقوم تاریخ ۱۷ ماہ ربیع الثانی سنہ ۱۲۴۴ فصلی و سنہ ۱۲۲۹ سور سن

چٹھی جوابی جے ٹلڈ ویسلی صاحب بنام رام چندر راو پوار راجہ دہار مرقومہ ۳ ماہ نومبر ۱۸۲۸ء

بعد القاب معمولی — مجھے نہایت خوشی ہوئی کہ جو سند پرگنہ لعمیس پور نگر اونکی آپ نے بھیجی تھی وہ میرے پاس پہونچی اور مین آپکی خیریت مزاج سنکر نہایت خوش ہوا مین اطلاع دیتا ہون کہ آپ مطمئن رہین پرگنہ حتی الوسع ترقی و بہبودی پذیر ہوگا اور جو روپیہ حاصل آمدنی کا بعد مجرا لینے اخراجات کے رہیگا وہ آپکی ریاست مین داخل ہوگا امید کہ تا مدت دارد ملاقات اپنی خیر و عافیت سے یاد دلشاد فرماتے رہینگا

نمبر ۸۹

سند جو آنند راو پوار دہار والہ کو عطا ہوئی مرقومہ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ عیسوی

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جو اب تک اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان و شوکت انکے خاندان کی جاری رہے لہذا تعمیل خواہش شاہنشاہی یہ اطمینان آپکو دیتا ہون کہ درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے متبنی تم یا بعد تمہارے کوئی حاکم تمہاری ریاست کا بموجب قاعدہ دہرم شاستر و رسم خاندان کے کریگا وہ منظور ہوگا

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس اقرار (?) کا نہوگا جو تم سے کیجاتی ہے جب تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج رہیگا اور جب تک موافق شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جنکی رو سے شکرگزاری گورنمنٹ انگریزی کی لازم ہے تعمیل ہوگی

دستخط کیننگ

اسی قسم کی سند پوار دیواس کو بھی عطا ہوئی

نمبر ۹۰

ترجمہ خریطہ راجہ دہار بنام کپتان پے ڈبلیو [illegible] اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل بابتہ امور وسطی ہند و قایم مقام

سپرنٹنڈنٹ دہار

بعد القاب معمولی — آپ کی چٹھی معہ ملفوفات درباب دینی اراضی واسطے مطالب ذیل کے میرے پاس آئی اور بخیال فوائد جو ریاست دہار کو باعث آمد و رفت ریل حاصل ہونگے مین بخوشی جسقدر اراضی ذیل کیواسطے مطلوب ہو اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے منظور اور مقبول کیا ہے شرائط ذیل پر دونگا

اول یہ کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے درکار ہو یا اوسکے کارخانہ یا کسی اور مطلب کے وہ بلا خراج واسطے دوام کے دی جاویگی اور اوس مین حکومت گورنمنٹ انگریزی کی کلیتہ رہے گی

جو معاوضہ ضروری واسطے مالکان زمین کے جو بیجاے گی متصور ہوگا وہ ریاست دہار سے دیا جاویگا

دوم یہ کہ تمام ساکنان اندر حدود ریلوی خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون یا ریاست دہار کے ہون وہ زیر حکم افسران ریلوی اور حکام گورنمنٹ کے رہینگے

سوم تمام مقدمات نزاع جو فیمابین افسران وملازمان کے وقوع مین آوے گا یا ساتھ رعایاے ریاست دہار بیرون حدود ریلوی ہونگے اوسکی سماعت اور اوسکا فیصلہ صاحب افسر پولیٹیکل متعینہ دہار کرینگے

چہارم یہ کہ مقدمات مجرمان فوجداری ریاست دہار جو اندر حدود ریلوی کے چلے جاوین بموجب اون اعدہ قواعد کے فیصلہ ہونگے جو اکثر ایسے معاملات مین ملحوظ رہتے ہین

پنجم یہ کہ تمام تجارت ہر قسم محصول راہداری یا دیگر محاصل سے بری رہے جو اسباب بذریعہ ریل کے جاویگا اور راستے مین اندر ریاست دہار کے فروخت ہو اوسپر محصول معمولی جو ایسی اشیا پر لیا جاتا ہے لیا جایگا بشرطیکہ کوئی اور قاعدہ بعد ازین بابت تجارت اس قسم کے مقرر نہو

ششم یہ کہ شرائط بالا مجہ پر اور میرے خاندان پر واجب اور فرض ہونگے

مقام دہار ۶ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء

دیواس

دونون بہائی توکاجی اور جیواجی اول باجی راو پیشوا کے ساتھ ملک مالوا مین آے تھے اور جب اوس ملک کی تقسیم ہوئی تو اونہون نے دیواس اور سارنگ پور اور دیگر اضلاع پاے جنکی جمع برائے نام دو لاکھ بیالیس ہزار نوسو روپیہ تھی منجملہ اسکے چھبیس ہزار روپیہ سالانہ پہ اکثر زمینداران گراسیا کو دیے تھے

مگر اس ریاست مین خراج بعض اضلاع دیگر کا بہی تعدادی اٹہتر ہزار ایکسو بائیس روپیہ کا اور بعد ازان ضلع ہمیرپور واقعہ بندیلکھنڈ جمعی پچہتر ہزار روپیہ اور ضلع کندوریا واقعہ دواب شامل ہوا۔

بیس سال تک قبل از عملداری انگریزان اس ملک مالوا مین رئیسان دیواس کو سیندہیا ہولکر اور پنڈارا تخت و تاراج کرتے تہے اور اکثر محاصلات ہمیرپور و کندوریا و دیگر اضلاع اونسے لے لیتے تہے مگر سنہ ۱۸۱۸ء مین جو دو رئیس وہان قابض تہے توکاجی جو پوتا اسی نام کے حاکم کا تہا اور آنندراو اوسکا ہمشیرہ زادہ اور متبنی جیواجی کے پوتے کا از روے عہدنامہ نمبر ۹۱ زیر حفاظت گورنمنٹ انگریزی در آئے

سنہ ۱۸۲۹ء مین رئیسان دیواس نے پرگنہ ناگو حسب منشاء عہدنامہ نمبر ۹۲ سپرد گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام کے کیا یہ پرگنہ واقعہ نماڑ مین اس سے فاصلہ پر ہے اسی سبب سے اوسکا انتظام اونسے نہین ہوسکتا تہا آمدنی اسکی بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو باقی رہتی ہے رئیس دیواس کو دی جاتی ہے

سنہ ۱۸۴۲ء مین توکاجی پوار کی جگہ اوسکا پسر متبنی رکہما نندراو نامی معروف خاصہ صاحب جانشین ہوا اور سنہ ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اور کشناجی راو جسکو اونہون نے متبنی کیا تہا اوسکا جانشین تجویز ہوا۔

آنندراو رئیس خرد دیواس نے بیت اور سنہ ۱۸۴۰ء مین متبنی کیا اور وہی اوسکا جانشین ہوا اور بیت راو نے سنہ ۱۸۵۰ء مین ایک کو اس خیال سے متبنی کیا کہ اگر بعد ازین اوسکو پسر صلبی پیدا ہوگا تو یہ متبنی اپنا استحقاق ریاست چہوڑ دیگا اور بمادہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ء مین اوسکے لڑکا پیدا ہوا اور اوسکا استحقاق آئندہ اب بیان ہوا ہیبت راو پوار رئیس شاخ خرد خاندان بتاریخ ۱۲ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۴ء فوت ہوا اور اوسکا پسر خرد سال نارائن راو پوار دادا صاحب اوسکا جانشین ہوا مگر ریاست کے امور کا سرانجام اسکی صغرسنی مین کامدار گوبندراو رامچندر بہدایت و نگرانی عام صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سرانجام کرتا ہے۔

دونون رئیسان دیواس نے مالوہ مین خدمات نمایان کین از روے عہدنامہ سنہ ۱۸۱۸ء کے ریاست دیواس سے پچاس سوار اور پچاس پیادگان کا خرچہ لینا قرار پایا تہا اور یہ شرط طے ہوئی تہی کہ جب آمدنی علاقہ کی رو بہ ترقی لائیگی تو بعد اوسکے دو چند ہوگی اور سنہ ۱۸۲۷ء مین یہ کنٹنجنٹ زیادہ ہوکر پچہتر سوار اور دوسو پیادگان ہوئے اور شامل کنٹنجنٹ ہولکر ہوکر بنام کنٹنجنٹ شرقی مالوا مشہور ہوئے جب شرقی اور غربی مالوا کنٹنجنٹ شامل ہوگئے تو بجاے فوج کے دینے کے یہ قرار پایا کہ سالیانہ خراج بالعوض سپاہ کے تعدادی دو ہزار سات سو روپیہ حالی دیا جاے آمدنی اس ریاست کی چار لاکہ پچیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ دوسو چہپن میل مربع اور آبادی

پچیس ہزار نفری ہر ایک رئیس یاست ہذا کو سند نمبر ۹ ملی ہے جسکے روسے استحقاق متبنی کرنیکا اونکو عطا ہوا اور دونون رئیس تبا اور توقیر مین برابر ہین اور جسقدر آمدنی ہوتی ہے اوسکے برابر حصص ہوتے ہین ہر ایک رئیس کی سلامی پندرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے ۔

نمبر ۹۱

عہدنامہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس و ورثا و جانشینان راجگان مذکورین منعقدہ معرفت لفٹنٹ انگزنڈر میک دو نالڈ حوسب ہدایت و حکم بریگیڈیر جنرل سرجان مالکم کی سی بی و کی ایل ایس پولٹیکل اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کاررواستے اور اسکارام بابو منجانب مہاراجہ توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ ریاست پوار ہوا بریگیڈیر جنرل سرجان مالکم کو اختیارات کل حکومت مارکوس موسٹ نوبل فرانسس راڈن آف ہسٹنگ کی جی دن آف سرجنٹی موسٹ آنریبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل نے جنکو آنریبل کمپنی نے واسطے اور حکومت کل امور ہندوستان کے امورکیلے عطا ہوئی اسکارام بابو کو بھی اختیارات کل منجانب توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان دیواس کے حاصل تھے ۔

شرط اول گورنمنٹ انگریزی حفاظت بنسبت مہاراجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار راجگان مشترکہ دیواس کے سب دل رکھینگے ۔

شرط دوم راجگان توکاجی پوار و آنندراو پوار وعدہ کرتے ہین کہ واسطے بندوبست اپنے علاقہ کے وہ پچاس اچھے سوار اور پچاس پیادگان تعینات رکھینگے اور اونکی تنخواہ بروقت ملازمی اور سپاہ باختیار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگی اور بعد تین سال کے جسقدر آمدنی راجگان مذکورین دیواس کی ترقی ہوگی اور آبادی اور ریاست زیادہ ہوگی توسو سوار اور سو پیادگان رکھے جاینگے اور باختیار گورنمنٹ انگریزی رہینگے ۔

شرط سوم گورنمنٹ انگریزی حفاظت راجگان دیواس کی بیچ اون کے علاقجات مفتوحہ حال دیواس وسارنگپور و الوتی وگورگوہیا و منکبوڈی کے اور نیز حصہ آمدنی سات روپیہ فیصدی بنسبت ثلث ضلع سوندرسی علاقہ راجہ رام چندر راو پوار راجہ دہار کے اور حصہ مع سات فیصدی آمدنی ضلع ڈونگلا

متعلقہ راجہ دہار مذکور کی کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی راجگان دیواس کی حفاظت بمقابلہ دشمنان کے بھی
کرینگے اور اونکی رعایت بیچ زبردست کسی رعایا سے سرکش کے اور درمیان مین آکر بطور واجبی معہ تکرار فیمابین
اونکے اور دیگر ریاستہا و رئیسان خورد کے ہوگی اوسکا فیصلہ کرینگے

شرط چہارم راجگان دیواس اقرار کرتے ہین کہ وہ کتابت وگفتگو کسی اور ریاست سے نکرینگے
اور نہ شریک کسی امر بزرگ مین بے صلاح اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ہونگے

شرط پنجم گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ توکاجی پوار و راجہ آنند راو پوار کو ہر طرح
حاکم اپنے اپنے علاقہ کا تصور کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی اونکے رشتہ دار یا ماتحت سرکش
کی اعانت نہین کرینگے اور نہ مداخلت انتظام اندرونی ملک مین کرینگے

شرط ششم راجگان دیواس تمام دعاوی سات فیصدی آمدنی ضلع دونگلہ علاقہ راجہ رام چندر راو
پوار کا ترک کرکے راجہ مذکور کو شروع سمت ۱۸۷۶ سے سمت ۱۸۷۹ اکبر باجیت تک دیتے ہین تا کہ ضلع مذکور جو اب
بالکل ویران ہے دوبارہ آباد ہوا اور بعد انقضا ان تین سال کے راجگان دیواس اپنے تئین مستحق سات
فیصدی کا اونپر اوس وجہ کے تصور کرینگے جو بعد مجرائی اخراجات کے باقی رہیگا

شرط ہفتم راجگان دیواس نظر بہتری اپنے علاقہ کے اقرار کرتے ہین کہ وہ باہم باتفاق حکومت
اور انتظام اسکا ضلع مذکور کرینگے ورنہ ایک ہی کارپرداز رکھینگے

شرط ہشتم یہ عہدنامہ آٹھ شرائط کا آجکی تاریخ طے ہوا معرفت لفٹنٹ الگزنڈر میکڈونلڈ صاحب بہادر اسسٹنٹ
بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم کے سی بی و کی ایل ایس پولیٹکل ایجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل کے منجانب
آنریبل کمپنی کارپرداز کے اور معرفت سکارام بابو منجانب توکاجی پوار و آنند راو پوار راجگان مشترکہ دیواس
کے اور لفٹنٹ میکڈونلڈ صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی و فارسی اور مرہٹی مین بمہر و دستخط
اپنے سکارام بابو کو واسطے ارسال کرنے پاس مہاراجگان توکاجی پوار و آنند راو پوار کے دی اور سکارام
بابو سے ایک مثنی اوسکا بمہر و دستخط اونکے حاصل کیا

لفٹنٹ میکڈونلڈ صاحب اقرار کرتے ہین کہ ایک نقل عہدنامہ مذکور کی تصدیق موسٹ نوبل
گورنر جنرل بہادر کے جو بعینہ حرف بحرف اوسی مثنی نقل کے ہوگی جو معرفت سکارام بابو کے پاس مہاراجگان
توکاجی پوار اور آنند راو پوار کے بھیجی گئی ہے عرصہ دو مہینے مین منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجگان تو

دی جاویگی تو عہدنامہ مہری و دستخطی لفٹننٹ منیک ڈونلڈ صاحب کا جو حسب ہدایت برگیڈیر جنرل سرجان مالکوم صاحب دیا گیا ہے واپس ہوگا اور بابو سکا رام بھی وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل بتصدیق مہاراجگان توکاجی دانند راو پوار کے جو بعینہ حرف بحرف مثنی اس عہدنامہ کی ہوگی جو مہر و دستخط اوسکے دی گئی ہے لفٹننٹ منیک ڈونلڈ صاحب کو واسطے بھیجنے بخدمت مہٹ نوبل گورنر جنرل کے ایک روز کے عرصہ مین یعنی کل کے روز دی جاویگی اور جب وہ نقل مہٹ نوبل گورنر جنرل بہادر کو دی جاویگی تو جو نقل مہری اور دستخطی سکارام بابو کے باختیارات عطیہ حسب تحریر بالا دی گئی ہے وہ واپس ہوگی

مہر گورنمنٹ

دستخط ہیسٹنگ

دستخط جے ڈوڈسول

دستخط جے سٹوارٹ

دستخط سی ایم رکٹ

بتصدیق گورنر جنرل ان کونسل کے بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع

دستخط جے اڈم

سکرتری گورنمنٹ

نمبر ۹۲

قولنامہ درباب پرگنہ باگود

خریطہ بنام جی ویلی صاحب از طرف رکمونیکٹ راو دانند راو پوار راجگان دیواس موصولہ ۹ ماہ جولائی ۱۸۲۸ع

بعد القاب معمولی — ہمنے گورنمنٹ کمپنی کو پرگنہ باگود جو ہماری جاگیر ہے واسطے انتظام اور بہبود پرگنہ مذکور کے دیا مگر جاگیر خاصگی و دیہات انعامی مستثنا کیے باقی پرگنہ کا انتظام بطور خالصہ ہوگا لہذا باشندگان کی دلجوئی ہوگی اور زراعت کی ترقی اور بعد مجرا لینے اخراجات انتظام کے جو کچھ آمدنی ہوگی وہ ہمکو بطور مالگذاری دی جاویگی

سمت ۱۸۸۵ سنہ ۱۲۳۶ فصلی سا کی ۱۷۵۰ سنہ ۱۲۴۹ ہجری یکم ماہ اساڑہ بدی مطابق ۱۷ ماہ ذی الحجہ

خاصبجی ہو گنگلت راو } جمع موضع نکہرا [illegible]
باقی سب ویران

خاصبجی آنند راو } گوانا موضع نگرس
موضع مندوری دیواس جمع [illegible]
باقی سب ویران

کل جمع حال [illegible]

جاورا

غفور خان جو اول نواب جاورا تہا سالہ یعنی برادر زن امیر خان سے بغتہ غارتگران تہا اور اوسکا وکیل دربار ہولکر مین تہا جب امیر خان مالوا سے بہمراہیء تا نہ گیا تہا جو علاقجات اوسکو ہولکر نے دیئے تہے وہ سب از روی شرط دوازدہم عہدنامہ مندسور کے اوسکو اس شرط پر ملی تہی کہ وہ چہہ سو سوار رکہے اور بعد از ان اونکی نفری بہی زیادہ کرے جب اوسکے اضلاع کی آمدنی ترقی پذیر ہو امیر خان نے ان علاقجات کا دعوی پیش کیا اس بنیاد پر کہ گو اوسکا نام سند مین درج ہے مگر وہ علاقجات اوسکو ملے تہے اور از روے قولنامہ کے جو فیما بین اوسکے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تہا وہ مستحق ان علاقجات کا شمار کیا گیا ہے مگر تحقیقات سے دریافت ہوا کہ غفور خان اپنی جانب سے باعث اوسکے اہلکار ہولکر ہونیکے قابض تہا اور جو اس باعث اوسکی رعایت کار پردازی امیر خان تہی مگر یہہ واسطہ اور باعث قبل از جنگ ۱۸۱۸ء موقوف ہوگیا تہا لہذا دعوی امیر خان کا خارج ہوا

۱۸۲۵ء مین غفور خان کا جانشین اوسکا فرزند غوث محمد خان نواب حال ہوا اسوقت مین اوسکی عمر دو برس کی تہی انتظام امور ریاست کا گورنمنٹ انگریزی نے کیا مگر چونکہ جاورا برائے نام متعلق ریاست ہولکر تصور کیجاتی تہی گو اب اوس سے کچہہ واسطہ نہین رکہتے تہے گدی نشینی نواب صغر سن کی از طرف ملہار راو ہولکر ہوتی اور دو لاکہہ روپیہ نذرانہ ہولکر کو پیشکش ہوا اور گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو منظور کیا بیگم کلان غفور خان کی محافظ نواب مقرر ہوئی اور اوسکا داماد جہانگیر خان نائب مقرر ہوا انکو حکم ہوا کہ حساب کتاب ریاست کا صاف رکہا کرین تاکہ صاحب رزیڈنٹ اندور اوسکا ملاحظہ کیا کرین بعد دو سال کے باعث سوء انتظامی اور تغافلی نصیحت

صاحب رزیڈنٹ بیگم محافظت سے برطرف سمجھی گئی اور یہ بھی منقح ہوا کہ بعد وفات غوث محمد کے غفور خان کے رشتہ داران مذکور بمقابلہ اناث کے تجویز ہون —

۱۸۲۳ء مین دستہ فوج جسکے رکھنے کی شرط ہوئی تھی از روے نمبر ۹۳ پانصد سوار اور پانصد پیادہ اور چار ضرب توپ واسطے دوام کے قرار پائین اور ۱۸۴۲ء مین انتظام مذکورہ بالا تبدیل ہوکر نقد سالانہ ضلع ایک لاکھ پچاسی ہزار آٹھ سو دس روپیہ کا اس وجہ سے ادا ہوا وسوقت قرار پایا جب فوج کنٹنجنٹ مغربی مالوا کی جسمین یہ دستہ فوج جاورا شامل تھی فوج کنٹنجنٹ مشرقی مالوا سے جو ہولکر اور دیواس کی تھی شامل ہوگئی تھی بعدازین ۱۸۵۹ء مین بجلدوی خدمات لائقہ جو نواب نے بلوہ مین کی تھی یہ نقدی کم ہوکر مبلغ ایک لاکھ اٹھتر ہزار آٹھ سو دس روپیہ رہے —

رقبہ جاورا آٹھ سو بہتر میل مربع ہے اور آبادی پچاسی ہزار چار سو چھپن نفری آمدنی چھ لاکھ پچپن ہزار دو سو چالیس روپیہ ہے جاورا مین اراضی بہت اچھی واسطے زراعت افیون کے ہے ایسی کہین اور مالوا مین نہین قریب اٹھہزار صندوق افیون کے ہرسال حاصل ہین نواب کے پاس حسب تفصیل ذیل ہے ایکسو پچیس سوار اور چھ سو پیادہ نواب کو ایک سند حاصل ہوئی ہے نمبر ۵ جسکی روسے اوسکو اختیار دیا گیا ہے کہ درصورت نہونے پسر اصلی کے اور رشتہ دار بھی جو از روے شرع کے مستحق ہوگا جانشین منظور کیا جائیگا اسکی سلامی تیرہ ضرب توپ کی ہوتی ہے بیچ ۱۸۳۱ء کے عہدنامہ نمبر ۹۴ منعقد ہوا تھا فیما بین راؤ انگرہٹھا کار املہار گدہ و زمیندار نول اور نواب کے ان ٹھاکران نے دعوی کیا تھا کہ وہ خراج گزار جاگیردار ہین اور حسن تدبیر سے اونہون نے اس دعوی کو بذریعہ پیش کرنا تجویز کیا تھا اوس سے امنیت ملک مین تخلل واقع ہوا مگر آخرکار یہ فیصلہ پایا کہ صرف مستاجران مالگزاری تھے جو اقرارنامجات اونکے ساتھ تجویز ہوے تھے وہ عرصہ سے ختم ہوچکے

نمبر ۹۳

ترجمہ چٹھی جنرل ولسلی صاحب رزیڈنٹ اندور بنام نواب غفور خان مرقومہ ۳۰ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء مطابق ۱۹ ماہ شعبان ۱۲۳۸ ہجری موافق مسیاکہ مدی پنچمی سنہ ۱۸۸۰ —

نواب غفور خان نے اپنے اطمینان کیواسطے ایک تحریر مہری اور دستخطی میری ثبوت انتظام جو دربار تعداد نفری سپاہ کے جو وہ اپنے پاس واسطے خدمت ریاست کے مستعد اور آمادہ رکھنی چاہی

لہذا بذریعہ اس تحریر کے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہیں کہ وہ اس تعداد سے کبھی زیادہ سپاہ اونسے طلب کرین یعنی پانچ سو سوار اور پانچ سو پیادہ اور چار ضرب توپ اور سب تیار اور مستعد ہر وقت رکھینگے جب ضرورت ہوگی اوسوقت خدمتگذاری ریاست مین مصروف ہونگی اس بارہ مین حکم گورنمنٹ حاصل ہوچکا ہے یہ اوس اقرارنامہ کے جو اول فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب غفور خان کے منعقد ہوا تہا یہ شرط ہوئی تہی کہ جسقدر زراعت اور محاصل مین ترقی ہوگی اوسیقدر ازدیاد اس فوج کنٹنجنٹ مین ہوگی مگر یہ شرط جو بعد ازین عرصہ قلیل گذر رہی ہے شرط اول کی جگہ قایم ہوئی اور یہ ہی جاری اور قایم رہیگی

نمبر ۹۴

ترجمہ قبولیت فیمابین ٹہاکر اونکار سنگہ سود والہ اور نواب غفور خان بابتہ مالگذاری موضع لنود وغیرہ دیگر مواضعات جنکی تعداد نو تہی مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۲ء مطابق بہادون سودی نہمی سمت ۱۸۷۹

اس تحریر کی رو سے مین اقرار کرتا ہون کہ مین بابتہ نو مواضع کے مبلغ ۔ سالم شاہی تین سال مین ابتداے سمت ۱۸۸۰ لغایت ۱۸۸۲ اونکا یہ رو پیہ مشتمل اوپر مالگذاری اور ہر قسم کے محاصل کے ہوگا مگر قسم جرمانہ جو مجرمان پر ہوگا اور محصول راہداری اور حقوق زمینداری اس سے مستثنا ہونگے مین برضا و رغبت یہ قبولیت نواب کی سرکار کے ساتہ جسمین جہانگیر خان نائب ریاست ہے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین کچہری ملیارگڈہ مین رقم مذکورہ بالا باقساط ہر سال دیا کرونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کے مین اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کیطرف سے قبولیت سناجرانہ کرکے جس گانو کی آمدنی موجب شرح مورخہ پرگنہ ملہارگڈہ کے قابل ازدیاد کرنیکے ہوگی اوسقدر ازدیاد کیجاوےگی اگر کسی حیلہ سے مین مالگذاری کے ادا کرنے مین پہلوتہی کرون تو مین مجرم سرکار ہونگا بعد انقضای میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی گانو ویران پایا جاویگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جسقدر کمی اصل مالگذاری مقررہ سے جو سابق تین سال کی میعاد مین اوسکی مقرر تہی مناسب ہوگی اوسکو مین منظور کرونگا اور موضع ویران شدہ خالصہ ہوکر نواب کو واپس دیا جاویگا مین کسی حیلہ سے ارادہ تعمیل شرط مذکورہ مین پہلوتہی نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ تمام نفع نقصان میرے ذمہ ہوگا لہذا یہ کاغذ مین نے برضا و رغبت اپنے تحریر کیا —

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سمت ۱۸۷۸ — [illegible]

بابت سمت ۱۸۷۹ — [illegible]

سمت ۱۸۸۰ — [illegible]

[illegible]

روپیہ [illegible] سلیم شاہی سکہ کی باقساط مقررہ ہرسال ادا ہوگا

نام لعہ مواضع یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجر پورہ	میکوشا
اہیا	کوکرد
بھگوان پورہ	تمورا

آبی

اگر اس تعداد سے جو اس قبولیت میں درج ہے زیادہ روپیہ طلب ہوگا تو مین وہ دونگا

ترجمہ پٹہ فیمابین نواب غفور خان و ٹھاکر اونکار سنگہ سنودا والہ بابتہ مالگذاری نو مواضع کے جو ٹھاکر نے نواب سے لیے تھے مرقومہ یکم ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء مطابق بہادون سودی پنچمی سمت ۱۸۷۸

جہانگیر خان نے منجانب نواب قرار دیا ہے کہ ٹھاکر اونکار سنگہ سنودا والہ نواب کو تین سال تک مبلغ [illegible] سلیم شاہی بابت مالگذاری اور دیگر حبوب کے باستثنا محصول اہداری و جرمانہ مجرمان وحقوق زمینداری ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی ایزادی مالگذاری اوس موضع مین ہوگی جو حسب شرح پرگنہ بہارگدہ واجب مناسب ہوگی اور ایسے ہی شرائط پر فیصلہ ستاجرانہ سالیانہ ٹھاکر مذکور اور اوسکے اولاد کے آیندہ بہی رہیگا اور ٹھاکر مذکور یہ مالگذاری بموجب اقساط مشروطے کچہری بہارگدہ مین ہرسال ادا کریگا اور بعد انقضاے میعاد مذکورہ بالا تین سال کی اگر کوئی ان نو مواضع مین سے ویران ہوجایگا تو جو پٹہ جدید اوسکے ساتہ ہوگا اوسمین اوسیقدر کمی دیجاے جو اوس مواضع کی مالگذاری اون تین سال کے میعاد مین تہی اور موضع ویران مذکور خالصہ ہوکر نواب کو واپس ملیگا اور بیچ اون تین سال کی میعاد

کچھ اور مطالبہ کسی سبب یا حیلے سے سواے مبلغ [illegible] کے نکیا جایگا اور ٹھاکر کوشش بلیغ اپنی مواضع کی بہتری اور بہبود مین اور خوشی اور آرام رعیت مین کریگا اور تمام نفع ونقصان ذمہ ٹھاکر مذکور کی ہوگا

تفصیل اقساط سالیانہ

بابت سمت ۱۸۷۸	[illegible]
بابتہ سمت ۱۸۷۹	[illegible]
بابتہ سمت ۱۸۸۰	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ سلیم شاہی [illegible] اقساط مقررہ ہر سال ادا ہوگا

نام نو مواضع کا یہ ہے

سنودا	سوجان پورہ
گوجرپورہ	سیکوشا
میا	کوکرو
بہنگوان پورہ	تمورا
	رنی

واضح ہو کہ اصل قبولیت اور پٹہ پر دستخط کپتان ای میکلڈ ونلڈ صاحب سے بطور میانجی وضامن کے کیا اور اونکو گورنر جنرل ان کونسل نے منظور کیا

تاریخ ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۲۱ء

اسی قسم کے پٹہ وقبولیت ٹھاکران مذکورہ ذیل کے ساتھ متوسط ہوے

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
ٹھاکر بھوپت سنگہ مندیری والا	ا موضع	[illegible] سال	[illegible]
ٹھاکر چتر سنگہ سویراوالہ	دو مواضع	[illegible] سال	[illegible]
ٹھاکر بہر سورا	دو مواضع	[illegible] سال	[illegible]

	تعداد مواضع	تعداد سال	جمع ادائی
کشن سنگہ برکدی دیوادونگری والہ	سے م	سے سال	[illegible]
ٹہاکر ظالم سنگہ برگیری والہ	یک م	سے سال	[illegible]
چندن سنگہ تال والہ	سے م و نصف	سے سال	[illegible]
انوپ سنگہ تال والہ	سے م	سے سال	[illegible]
بیجا سنگہ تال والہ	[illegible] م	سے سال	[illegible]

ٹہاکر چندن سنگہ تال والہ کے پاس دو مواضع اور استمرار بموجب شرط ذیل کے تہے نقل سند مواضع کرواکری و میلوکری عطیہ نواب غفور خان بنام چندن سنگہ ٹہاکر زمیندار مالک تال اصل سند پر دستخط جی وسلی صاحب رزیڈنٹ کے ہوئے موصولہ ۲ ماہ اگست ۱۸۶۸ء

بنام جملہ چودہریان و قانونگویان و زمینداران مزارعین پرگنہ تال جاگیر نواب

واضح ہو کہ مواضع کرواکری و میلوکری واقعہ پرگنہ تال بطور استمرار چندن سنگہ ٹہاکر کو بجمع ایکہزار سات سو سینتیس حالی روپیہ کے شروع فصل خریف سنہ ۱۲۲۹ فصلی دی گئی لہذا بذریعہ اس تحریر کے یہ غرض ہے کہ سب کاشتکاران مواضع مذکور فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور مالگذاری واجبی اپنی اوسکو دینگے اور ٹہاکر مذکور نہایت متوجہ بنسبت مزروعہ ہونے علاقہ کے اور بہبودی باشندگان کے رہیگا اور کسی رعیت پر زیادہ ستانی نہین کریگا اور وہ بلا عذر و حیلہ کسی سبب کے میعاد مقررہ تک مالگذاری سرکار مین دیگا اور وہ کچہہ بہی مقصر بیچ حاضری اور ادب اور وفاداری اور تعمیل احکام مین کوتاہی نہین کریگا کیونکہ یہ مواضع اوسکو ان شرائط پر بطور تنخواہ ازراہ مہربانی سرکار عطا ہوئے ہین

کرواکری	[illegible]
میلوکری	[illegible]
	[illegible]
اول قسط فصل خریف	[illegible]
دوم قسط فصل ربیع	[illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی نومی سمت ۱۸۷۸ موافق سنہ ۱۲۲۹ فصلی

و تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۲۱ع

نقل قبولیت منجانب ٹھاکر چندن سنگہ بطور تنخواہ بابت دو مواضع کے جو اوسکے پاس استمرار مین اور جنکی مالگذاری وہ اقرار کرتا ہے کہ ادا کرتا رہیگا اصل قبولیت پر دستخط جی ویلسی صاحب کے ہین موصولہ ۲۰ ماہ اگست ۱۸۲۱ عیسوی

فصل خریف ۱۲۲۹ ع مین سرکار سے جو مواضع کرواکری اور میلوکری بجمع مبلغ [illegible] حسب درست اپنے مین نے پائے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہبودی رعایا اور زراعت علاقہ مین متوجہ رہونگا اور لوگون پر زیادہ ستانی نہین کرونگا اور اپنی مالگذاری حسب وعدہ بلا عذر وحیلہ کسی طرح کی آفات کے ادا کرونگا اور فرمان برداری اور ادب اور حاضرباشی سرکار کی کرتا رہونگا اور جو احکام میرے نام آئینگے اونکی تعمیل کرونگا اور مین یہ منظور اور مقبول کرتا ہون کہ مین نے مواضع مذکورہ بالا از راہ مہربانی سرکار بطور تنخواہ پائے ہین لہذا یہ تحریر ہوکر صداقت میری منظوری شرائط مندرجہ کی کرتی ہے

کرواکری	[illegible]
میلوکری	[illegible]
	[illegible]
اول قسط فصل خریف	[illegible]
دوم قسط فصل ربیع	[illegible]

المرقوم ۲۰ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۶ ہجری مطابق بہادون سودی سمی سمت ۱۸۷۸ موافق ۱۲۲۹ فصلی و ۱۹ ماہ اگست ۱۸۲۱ عیسوی

ختم شد حصہ دوم جلد چہارم

حصہ سوم جلد چہارم عہدنامجات

اقرارنامجات وسندات متعلق رئیسان وسطی ہند و مالوا جنکے ساتھ توسل عہود ہوے

بعد ختم ہونے جنگ پنڈارا اسکے اضلاع مالوا اور وسطی ہند ایسی حالت بدنظمی مین تہے کہ گذر فوج بہی اون مین خالی از خطرہ نہ تہا اس یہ تدبیر مرہٹا کی سرداران کلان کی سابق سالہاے بدانتظامی مین تہی کہ رئیسان خرد راجپوت کو مطیع اپنا کرین اور سرداران مرہٹا نے اضلاع فیمابین اپنے براہ اقرارات باہمی یا طمع سے تقسیم کرلیا اور مطابق اپنے اپنے اقتدار اور قوت کے اپنی مرضی کے موافق زبردستی اونکو زیر کیا اب یہ حالت ہوئی کہ جب حکومت انگریزی اوسمین دخل ہوئی تو ریاستہاے خرد زیر حکم اور خراج گذار سندیہ یا ہلکر یا پوار ان کے تہی اور بعض بعض ان تینون کے مطیع تہے اور خراج گذار تہی دعاوی خراج مرہٹا کی بعض اوقات قائم ہوے اور خوب تنقیح ہوئی مگر اکثر اون کے دعاوی مین فرق بیچ تعداد خراج اور طریق اوسکے حاصل کرنے کے پایا گیا اکثر رئیسان خرد اپنے علاقہ سے خارج ہوے تہے یہ پہاڑ دن کے مقامات سخت اور جنگل مین پناہ گیر ہوے اور اپنی نقصانی کا معاوضہ ساتہ روپیہ لینے اور برباد کرنے اون متفرق دیہات کے جو اون سے مالکان ذی قوت نے لیے تہے کرتے تہے اور اونکی حرکات کی تبع لوگ بہی کرنے لگے جنکا استحقاق ورثہ وغیرہ کچہ بہی نہ تہا مگر اونکی رسائی سے گروہ مشہور دزدان و قزاقان اونکے گرد جمع ہوسکتے تہے تاکہ اونکا خوف لوگوں کے دلمین پیدا ہو رئیسان کلان جب اونکی سرکوبی نکر سکے تو انہوں نے ایسی سرغنہ قزاقان کی رضا جوئی اس تدبیر سے کی کہ اونکو کچہ حصہ آمدنی اضلاع بطور تنخواہ دینا قبول کیا تاکہ وہ زیادتی آیندہ نکرین

ایسی تدبیر صرف بحالت عدم اقتدار و قوت کافی واسطے قائم کرنے امنیت اور جوش انتظامی کے

جاری رہ سکتی ہی پس واسطے آسایش اور دلجوئی ملک کے ہر ایک فریق نے بدل خواہش مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی اور گورنمنٹ نے نہایت شوق سے اور فوراً اس امر کو منظور کیا کیونکہ اس امر کے ظہور مین آنے سے اونکو موقع واسطے شکست قوت مرہٹا کے ملتا تہا اور مرہٹون سے عرصہ قلیل گذرا تہا کہ گورنمنٹ باتنگ گیری کے جنگ آزما ہوئے تہے یہ امر ساتہ قائم کرنے رئیسان و عمایدراجپوت کے واسطے امنیت اونکے اپنے علاقجات کے اور اونکی ایکطرح کی آزادی بباعث مداخلت گورنمنٹ انگریزی کے ممکن تہا پس جو تدبیر گورنمنٹ انگریزی نے کی وہ یہ تہی کہ جو حقوق ہنگام تسلط انگریزی موجود تہے وہ دوام کے واسطے قائم رہین بشرطیکہ حقدار لوگ انتظام اپنے علاقہ کا کرین اور جو طریق ایسے رئیسان مین تابعداری یا خراج گذاری کا جاری ہے اوسکی منظوری کیجاے تاکہ قوت دار اپنے تابعداران کے یا خراج گذاران کے امور مین کبہی حیلہ سے اور زیادہ مداخلت یا دست اندازی نکرین اور جو سرغنہ غارتگران ہین وہ اپنے طریق غارتگری ترک کرکے امر نظام مین مصروف ہون اسکے لئے اونکو اونکے بزرگوارون سے خواہ [illegible] بمنظوری گورنمنٹ انگریزی دلادین خواہ نقدی برابر اونکے آمدنی تنخواہ کی دلادین نتیجہ اس انتظام کا جنسبیان سرجان مالکوم صاحب یہ تہا کہ بہت سی اون رئیسان + سرداران نے [illegible] گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئی اور جو لوگ جنگی قسم کے تہے وہ مطیع قوت انگریزی ہوئے اور وہ استحقاق مداخلت بیجا و زبون جو بجانب بیگانگان قوی نسبت ضعفا کے تہے وہ موقوف ہوگئے

+ جو متن فہرست منسلکہ رپورٹ مالکوم متعلقہ [illegible] جنکا ذکر [illegible] سے [illegible] حال درج ہے جنکی نسبت مراعات مذکورہ بالا ہوئی تہی اور اقرارنامجات جو اونکے ساتہ ہوئے ہین [illegible] نظر سے گذرینگے مگر بعض ایسے ہین کہ اونکا نام فہرست مالکوم صاحب مین درج ہین مگر کوئی تحریرات [illegible] پائے نہین جاتے لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ اونکے حال کے دریافت کرنیکے واسطے اونکی فہرست ذیل مین درج ہو

	نمبر	نام [illegible] اونکا جنکی نسبت عہدنامہ [illegible]	تعداد اور [illegible] جنکے بموجب رعایت کی گئی
[illegible]	۱۷	[illegible] نول سنگہ نسبت [illegible] بہاول پور	[illegible]
	۴۵	نول سنگہ نسبت [illegible]	۵۵ [illegible] نول سنگہ [illegible] جسکا ذکر نمبر ۱۷ [illegible] ہوا ہے

۳۹	راجہ ظالم سنگہ نسبت کوٹا	۱ مارچ	ایضاً

ان اقرارنامجات سے جواب ہوئے تھے انحراف جائز متصور نہ تھا سر جان مالکوم صاحب پورٹ مالوا مین تحریر کرتے ہین کہ اگر کسی موقع پر مداخلت گورنمنٹ انگریزی کی مطلوب ہوئی اور اقرارنامہ بھی وہان موجود ہوا تھا

خلاصہ فہرست منسلکہ

نمبر	نام ہنیونکا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکی بموجب عنایت ہوئی ہی
۱۳۰	کشن سنگہ مندلوی نسبت نیکاجی کماسدار وگانو	کشن سنگہ نے دعوی بعض حقوق کا نسبت پرگنہ کے کیا اور کماسدار نے انکار اوسکا کیا اور اونکو غیر واجب بیان کیا جب مقدمہ رجوع پیش سر جان مالکوم صاحب کے ہوا تو صاحب نے یہ فیصلہ کیا کہ کشن سنگہ کو پانچ روپیہ فیصدی ذاتی اراضی بموجب سند موجود ہ کے دیا جاوے اور چار روپیہ بیسنٹ فی موضع اور ایک روپیہ بیسنٹ فی بیگہ اور دو موضع بطور انعام اور چہارم آمدنی سائر وغیرہ فقط المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۱۹ء
۱۷	گوپال سنگہ نسبت لچمن سنگہ	گوپال سنگہ کے پاس لچمن سنگہ کیطرف سے ۴۰ بیگہ اراضی بطور انعام بابت خدمت کے اور ایک اور موضع تھا اور عوض اوسکے تمام تنخواہ مبلغ چار ادا کرتا تھا اور لچمن سنگہ نے چاہا کہ اب جو کچہ خدمت اوس سے

تو اقرار نامہ کی شرائط سے انحراف جائز نہیں رکہا گیا یہ فی الحقیقت درست ہے کہ ہمارے اس امر پر دستخط اور مہر کسی افسر انگریزی کی جس کسیکے پاس ہو جمیع اسناد و اطمینان حقوق و مرافق و مقبوضات سے

خلاصہ فہرست منسلکہ

نمبر	نام ریاستان کا اور اونکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکی بموجب حمایت ہوئی ہے
		مطلوب نہ تہی بلکہ وہ موضع ضبط کرتے فقط فیصلہ یہ ہوا کہ گوپال سنگہ عہ بابت موضع کے اور مامہ بابت اراضی کے دیا کرے اور مبلغ [illegible] پٹہ میاغان مذکور کا بہی دیا کرے
٢٠	سبہان سنگہ بہیل وارہ نسبت بہوانی داس	یہ تکرار فیمابین سبہان سنگہ اور بہوانی داس کے اس وجہ ہوئی تہی کہ بہوانی داس نے آمدنی دیوی جی کی آپ لے لی تہی فیصلہ یہ ہوا کہ سبہان سنگہ بہوانی داس کو روپیہ مقرر دیا کرے اور بہوانی داس آمدنی مندر دیوی جی مین مداخلت نکرے المرقوم ۴ ماہ دسمبر ١٩ [illegible]
٢٣	موہن سنگہ نسبت ریاست ہولکر	موہن سنگہ کا والد عاسیلہ اراضی بابت کاروبار کے سرکار پاتا تہا مگر جب وہ فوت ہوا تو اراضی ضبط ہوئی فیصلہ ہوا کہ موہن سنگہ [illegible] بطور انعام پاوے فقط المرقوم ماہ جون [illegible] ع
٢٥	اونکار لعل زمیندار نسبت نایک رامجی	اونکار لعل مبلغ عہ سالیانہ نایک رامجی کو دیا کرے اوسکی ناک باغوای والدہ اونکار لال بریدہ ہوئی تہی اور اسباب بہی سب اوسکا غارت ہوگیا تہا المرقوم ماہ ستمبر ١٨٢ [illegible] ع
٣٥	راو دیوی سنگہ گواند	تقدیات جاگیر و سیری او ہیبٹ تعدادی پانچ روپیہ اور دو روپیہ فیصدی آمدنی ہر موضع واقعہ لیمین پورتکرار سے [illegible] بلا وساطت احدی فیمابین دربار دہار و دیوی سنگہ ہوا تہا

فایق تر تصور کیجاتی تھی بلکہ ہماری تمام قوت اوس زور کی اوپر جسقدر علاقجات اور ریاستہاے کثیر التعداد کی منحصر تھی اور یہ امر سواے اور امور کے ایسا ہے کہ انحراف کا تو کیا ذکر ہے آمین ھسم التواہی کبھی بعنیہ خطرہ کے نہین کر سکتے فقط ایام گذشتہ مین جب شادی ایام امنیت نے یادگاری تکالیف اور دقت کو جو سرداران قوم گریشیا کے ہاتھون سے عاید ہوتی تھی فراموش کر دیا تو بعض اوقات حقوق منظور شدہ کی چشم پوشی ہوئے لگی ریاستہاے کلانی فراموش کیا کہ بخیال خوف کے اونکے حقوق نسبت ریاستہاے خرد کے اسپر قرار گورنمنٹ نے طے کئے تھے جو اونکی قوت سے زیادہ طاقت رکھتے تھے اور اونکی تجویز یہ تھی خصوصاً سیندھیا اور ہولکر کی کہ اونکی دست درازی نسبت حقوق منظور شدہ ماتحتان جو حقیقت اونکے ماتحت تھے کیجاے اور اونکو کلیتہً مطیع کیا جاے اور دوسری جانب رئیسان اطمینان یافتہ نے باعتبار حفاظت گورنمنٹ انگریزی اور بنظر اسکے کہ اونکے بزرگونکی قوت کی ایک حد قایم ہو گئی تھی اکثر کوشش بیجا اختیار کرنے اور آزادی اور خودسری کے کی جسکے وہ جایز اور مستحق نہ تھی پس فرض ان گورنمنٹ انگریزی کو بہت وقت عاید ہوئی کہ کسطرح دونون فریق کو پابند اقرارنامجات رکھا جاے

نمبر		نام رئیسونکا اور انکا جنکی نسبت دعوی ہے	تعداد اور شرائط جنکے موجب رعایت ہوئی
			اونکی منظوری باوساطت گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہوا اور نشان اسکا کاغذ دربار مین پایا نہین جاتا ہے
[illegible]	۶۶	گلاب راو گوانڈ	جاگیر رام گڈہ اور پانچ روپیہ فی موضع بھیٹ اور بکریہ فیصدی دایمی اوپر آمدنی کے یہ شخص ملزم جرم دزدی مویشی کا ۱۸۳۴ع مین ہوا تھا اور غالباً اوسکے حقوق ضبط ہوئے
۸	۳ ۴	گوپال سنگھ نسبت بھیم سنگھ یہ گوپال سنگھ وہی ہی جسکا ذکر نمبر [illegible] مین ہوا ہے	گوپال سنگھ کی نسبت کہیر اجاگیردار کی ہے بھیم سنگھ بابت خدمات گذشتہ کے بابا اور مبلغ [illegible] سالانہ خراج ادا کرتا تھا گوپال سنگھ کو بعوض [illegible] بھی ملتی تھی مگر اب یہ قرار پائی کہ بعوض خدمت کے مبلغ [illegible] دیا کرے یعنی کل مبلغ [illegible] سالانہ بطور خراج بھیم سنگھ کو دیا کرے

مگر ضرورت پابندی اقرارنامجات ۱۸۱۸ء اسیلیے نبدار بین جیسیکہ اوسوقت تہی مدارج مداخلت گورنمنٹ انگریزی
نسبت امور رئیسان طمینان یافتہ کے البتہ مختلف موافق اقرارنامجات کے ہین اور اقرارنامجات بہت
کثرت سے اور کئی قسم کے ہین تہوڑے سے بطور اقرارنامجات فیما بین رئیس اعلی اور ادنی کے
با طمینان گورنمنٹ انگریزی کے ہین اور بعضے بطور سند محررہ جنٹ گورنمنٹ انگریزی بذات خود یا
بشراکت رئیس اعلی کے ہین اور باقی جو پروانجات یا احکام محررہ رئیس اعلی کے ہین اور اون پر دستخط
صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی کے بطور طمینان کے ہین جو عطایات رئیسان اعلی نے خود بلا مداخلت
گورنمنٹ انگریزی کے ہین اونمین بواقعی استحقاق مداخلت نہین پونہچتے

گو مضمون اسناد مذکورہ بالا مین بہت اختلاف ہے مگر رئیسان طمینان یافتہ دو قسم مین منقسم
ہوسکتے ہین یعنی وہ رئیس جنکے امور کے انتظام مین رئیس اعلی کی مداخلت حسب شرائط قولنامہ ممنوع ہے
اور دوسرے وہ رئیس جنکے قولنامہ مین یہ شرط ممانعت مداخلت کی درج نہین ہے اور گورنمنٹ انگریزی
کی طمینان اونکو موافق قواعد عامہ مفصلہ ذیل کے دی گئی ہے

اول یہ کہ طمینان جو گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے وہ ورثا اصلی کو پونہچے گا

دوم یہ کہ جب وارث اصلی صلبی نہوگا تو قاعدہ یہ ہے کہ منظوری گورنمنٹ انگریزی کی نسبت وارث
متبنی کے پیشتر سے واسطے جاری رہنے اس طمینان کے ہو اور از روے اس منظوری سابقہ کے
یہ طمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی ہوگی

سوم یہ کہ درصورتیکہ یہ منظوری سابق سے حاصل نہوئی ہو تو طمینان نسبت وارث متبنی کے مرعی نہوگا
الا اوس حالت مین کہ جب متبنی کرنیکی منظوری حسب قاعدہ مابعد بھی حاصل کیجاے

چہارم یہ کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یا متبنی نہو تو علاقہ جسکا طمینان بنام تنخواہ دیا گیا تھا
ضبط ہوکر رئیس کو ملیگا نہ گورنمنٹ انگریزی کو

پنجم جب مداخلت رئیس اعلی کی بیچ امور رئیس خرد یعنی ماتحت کے از روے شرائط قولنامہ
ممنوع ہو تو تصفیہ گدی نشینی وارث یا متبنی کلیتہً منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا

ششم یہ کہ جب وارث اصلی کسی علاقہ یا تنخواہ کا موجود اور سند مین صریحاً ممانعت مداخلت رئیس اعلی
کی نہو تاہم تصفیہ گدی نشینی اور قیام طمینان منحصر اوپر گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مگر رئیس اعلی استحقاق رکھتا ہے

کہ اگر کوئی عذر اوسکا نسبت اصلیت یا جایز ہونے وراثت اولاد کے ہو تو اوسکی سماعت ہوگی

ہفتم یہ کہ جب کوئی وارث اس قسم کی ریاست یا تنخواہ کا نہو اور گورنمنٹ انگریزی گدی نشینی وارث متبنی کی منظور کرین تو رئیس اعلی استحقاق رکھتا ہے کہ اوسکا دعوی ضبطی سماعت ہو مگر اوسکو اختیار حاصل نہین کہ وہ بغیر شرکت حکومت گورنمنٹ انگریزی تصفیہ معاملہ گدی نشینی کرے اور نہ جہان گورنمنٹ انگریزی کی اطمینان دی ہوئی ہے وہان وہ کوئی اعتراض نسبت منظوری وارث متبنی کے قبل یا بلا واسطہ منظوری گورنمنٹ انگریزی

ہشتم یہ کہ تنخواہ دار انکو بجز استحقاق تنخواہ ہر زمانہ مدت حیات سے آگے کا حاصل نہین ہے یعنی وہ کسیکو اپنی تنخواہ بعد اپنے دے نہین سکتے اور نہ وہ اوسپر بار قرضہ ڈال سکتے ہین کہ اونکے بعد ادا ہوگا

نہم یہ کہ جب حسب شرایط قولنامہ خلعت رئیس اعلی کی ممنوع ہے تو رئیس ماتحت نذرانہ دینے کا بار نہین ہے مگر اوس صورت مین چہارم حصہ کسی علاقہ یا تنخواہ رئیس اعلی ہنگام گدی نشینی وارث متبنی لے سکتا ہے اور ایسی موقع پر رئیس اعلی اپنے ماتحت کو ایک خلعت برابر چہارم حصہ نذرانہ کی دیگا

دہم یہ کہ کوئی رئیسان اطمینان یافتہ مین سے اختیار موت وحیات کا نہین رکھتا اونکو لازم ہے کہ تمام مقدمات جرائم سنگین اور تمام احکام پہانسی وجلا وطنی یا دوام الحیات بفرمان گورنمنٹ انگریزی کے جو مقیم مقام ہون سپرد کرین

مالوا مغربی

اضلاع مغربی مالوا کی غارتگری بہیلان بانسواڑا و پرتاب گڈہ تنگ ہو رہے تھے سنہ ۱۸۶۰ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۵ ٹہاکران سرحدی سے جنکے اضلاع مین راستہ ہای کلان کوہی واقع تھے قرار پایا جسکی رو سے اون سے عہد ہوا کہ وہ سب متفق ہوکر بہیلان مذکور کی غارتگری کا مقابلہ کرین اور اگر یہ ٹہاکر متفق ہون تو وہ انسداد اوسکا کر سکتے ہین مگر وہ اکثر نزاع باہمی مین گرفتار ہین بلکہ اکثر وہ بہیلان مذکور کے ساتھ شامل ہوکر اپنے ہمسایگان کی غارتگری اور خرابی مین سعی کرتے ہین

اول سنہ ۱۸۱۸ء (دیکھو کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست اول مین درج ہے) از روی ایک عہدنامہ نمبر ۹۶ کے بوساطت سرجان مالکم صاحب سنہ ۱۸۱۸ء مین فیمابین پرتاب سنگہ راجہ رتلام

اور دولت راو سیندھیا کے قرار پایا تہا راجہ سے وعدہ ہوا کہ وہ سولہ ہزار روپیہ سلیم شاہی ادا کیا کریگا اور سیندھیا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز اونکے ملک مین فوج نہین بہیجینگے اور نہ اونکے انتظام ملک اور گدی نشینی مین دست انداز ہونگے یہ زر خراج ازروی عہدنامہ ۱۸۴۴ء کے جو سیندھیا کے ساتہ ہوا تہا بابتہ خرچ گوالیار کنٹنجنٹ کے دیا گیا تہا اب ازروی عہدنامہ ۱۸۶۰ء کے گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے

پرتاب سنگہ نے ۱۸۵۷ء مین وفات پائی اوسکی کوئی اولاد نہ تہا اور چونکہ بغیر بندوبست واقعی گدی نشینی کے بعد اوسکے مرگ کے اندیشہ تخلل و فساد تہا لہذا سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۱ء مین سفارش کی کہ بلونت سنگہ ہمشیرہ زادہ رئیس سیلو میر جسکو پرتاب سنگہ نے اپنے جانشین پسند کیا تہا منظور ہو یہ بلونت سنگہ قابض ریاست تا وفات اپنے تاریخ ۹ ماہ اگست ۱۸۵۷ء تک رہا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی بہیرون سنگہ نام گدی نشین ہوکر تاریخ ماہ جنوری ۱۸۶۴ء فوت ہوا اوسکا ایک فرزند صغیر سن رنجیت سنگہ نام تہا اور اوسکو گورنمنٹ انگریزی نے وارث ریاست قرار دیا مگر ایک افسر گورنمنٹ انگریزی واسطے نگرانی انتظام کے وہان مامور کیا گیا

راجہ رتلام بڑا راجہ راجپوت مغربی مالوا مین تصور کیا جاتا ہے اور اسی سبب سے رئیسان راجپوت قرب وجوار اوسکے ساتہ بوقت ضرورت بدل اتفاق و ترددِ اوسکی اعانت کرتے ہین بلونت سنگہ راجہ مرحوم نے خدمات بلوہ مین کین بالعوض ادن خدمات کے اوسکے فرزند بہیرون سنگہ کو خلعت مین ہزار روپیہ کا اور شکریہ گورنمنٹ دیا گیا سپاہ اس راجہ کی پانچ سو نفر ہین اور محاصل سب کا تعدادی تین لاکہ چونسٹہ ہزار اور چونسٹہ روپیہ ہے اور آبادی چورانوے ہزار آٹہہ سو اڑہتالیس نفری شہر رتلام بڑا بازار افیون مغربی مالوا مین ہے اور رقبہ رتلام کا قریب پانچ سو میل مربع ہے

دوہم سیلانا اکتاب مالکوم مالوا مین نمبر فہرست ادل سیلانہ … روپیہ خراج اون ہی شرائط پر دیتا ہے جنپر رتلام بموجب عہدنامہ نمبر … کے دیتا ہے … تہا ازروی عہدنامہ تاریخ … ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء سیندھیا کے ساتہ ہوا تہا یہ خراج گورنمنٹ انگریزی کو دیا جاتا ہے یہی ۱۸۴۴ء مین بابتہ خرچ کنٹنجنٹ گوالیار دیا گیا تہا ازروی عہدنامہ جداگانہ نمبر … راجہ نے بعد مبلغ بائیس ہزار دو سو چونتیس روپیہ نقد بابتہ بقایا … وعدہ کیا کہ قسط مبلغ … بقایا … سے …

۱۹ سنہ ۱۸۱۸ع پانچ سال مین بانفا ہالکرو دیگا وسنہ ۱۸۲۰ع مین بعد وفات کشوری سنگہ راجہ رتلام کے اوسکا پسر کلان مان سنگہ قابض اوس علاقہ پر ہوا جو اب بنام رتلام مشہور ہے اور اوسکا پسر دوم بجے سنگہ نام سلانا کا قابض ہوا تہا

جس تاریخ سے کہ ساتہ سنہ ۱۸۱۸ع مین عہد و ثیقہ ہوا تہا اوسکی وفات کے بعد اوسکا پسر رتن سنگہ نام جانشین ہوا اسکا کوئی فرزند نہ تہا لہذا اوسکے بعد اوسکا عموے ناہر سنگہ گدی نشین ہوا اور ناہر سنگہ کے بعد اوسکا فرزند جسونت سنگہ گدی نشین ہوا اور نیز سنہ ۱۸۵۰ع مین فوت ہوا اوسکا ایک فرزند دولت سنگہ دس برس کی عمر کا تہا لہذا اسبب علاقہ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے طور پر کیا اور سنہ ۱۸۵۷ع یعنی بلوہ تک اوسکا بندوبست رہا اگرچہ اسوقت مین انتظام بدست راجہ مرحوم کے رانی کلان کے ہوا اور سربراہ مقرر ہوے بجلدوی خدمات لائق کو سربراہان نے بیچ بلوہ کے کین اور انتظام اپنے علاقہ کا رکہا اور فوج بہی سرکار انگریزی کی خدمت بابت فاخرہ عطا ہوے اور راجہ حال دولت سنگہ سنہ ۱۸۵۵ع مین گدی نشین کیا گیا اور اوسکے سبب خصوصیات عطا ہوے اوسکی جاگیر مین موضع یکون واقعہ پرگنہ کہیر و دہے

آمدنی سلانا کی تخمیناً دو لکہ روپیہ ہے اور آبادی مد [illegible] نفری اور قریب قریب ایکسو تین میل مربع

سوم سیتامئو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر فہرست اول مین درج ہے)

یہ ریاست بہی مثل سلانا کے دراصل شاخ رتلام کی ہے اور جب رام سنگہ راجہ رتلام نے سنہ ۱۸۲۶ع مین وفات پائی بعد اوسکے یہ علاقہ علیحدہ ہوا اور اوسکا فرزند دوم کشور داس نام اس علاقہ سیتامئو پر قابض ہوا تہا

خراج مبلغ ساٹہ ہزار روپیہ کا اس ریاست سے حسب عہدنامہ نمبر ۹۸ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے سنہ ۱۸۲۰ع مین سیندہیا کو ملتا تہا اور کل آمدنی سیتامئو کی قریب ایک لاکہ پچاس ہزار کے ہے اور آبادی قریب بیس ہزار نفری کے باعث متواتر درخواستون کے جو راجہ نے کین مبلغ پانچہزار روپیہ خراج معینہ سے سیندہیا نے اپنی خوشی سے معاف کیا جب پسر راجہ مذکور کا بمقام گوالیار سنہ ۱۸۶۰ع مین حاضر ہوا اور اس معافی کی اطلاع راجہ سیتامئو کو بذریعہ تحریر کے سیندہیا نے کی

بیچ بلوہ سنہ ۱۸۵۷ع کے راجہ سیتامئو خیرخواہ گورنمنٹ انگریزی رہا لہذا اوسکو خلعت دو ہزار روپیہ کا

مرحمت ہوا اس راجہ کو اجازت رکہنے چالیس سوار اور دوسو پیادگان کی ہے

چہارم پنتہ پیلو دا ۱۸۲۱ء مین ۔ دوسوندیا ور ۔ اسد یہ چہنا ر دیرنیں سر جان مالکوم صاحب سے سند نمبر ۹۹ حاصل کی اور اوسکی تصدیق گورنمنٹ اعلی سنے کی جسکی رو سے ۔ مبلغ خراج اس مواضع کا بیچ ضلع منڈاول اور صوبہ مندسور مین ملانا ر و دہوندلہ کی بعد اوسکا فرزند گوپال ا و جانشین ہوا اور ۔ اسد یو جتا ہیرا ابتک حی القائم ہے یہ جاگیر دار جرائم کی رپورٹ صاحب پولیٹیکل اسسٹنٹ کرتے ہین

پنجم پیلو دا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ا فہرست اول مین درج ہے) بندوبست اس ریاست کا حسب نمبر ۱۰ اب جسکے رو سے خراج مبلغ ہے روپیہ کا نواب جاورا کو از روے شرط دوازدہم عہدنامہ مندسور جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے ملتا تہا سر جان مالکوم صاحب نے پرتہی سنگہ کے ساتہ ۱۸۱۸ء مین کیا یہ ٹہاکر مبلغ بابت چہہ مواضع سے گشنا جی راولوار دیواس والے سے اور مبلغ بابت پانچ مواضع واقعہ کورگوجی کے سبب ا و بابت لیتا ہے اور اوسکو موضع بنی کہیری واقعہ ضلع لونی شنا جی راو پوار سے جاگیر مین ملا ہے اور وہ مبلغ ۔ دامی تال منڈاول سے پاتا ہے نواب جاورا یہ مانتا ہے کہ وہ مبلغ سالم دامی مذکورہ بالا سے پاتا ہے مگر اسمین ٹہاکر کو عذر ہے

جو بندوبست ۱۸۱۸ء مین ہوا تہا اوسکی رو سے یہ ٹہاکر بہی اوسیطرح تہا جسطرح اور توسلی ریسیان تہے مگر ۱۸۴۴ء جب سر کلاد ڈیڈ صاحب رزیڈنٹ اندور کے تہے تو ایک عہدنامہ جدید نمبر ا فیما بین ٹہاکر اور نواب جاورا کے بلا منظوری گورنمنٹ ہند کے قرار پایا جسکی رو سے ٹہاکر مذکور نہایت درجہ مطیع قرار دیا گیا اور نواب کو استحقاق حکومت علاقہ ٹہاکر منظور باہمی ہوکر حاصل ہوا موجودگی اس تحریر کی سے اول اطلاع بماہ فروری ۱۸۶۴ء ہوئی مگر یہ تجویز قرار پائی کہ ایسے عہود مین جو بیس سال سے قائم اور جاری ہون مداخلت اوسوقت تک مناسب نہین جب تک نزاع یا تکرار فیما بین ٹہاکر اور نواب کے وقوع مین نہ آے ٹہاکر پرتہی سنگہ کے بعد اوسکا فرزند امید سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد اوسکا بیٹا اونکار سنگہ یہ اونکار سنگہ بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر ۱۸۶۳ء فوت ہوا اور اوسکی جگہ وارث ریاست اوسکا لیپالک متبنی دولی سنگہ ہوا اور اسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بہی کی

ششم جواسیا (کتاب مالکوم مالوا مین یہ علاقہ نمبر ۲۳ اور ۴۴ فہرست دوم مین درج ہے) ٹہاکر بہیرون سنگہ تنخواہ مفصلہ ذیل پاتا ہے

سیندھیا سے	نمبر ۱۰۲	تعدادی مبلغ		[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۳	〃	〃	[illegible]
+ ہولکر سے	نمبر ۱۰۴	〃	〃	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۵	〃	〃	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۰۶	〃	〃	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	〃	〃	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

جو تنخواہ سیندھیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ کے ملتی ہے اور باقی سب بلا وساطت حدی ٹھاکر بیان کرتا ہے کہ دیوان اعلی استحقاق کمی کرنے تنخواہ کا نہین رکہتے مگر راجہ دیواس خلاف قاعدہ مبلغ [illegible] فیصدی تنخواہ سے وضع کرلیتا ہے

ماورا سے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس بطور لاخراجی دیہات مفصلہ ذیل یعنی جو اسیا بابت مبلغ [illegible] گرگوسیری بابتہ مبلغ [illegible] اور میلا کہیڑی بابتہ مبلغ [illegible] ہین اور یہ سب دیواس مین واقع ہین [illegible] اوسکے پاس جاگیر مین ایک دہنہ چاہ [illegible] بیگہ اراضی موضع سوندورنی اور ایک دہنہ چاہ [illegible] اراضی موضع بوا سی کے ہے مگر معلوم ہوتا ہے کہ سند بابتہ اراضی وغیرہ مذکورہ بالا کے معرفت اور منظوری گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی ہے

باعتبار اضمیات ذیل کے جو ٹھاکر کے قبضہ مین ہین اوسکے پاس کوئی جایداد موجود نہین ہے پچاس بیگہ اراضی موضع بکالی اور ایک دہنہ چاہ [illegible] بیگہ اراضی موضع بسودا اور دو بیگہ زمین دہان واقعہ موضع رتن کہیری واقعہ دیواس اور ایک دہنہ چاہ [illegible] اراضی موضع اودتا ماتحت سیندھیا —

[illegible] سنگہ اور گلاب سنگہ ٹھاکر ان کے بعد جنکے ساتہ بندوبست ہوا تہا بہیرون سنگہ رئیس حال جانشین ریاست ہوا تہا

ہفتم تولانا (کتاب مالکوم ہو امین نمبر ۴۲ اور ۴۷ فہرست دوم پر درج ہے)

ٹہاکر راج سنگہ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

+ ان پروانجات سے واضح ہے کہ صرف مبلغ [illegible] ہولکر سے ملتا ہے مگر مالکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

+ ہولکر سے نمبر ۱۰۸ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

اس ٹہاکر کی حیثیت مثل ٹہاکر جواسیا کے ہے

راج سنگہ کو موضع تولانا جاگیر مین ہولکر سے ملا ہے اور چند حقوق موضع ستاری واقعہ پرگنہ دیپالپور مین رکہتا ہے اور بعضکہ اراضی جاگیر مین گران سب کی اسناد اوس کے پاس موجود نہین ہے

تول سنگہ ٹہاکر کی جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا برادر خورد دوم جانشین ہوا اور اوس کے بعد اوسکا فرزند راج سنگہ

ہشتم شیوگڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۵ اور ۳۸ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر صاحب سنگہ کو تنخواہات ذیل ملتی ہین

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ہولکر سے نمبر ۱۰۹ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

جو تنخواہ سیندہیا سے ٹہاکر ندکو ر پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹکل کے اوسکو وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت احدے

صاحب سنگہ ٹہاکر جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اب تک جی القائم ہے

نہم دایری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر [illegible] فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر بیرون سنگہ سیندہیا سے حسب نشان نمبر ۱۰۰ مبلغ [illegible] بابت بطور تنخواہ اوصول اور [illegible] سے پاتا ہے شرایط تنخواہ کے ویسے ہی ہین جیسے اسناد ٹہاکر جواسیا مین مندرج ہین بیرون سنگہ [illegible]

+ مالکوم صاحب صرف مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

ئ مالکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول کرتا ہے ٹھاکر مذکور چند حقوق لاگ وبھینٹ بھی موضع سادر کھیری
اور گدوری واقعہ کھیرپال بھار یثر قبضہ کالی دیہ داکو نہادکر کرلیہ و تارا واقعہ پرگنہ اوجین مین بیان کرتا ہے
اور کہتا ہے کہ وہ در اصل پانچ سو بیگہہ اراضی موضع دائری مین کہتا تھا مگر اوسکے پاس سند کسیکی نہین ہے
انوپ سنگہ ٹھاکر کے بعد جسکے ساتہ بندوبست ہوا تھا اوسکا فرزند لعل سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے
بعد اوسکا برادرزادہ ٹھاکر پال جانشین ریاست ہوا

دہم بجہ ... از کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۷ اور ۴۶ فہرست دوم مین درج ہے
گروہر سنگہ ٹھاکر جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تھا اور جواب تک حی القائم ہے تنخواہات مفصلہ ذیل
پاتا ہے

سے ... سیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	۱۸۱ عہ
... ریاست	نمبر ۱۱	مبلغ	۱۸ ر
دیواس ریاست	نمبر ۱۰۷	مبلغ	۱۸ عہ
	کل	مبلغ	۲۱۶ عہ

جو تنخواہ ٹھاکر مذکور سیندھیا سے پاتا ہے وہ اوسکو معرفت صاحب افسر پولیٹیکل وصول ہوتی ہے
اور باقی بلا وساطت اعدی، وہ یہ بھی بیان کرتا ہے کہ رئیسان اعلی استحقاق کمی کرنیکا نہین
رکھتے ہین مگر راجہ دیواس زر تنخواہ سے مبلغ ۵ عہ فیصدی وضع کرلیتا ہے
سوائے تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے پاس جاگیر مین سکراراضی موضع کھرکھیری قصبہ ... کہرپال
بھار مین ماتحت سیندھیا کے رکھتا ہے اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے وہ یہ بھی بیان کرتا ہے
کہ اوسکا برادر نصف موضع بحر و دخارج از جمع رکھتا ہے اور اوس مین اوسکا بھی ایک حصہ ہے مگر اوسکو
آج تک نہین ملا ہے اوسکے پاس کوئی سند نہین ہے مگر ایک تحریر اوسکے پاس دستخطی کرنیل سینڈس صاحب
کی ہے اوس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ دعوی اوسکا صحیح ہے
یازدہم گانو کھیرا از کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۳ و ۴۸ فہرست دوم و ۴۹ فہرست سوم مین درج ہی

مالکوم صاحب مبلغ اسامہ تحریر کرتے ہین

راو امید سنگھ تنخواہات مفصلہ ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
+ ہولکر سے	نمبر ۱۱۱	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۲	مبلغ	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

شرایط ان تنخواہون کے ویسے ہی نہین جیسے سند ٹہاکر جو اسیا مین درج ہین یہ ٹہاکر تنخواہ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولٹیکل کے وصول کرتا ہے اور ہولکر سے بلاوساطت احدی امید سنگھ کے قبضہ مین مواضع گانوکہیرا اور پوری کہیری اور پرکہیرا اور بروت واقعہ مان بہار ماتحت سیندہیا کے حسب نشان نمبر ۱۱۳ مین اونکے عوض وہ بلونت راو تانکرداماد دہلت راو سیندہیا کو مبلغ [illegible] سالیانہ دیتا ہے

راو رتن سنگھ اوسوقت مین ٹہاکر تہا جسوقت بندوبست کیا گیا تہا اور ٹہاکر حال جو جانشین اوسکا ہوا تہا برادرزادہ اوسکا ہے

دوازدہم روز (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۹ و ۲ و ۳ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر تیمبر سنگھ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے	نمبر ۱۱۴	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۵	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]

کل مبلغ [illegible]

+ ان پروانون سے واضح ہے کہ صرف مبلغ [illegible] ہولکر سے ملتے تہے مگر لکوم صاحب مبلغ [illegible] تحریر کرتے ہین

شرائط ذیل سے یہی ہین جنکے اسناد جنکا خلاصہ اسیامین درج ہین ٹھاکر تنخواہ سیندھیا سے جو بابائے معرفت صاحب ایجنٹ کے وصول کرتا ہے اور دیگر تنخواہات بلا وساطت احدے وہ بیان کرتا ہے کہ ریاستان سے علے استحقاق کمی کرنیکا نہین رکہتے مگر راجہ دیواس زر تنخواہ مین سے مبلغ [illegible] فیصدی محسوب کر لیتا ہے —

سوا ان تنخواہات مذکورہ بالا کے ٹھاکر کے قبضہ مین بطور خارج از جمع نمبر ۱۱۶ دیہات برونہ وسوچامری دکہمری ماتحت سیندھیا ہین جنکی عوض وہ مبلغ [illegible] ادا کرتا ہے —

اجیل سنگہ جد ٹھاکر حال رئیس تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

سیتہ ہتہم لسپل کیڈہ ہر رتاپ مالکوم مالوا مین نمبر ۹۸-۳۰۹ و ۴۲۴ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر لچھمن سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندھیا سے	نمبر ۱۰۳	مبلغ	[illegible]
ایضاً	نمبر ۱۱۰	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے	نمبر ۱۰۹	مبلغ	[illegible]
دیواس سے	نمبر ۱۰۷	مبلغ	[illegible]
کل مبلغ			[illegible]

اور ٹھاکر مذکور کے قبضہ مین اب تک بموجب نمبر ۱۱۹ اب تک آبادی ہولکر کے مبلغ [illegible] کے سے موضع بطور جاگیر ہین اور دو اور دو موضع خارج از جمع از سیندھیا سے بموجب نمبر ۱۰۲ موضع سسوداس اور دیا نالا جنا سواے اسکے اوسکو تنخواہ مبلغ ۱۸ سوندرسی ماتحت ہولکر سے اور تنخواہ ۱۸ پیلون ماتحت سیندھیا سے ملتی ہے مگر انکے اسناد اوسکے پاس موجود نہین اور اوسکے پاس ایک گڈہی اور گہاس کی بہیر سیندھیا سے موضع کدی واقعہ پرگنہ پیلون ہے اسکی بہی سند اوسکے پاس موجود نہین

سلیم سنگہ نامے ٹھاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند لچھمن سنگہ ٹھاکر حال جانشین ہوا —

چہاردہم پیلیپا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۳۱ و ۱۴۳ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر اولکار سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر	۱۰۲	مبلغ	[illegible]
ہولکر سے نمبر	۱۲۱	مبلغ	[illegible]
ایضاً نمبر	۱۲۲	مبلغ	[illegible]
ایضاً نمبر	۱۲۳	مبلغ	[illegible]
کل مبلغ			[illegible]

ٹہاکر مذکور جو تنخواہ سیندہیا سے پاتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل سے پاتا ہے اور ہولکر بلا وساطت صاحب اور اوسکے پاس موضع پیپا خارج از جمع نمبر ۱۲۴ ہے اوسکی عوض وہ مبلغ [illegible] سالیانہ سیندہیا کو دیتا ہے —

پرتاب سنگہ نام اوس ٹہاکر کا تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد مان سنگہ و آنکے بعد [illegible] حال جانشین ہوا تہا —

پانزدہم نوگانو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر سلیم سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ [illegible] سیندہیا سے پاتا ہے سوا تنخواہ مذکورہ بالا کے اوسکے پاس جاگیر مین [illegible] بیگہ اراضی نوگانو مین سیندہیا سے ملی ہوئی ہے اور [illegible] بردرکہیری اور [illegible] بیگہ اور ایک تالاب اور ایک دہنہ چاہ اور ایک باغ وتانا مین ہے —

بہرت سنگہ ٹہاکر تہا جب بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند [illegible] حال جانشین ہوا

شانزدہم وتانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴۳ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹہاکر پرتہی سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ [illegible] سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکو جاگیر مین اراضی وتانا اور [illegible] اور [illegible] کہیری اور گورکہیری اور بہالکہیری نیز سیندہیا سے ملی ہے

سردار سنگہ ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکے بعد پرتہی سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

ہفتد ہم اجرودا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۳ واہم فہرست دوم مین درج ہے)
دولت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے	نمبر ۱۰۲	مبلغ ۔
* ہولکر سے	نمبر ۱۲۵	مبلغ ۔
کل مبلغ		۔

سیندہیا جو تنخواہ دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دیتا ہے اور ہولکر بلا وساطت احدی ناہر سنگہ جو تیس حال ٹہاکر صاحب بندوبست ہوا تہا

ہیژدہم دہولاتیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۵۳ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر بہارت سنگہ مبلغ ۔ سیندہیا سے بطور تنخواہ پاتا ہے (مالکوم صاحب مبلغ ۔ تحریر کرتے ہین) ٹہاکر نے اوریان کرتا ہے کہ سند گم ہوگئی مگر اوسکے پاس ایک پروانہ نمبر ۱۲۶ کرنیل سیندہیا صاحب کا ہے اوسکی رو سے استحقاق تنخواہ ثابت ہوتا ہے اور ہولکر سے بموجب نمبر ۱۲۴ مبلغ ۔ پاتا ہے اور بموجب نمبر ۱۲۲ کے مبلغ ۔ دیپالپور پرپاتا ہے جو تنخواہ سیندہیا سے ملتی ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے وصول ہوتی ہے اور ہولکر سے بلا وساطت احدی کے ٹہاکر کے پاس جو جاگیر مالیگہ موضع کہواریا بابت دامہ پرگنہ مہدپور ہے مگر اسکی سند اوسکے پاس موجود نہین ہے سیندہیا سے تنخواہ بر تہاجی کو دی گئی تہی اور اوسکے بعد اوسکا ارزانی فرزند کا بیٹا یعنی ٹہاکر حال جانشین ہوا اور ہولکر نے تنخواہ دولت سنگہ معروف ما تہاجی برادر کلان بر تہاجی کو دی تہی اوسکے بعد اوسکا فرزند گمان سنگہ جانشین ہوا اور گمان سنگہ کے بعد اوسکا بہائی بہارت سنگہ ٹہاکر حال جانشین ہوا ہے

نوزدہم بجروڑ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم مین درج ہے)
ٹہاکر دونگل سنگہ بموجب نمبر ۱۰۲ کے تنخواہ مبلغ ۔ سیندہیا سے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے پاتا ہے اور اوسکے پاس بموجب نمبر ۲۹ کے بطور خارج از جمع نصف موضع بجروڑ رہے جسکی عوض وہ مبلغ ۔ سالانہ سیندہیا کو دیتا ہے مگر یہ امر تحقیق نہین کہ اس کی منظوری

* مالکوم صاحب مبلغ ۔ تحریر کرتے ہین

ہوئی ہے یا نہین

نول سنگہ جدونکل سنگہ ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

بستم بلودا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۷ و ۴۰ فہرست دوم مین درج ہے)

جسونت سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

+ ہولکر سے نمبر ۱۳۰ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے وہ معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دی جاتی ہے اور جو ہولکر دیتا ہے وہ بلا وساطت احدے ٹہاکر مذکور بطور خارج از جمع ضلع بلود اما تحت ہولکر کے اپنے قبضہ مین رکہتا ہے اور اوسکے عوض مبلغ اسمالہ سالیانہ ادا کرتا ہے مگر اوسکی منظوری معلوم نہین ہوتی

ساونت سنگہ پردادا رئیس حال کا ٹہاکر تہا جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا

بست ویکم پردیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر فہرست دوم مین درج ہے)

راو نول سنگہ تنخواہات ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے نمبر ۱۰۲ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۱۷ مبلغ [illegible]

ہولکر سے نمبر ۱۳۱ مبلغ [illegible]

ایضاً نمبر ۱۳۲ مبلغ [illegible]

دیواس سے نمبر ۱۰۷ مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

تنخواہ جو سیندہیا دیتا ہے معرفت صاحب افسر پولیٹیکل کے دی جاتی ہے اور باقی او بلا وساطت

+ مالکوم صاحب [illegible] تحریر کرتے ہین

اوسکے باعث سفارش صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بابت وسطی ہند کے موضع میر کہیری بطور استمرار
راو نول سنگہ کو بعید بہیلسے بجمع مبلغ لا ؏ کی بنظر خدمات جو اوسنے بلوے مین گورنمنٹ انگریزی کی کی تہین
دیا مگر اس عطیہ کی اسنان کسیطرح نہین ہوئی سوا سے مذکورہ بالا کے راو صاحب کے قبضہ مین بطور
خارج از جمع موضع پوری کہیری بجمع مبلغ ؏ اسکے ہے اور موضع برایا اور پانصد بیگہ موضع داٹری اور
اوسی قدر رکنا کہیری مین جاگیر ہے مگر انکی سند اوسکے پاس موجود نہین
اور اوسکو سوا اسکے مبلغ ؏ بہیٹ سالیانہ تمام مواضع سعید ہیا واقعہ پرگنہ آگر دیپلون سے
ملتا ہے اس مضمون کا وہ ایک پروانہ منبر ۳۳ منجانب کماتدار اگر پیش کرتا ہے مگر اوسکی منظوری مین
شک ہے
بعد کرن سنگہ ٹہاکر کے جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا اوسکا فرزند نول سنگہ راو حال جانشین ہوا

نمبر ۹۵

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹہاکران بانسواڑہ پرتاب گڈہ و سرحد مالوا نے کیا اور روبروے صاحب پولیٹکل اسسٹنٹ
میواڑ اور دیگر افسران مامورہ مغربی مالوا کے ۲۶ ماہ فروری ۱۸۶۱ء اوسپر دستخط کیے
ہم اوس انتظام کو منظور کرتے ہین جو واسطے انسداد تاخت بہیلان و واسطے ملک مالوا کے تجویز ہوا ہی
اور ہم یہ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی گمراہ بہیل ارادہ ہمارے کسی علاقہ مین سے گذرنے کا کریگا تو ہم
بمقابلہ اگر اوسکو پیچہے ہٹا دینگے اور اگر ہم مین سے کسی کی فوج اس مطلب کے واسطے کافی نہوگی تو ہم باہم
مدد کے واسطے طلب کرینگے اور ہم یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ ہم مین سے کوئی انکار اس طرحکی مدد دہی سے
نہین کریگا بشرطیکہ اطلاع ضرورت مدد اوسکو ہے اور اگر اتفاقا کچہ فساد باہم ہمارے پیدا ہوگا تو ہم ہرگز
بہیلونکو اپنی مدد کے واسطے طلب نہین کرینگے اور اگر کوئی ہم مین سے شریک اوس فساد کے کریگا یا اونکو
مدد دیگا یا اونسے انکار اپنے علاقہ مین سے گذر کرنے دیگا تو بصورت ثبوت جو کچہ سزا گورنمنٹ تجویز کریگی وہ
منظور ہوگی سزا ایسے مذکورہ بالا ہم اپنی رضا و رغبت سے کرتے ہین اور قطع نظر اسکے اگر کوئی بہیل دعوی تاراج
کا ہم سے کریگا اور اگر ثابت کریگا کہ وہ رقم اندر بارہ سال کے بند ہوگئی ہے تو ہم اقرار کرتے ہین کہ وہ
دوبارہ مقرر کیجاے گی —

دستخط مان سنگہ ٹہاکر متعلق رتلام

دستخط اونکار سنگہ ٹہاکر سیلودا متعلق جاورا

دستخط کیسری سنگہ ٹہاکر سنکھیرا متعلق مندسور

دستخط جیت سال ٹہاکر سگیلی پوری متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹہاکر رائی پور متعلق پرتاب گڈہ

دستخط خوشحال سنگہ ٹہاکر امیریا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہندو سنگہ ٹہاکر موتیا متعلق پرتاب گڈہ

دستخط زپت سنگہ ٹہاکر بندیل متعلق مندسور

دستخط شیو سنگہ ٹہاکر سلیم گڈہ متعلق پرتاب گڈہ

دستخط ہری سنگہ مہاراج انبا متعلق جاورا

نمبر ۹۶

ترجمہ اقرار نامہ منعقدہ بوساطت ومنظوری بریگیڈیر جنرل سرجان مالکوم منجانب گورنمنٹ انگریزی فیمابین راجہ رتلام وبابو سیندہیا درباب ادای خراج رتلام باوقات معینہ

مین پرتاب سنگہ راجہ رتلام بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین بابو سیندہیا کو یا جس کسیکو اختیار لینے کا حسب الحکم مہاراجہ دولت راو سیندہیا دیا جایگا مبلغ [illegible] اور سکہ سلیم شاہی باوقات مفصلہ ذیل ادا کرتا رہونگا

درمیان فصل مکی کے [illegible]

درمیان فصل جوار کے [illegible]

درمیان فصل گندم کے [illegible]

کل مبلغ [illegible]

اور بعد ختم ہونے کسی فصل مذکورہ کے عرصہ ڈیڑہ مہینے کا گذر جاوے اور قسط باقی رہ جاوے

تو علاقہ برابر زرباقی کے سیندھیا کو دیا جاوےگا اور تمام دعاوی نسبت اوسکے میری طرف سے اور میرے ورثا اور جانشینان کی جانب سے واسطے دوام کے ضبط اور موقوف ہو جاینگی

بابو سیندھیا منظور کرتے ہین کہ وہ تنخواہ رتلام تعدادی ۸۴۰۰۰ بطور مذکورہ بالا کچہری رتلام سے لیا کرینگے اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی قسم کی مداخلت اور دست اندازی بیچ انتظام علاقہ راجہ کے نکرینگے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کسیطرح بنام نہاد اپنی فوج کے یا کسی اور حیلہ سے دربار رتلام سے زیادہ اس سے مطالبہ نکرینگے اور نہ کچہ فوج اونکی راجہ کی ملک مین رہیگی

یہ اقرار نامہ پرتاپ سنگہ راجہ رتلام اور بابو سیندھیا کا میری توسط اور منظوری سے جو مین نے منجانب اور بنام گورنمنٹ انگریزی کی ہے منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

المرقوم مقام رتلام تاریخ پنجم ماہ جنوری ۱۸۱۹ع

اقرار نامہ راجہ سلانا بابتہ ادای خراج تعدادی ۴۲۰۰۰ کا بھی بعینہ اسی مضمون کا ہے جو مضمون اوپر لکھا گیا

نمبر ۹۷

ترجمہ اقرار نامہ لچھمن سنگہ بابتہ ادای مبلغ ۶۰۰۰ بابو سیندھیا کو بیچ اقساط مین

مین لچھمن سنگہ راجہ سلانا بذریعہ اس تحریر کے منجانب اپنے اور اپنے جانشینان کے اقرار کرتا ہون کہ مین ۶۰۰۰ روپیہ ادا کرونگا بدین نمط کہ ہر سال ۲۰۰۰ باقساط مفصلہ ذیل دیا کرونگا اور قسط اول آیندہ ۱۸۶۶ سے اسطرح شروع ہوگی

قبل یا بروقت فصل مکی	۵۰۰
قبل یا بروقت فصل جوار	۷۵۰
قبل یا بروقت فصل گندم	۷۵۰

یہ طریق ہر سال مرعی رہیگا جب تک مبلغ ۶۰۰۰ ادا نہین ہوگا اور اگر کوئی قسط ادا نہوگی تو اوسقدر

علاقہ ضبط ہوگا جسکی آمدنی ایک قسط یعنی پندرہ ہزار روپیہ سے کم نہوگی اور علاقہ اوسوقت تک ضبط رہیگا
جب تک مبلغ [illegible] ادا نہو جائیگا

نمبر ۹۸

مضمون قولنامہ فیمابین دولت راؤ سیندھیا راجہ سنگہ رئیس احیوت سیتامؤ جو بوساطت میجر جنرل
سرجان مالکم جی سی بی منعقد ہوا اور جسکو منجانب گورنمنٹ انگریزی صاحب موصوف نے منظور کیا

مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے منظور کرتے ہین کہ
وہ ملک سیتامؤ سے سالانہ خراج ساتھ ہزار روپیہ سکہ سلیم شاہی حسب اقساط مفصلہ ذیل لیا کرینگے

اول قسط ملکی کی بماہ کاتک — [illegible]
دوسری قسط جوار کی بماہ پوس و ماگہ
بدین تفصیل کہ پوس مین [illegible] اور ماگہ مین [illegible] — [illegible]
تیسری قسط اونالی یعنی گندم بماہ چیت
و بیساکہ بدین تفصیل ماہ چیت مین
[illegible] اور ماہ بیساکہ مین [illegible] [illegible]

کل خراج سکہ سلیم شاہی — [illegible]

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت انتظام ملک سیتامؤ مین نہین کرینگے اور نہ دست اندازی مقدمات
گدی نشینی ریاست مذکور کی کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی سب فوج ملک سیتامؤ سے اوٹھا لینگے
اور آیندہ اوس ملک مین اپنی فوج نہ بھیجینگے
راجہ سنگہ راجہ سیتامؤ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینان کے اقرار کرتے ہین کہ وہ بروقت
اور بلاتفاوت خراج مذکورہ بالا یعنی ساتھ ہزار روپیہ سلیم شاہی باقساط مفصلہ ادا کرتے رہینگے اور
یہ بھی شرط ہے کہ اگر ہنگام جوب کسی قسط سے جو باوقات مختلفہ ادا ہونگی ڈیڑہ مہینے کا عرصہ گذر جاے
اور کوئی قسط ادا نہو یا جزو قسط باقی رہ جاے تو اوسقدر علاقہ جسکی جمع برابر ایک قسط کے ہوگی

راجہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے واسطے دوام کے علیحدہ ہو کر مہاراجہ دولت راو سیندہیا اور اوسکے ورثا اور جانشینان کو واسطے دوام کے ملجاے گا مگر جمع اوس علاقہ منضبطہ کے نقدا ذر خراج سے مجرا ہو گی

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ڈبلیو پورتہوک
کمانڈنگ سواران ہولکر و ماموریہ جنرل سرجان مالکوم

حسب سفارش کرنیل سر آر سی سکسپیر نایب ارسی بی اجنٹ گورنر جنرل بابت وسطی ہند کے مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا نے اپنی رضا و رغبت سے بذریعہ چٹھی بنام راجہ سنگہ راجہ سیتا مو مرقومہ ۲ ماہ نومبر ۱۸۶۱ع مبلغ ... سالیانہ تنخواہ سادہ ہزار سے جو از روے اس قول نامہ کے مقرر ہوئی ہے معاف کیا اور یہ معافی سمت ۱۹۱۶ سے عمل مین آے گی

دستخط آر سی سپیر
اجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند
المرقوم مقام سیتامو تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۶۳ع عیسوی

نمبر ۹۹

اقرارنامہ رئیس پنبہ پیلودا
بنام جمیع فریق متعلقہ امور مندرجہ

واضح ہو کہ نار و دہوندیا و دہہد یو چبار دہن پسران و جانشینان دہوندیا گوپال و جبار دہن گوپال نے ہمارے سامنے دعوی اس مضمون سے پیش کیا کہ اونکو خراج دس مواضع واقعہ ضلع سنداول و صوبہ سوندہ جو از روے سند پیشواے سابق پونہ نے اونکے والد ونکو عطا کیا تہا ملنا چاہیے اور یہ خراج عرصہ قلیل تک سیندہیا جی آتبا مرحوم نے جو رشتہ دار نار و دہوندیا اور دہہد یو چبار دہن کا دخیل کار انتظام تہا بند کر دیا ہے اونکو جو اطمینان اسکی ہوئی کہ اوسکا دعوی راست اور واجبی ہے اور نار و دہوندیا اور دہہد یو چبار دہن اصل وارث اور مالک خراج مذکورہ بالا کے ہین ہمنے اونکے دعوی کو واسطے ملاحظہ مو سٹ نوبل گورنر جنرل

ان کونسل کے بذریعہ چٹھی مرقومہ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۲۱ء گذرانا اور گورنر جنرل صاحب حشمت الیہ نے بذریعہ چٹھی صاحب سکرتری مونٹن صاحب مرقومہ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۱ء بجواب ہماری تحریر کے یہ ہدایت بخشی کہ دعوی مذکور منظور کیا جاوے لہذا مین اونکو منجانب گورنمنٹ انگریزی منظور کرتا ہون

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

پولیٹیکل اجنٹ گورنر جنرل

المرقوم مقام نوچیا تاریخ ۸ ماہ جون ۱۸۲۱ء

نمبر ۱۰۰

ترجمہ اقرارنامہ منجانب افتخار الدولہ نواب محمد عبد الغفور خان بہادر دلاور جنگ پرگنہ سیلودا مشتمل اوپر بیس اصلی اور داخلی مواضع کے ہے اور تنخواہ اداے اس ضلع کی حسب قرارداد کرنیل بوریتوک صاحب کی مبلغ .... اور آمدنی سایر نصف جمع مقرر ہوا ہے زر تنخواہ سال بسال بموجب اقساط کے حسب تفصیل ذیل کچہری جاورا مین لیا جایگا اور کوئی رقم زاید اس سے نلی جاوی گی

ٹھاکر پرتھی سنگہ سیلودا کو چاہیے کہ

اول وہ زر تنخواہ ہر سال باقساط مقررہ کچہری قصبہ جاورا مین ادا کیا کرے

دوم وہ ضمانت ساہوکار کی بابتہ اداے تنخواہ کے داخل کیا کرے

نصف آمدنی سایر حسب رواج قدیم ٹھاکر مذکور سے لیجاوے گی

یہ سند تحریر ہوکر بطور پٹہ دی گئی ثانی الحال کارآمد ہو

المرقوم ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء

یہ پٹہ منجانب غفور خان جاگیردار جاورا سعہ ماتحتان اوسکے ماقبل قرارداد چند امور تنقیح طلب فیما بین غفور خان و پرتھی سنگہ ٹھاکر پیپلودا میری وساطت سے بمقام اوجین تاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۲۱ء ثبت ہوے

دستخط ڈبلیو بوریتوک

کمانڈنگ سواران ہولکر

باموری میجر جنرل سر جان مالکوم

مین نے اسکی تصدیق کیا بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۸ عیسوی

دستخط جان مالکوم

نمبر ۱۰۱

ترجمہ مچلکہ جو ٹہاکر پیلوداسنے ۱۸۴۴ء مین حسب الحکم سرہی دیڈ کے تحریر کیا معہ حکم سرآر ہملٹن صاحب

ظہری مچلکہ مذکور

چونکہ نواب جاورا نے بغرض انسداد کرنے جرایم مندرجہ حاشیہ کے اپنے علاقہ مین مچلکہ رانگروونسے اور تنخواہداران اضلاع سے لیے مین بہی اقرار کرتا ہون کہ مین انتظام قرار واقعی بابہ انسداد جرایم مذکورہ اور قزاقان کے اپنے علاقہ مین کرونگا اور مین قزاقان سے سازش نہین کرونگا اور نہ اونکو مدد یا اعانت دونگا

[illegible] مین ہوگا تو مین اوسکی رپورٹ نواب کو کرونگا اور حتی الامکان اوسکے انسداد مین کوشش بلیغ کرونگا مین کوشش کرکے سراغ رسانی اور گرفتاری دزدان و بدمعاشان کی کرونگا اور اگر مین مجرمان کی سراغ رسانی نکرون تو جسقدر نقصان پہنچا ہوگا اوسکا معاوضہ کردونگا اور راضی نامہ نقصان رسیدہ سے حسب وعدہ مروجہ علاقہ جاورا حاصل کرونگا اس امر مین مین ہرگز کوتہی نہین کرونگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین نے ڈاکیتون کے ساتہ سازکر لیا ہے یا اونکے بدافعالی کی چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزا ے مناسب مجکو دین

اگر کوئی مقدمہ ڈاکہ کا میرے علاقہ مین ہوگا تو مین ڈاکہ کشتہ سے مزاحمت نہین کرونگا اور نہ اپنی رعیت اور ماتحت کو مزاحمت کرنے دونگا

راجپوتان مین رسم دخترکشی کی ہے مین آیندہ ایسا بندوبست کرونگا کہ کوئی مرتکب اس جرم قبیحہ دخترکشی کا میرے علاقہ مین نہوگا

اگر یہ امر ثابت ہو کہ مین یا کوئی میرا ماتحت شریک اس جرم قبیحہ کا ہوا ہے یا مین نے دانستہ چشم پوشی کی ہے تو نواب کو اختیار ہے کہ سزا دے

مین بہی مثل دیگر تنخواہداران کے فرمان برداری نواب کی کرونگا

دزدی نقب زنی شاہراہ قتل ڈاکہ زنی آتش زنی

مین ایک وکیل اونکے پاس حاضر رکہونگا اگر میری رعایا مین سے کوئی نالش عدالت جاورا مین کرے تو اوسکا تصفیہ وہان ہوگا

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق ان شرائط کے کاربند رہونگا اور اگر اسمین پہلوتہی کرون تو ذمہ دار اوسکا قرار دیا جاؤن

مین نے برضا و رغبت و بحالت ثبات عقل و صحت نفس یہ لکہدیا

المرقوم ۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

یہ محلکہ میرے روبرو نواب جاورا و ٹہاکر پہلودا نے تصدیق کیا اور اسکے رو سے وہ امور متنازعہ نے متابعت کے طے پاے جو بجانب ٹہاکر واجب تہے مگر مدت سے تکرار نہین تہی

دستخط سی ایم وید

المرقوم بمقام اندور تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء

منشاء محلکہ سے جو تاریخ ۱۷ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء قرار پایا ہے انحراف نہونا چاہیے ٹہاکر پہلودا جاگیردار جاورا کا ہے

دستخط آر ہملٹن

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند جو دولت راو سیندہیا نے ٹہاکر گلاب سنگہ موضع جواسیا پرگنہ دیواس کو دی

تنخواہ وغیرہ جو تمکو سابق پرگنہ حویلی اوجین و پرگنہ پان بہار سے ملتی تہی اب موقوف ہوئی لہذا سرکار نے بالعوض اوسکے نقدی سالیانہ واسطے تمہاری پرورش کے اون محالات مین مقرر کردی یہ روپیہ تمکو ہرسال پرگنہ جات ذیل سے ملا کریگا یعنی

پرگنہ حویلی اوجین	مبلغ ۱۵۰
پرگنہ پان بہار	مبلغ ۳۵۰

الساعة ۔

روبرو پیش کرنا ہے

دستخط جانسن

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

المرقوم مقام اندور رزیڈنسی تاریخ ۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۳ع

نمبر ۱۰۴

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام رام چندر بھگونت کماسدار پرگنہ ترانا

المرقوم سنہ ۱۲۰۱ ہجری

چونکہ گوول گرشیا جواسیا نے بیان کیا کہ وہ دیہات مفصلہ ذیل متعلقہ پرگنہ مذکورہ بالا سے تنخواہ دیا تھا

۱ موضع راے پور

۱ موضع سیتا

۱ موضع سندرکھیری

۱ بوریا

۱ بہنیا کھیری

۱ گورہا ڈنیا

۶

اور درخواست کی کہ تنخواہ مذکور اوسکو دلائی جاے اور چونکہ وہ سابق مبلغ [illegible] پاتا تھا اور مبلغ [illegible] کا اضافہ اسطرح ہوا تھا یعنی وقت بہنسیا وزیر کے مبلغ [illegible] اور بعد برپا ہونے فساد کے مبلغ [illegible] اسطرح کل روپیہ [illegible] ہوا منجملہ اسکے رقم اضافہ [illegible] منہا کرنے باقی مبلغ [illegible] رہے جو اصل تنخواہ اوسکو ان دیہات سے ملتی تھی لہذا تمکو چاہیے کہ یہ رقم باقی گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اگر وہ کچھ روپیہ پرگنہ یا دیہات مذکورہ سے یا کسی اور موضع سے وصول کرے جس سے اوسکی تنخواہ باقی تو تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ وہ روپیہ بمد زر تنخواہ مبلغ [illegible] مجرا لیکر اور [illegible]

اور اوس سے اقرار نامہ حفاظت محال کا لو

مبلغ ... جو نصف مبلغ ماعدہ کا ہی بابتہ سمت ۱۸۷۵ مطابق ۱۲۲۸ کے اوسکو کچہری پرگنہ سے دینا چاہیے

اور مبلغ ماعدہ سمت ۱۸۷۶ مطابق ۱۲۲۹ سے دینا چاہیے اور رسید اوس سے لینی ضرور ہے

المرقوم ۴ ماہ شعبان ۱۲۲۲ ہجری

نمبر ۱۰۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشیا کماسدار پرگنہ کیتیا

راوت شیر سنگہ و گلاب سنگہ کول کرشیا جواسیا والہ اندور مین آئے اور ہم سے درخواست کی کہ جو تنخواہ وہ علیحدہ علیحدہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتے تہے اور جو بعد ازان ضبط ہو گئی ہے اونکو دوبارہ عنایت ہو درخواست مذکورہ پر لحاظ کرکے یہ قرار پایا کہ کرشیا مذکورین علیحدہ تنخواہ دیہات سے نہ لیا کرین اور نہ وہ باشندگان دیہات کو تنگ اور دق کرین اور نہ ۱۲۲۲ ہجری سے وہ ایک پیسہ وصول کرین مگر تم اونکو سالیانہ محال سے وصول کرکے کچہری محال سے دیا کرو مبلغ مال سالیانہ اونکا قرار پایا ہے لہذا بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم زر تنخواہ جو کرشیا مذکورین دیہات سے پاتے تہے اور جو وہ اب دیہات کے وصول نہین کرینگے وصول کرکے مبلغ مالہ سال بسال چار اقساط مین اونکو دیا کرو اور کرشیا مذکورین سے تم خدمت محال کی لو فقط المرقوم ۱۹ ماہ صفر ۱۲۲۲ ہجری

نمبر ۱۰۶

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ مہدپور

راوت شیر سنگہ اور ٹہاکر گلاب سنگہ جواسیا والہ ہمارے پاس اندور مین حاضر آئے اور اونہون نے درخواست کی کہ وہ بدستور بالعوض تنخواہ کے جو وہ موضع ملیا پرگنہ مہدپور سے پاتے تہے مقرر ہو اور بیان کیا کہ جسقدر روپیہ مقرر ہوگا وہ سے لینگے اور باشندگان موضع سے کچہ وصول نہین کرینگے اور اگر حکم ہوگا تو وہ خدمت بہی محال مین کیا کرینگے معروضات بالا پر غور کرکے اور اس امر کا لحاظ کرکے کہ کرشیا مذکورین بدستور قدیم تنخواہ موضع مذکور سے پاتے تہے مبلغ ... سے

راوت شیر سنگہ اور گلاب سنگہ گرشیا کے مقرر ہوا اور تمہاری معرفت روپیہ کہیری پرگنہ مذکور سے دیا جاے
لہذا اتمکو حکم ہوتا ہے کہ تم روپیہ مذکورہ بالا موضع سطور سے وصول کرکے سال بسال کہیری گرشیا
مذکورین کو نقد دیدیا کرو اور اونسے رسید لے لیا کرو اور اونکو حکم دو کہ روپیہ علیحدہ موضع سے وصول نکرین
اور اونسے کہو کہ حاضر رہا کرین تاکہ وقت ضرورت اون سے خدمت محال کی لیجاے اگر وہ ان سب امور سے
پہلوتہی کرینگے تو تم ہرگز تا صدور حکم ثانی اونکو یہ روپیہ نہ دینا اب اس امر میں دوسرے حکم کے منتظر رہنا
بلکہ اسکو بطور سند کے گردانتا فقط

المرقوم ۱۵ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۴۳ ہجری

نمبر ۱۰۷

ترجمہ قولنامہ جو نوکاجی راو پوار سے بنام راوت شیو سنگہ و ٹہاکر گلاب سنگہ گول ہوا سیاوا لہ کے تحریر کیا
تم سابق پرگنہ دیواس سے تنخواہ اور بہینٹ وغیرہ پاتے تہے مگر محال کو صوبہ اور دیگر اہلکاران سندہیا
اور بہو لکر نے تاخت اور تاراج کیا لہذا اوسکا محصول کم ہوگیا باوجود اسکے تمنے تنخواہ کا موضع سے
وصول کرلی اور اس مقدمہ کو گورنمنٹ انگریزی نے معرفت جنرل سر جان مالکم صاحب اور کپتان
بورتہوک صاحب سے دریافت اور تخفیفات کرکے تنخواہ اور بہینٹ وغیرہ انکے درمیان میں آکر
تمہارے واسطے مقرر ہوا
تعداد تنخواہ کا جو تم دیہات سے جو کہندو سنگہ کہاجی گو جر دام چند بہاو بھوانی ناتک چپا وغیرہ کے معرفت
جو دہرمی تا نیکو وصول کرتی تہی حسب تفصیل ذیل ہے

دیہات	تعداد جو اول مقرر تہی	تعداد جو بعد از انضباط ہوئی	کل
موضع سونی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع بربان	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع ہورل پنت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موضع اکلا	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سنہ	اصول تعداد	تعداد اضافہ	کل
سنہ ۱۲۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور روپیہ حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

کاتک سودی پورنماشی

ماگھ سودی پورنماشی

بیساکھ سودی پورنماشی

تم ایک اپنا ملازم ہر سال تا مدت پانچ سال بھیجا کرو کہ وہ ہمارے کماسدار کچہری سے بموجب اقساط مذکورہ بالا روپیہ لیجایا کریگا اور دیہات سے کچھ وصول نہیں کریگا جو کچھ تمکو پانا ہوگا وہ بموجب حکم سرکار کے تمکو دیا جایگا اور سرکار تمہارے دناوی معمولی کو بھی دیہات سے پروانہ جاری کر کے دلوا دیگی مگر تم دیہات سے کچھ حق اپنا تحصیل نہیں کروگے

سرکار شرائط قولنامہ ہذا کی پابند رہے گی

المرقوم ساون سودی دوادشی

ایک سند بعینہ موافق سنہ بالا کے بابتہ مبلغ [illegible] آنند راو پوار دیواس والہ نے دی تہی

چھہ مواضع طرف چودہری سے ــــ مبلغ [illegible]

چار مواضع طرف کانکودوبے ــــ مبلغ [illegible]

اور ایک سند نام گرور سنگھ و لچھمن سنگھ بجرود والہ منجانب آنند راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] اور یہ موضع کھجور جو دہا واقعہ طرف کندوکا کے دی گئی

اور نیز بنام راواچل سنگھ ترور والہ منجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ [illegible] حسب تفصیل ذیل

سات مواضع طرف چودہری سے ــــ مبلغ [illegible]

چار مواضع طرف کانوکاسی - مبلغ عا
اور آنند راو پوار سے بابتہ مبلغ ا کے حسب تفصیل ذیل

تین مواضع طرف چودہری سے مبلغ عا

پانچ مواضع طرف کاہوہاسی مبلغ لما

اور بنام دیوان سلیم سنگہ لعل گڈہ والہ بجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ ما اوپر موضع سوراہرا واقعہ طرف گانوکا

اور بنام راو نول سنگہ بردیا والہ بجانب توکاجی راو پوار بابتہ مبلغ اوپر موضع سوسنڈا ہرا

نمبر ۱۰۸

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بٹل کماسدار پرگنہ دپالپور

چونکہ مبلغ سالیانہ نقد سکہ رائج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب بنام ہتا سنگہ گرشیا تولانا والہ مقرر ہوا ہی تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہی کہ تم اوسکو مبلغ مذکورہ بالا ہر سال کچہری پرگنہ سے سن ابتدای ۱۲۱۹ ہجری دیا کرو اور رسید لیکر حساب مین مجرا لیا کرو تم اوسکو اسی قسم کا حق مثل ہبیت وغیرہ محال سے خود تحصیل کرنے ندو اور جب تم یہ روپیہ اوسکو دو تو اوسکو فہمایش کرو کہ محال مین کچہ فساد نکرے اگر اوسنے کچہ مثل اسکے مواضع سے وصول کر لیا ہے یا تم سے کچہ پایا ہے تو اوسکو مجرا لیکر باقی اوسکو دینا فقط

المرقوم ۳۰ - ماہ رجب ۱۲۱۹ ہجری

ایک سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے ہتا سنگہ تولانا والہ کو بابتہ دینے تنخواہ کادہ کے عطا کی

دستخط ڈبلیو بورتہوک

پولٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۰۹

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی بٹل کماسدار پرگنہ دپالپور

چونکہ صاحب سنگہ گرشیانے بہت روپیہ پرگنہ مذکورہ سے بنام تنخواہ اپنے تنخواہ اوسکے وصول کرلیا ہے اور باشندگان مواضع کو بہت تنگ کیا ہے اور یہ امر بوساطت جنرل مالکوم صاحب مقرر ہوئی ہے کہ گرشیا مذکور باشندگان مواضع پر تشدد نکرے اور نقد کچہری محال سے روپیہ لیا کرے اور زرہ پرگنہ مین سرکار کی خدمت کیا کرے اور محال مین انتظام کرے اور چونکہ مبلغ سماعہ سالیانہ سکہ رائج الوقت اوسکی واسطے ۱۸۲۲ سے بالعوض تنخواہ اور دیگر حقوق مواضع اور کچہری کے مقرر ہوے ہین لہذا تمکو بذریعہ اس پروانہ کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ سماعہ کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید لے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۷ ہجری

پروانہ ملہارراو ہولکر بابۃ دینے تنخواہ صاحب سنگہ شیوگڈہ والہ کو
دستخط ڈبلیو بورتہوک
پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۱۰

ترجمہ پروانہ ملہارراو ہولکر بنام آپاجی بلونت کماسدار پرگنہ

گردہر سنگہ اور نول سنگہ بجیرودوالہ سرکار مین حاضر ہوئے اور ہر ایک نے دعوی پیش کیا کہ وہ تنخواہ دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اور یہ بہی بیان کیا کہ وہی پاتا تہا یہ تکرار چار برس تک رہی آخرکار گردہر سنگہ ذی جب سرکار نے ملاحظہ اونکے مقدمہ کا کیا تو اونکا اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر کیا کہ وہ دعوی نول سنگہ کا اور سرکار کو پہر تکلیف اس باب مین نہوگی اور جو کچہ روپیہ اوسکے واسطے تجویز ہوگا وہ اوسکو کچہری محال سے لیا کریگا اور وہ بیٹ نہین لیا کریگا اور نہ کوئی اور حق جداگانہ دیہات سے لیگا اور اگر ایسا کریگا تو جو نقدی اوسکے واسطے تجویز ہوگی وہ ضبط ہوگی اور اگر اوسکو کماسدار کہیگا تو وہ محال مین خدمت سرکار بہی کیا کریگا لہذا مبلغ یکصد روپیہ سالیانہ اوسکے واسطے ۱۸۱۸ سے تجویز ہوا اور یہ روپیہ اوسکو محال پرگنہ سے ملا کریگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم گردہر سنگہ مذکور کو کچہری محال سے مبلغ ماہوار جو اوسکے واسطے مقرر ہوا ہے ۱۸۱۸ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو اور تم نگران رہو کہ گردہر سنگہ پابند اون

شر ایط کا رہتا ہے

المرقوم ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۳ ہجری

نمبر ۱۱۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی تبل کماسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ گرشیا کانوکہیری واقعہ پرگنہ ماں پہار نے اب تک بہت روپیہ پرگنہ مذکور سے بنام بہادا اپنی تنخواہ کے لیا ہے اور اس سبب سے باشندگان دیہات پر بہت تشدد کیا ہے اور چونکہ سرکار سے یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور باشندگان دیہات پر تشدد نکرے اور وہ روپیہ نقد مماثلت اوسکی کچہری محال سے لیا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور چونکہ مبلغ ۱۸ سالیانہ اوس کے واسطے تجویز ہوا ہے کہ سنہ ۱۲۲۵ سے بالعوض تنخواہ کے اوسکو ملا کرے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو مبلغ ۱۸ سکہ رائج الوقت کچہری سرکار سے دیا کرو اور رسید لیا کرو فقط

المرقوم ۱۹ ماہ شوال سنہ ۱۲۲۴ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام رتن سنگہ کانوکہیری والہ بابتہ دینے تنخواہ کا
دستخط ڈبلیو پورتہوک

نمبر ۱۱۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبندراو جمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور سنہ ۱۲۲۲ ہجری

رتن سنگہ پسر ہمت سنگہ کانوکہیری والہ ہمارے پاس اندور مین آیا اور اوسنے بیان کیا کہ سمت ۱۸۷۴ میں جب میل مہادیو اور جنرل لو معہ فوج کے بمقام اندرک واقعہ پرگنہ مہدپور مین مقیم تہے اور تہانجات نیز مین اور دیگر مقامات مین مامور کیے تو اوسکے بعد روانہ کر دینے سب آدمیون کے حکام مذکور سے مجھکو ایک تحریر ... سے کہ جمین سدا شیو کماسدار محال مذکور اس مضمون کی لکہ دی تہی کہ وہ صرف دو روپیہ ... بہیٹ پر موضع پرگنہ مذکور سے لیا کریگا اور ایک پیسہ زیادہ محال سے تحصیل نہین کریگا اب اوس نے یہ درخواست کی ہے کہ بعد ملاحظہ اوسکے مقدمہ کے حکم واسطے دینے اوسکی تنخواہ کے جو وہ قبل از وقوع

فساد کے پاتا تھا صادر ہو بعد ملاحظہ درخواست مذکور اور تحقیقات کرنے زمینداران محال سے یہ دریافت ہوا
کہ وہ دو روپیہ بطور ہبت سابق پاتا تھا لہذا فیصلہ کیا گیا کہ یہ روپیہ اوسکو کچہری محال سے شروع سنہ مذکور
سے اس شرط پر دیا جاوے کہ وہ اوپر باشندگان دیہات محال مذکور کے تشدد نکرے اور زیادہ اوس
سے جو اوسکے واسطے تجویز ہوا ہے تحصیل نکرے لہذا اوسکی تنخواہ مبلغ [illegible] سکہ رائج الوقت محال
مقرر ہوے اور تمکو بذریعہ اس پروانہ کے حکم ہوتا ہے کہ تم مبلغ مذکورہ بالا سے ماہ [illegible] رتن سنگھ
کانوکہیری والہ کو کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور رسید اوسکی لے لیا کرو سواے اسکے رتن سنگھ مذکور
ایک پیسہ دیہات سے تحصیل نہین کریگا اور نہ باشندگان سے کاہ یا غلہ وغیرہ لیگا تم اوسکو اطلاع دو
کہ اگر وہ کچہ بہی دیہات سے تحصیل کریگا تو اوسکی تنخواہ سے وہ مجرا ہوگا اور اوسکو کہدو کہ تمکو خدمت
سرکار کی حسب لیاقت کرنی ہوگی

المرقوم ۱۰ ماہ رجب سنہ ۱۲۲۰ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کاہ رتن سنگھ کو

دستخط ڈبلیو پورتہوک

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند عطیہ دولت راو سیندہیا بنام راو رتن سنگھ کانوکہیری والہ

چونکہ تم نے قریب قلعہ گوالیار کے آکر یہ درخواست کی کہ چار مواضع یعنی پوری کہیری و برکہرا و
کانوکہیری و برورت واقعہ پرگنہ بان بہار جو تمہارے پاس قدیم سے ہین اور جنکی عوض مبلغ [illegible] سالیانہ
سرکار مین ادا ہوتا ہے تمام تمہارے شرائط قدیمہ بذریعہ سند عطیہ سرکار جاری رہے لہذا سرکار نے
تمہاری درخواست منظور کرکے یہ سند تمکو عطا کی جسکی رو سے وہ دیہات جو تمہارے پاس اب تک ہین
تمہارے پاس آیندہ بہی رہین گے تم بہتری اور بہبودی دیہات مین کوشش کرتے رہو اور سرکار مین
مبلغ [illegible] سنہ ۱۲۲۹ ہجری مین حسب دستور قدیم دیا کرو فقط

[illegible] سنہ ۱۲۲۹ ہجری

ترجمہ سند [illegible] صاحب رزیڈنٹ گوالیار [illegible] پاس آئی اور [illegible]

رئیس پورہی کہیری کو دی اسکی رو سے ایک تجویز بوساطت میرے قرار پائی کہ رئیس مذکور سرکار سیندیا کو مبلغ ۱۵۵ روپیہ سالیانہ بطور خراج بابتہ علاقجات پورہی کہیری و گانو کہیری و بر کہیرا و بیروت پار موا ضع پرگنہ ملہار گڑہ کے داخل کیا کرے

دستخط ڈبلیو پور تہوک

لوکل پولیٹکل ایجنٹ

المرقوم صاحب ایجنٹ مقام مہدپور تاریخ ۲۲ ماہ جون ۱۸۲۶ع

نمبر ۱۱۴

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بہکیلجے نراین کماسدار پرگنہ سومیسر

چونکہ اس تعلقہ کے ایل سنگہ کرشیا ترور والہ واقعہ پرگنہ ازچین دیہات موقوعہ پرگنہ مذکور سے مبلغ ۱۳۵ روپیہ سالانہ بنام تنخواہ کاہ واسطے اپنے اور اپنے رشتہ داران کے وصول کرتا تہا اب بوساطت مسٹر پورتہوک صاحب ایجنٹ کے یہ قرار پایا کہ کرشیا مذکور ایک پیسہ بہی دیہات پرگنہ مذکور سے تحصیل نکرے اور بالعوض اوسکے مبلغ ۱۳۵ روپیہ نقد سال گذشتہ سے اوسکے نام تجویز ہوا کہ کچہری سے ہرسال مطابق یادداشت کے اوسکو ملا کرے لہذا اسکو بذریعہ اس حکم کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہر سال کرشیا مذکور کو مبلغ ۱۳۵ روپیہ سکہ رائج الوقت کچہری ہولکر مذکور سے دیا کرو اور رسید اوسکی لیا کرو

المرقوم ۱۶ ذیحجہ ۱۲۴۱ ہجری

ایل سنگہ ترور والہ کو بابتہ تنخواہ کاہ ضلع سومیسر ملہار راو ہولکر سے عطا ہوئی

دستخط ڈبلیو پورتہوک

پولیٹکل ایجنٹ

نمبر ۱۱۵

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشیا کماسدار پرگنہ گیتا

چونکہ سنہ ۱۲۴۱ میں بیر ایل سنگ کرشیا ترور والہ نے سرکار میں عرض کی کہ وہ موضع بہٹواسکے واقع پرگنہ مذکور سے

تنخواہ پاتا تہا اور اب بند ہوگئی ہے اور درخواست اس امر کی کی کہ انتظام اوسکے دیئے جانے کا کیا جاوے
ہمنے جو تحقیقات کی اوس سے ہمکو دریافت ہوا کہ جب تنخواہ کرم سنگہ کی مقرر ہوئی تہی تو بہمن سنگہ کی تنخواہ بہی
کی تنخواہ کرم سنگہ کی تنخواہ مین شامل تہی اور کرم سنگہ نے وعدہ کیا تہا کہ وہ بہمن سنگہ کو دیا کریگا لیکن جب
تنخواہ طلب کی گئی تو کرم سنگہ نے انکار کیا کہ اوس سے ملنی تہا ہے اسپر بہمن سنگہ نے کپتان ملنی صاحب
کو اس امر کی اطلاع دی اور صاحب موصوف نے اس بارہ مین تحریر سرکار مین بہیجی اور یہ بہی فرمایا تہا
کہ گرسیا ندکور اپنی تنخواہ باشندگان مواضع سے نلی مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور وہ ایسا
بندوبست کرے کہ واردات دزدی محال مین ہونے نہ پاوے اور یہ تجویز ہوئی کہ مبلغ سہ سالیانہ
اوسکو ہمیشہ دیا جاوے لہذا بذریعہ اس پروانہ کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم ہرسال موجب اقساط
کے مبلغ سہ سکہ رایج الوقت بالعوض اوسکی تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید لیا کرو اور
گرسیا ندکور تمہارے حکم کے مطابق کاربند ہوگا

المرقوم ١٢ ماہ ذیحجہ سنہ ١٢٧٤ ہجری

سند عطیہ مہاراو ہولکر بابت دینے تنخواہ کے بہمن سنگہ ترور والہ کو

دستخط ڈبلیو پور تہوک

پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ١١٦

ترجمہ پٹہ عطیہ سری منت پیرابائی سیندہیا بنام بہمن سنگہ ٹہاکر و ہمیر سنگہ پسر ش تمہارے پاس
اب تک بطور مالگذاری تین مواضع مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ حویلی اوجین یعنی

١ موضع ترور

١ موضع گومری

١ موضع موپا کہیری

٣

مالگذاری مقررہ ادائے ان مواضع کی حسب تفصیل ذیل ہے

سمت ۱۸۸۶ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۷ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۸ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۸۹ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۰ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۱ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۲ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۳ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۴ مین	مبلغ [illegible]
سمت ۱۸۹۵ مین	مبلغ [illegible]
	کل مبلغ [illegible]

تم بلا عذر خزانہ کچہری سرکار مین مبلغ [illegible] روپیہ مذکورہ بالا موجب اقساط معینہ ہر سال دیتے رہو
اور سمت ۱۸۹۶ مین تم ہر سال مبلغ [illegible] بطور مالگذاری موجب اقساط مفصلہ ذیل دیا کروگے

کاتک سودی پورنماشی

ماگہ سودی پورنماشی

بیساکہ سودی پورنماشی

تم زمیندار کو مبلغ [illegible] بابتہ دامی کے دیا کرو اور سوا اسکے اور کوئی مطلوب تم سے نلی جائیگی
مگر سرکار تم سے بیٹ لے گی

المرقوم بیساکہ بدی دہمی سمت ۱۸۸۵ مطابق ۲۲ ماہ شوال سنہ ۱۲۴۳ ہجری

ترجمہ پروانہ ولیم بوریتہوک صاحب بنام راو کشن سنگہ پسر بیم سنگہ ترور والدواقعہ علاقہ اوجین
جسمین راوجی ترسنگ کو بمقام گوالیار دربارِ تمہارے مقدمہ کے تحریر کیا تہا ام ہم اب تمہاری

پٹہ جو ہمارے پاس آیا ہے بھیجتے ہین یہ تم پر فرض ہے کہ تم بہبودی مواضع پیش نظر رکھو اور سرکار کی دوستی مین ثابت قدم رہو کہ یہ امر تمہاری بہبودی کا ہوگا اگر تم مواضع کی بہتری نکروگے تو تمہارا نقصان ہوگا لہذا ہرگز تغافل اس امر مین نکرنا بلکہ وہ طریق اختیار کرو کہ سرکار تم سے راضی اور خوش رہے اور تمہارا نقصان نہو فقط

المرقوم چیٹہ سودی یکم سنہ ۱۸۸۵

دستخط ڈبلیو یو رتہوک

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۱۷

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندہیا بنام کماسدار موضع کمسی واقعہ تعلقہ چھوکر منجانب لباد لی

دیوان سلیم سنگہ نے جو قدیم سے تنخواہ موضع مذکور سے پاتا ہے سرکار مین عرض کیا ہے کہ بجاے دینے اوسکے روپیہ کے تم اوسکو جوابات لاطائل لکھکے ملطالف ٹال دیتے ہو لہذا جو سرکار نے مبلغ ... اوسکے واسطے موضع مذکور کمسی سے تجویز کرکے قرار دیا ہے کہ وہ روپیہ باقساط ذیل اوسکو دیا جاے یعنی

بماہ کاتک

بماہ ماگہ

بماہ بیساکہ

لہذا یہ پروانہ ہذا بنام تمہارے نافذ ہوتا ہے اور ہدایت ہوتی ہے کہ تم مبلغان مذکور دیوان مسطور کو سال بسال دیکر رسید لیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۱۲ ہجری

ایسے مضمون کا پروانہ بابتہ مبلغ ... اوپر موضع اونتا کے

اور پروانہ بابتہ مبلغ ... اوپر موضع جیادوس کے جاری ہوا اور بعینہ ایسے قسم کے پروانجات

سجق راو کون سنگہ ترانا والہ کے بابتہ رقوم ذیل کے جاری ہوئی

اوپر دوتا سے کے	مبلغ ما ر
اوپر نکسی سے کے	مبلغ ما ر
اوپر چراود سے کے	مبلغ ما ر
کل	مبلغ مما ر

نمبر ۱۱۸

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگہ کرشیا کو دی

احکام بنام کماسداران پرگنہ کیتیا و ترانا ہدایتی جاری ہوئے ہین کہ وہ تمکو تنخواہ سالیانہ مبلغ [illegible] کے جو تمہارے واسطے پرگنجات مذکورہ سے بوساطت بسبب کپتان ہنسلی صاحب کے سمت ۱۸۷۶ سے تجویز ہوئی ہے دینگے یعنی

پرگنہ ترانا سے	مبلغ ا ـــــ ر
پرگنہ گسینا سے	مبلغ اماہ
کل	مبلغ [illegible] ر

تم روپیہ مذکورہ بالا [illegible] کچہری محال سے بجائے تنخواہ کاہ پایا کروگے اس سے سوائے تم محالات سے یا دیہات پرگنہ سے یا دیہات خاصی سے کوئی حبوب یا بھیٹ وغیرہ نلوگے اور تم امن و امان محالات قایم رکہوگے

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الآخر سنہ ۱۲۱۹ ہجری

نمبر ۱۱۹

ترجمہ سند جو ملہار راو ہولکر نے سلیم سنگہ ٹہاکر کو دی

تمنے بمقام اندور سرکار مین عرض کی کہ دو مواضع لعل گڈہ معروف مان پور راو نگو راریا واقعہ پرگنہ نہد پور

جو تمہارے پاس مدت تک رہے ہین سال گذشتہ مین ضبط ہوکر واسطے تعمیر کچہری بمقام بہانپورہ علیحدہ
کیے ہین اورجو تنخواہ کا تم اون مواضع سے پاتے تھے وہ موقوف ہوگئی اور یہ امر بوساطت کپتان
۔۔۔ صاحب کے بجانب جنرل مالکوم صاحب قرار پایا تھا کہ بجاے اسکے یعنے روپیہ ترقی کے دیہات
مذکورہ سے اور بہ تشدد تحصیل کرنے باشندگان سے تمکو موضع کجا لیا اور نقد ۔۔۔ روپیہ سالیانہ کچہری
سرکار سے ملیگا اور ایک پروانہ بنام کماسدار محال جاری ہوا تھا جسکی رو سے اوسکو ہدایت ہوئی تھی
کہ وہ تمکو مبلغ ۔۔۔ روپیہ ہرسال دیا کریگا اور ما وراے اسکے تمنے عرض کیا تمہاری قبضہ مین موضع
کجا لیا ہی رہا اور تمکو نقدی مقررہ ۔۔۔ روپیہ کی بھی ملتی رہی اور تمنے ایک درخواست مسٹر ۔۔۔
کو اس مضمون کی دی کہ واسطے پانی گھاس اور ہیزم سوختنی وغیرہ کے ہمکو دونون مواضع مذکورہ بالا مستاجری
مین استمرار دیے جاتین اور مالگذاری اوسکی بعد مجرا لینے مبلغ ۔۔۔ جو تمکو کچہری محال سے ملتا تھا سرکار
مین جہان سرکار حکم دے ادا کیا کروگے اور صاحب موصوف نے تمہاری درخواست کو سرکار کے ملاحظہ
کیواسطے بھیجی اور اوسپر لحاظ ہوکر یہ تجویز ہوئی کہ دونون مواضع مذکور تمکو مستاجری استمراری مین دیے جائین
اور مبلغ ۔۔۔ ان دونون مواضع کی مالگذاری بابتہ دو سال کے اسطرح قرار پائی یعنی مبلغ ۔۔۔
بابتہ ۱۲۲۹ ہجری مطابق ۱۸۶۰ کے اور مبلغ ۔۔۔ بابتہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق ۱۸۶۱ کے تم
بلاعذر وحیلہ مالگذاری جہان سرکار ہدایت کرے دیا کرو یعنی مبلغ ۔۔۔ ۱۲۲۹ ہجری اور ۱۲۳۰ ہجری
سے مبلغ ۔۔۔ بعد مجرا لینے مبلغ ۔۔۔ روپیہ سکہ رایج الوقت جو تمکو سرکار سے ملتا ہے اور
جو رقم تمہارے حساب مین مالگذاری مذکور سے علیحدہ مجرا دیجایگی اور جو روپیہ تم ادا کروگے اوسکی رسید تمکو ملیگی

المرقوم ۱۶ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۰ ہجری

نمبر ۱۲۰

ترجمہ سند جو دولت راو سیندھیا نے سلیم سنگہ گرشیا لعل گدہ والہ کو ۱۲۳۰ ہجری مین دی

گوبردھن داس جی کماسدار پرگنہ برود وغیرہ نے بنظر اسکے کہ تم فساد محالات مین کرو دو مواضع
موضع لسودہ داس و موضع دہابلا اجہا واقعہ پرگنہ برود بلا منظوری سرکار تمکو دیے ہین اور سرکار نے
منظور کیا کہ بسند مذکورہ بالا سے دونون مواضع یعنی موضع لسودہ داس اور موضع دہابلا اجہا تمکو دیے جائین

لہذا یہ سند تمکو عطا ہوئی ہے تم دونون مواضع مذکورۂ بالا سوا اجارہ کے اپنے قبضہ مین رکہو اگر آیندہ تم مصدر فساد کسی محال سرکاری واقعہ پرگنہ تردد مین ہوگے تو دونون مواضع مذکورۂ بالا ضبط سرکار ہوجاوینگے فقط

المرقوم یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

یہان مہر اور دستخط

جنرل سر جان مالکوم صاحب کے ہوے

نمبر ۱۲۱

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

پرتاب سنگہ گرشیا پیلیا والہ نے جو تنخواہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا بجاے لینے اپنے حق معمولی کے عرصہ قلیل گذرا بابت روپیہ تحصیل کیا اور باشندگان پر بہت تشدد کیا اسکی تحقیقات ہوئی تو یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور دیہات محال سے ایک حبہ تحصیل نکرے اوسکو نقدی کچہری محال سے ملا کریگی اور حسب ضرورت جب معاملہ دار اوسکو حکم دیگا تو وہ خدمت سرکار بہی محال مین کریگا لہذا مبلغ ۔ پرتاب سنگہ مذکور کیواسطے سنہ ۱۹ سے مقرر ہوے بذریعہ اس تحریر کے تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم روپیہ تنخواہ کا دیہات سے معمول کرکے ہر سال سنہ ۱۸ مین گرشیا مذکور کو مبلغ ۔ بجاے تنخواہ کے کچہری محال سے دیا کرو اور رسید اوسکی سے لیا کرو

پرتاب سنگہ گرشیا مذکور روپیہ نقد جو سرکار نے بالعوض تنخواہ کے اوسکے واسطے تجویز کیا ہے کچہری محال سے باقساط پاوے گا اور جب تم حکم دوگے وہ حاضر ہوکر خدمت سرکار پرگنہ مذکور مین کیا کریگا

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الآخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۲۲

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام گوبندراو جمناجی کماسدار پرگنہ مہل پور

پرتاب سنگہ گرشیا پیلیا والہ نے حاضر ہوکر عرض کیا کہ وہ تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور

باعث ہے کہ اوس نے بعد فساد برپا ہونیکے زیادہ روپیہ دیہات سے تحصیل کر لیا تھا اوسکی تنخواہ ضبط ہوگئی تھی
اوس نے درخواست دی کہ تجویز اوسکے واسطے ہو کہ تنخواہ مذکور اوسکو ملا کرے اور اوسنے اقرار کیا ہے
کہ جو کچھ اوسکے واسطہ تجویز ہوگا اوسکو وہ منظور کریگا اور وہ ہرگز فساد برپا نہین کریگا اور خدمت سرکار محال مین
کیا کریگا اور ایسی تدابیر عمل مین لائیگا جس سے انسداد دزدی ہو اور جب کماسدار اوسکو طلب کریگا اوس
وقت وہ حاضر ہوگا یہ درخواست اوسکے ملاحظہ مین گذری اور یہ تجویز ہوئی کہ گرشیا مذکور بجاے تنخواہ کے
نقد روپیہ کچہری پرگنہ سے پایا کرے اور وہ کچھ بہیٹ وغیرہ دیہات سے تحصیل نکرے اور محال مین
خدمت سرکار کیا کرے لہذا مبلغ ماد سال گذشتہ سے اوسکے واسطے تجویز ہوا اور نام تمہارے
نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے روپیہ ماد مذکورہ بالا پرتاب سنگہ بیلیا والہ مذکور کو بجاے تنخواہ کے
کہ جو وہ سابق پرگنہ مذکور سے پاتا تھا دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۵ ماہ شعبان ۱۲۸۱ ہجری

نمبر ۱۲۳

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام بھیکیاجی نراین کماسدار پرگنہ سوسنیر

پرتاب سنگہ گرشیا موضع بیلیا واقعہ پرگنہ اوجین مبلغ ما سالیانہ بابتہ پرگنہ مذکور سے بنام تنخواہ
کا شروع بلوہ سے پاتا تھا مگر اب بوساطت کپتان بورتھوک صاحب کے یہ قرار پایا کہ وہ دیہات
سے ایک پیسہ بھی وصول نکرے اور حفاظت دیہات کی کرے اور مبلغ سے نقد جو سال گذشتہ سے
اوسکے واسطے تجویز ہوا پایا کرے لہذا تمکو ہدایت ہوتی ہے کہ تم گرشیا مذکور کو دیہات سے زر تنخواہ
تحصیل کرنے ندو مگر سال گذشتہ سے ہر سال مبلغ سے مذکورہ بالا کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی
رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۶ ماہ ذیحجہ ۱۲۸۲ ہجری

سند عطیہ مہاراجہ سری ملہار راو ہولکر بنام پرتاب سنگہ ٹھاکر بیلیا بابتہ تنخواہ کا ضلع سوسنیر

دستخط ڈبلیو بورتھوک
کمانڈنگ سواران ہولکر و پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۲۴

ترجمہ پٹہ استمرار جو ۵ شعبان ۱۲۵۷ ھ مطابق ۱۸۴۱ عیسوی مین مہاراجہ جیاجی راو سیندھیا نے معرفت مادہوراو پسر
اہبا داس کے راوت ہٹا سنگہ و کونور اونکار سنگہ کو بابت تین مواضع پیلا ہار او سالہ کہیری وہری گڈہ متعلقہ
پرگنہ اونیل ضلع اوجین واقعہ علاقہ صوبہ مجال آنجہا عطا کیا

بموجب پٹہ کے تین مواضع مذکورہ بالا استاجری استمرار مین تمکو دیئے گئی لہذا تم مالگذاری اونکی
خزانہ سرکاری مین سال بسال و فصل وار بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور انتظام نیک سے باشندگان
مواضع مذکور کو راضی رکہو اور جو نقصانی تردد ناقص سے ہوگی وہ مستاجر پر عاید ہوگی اور تم علیحدہ اس سے
جنوب اور ہبیٹ اور دامی زمیندار ادا کروگے اور تم دست اندازی بیچ اوس اراضی کے نکروگے جو
انعامدارونکو اور پوتل دہرم ارتہہ مین دی گئی ہے

تفصیل دیہات

نام	جمع	اضافہ	کل
موضع پیلیا	مبلغ [illegible]	+	[illegible]
موضع سالہ کہیری	[illegible]	+	[illegible]
موضع ہری گڈہ	[illegible]	+	[illegible]
	[illegible]	+	[illegible]

مبلغان مذکورہ بالا تعدادی [illegible] تم خزانہ سرکاری مین بموجب اقساط کے ادا کیا کرو اور رسید
اوسکی لے لیا کرو تم تینون مواضع مذکورہ بالا کو نسلاً بعد نسل اپنے قبضہ مین رکہو وہ تمکو واسطے دوام
کے مستاجری مین دیئے گئے ہین روپیہ حسب ہدایت بالا ادا ہوگا

المرقوم [illegible] ربیع الاول

دستخط ایف ایچ سنڈس

نمبر ۱۲۵

ترجمہ پروانہ مہاراو ہولکر بنام گرشنا جی پٹیل کماسدار پرگنہ دیالپور

چونکہ ناہر سنگہ گرشیا نے پرگنہ مذکور سے بہت روپیہ بابتہ اپنی تنخواہ کے تحصیل کرلیا ہے اور اسی سبب سے باشندگان دیہات پر تشدد ہوا اور چونکہ یہ قرار پایا کہ وہ آیندہ تشدد باشندگان دیہات پر نکرے اور نہ کچھ اونسے وصول کرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکار کی پرگنہ مین کیا کرے اور اوس کا بندوبست رہے اور چونکہ مبلغ [illegible] سکہ رایج الوقت بوساطت جنرل مالکوم صاحب اوسکے واسطے ۱۸۲۸ء سے بالعوض تنخواہ مذکور کے مقرر ہوا لہذا بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ گرشیا مذکور کو مبلغ [illegible] ہر سال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوسکی رسید اوس سے لیا کرو فقط

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان ۱۲۴۳ ہجری

پروانہ مہاراجہ مہارراو ہولکر بابتہ دینے تنخواہ کا ناہر سنگہ اجرادوالہ کو

دستخط ڈبلیو ایر تہوک
پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۶

ترجمہ چٹھی میجر الف ایچ سینڈرس پولیٹیکل ایجنٹ بنام کمان سنگہ ٹھاکر دھولاتیا

تمنے ایک عرضی ہمارے پاس بھیجی کہ تمہارے عموی پرتہی سنگہ نے وفات پائی اور تم گیا بائی بیوہ ٹھاکر مرحوم کی پرورش کروگے اور چونکہ اوسکی کوئی اولاد نہین لہذا تم چاہتے ہو کہ جو روپیہ ماہوار اوسکو تمہاری تنخواہ سے دلایا گیا تھا اب وہ روپیہ بہی تمکو ملے اور گیا بائی نے بہی ایک عرضی بھیجی ہے بدین مضمون کہ اوسنے سماجی اپنے برادرزادہ کو وارث تنخواہ شوہر مرحوم کا کیا پس بدین غرض تحقیقات بیانات مدعی و مدعا علیہ کیجاوے اور نیز تحقیقات اس امر کا کیا جاوے کہ کون از روے رواج خاندان استحقاق زر پرورش مذکور کا رکہتا ہے وکیل ناناصاحب کو حکم ہوا تہا کہ کیفیت اس امر کی بہیجے وکیل مذکور نے ایک خط بنام ناناصاحب روانہ کیا ناناصاحب نے تحقیقات کرکے بجواب اوسکے ایک قبالہ بہیجا ہے اوس سے

[illegible]

یہ فیصلہ ہوا کہ تم ہر سال مبلغ اسمارہ سحواہ ... پرتہی سنگہ مرحوم پاوسگے اور گنا زبائی بہی اس عرصہ مین نوبت و کیا
اور اوسکا دعوی تنخواہ جسکے واسطے اوسنے اپنے برادرزادہ کو وارث قرار دیا تہا میں اوسپنیاد درست
کے نہین پایا گیا مگر چونکہ اوسنے سمتاجی کو متبنی کیا تہا لہذا تم اوس کی پرورش کیواسطے خرچ ضروری
مقرر کردو

المرقوم مقام مہدپور تاریخ ۱۱ ماہ جولائی سنہ ۱۸۲۳ء مطابق ساون بدی یکم سمت ۱۹

دستخط الیف ایچ سینڈس

پولیٹیکل اجنٹ

نمبر ۱۲۷

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ہولکر بنام گوبندراو جمناجی کماسدار پرگنہ مہدپور

دہرت سنگہ پسر پرتہی سنگہ دہولا تیا والا واقعہ پرگنہ اوجین نے حاضر سرکار ہوکر یہ بیان کیا کہ وہ
تنخواہ پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور بعد بیوہ کے اوسنے پرگنہ سے جو کچہ اوسکو ملا وصول کیا خواہ
وہ برابر پیری تنخواہ کی تہا یا کم اوس سے تہا اور ... ائی کہ جیسے اور لوگونکی تنخواہ کیواسطے تجویز ہو گئی ہے
ویسی ہی تجویز اوسکی تنخواہ کیواسطے بہی فرمائی جا ... اور یہ بہی بیان کیا کہ جو کچہ اوسکی واسطے مقرر ہوگا وہ
اوسکو منظور ہوگا اور وہ کچہ روپیہ بنام تہادہیہ ... پر یا دیہات سے وصول نہین کریگا اور وہ خدمت
سرکار بہی حسب الحکم کماسدار کیا کریگا اور ایسا بندوبست کریگا کہ دزدی کا بالکل انسداد ہو اور دہرت سنگہ
مذکور نے یہ بہی بیان کیا کہ اگر وہ شرایط مذکورہ بالا بجا نہ لاے تو جو تنخواہ اوسکی مقرر ہو وہ ضبط سرکار ہو
لہذا یہ تجویز قرار پائی کہ مبلغ اسمارہ سکہ رایج الوقت سنہ ۱۲۳۲ ہجری سے اوسکے واسطے پرگنہ سے مقرر ہو
لہذا تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم سنہ مذکور سے دہرت سنگہ گرشیا دہولا تیا کو رقم اسمارہ مرقومہ بالا ہر سال
کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور نگران رہو کہ جو شرایط اوسنے کی ہین اونکی تعمیل وہ کرتا ہے یا نہین اور
جسقدر روپیہ اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لیا کرو

المرقوم ۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۲ ہجری

یہ سند بابت تنخواہ ترسٹے تعدادی مبلغ اسمارہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے ناتہو رام ٹہاکر دہولا تیا کہیڑی کی

دستخط ڈبلیو پورتہوک

پولیٹیکل ایجنٹ

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام کرشناجی پتیل کماشدار پرگنہ دیالپور

دہرت سنگہ دہولانیا والہ تنخواہ ترنی یعنی کاہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا ہے اور اوس نے بجاے لینے اوسقدر روپیہ کے جو اوسکا حق تہا شروع بلوہ سے کم زیادہ دیہات سے وصول کیا ہے اب کرشنا مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ بجاے تنخواہ مذکورہ کے نقدی کچہری محال سے لیگا اور خدمت سرکار کے پرگنہ مین کیا کریگا اور کچہہ بہی علیحدہ دیہات سے وصول نہین کریگا لہذا سرکار نے سمت ۱۸۷۶ سے مبلغ ما روپیہ نقد سالیانہ بالعوض تنخواہ کے مقرر کیا اور بذریعہ اس پروانہ کے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم کچہری محال سے کرشنا دہولانیا کو رقم ما روپیہ کی سال بسال سمت ۱۸۷۶ سے لیا کرو اور حکم دو کہ وہ خدمت سرکار محال مذکور مین کیا کرے اور جسقدر روپیہ تم اوسکو دو اوسکی رسید اوس سے لے لیا کرو فقط

المرقوم ۲۹ ماہ محرم سنہ ۱۲۶۲ ہجری

یہ سند مہاراجہ ملہار راو ہولکر نے دہرت سنگہ پسر کرشنا و سابق ٹہاکر دہولانیا کو درباب دینے مبلغ ما روپیہ کے کچہری دیالپور سے بابتہ تنخواہ کاہ کے ہے جسکا استحقاق ضلع مین بسر سنگہ رکہتا ہے عطا کی

دستخط ڈبلیو پورتہوک پولیٹیکل ایجنٹ

کمانڈنگ سواران ہولکر مہتمم تنخواہات کرشنا

نمبر ۱۲۹

ترجمہ پروانہ دولت راو سیندہیا بنام نول سنگہ ٹہاکر بچہ درواقعہ پرگنہ حویلی و ... ضلع ... تہ باقی ذکی تمہارے بابتہ راولی طرف کے سرکار مین اب تک ادا نہین ہوا ہے زمین کا ترد نہین ہوا

ساونت سنگہ گرشیا پرگنہ مذکور سے تنخواہ پاتا تہا اور لوگون پر بہت تشدد کرتا تہا اب بوساطت جنرل مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ گرشیا مذکور کچہ چیز علیحدہ دیہات سے وصول نکرے مگر نقدی کچہری محال سے پایا کرے اور خدمت سرکاری پرگنہ مین کرے اور انتظام محال مین رکہے اور مبلغ لعہ سنہ ۱۲۲۸ ہجری سے واسطے ساونت سنگہ گرشیا مذکور کے بالعوض تنخواہ کے مقرر ہوئے لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہو کہ تم رقم مبلغ لعہ مذکورہ بالا گرشیا مسطور کو سال بسال کچہری پرگنہ سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لے لیا کرو

المرقوم ۱۵ ماہ رجب سنہ ۱۲۳۲ ہجری

نمبر ۱۳۱

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام کرن سنگہ گرشیا سنہ ۱۲۲۶ ہجری

تمہاری تنخواہ پرگنہ کتیا اور ترانہ سے مقرر ہوئی ہے اور بنام عاملان پرگنہ جات مذکور ہوا ہے وہ تنخواہ تمہاری دونون محالات سے سند مذکورہ بالا سے دیا کرینگے قبل سنہ ۱۸۲۶ کو بوساطت کپتان فیلڈ صاحب کے مبلغ [illegible] سالیانہ تمہارے واسطے مقرر ہوا اور بتفصیل

پرگنہ ترانہ سے مبلغ [illegible]

پرگنہ گنیا سے [illegible]

کل مبلغ [illegible]

یہ مبلغ [illegible] تمکو کچہری محالات سے ہر دو پرگنہ سے بابتہ ترنی کے ملا کریگا مگر تم ایک پیسہ بہی بنام نہاد بہیٹ وغیرہ کے پرگنہ یا دیہات یا دیہات قاضی وغیرہ سے تحصیل نہین کروگے اور انتظام محال مین اچہار کہوگے

المرقوم ۱ جمادی الاخر سنہ ۱۲۴۲ ہجری

نمبر ۱۳۲

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر معرفت بابوجی کرسن ساکن پرگنہ مہوندر سے بنام نوا ہنگہ چوہان بردیا والہ

تم ایام دراز سے موضع کروری اور پیلیا سے تنخواہ پاتے ہو اور تمہارے ملازم گوبردہن سنگہ او گولا سنگ برگوجر نے سابق تنخواہ اور بہیٹ مواضع مذکورہ سے تحصیل کین اب مبلغ ماہ ... جو تین اقساط مفصلہ ذیل مین دیا جائیگا یعنی

ماہ کاتک مین مبلغ ...

ماہ ماگہہ مین مبلغ ...

ماہ بیساکہہ مین مبلغ ...

کل مبلغ ماہ ...

سنہ ۱۲۷۰ یا سمت ۱۸۷۶ سے بجاے تنخواہ اور بہیٹ کے تمہارے واسطے بوساطت جنرل مالکم صاحب کے مقرر ہوا ہے لہذا تم کچہری سے مبلغان مذکور سال بسال پایا کروگے اور کسی باشندہ پرتشدد نہین کروگے اور تم ایسی تدبیر عمل مین لاؤ جس سے ہرگز جرکچہ شرارت نکرین اور اگر وہ زبردستی کوئی چیز تحصیل کریگا تو وہ روپیہ تمہارے روپیہ مین مجرا کیا جائیگا فقط

المرقوم ۶ شعبان سنہ ۱۲۷۰ ہجری

نمبر ۱۳۳

ترجمہ پروانہ عمین راؤ آپاجی کلانشوار پرگنہ اگر مرقومہ بہادون سودی تیج سمت ۱۹ ... مطابق یکم ماہ شوال سنہ ۱۲۰۵ ہجری

مقدمان وٹہیکہ داران دیہات پرگنہ مذکورہ بالا کو واضح ہو کہ راو نول سنگہ بعداد سکے فرزند گج سنگہ پردیاوالہ نے بیان کیا کہ وہ ایام قدیم سے بہیٹ دیہات ترنی پرگنہ مذکور سے پاتے ہین مگر باشندے چند دیہات سکے تحصیل کرنے بہیٹ (ادا) مین مقابلہ پیش آئے اور یہ استدعا کی کہ باشندگان کو ہدایت ہو کہ بموجب رسم قدیم کے بہیٹ دین اس امر مین تحقیقات زمینداران سے ہوئی اور یہ پروانہ جاری ہوتا ہے کہ باشندگان دیہات ترنی بلاعذر حیلہ راو مذکور کو بہیٹ معمولی بحساب دو روپیہ سالیانہ دیدین فقط

بہوپاور جنسی

ماتحت بہوپاورجنسی کی ریاستہاے جاگیرہاے چندنسبی حسب تفصیل ذیل ہین پاور دو ماتحت گورنمنٹ انگریزی ہین

اول جوبت جسکی مالگذاری ـــ ہے اور آبادی قریب ـــ نفری اور اوس مین اکثر باشندہ بہیل ہین رئیس اس ریاست خود رنجیت سنگہ نامے سنے جو قوم کا راٹھور راجپوت ہے اقرار کیا ہے (نمبر ۱۳۴) کہ جسقدر زمین بابتہ سڑک ریل کے اوسکے علاقہ مین درکار ہوگی وہ دیگا

دوم متوارا جسکی آمدنی مبلغ ـــ ہے اوس مین بہیل لوگ متفرق مقامات پر آباد ہین

سوم کہیتوارا جسکی آمدنی قریب ـــ روپیہ ہے

چہارم رتن مل اسکی مالگذاری ـــ ہے آبادی کہیتوارا اور رتن مل مین بالکل بہیلون کی ہے

ان ریاست ہاے خرد مین سے کوئی ریاست کچہ تنخواہ گورنمنٹ انگریزی سے نہین پاتا اور نہ کچہ سرکار مین مالگذاری دیتا ہے

بیچ سپردگی صاحب اجنٹ بہیل مقیم سردارپور کے اضلاع وکتان اور ساگور اور باگ متعلق سیندہیا کے ستہے منتظم جاگیرداران ان اضلاع کی حکومت فوجداری کی رکہتے ہین مگر اوسکا اپیل صوبہ مالوا کے روبرو پیش ہوسکتی ہین ان علاقجات مین سے کوئی بہی کسیطرح متوسط گورنمنٹ انگریزی کے نہین ہین صاحب اجنٹ کی سپردگی مین اضلاع متفرقہ ہولکر کے یعنی چکلدا و لوہانی بہی ہین اور چکلدا دوریاے نربدا کے ادہر واقع ہین اور یہ دونون خراج گذار ہولکر کے ہین اول مبلغ ـــ اور دوسرے مبلغ ـــ دیتے ہین

کلان رئیس متوسط بہوپاور اجنسی کے علی راج پور معروف علی موہن خراج گذار دہار اور جہابوا خراج گذار ہولکر ہین سواے انکے اور بہی بہوپاور بہیل رئیس ہے جنکے واسطے نسبت اونکے رئیسون کے متوسط انگریزی قرار پاے ہین

اول علی راج پور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست اول اور نمبر ۲ فہرست سوم مین درج ہے) بطور خراج گذار ریاست دہار کے علی موہن یا علی راج پور ہے جب تسلط انگریزی مالوا مین قائم ہوا یہ ریاست زیر حکم شخص مسافر نگرانی کے تہی پرتاب سنگہ رئیس علی راج پور نے جب وفات پائی تو اوسکا ایک برادرزادہ کیسری سنگہ نامے تہا اوسنے ارادہ کیا کہ پرتاب سنگہ کے فرزند جسونت سنگہ کو جو بعد وفات اپنے والد کے پیدا ہوا تہا خارج کرے مسافر مذکور نے کیسری سنگہ کو نکالدیا پہر مسافر کو جو ایک افسر اتہا گورنمنٹ انگریزی سے اجازت مالوا مین رہنے کی دی تہی یہ شخص مدت تک منتظم ریاست علی راج پور کا رہا

اور اوس نے بڑی خدمت بیخ نکالدینے ہموطنون کے اور دیگر بیگانگان کے کی تہی لہذا اوسکو منتظم ریاست تاسن بلوغ جسونت سنگ کے مقرر کیا تہا ایک اقرارنامہ نمبر ۳۵ الیوساطت فیمابین اوسکے اور دربار دہار کے قرار پایا جسکی روسے بجاے خراج کے جو مشہور ہے کہ سابق مبلغ عہ روپیہ تہا آمدنی سایر علی راج پور دہار کو دیگئی آمدنی سایر نہ صرف غیرفائدہ بخش تہی بلکہ اوسکے تحصیل کرنے مین اہلکاران دہار مین تکرار پیدا ہوئی اس تکرار کے رفع کرنیکے واسطے اول یہ تدبیر ہوئی کہ ریاست دہار مبلغ ... روپیہ سالیانہ علی راج پور کو بالعوض دعاوی باشندگان کے جو نسبت سایر کے تہی دی اس سبب سے تمام عذر وتحت اندازی اہلکاران علی راج پور کی ختم ہوگئی مگر تکرار اب بہی باقی رہی اس سبب سے اور بہ نظر تسہیل تجارت ساتہ گجرات کے گورنمنٹ انگریزی نے یہ تجویز کی کہ دہار خراج علی راج پور کا دیدے اور یہ تجویز اوسوقت ہوئی جب دہار نے علاقہ بیرسیا گورنمنٹ انگریزی کو دیا تہا (اسکا ذکر اوپر آچکا ہے) اور اقرار کیا کہ بالعوض اس خراج کے وہ مبلغ عہ روپیہ سالیانہ دیا کرینگے محاصل جو گورنمنٹ انگریزی علی راج پور سے تحصیل کرتے ہین لعہ ہے منجملہ اسکے عہ دہار کو دیے جاتے ہین اور مبلغ ... باقیماندہ بطور مدد خرچ چند پولس مین دیا جاتا ہے

جسونت سنگ نے بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع مین وفات پائی اور وصیت نامہ اس مضمون کا لکہا کہ اوسکی ریاست درمیان اوسکے دو فرزندون کے تقسیم ہو اب یہ سوال یہان ہوسکتا ہے کہ یہ تقسیم منظور ہوسکتی ہے یا نہین لہذا صاحب پولیٹکل اجنٹ بہوپاور نے رئیسان قرب وجوار سے اس بارہ مین مشورہ کیا اور فیصلہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا کہ وصیت نامہ علیحدہ رکہا جاے اور گنگا دیو پسر کلان وارث ریاست قرار دیا جاے مگر وہ کچہ علاقہ اپنے برادر کوچک کو دے اوپر گدی نشینی گنگا دیو کے گورنمنٹ انگریزی نے ایک خلعت اوسکو دیا اور ... روپیہ نذرانہ اوس سے لیا

رئیس علی راج پور نے اقرارنامہ نمبر ۳۶ منعقد کیا جسکی روسے اوس نے اقرار کیا کہ وہ زمین واسطے تیاری ریل کے دیگا اور گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل رہیگی

دوم جابوا ـ بالعوض خراج مبلغ ... روپیہ جسکا دعوی ہولکر نے بسبب اس ریاست کے کیا تہا علاقجات بوساطت گورنمنٹ انگریزی ہولکر کو دیے گئے کچہ تحریر اس بارہ مین نہین ہوئی ۱۸۲۱ع مین بانتظام ملک اور نزدیکی راجہ بہیم سنگہ کے راجہ کو ہدایت ہوئی کہ اگر وہ اپنے فرزند پرتاب سنگہ کے نام ریاست کردے

تدابیر انتظام ملک بوساطت و لضمانت بموجب نمبر ۳۷ گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین آئین بعد ازان واسطے چند سال کے یہ ریاست باہتمام گورنمنٹ انگریزی کے رہی

یہ خاندان اولاد راجہ قدیم جودہ پور کی ہے رئیس حال نے اچھی خدمت بلوہ مین کی یہ ریاست مبلغ ۱۲۰۰۰ سکہ اجین باتبخرچہ فوج مالوہ بہیل کور کے دیتی ہے سواے اسکے اور کچہ روپیہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچہ گورنمنٹ سے لیتی ہے اس ریاست خرد کے جلیے اچہے علاقہ تہے وہ ہولکر نے اوس سے چہین لیئے تہے مگر یہ امر قابل تحریر کرنیکے ہے کہ ہولکر نے ان اضلاع مین رئیسونکی چوتہہ لینے کا استحقاق قائم رکہا اور یہ چوتہ مرہٹا علاقجات مفتوحہ سے منہا کرتی تہی معادن اضلاع کے جو ہولکر کے قبضہ مین ہین اور جنکی آمدنی قریب ۸۵۰۰ کے ہے محاصل ملک جہابوا کا ایک لاکہ تیئیس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ قریب ایکہزار پانچ سو میل مربع اور آبادی پچاس یا ساٹہ ہزار مگر اسمین اکثر بہیل کی قوم ہے اس علاقہ مین قریب بیس خاندان رئیسونکے ہین اور یہ لوگ ۸۰۰ سالانہ ہولکر کو اور ۸۰۰ اپنے رئیس کو دیتے ہین رئیس نے اقرارنامہ نمبر ۱۳۸ منعقد کیا ہے جسکی روسے اونسے اقرار کیا کہ جسقدر زمین واسطے ریل کے مطلوب ہوگی وہ دیگا

سوم سمہ کہیرا یا ترلا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴ فہرست سوم مین درج ہے) از روی بندوبست نمبر ۱۳۹ اسکے جو سرجان مالکوم صاحب نے کیا تہا بہومیاں کے قبضہ مین موضع ترلا از راہ موروثی ہوئے ہے اور وہ مبلغ ۱۰۰ سکہ حالی اور تنخواہ دیتا ہے اور ذمہ دار تمام واردات دزدی کا درمیان دہار اور سلطان پور کے بخوف سزاے ضبطی موضع ہے اوسکا خراج دہار کو دیا جاتا ہے اور اوس مین سے کوئی رقم مجرا نہین ہوتی کیفیت مقدمات فوجداری بہی دہار کو بہیجی جاتی ہے اور بہومیا مبلغ ۵ بنام بہاد زمینداری دوامی بہیٹ کے دیتا ہے اول بہوب شیو سنگہ تہا اوسکے بعد اوسکا فرزند بہادر سنگہ ہوا اور بعد اوسکے اوسکا پسر متبنی بہومیا مال کرن سنگہ نامے ہے —

چہارم چہوٹا برکہیرا یا مورپور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ فہرست سوم مین درج ہے) اول بندوبست نمبر ۱۴۰ چہوٹا برکہیرا کا سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کیا تہا بہومیا کو دو مواضع انعام مین ملی تہی باتبا ایک موضع کے اوسکو ۱۰۰ اور بابت دوسرے موضع کے مبلغ ۵ سالانہ سال کے بعد دیتا تہا ایک بندوبست فیما بین بہومیا و دربار دہار ۱۸۲۲ء مین بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا

جسکی رو سے صرف مالوہ روپیہ اب بابتہ چار مواضع کے دیا پڑتا ہے اور باقی سب چھوڑ دیا گیا اول سند میں
بہومیا ذمہ دار بخوف ضبطی مواضع ہر ایک واردات دزدی کا ہے پندرہ مواضع کے شرکت بہومیا ٹوڑ لیہرا
سے تہا بہومیا کو اختیار کم کرنے تنخواہ کا نہین اور وہ کیفیت تمام مقدمات فوجداری کی دربار دہار
مین دیتا ہے

بہومیا حال بہوانی سنگہ پوتا پرتہی سنگہ کا ہے جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا

پنجم موتا پر لہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۵ و ۱۴ فہرست سوم مین درج ہے)

اس ریس کا واسطے دونون دہار اور سیندہیا کے ساتہ ہے اور اوسکی تنقیح سرجان مالکوم صاحب نے ۱۸۲۰ء مین کی ازروی بندوبست کے جو بموجب نمبر ۱۴ اسکے دہار کے ساتہ ہوا تہا بہومیا کو پرگنہ دہرم پوری مین سات دیہات بجمع اداے مبلغ [illegible] سالیانہ کے اور پرگنہ نوہنچا مین تین مواضع بجمع دوامی یعنی استمرار مبلغ [illegible] کے اور پرگنہ جہانگیر پور مین ایک موضع استمرار بجمع [illegible] سالیانہ کے ملا اور وہ ذمہ دار دزدی کا اپنے علاقہ مین بخوف سزای ضبطی مواضع ہوا اب بہومیا بابتہ تین مواضع پرگنہ دہرم پوری کے مبلغ [illegible] ادا کرتا ہے اور چار مواضع پرگنہ مذکور کے واپس ہوگئے ہین اور اونکی جمع کم ہوگئی ہے یہ واپسی اور کمی ازروی ایک عہدنامہ کے جو دہار کے ساتہ بلا اطلاع و استرضا گورنمنٹ انگریزی کے ہوا عمل مین آئی زر تنخواہ بلا وساطت و کمی تعداد دہار مین داخل ہوتا ہے اور بہومیا رپورٹ یعنی کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتے ہین

اصل سند بندوبست کی جو سیندہیا کے ساتہ ہوا تہا گم ہوگئی لہذا ڈگری نمبر ۲۴ ۱۸۴۷ء مین بہومیا حال تہا سنگہ کے والد کو دی گئی ازروی اس سند کی بعض دیہات پرگنہ ساگور مین بطور استمرار بجمع مبلغ [illegible] کے معہ جوب جو شامل ہوکر مبلغ [illegible] ہوتا ہے بہومیا کو دی گئی اور تنخواہ بلا وساطت اور کمی کے ادا ہوتی ہے اس بہومیا کو ازروی نمبر ۴۳ ایک پانچ مواضع بطور استمرار سیندہیا کی پرگنہ دکتان مین دیے گئے جسکی عوض وہ مبلغ [illegible] ادا کرتا ہے اور رپورٹ جرائم بلا وساطت دکتان اور ساگور کو بہیجی جاتی ہے

ششم کالی بوری — دو عہدنامجات بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے فیما بین بہومیا اور دربار دہار کے منعقد ہوے ازروی ایک عہدنامہ نمبر ۴۴ اسکے بہومیا کو مبلغ [illegible] حالی

دوم گورنمنٹ انگریزی کل حکومت شاہانہ اوپر اون ریلون کے رکھین جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کے دی جاویگی یہ شرط مہاراجہ گیکوار دیوان بڑودہ نے منظور کی ہے — جواب ہم بھی اس شرط کو موجب آپکی مرضی کے منظور کرتے ہین

سوم تمنے تحریر کیا ہے کہ جو نزاع یا تکرار فیما بین ملازمان یا متعلقان ریلوی اور باشندگان علاقہ دربار واقعہ ہوگی اوسکا تصفیہ صاحب افسر پولیٹکل کرینگے — جواب یہ امر صحیح ہے

چہارم تمنے تحریر کیا ہے کہ تمام اشخاص جو اندر حدود ریلون کے رہتے ہین خواہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون اور خواہ دربار کے تحت حکومت افسران ریلوی یا افسران گورنمنٹ انگریزی تصرف کیے جاینگے — جواب صحیح ہے

پنجم دربار کا بہت فائدہ بباعث جاری ہونے ریلوی بیچ اوسکے علاقہ کے ہوگا لہذا اگر کسی شخص کا نقصان لگان زمین وغیرہ کا جو اندر حد ریلون آجاے ہوگا اوسکا معاوضہ دربار کرے — جواب یہ امر صحیح ہے

ششم تمام اجناس جو علاقہ دربار مین سے گزر کرے وہ بلا محصول جاے مگر دربار کو اختیار ہے کہ وہ اپنا حق تحصیل محصول اوس شے پر قائم اور جاری رکھے جو کسی مقام پر اندر حدود علاقہ دربار آئے یا کسی مکان سے جاے اوسکی شرح بعد ازین قرار دی جاے گی — جواب ہم بہت راضی ہین جواب اس امر پر ہمارے علاقہ کی وسعت اور آمدنی کا لحاظ رکھین گے اور جسقدر واجب اور مناسب ہے جواب منظور کرین

چہ شرائط مذکورہ با معہ جوابات کے ہماری اولاد اور جانشینان پر نسلا بعد نسل فرض ہوگا

تصدیق کیا موتی کا مہاراجہ نے

دستخط مہاراجا جی سری ..... سنگہ

نمبر ۱۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مسافر حمید ارنکرانی ساکن ..... اہل کیسی کے

مین مسافر حمید ارنکرانی اقرار کرتا ہون کہ جب تک مین بمقام راجپور ملازم راجہ علی موہن ..... تک مین اپنے ہمراہی مین پچاس نگرانی سپاہیون سے زیادہ نرکہونگا اور ..... کیسری سنگہ کو دیا جائیگا اور بالعوض مبلغ ..... خراج مقررہ کے مین جسقدر محصول علی کی راج مین جمع ہوگا وہ مین دربار مین داخل کرونگا اور جو کچہ خرچ بابت صفائی رکہنے راستون کے بیچ راج علی کے عائد گری غائر ..... سے ہوگا وہ میرے متعلق ہے اور ..... گورنمنٹ انگریزی کے مین کسی وجہ سے خط کتابت دوسرے راجگان سے نرکہونگا -

لہذا مین نے شرائط اقرارنامہ بالا اس غرض سے دستخط اپنے کیے کہ آئندہ تعمیل اونکی مجہ پر عائد متصور ہو

المرقوم ۹ ماہ صفر ۱۲۷۷ء مطابق ۸ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء

مہر مسافر

نمبر ۱۳۶

ترجمہ خط مہارانا انگنگا دیوجی رئیس علی راج پور بنام میجر کننگ جنٹ ہیل مرقومہ ۲۸ اپریل ۱۸۶۴ء

نمبر ۱۶۲

آپ کی چٹہی نمبر ۲۹۱ مرقومہ ۱۰ ماہ مارچ گذشتہ بطلب اقرارنامہ جہہ شرائط متعلقہ ریلوی مابین بڑودہ و اندور کے پہونچی اوسکا مطلب ذیل مین درج ہوتا ہے

اول جسقدر زمین واسطے ریلوی اکارخانہ یا بنگلے وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا محصول اور معاوضہ دربار دونگے جسطرح گورنمنٹ انگریزی نے دی ہے

دوم گورنمنٹ انگریزی کل اختیار اوس زمین پر رکہیگی جو واسطے ریلوی اور دیگر مکانات کی درکار ہوگی

آمدنی مذکورہ بالاسے تمام اخراجات سہ بندی و متصدیان و ملازمین وغیرہ ادا ہونگے

مہاراجہ اپنے سپرد تین تعلقہ سوا ے موضع کروندکے جسکا قبضہ اونکو بار اسپیفے کے بعد دیگا کرینگے یعنی تعلقہ رامپور تعلقہ کوباس تعلقہ نگوس کا مداران دیہات سے راجہ نامزد کرینگے اور وہ اونکے بحت رہینگے اور اونکے حکم کی تعمیل کرینگے اور جو ضرورت راجہ کی درباب ان تین تعلقہ کے ہوگی گورا اوسکا سرانجام کریگا مگر اونمین حکومت نکریگا اور کورکچہ تکرار درباب دیہات کے جو نیجی سوائی سنگھ اور بالوبھن اور سوناجی اور ظالم سنگھ وغیرہ کو دیگئی ہین نکرینگے۔ تحریر بالا کی تعمیل ہوگی اور اگر کسیطرح کی تغافلی کسی جانب سے یعنی راجہ یا گورکی ہوگی اور اوسکی اطلاع سرکار یعنی گورنمنٹ انگریزی کو ہوگی تو اوسوقت گورنمنٹ انگریزی جیسا مناسب تصور کریگی اوسطرح کا بندوبست کریگی مضمون بالاقطعی ہے

دستخط راجہ

دستخط گور

نمبر ۱۳۸

ترجمہ اقرار نامہ مہاراج سری گوپال سنگھ جہابوا والہ مرقومہ ۱۲ ماہ اپریل ۱۸۶۴ء نمبر ۱

اول جسقدر زمین واسطہ ریل روڈ یا کارخانہ یا دیگر تعمیر یا بنگلہ وغیرہ کے درکار ہوگی وہ بلا لگان دیجائیگی

دوم گورنمنٹ انگریزی کو کل حکومت اوس زمین کی حاصل ہوگی جو واسطے ریل روڈ یا دیگر تعمیر وغیرہ کے دیجاویگی

سوم جس قسم کی تکرار درمیان مردمان متعلقہ ریل وے یا دربار کے واقعہ ہوگی اوسکا فیصلہ روبرو صاحب افسر پولیٹیکل کے ہوگا

چہارم تمام لوگ جو اندر حدود ریل کے رہتے ہین خواہ رعایا ی گورنمنٹ انگریزی ہون یا خواہ دربار کے رعایا ہون وہ سب ماتحت حکومت افسران ریل وے یا گورنمنٹ انگریزی کے تصور کیجائینگے

پنجم اگر کسی شخص کا کچہ نقصان نکلنے ریل وے سے اندر علاقہ دربار کے خواہ مسماری مکانات اور خواہ لینے زمین سے یا کسی اور طور سے اندر حدود ریل وے کے ہوگا اوسکے ذمہ دار دربار ہونگے

ششم تمام اسباب تجارت جو بذریعہ ریل وے کے علاقہ دربار سے گذر کریگا وہ بلا محصول جائیگا گو جو اسباب کی

کسی مقام پر اندر علاقہ دربار کے اوترے گا یا کسی مقام سے علاقہ دربار سے جاویگا وہ البتہ محصول دربار کو دیگا
اقرار نامہ جہہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل میرے جانشینان پر نسلاً بعد نسل واجب اور فرض ہوگی
دستخط گوپال سنگھ

مہاراج دربار چہابوا

نمبر ۱۳۹

ترجمہ پٹہ استمرار موضع ترلا واقعہ دہار منجانب راجہ سپندر راو پوار رئیس دہار بنام شیو سنگھ بہمان سنگھ بہومیا
تیکہیر انگریزی ہندولا جو واسطہ دوام کے دیا گیا موضع مذکورہ بالا بہومیا اور راو سنگھ بزرگون کے پاس کہ تہا
اور دربار دہار نے مطابق سند شاہی کے جو اونکے پاس قدیم سے تہی او پر شرائط ذیل کے جاری اور قائم
رکہا تہا

اول دیہات ضلع دہار کی سرحد سلطانپور سے تا قصبہ دہار نگہبانی رکہی
دوم کوئی بہیل یا دیگر دزد وغیرہ باشندگان دیہات دہار اور ساکنان دہار کی مویشی و اسباب چورانے
نہین پاوے گا
سوم مسافر اور تجار کو کچہ تکلیف یا مزاحمت نہوگی
بزرگان بہومیا اس موضع کو حسب شرائط مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکہتے تہے اور دربار دہار مین بحوالہ
سالیانہ مبلغ ساڑھے کے ادا کرتے تہے
بہومیا ان شرائط کا سرانجام بدنظمی حال مین نکر سکا اور بیوپاری تجاران وغیرہ کا نقصان کثیر ہوا
لہذا دربار دہار نے موضع ترلا کو ضبط کر لیا اور اوسکے انتظام کرنے مین اور دوبارہ آباد کرنے مین
اور قلعہ اور فصیل تعمیر کرنے مین دربار کا بہت صرف ہوا
چونکہ اب ملک مین بباعث گورنمنٹ انگریزی کے بہر امن و امان قائم ہوا بہومیا لاچار ہو کر رجوع دربار
دہار مین لایا اوسکی درخواست یہ ہے کہ اوسکا موضع قدیم اوسکو بشرائط ذیل بہر عطا ہو
اول وہ حفاظت سڑک کی سلطانپور سے قصبہ دہار تک کریگا
دوم باشندگان مواضع درمیانی اور مسافران کی حفاظت تکلیف سے کیجاوے گی

سوم وہ جو دزدی بہیل وغیرہ کرتے ہین اوسکا انسداد کریگا

چہارم جو نقصان بباعث دزدان بہیل ہوگا اوسکا معاوضہ دہ کریگا

پنجم وہ ہمیشہ فرمان بردار دربار کا رہیگا اور کسی دزد یا بدمعاش کو پناہ نہ دیگا

ششم وہ اور اوسکی اولاد نسلاً بعد نسل متابعت اقرار نامہ مذکورہ بالا کی کرینگے اگر اونکے خلاف وقوع مین آئے تو دربار کو اختیار ضبط کرلینے موضع کا ہوگا

بنظر خدمات سکے جو سابق بہومیا نے اس علاقہ مین کی ہے اور بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے یہ قرار پایا کہ موضع اوسکو شرائط مذکورہ بالا دوبارہ واسطے دوام کے دیا جاوے اور وہ مبلغ ۲ روپیہ سکہ اوجین یا اندور سالیانہ بطور تنخواہ ادا کیا کرے

شرائط اس تجویز کے یہ ہین یعنی

بہومیا خزانہ دربار مین مبلغان ذیل ادا کیا کرے

رقم اصلی یعنی جو وہ اول دیتا تہا — ۱۱۵

اضافہ — ۱۱۵

کل مبلغ ۲

روپیہ مذکورہ بالا باقساط مفصلہ ذیل ۱۸۲۰ء سے ادا کرے اور بموجب شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہو اور موضع کو آباد کرے

تفصیل اقساط

۱ اگہن سودی پورنماشی — مبلغ ۱۱۵

۲ ماگہ سودی پورنماشی — مبلغ ۱۱۵

۳ بیساکہ سودی پورنماشی مبلغ ۱۱۵

کل مبلغ ۲

تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم اقساط مذکورہ بالا بلا تفاوت ادا کرتے رہو اور اپنے

کار متعلقہ کو بدیانت اور امانت سرانجام کرتے رہو

المرقوم ۶ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ء مطابق ۲۴ ماہ شعبان سنہ ۱۲۳۵ ہجری

میری وساطت سے یہ قرار پایا

دستخط جان مالکوم

میجر جنرل

نمبر ۱۴۰

ترجمہ پٹہ رام چندر راو پوار معرفت بابوجی رگھوناتھ بنام پریتھی سنگہ پٹیل اور سانت سنگہ معہ موہن سنگہ پسر ش ساکن کہیرا پرگنہ نونچا ضلع ماندو جسکی منظوری جنرل سرجان مالکوم صاحب نے کی چار دیہات مفصلہ ذیل بذریعہ اس تحریر کے واسطے سات سال کے سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ سے سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ تک مستاجری مین دیے جاتے ہین تم بلا عذر اونکی مالگذاری ہر سال بموجب تفصیل ذیل ادا کرتے رہوگے

دو مواضع خاص یعنی

۱ موضع جیسنگہ پورہ عرف کاغذی پورہ

۱ موضع توبرا خرد

دوم

مواضع پیشکشی یعنی

موضع سور پورہ بزرگ جمعی مبلغ ماو عہ بابتہ سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۷

چار مواضع مستاجری یعنی

۱ موضع کہیرا پور

۱ موضع بزکہیرا خرد

۱ موضع زیرا پورہ

۱ موضع اومر پورہ

سوم

کل مبلغ [illegible]

تم مالگذاری تعدادی [illegible] سکہ اوجین یا اندور بموجب تفصیل بالا کے دوگے اور تم ہر سال سنہ ۱۲۳۳ یا ثمنٰ ۱۸۰۲ سے مبلغ [illegible] سوپے حبوب معمولی کے بابت پرگنہ کے دیتے رہو اور تم علیحدہ اس سے حق زمینداران دوگے اور نیز کاشتکاران کو اونکی زمین کے پیداوار بلا تکرار دیتے رہو اگر اسکی تعمیل نہو گی تو سرکار مواضع ضبط کریگی پہر تمہارا کچہ استحقاق نرہیگا زرداں کو پناہ ندو اگر کوئی بہیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ ہو یا تو تم اوسکو سپرد کرو گے اور یا نقصانی کا معاوضہ کروگے اور بموجب حکم سرکار کے خدمت گذاری سرکار کی بدیانت کروگے اور تم چار مقاموں کے راستہ کی حفاظت کروگے یعنی قلعہ ماڈو نونچا ودہار ودہرم پوری اگر کوئی مویشی یا اور اسباب چوری جاوے گا تم اوسکے جوابدہ رہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جنمیں بہیل رہتے ہین

۱ موضع شکارپورہ تردی سویا		۱ موضع کہیراپور	تردی پیم چند
۱ موضع ہیلداپورہ تردی گانوساری		۱ موضع موردو	تردی سوبان
۱ موضع کہیرا تردی ہنو		۱ موضع موبراملے	تردی سندر
۱ موضع سورپور بزرگ تردی بیزان منسوبی کاہو		۱ موضع کوررا	تردی رامچند
۱ موضع سورپور خرد کوٹہی کا تردی کلان		۱ موضع گل پورا	تردی سورثا
۱ موضع ایکہو تردی سکہا		۱ موضع بتہری	تردی جسو
۱ موضع کوٹہا تردی سوجی		۱ موضع کرنا	تردی بہیم ۱
۱ موضع اومرا تردی کلیا			

[illegible]

اگر کوئی باشندہ ان ہندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے ذمہ دار اور جوابدہ رہوگے اور ان مواضع کی مالگذاری تم اوسیطرح آیندہ بہی ادا کروگے جسطرح تمنے اب تک دی ہے سوا اسکے تم ایسا بندوبست کروگے کہ بہیلان اضلاع موہن پور ونیم کہیرا اومرکوٹ وغیرہ دزدی وغیرہ کسی نپاویں اگر اسکے خلاف ہوگا تو تم جوابدہ اوسکے ہوگے

اور تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دو گے یعنی

فصل مکا مین پانچ آنہ مالگذاری کا

فصل جوار مین چھ آنہ

فصل گندم ونخود مین پانچ آنہ

کل ایکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ سدی ماگھہ بدی یکم سنہ ۱۲۲۱ یا سمت ۱۸

نام پرتھی سنگہ پٹیل وساونت سنگہ وموہن سنگہ پسرش برکھیری واله واقعہ پرگنہ نونچا ضلع ماندو سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری وپیشکشی وتنخواہ بندی وانعامی کا لحاظ رکھے گی اور تم سرکار کو مبلغ لاہدے سالیانہ جمع دیہات پیشکشی ومستاجری کی دیتے رہو اور جو حسب پرگنہ مقرر ہونگے وہ بھی تم دیا کروگے تمکو پیداوار دیہات انعامی عطا ہوئی اوسکی عوض تم خدمات مفصلہ ذیل قلعہ باندو ونونچا و دہار و دہرم پوری مین کیا کروگے یعنی تم ایسا بندوبست اور انتظام کروگے جس سے انسداد دزدی وسرقہ وغیرہ ہو اور حفاظت رستہ کی بروے کار آوے اگر تم سے یہ خدمت سرانجام نہوگی تو تمہارے دیہات انعامی وتنخواہ بندی وغیرہ سرکار ضبط کریگی اور مالگذاری دیہات سکنی بھیلان وغیرہ تمہارے علاقہ کے حسب دستور تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ربیع الاول سنہ مطابق سمت ۱۸ یا ساکہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

ترجمہ فارغخطی رام چندر اوپوار جو معرفت بابو جی رگھوناتھ کے پرتھی سنگہ پٹیل وموہن سنگہ پسرش رئیس موضع برکھیری خرد نے داخل کی

چونکہ بوساطت جنرل سر مالکوم صاحب کے بمقام مئو مین نے مستاجری چار دیہات پرگنہ نونچا کی لی تھی مگر میں اوسکی بہتری نہیں کرسکتا اور نہ اونکی مالگذاری سرکار میں ادا کرسکتا ہون لہذا مین نے بمقام نونچا جا کر سب حال عرض کیا اور مواضع مذکور واپس سرکار کو دیئے لہذا مین بیان کرتا ہون کہ میرا کچھ بھی اضافہ ذکر مین نہین ہے کیونکہ مین نے اپنی خوشی سے اونکو چھوڑ دیا

تفصیل دیہات

موضع کہیرا پور گانو یک

موضع جسرا پور گانو یک

موضع امرا پورا گانو یک

موضع برکہیرا گانو یک

سہ م

مین سنے اپنی خوشی سے سب مواضع مذکورۂ بالا چہوڑ دیئے اور یہ فارغخطی لکہدی

المرقوم جیت بدی اکادسی ۱۹۳۱ سنبت بابت ۱۲۳۱ سنہ

دستخط پتیل پرتہی سنگہ

گواہان

دستخط گور ساونت سنگہ

دستخط گور موہن سنگہ

ساکن برکہیرا خرد

دستخط ساہ کلان چودہری پرگنہ نونچا

دستخط چنتامن چودہری

قانونگو پرگنہ نونچا

دستخط ٹہاکر کنگ سنگہ

پسر پتیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ

نمبر ۱۴۱

ترجمہ پٹہ جو رام چندر راو پولرنے معرفت بابوجی رگہوناتہ کے فتح سنگہ پتیل اور اوسکے فرزند چین سنگہ ساکن برکہیرا جو واقعہ موضع باندہ کو دیا گیا اور جسکی منظوری جنرل سرجان مالکوم صاحب نے کی گیارہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور جہانگیر پور بذریعہ اس تحریر کو تمکو بات سال کیواسطے سنہ ۱۲۲۷ بابت ۱۸۱۷ سنہ

سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۸۸۲ تک مستاجری مین دیے گئے تم مالگذاری اونکی بلاغدر وحیلہ بموجب تفصیل ذیل کے ہر سال دیا کرو

مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری

۱ موضع بکارا پٹہ توہیل

۱ موضع سرفراباد پٹہ ایضاً

۱ موضع صادق پور پٹہ ایضاً

۱ موضع کنکرراہ پٹہ نارالپور

۱ موضع ڈونگرگانو پٹہ ایضاً

۱ موضع سمرال پٹہ گرجاوا

۱ موضع لوہاری پٹہ نانور

میزان

۱ موضع پیشکش موضع بکارا پٹہ توہیل مبلغ

چہ مواضع مستاجری مبلغ

بابت دو سال کے یعنی سنہ ۱۲۲۷ و سنہ ۱۲۲۸ مبلغ

موضع سرفراباد

موضع صادق پور

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸ مبلغ

بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹ مبلغ

مالگذاری سال گذشتہ

اضافہ

بابت سنہ ۱۲۳۱ یا سمت ۱۸۸۰ مبلغ

مالگذاری سال گذشتہ

یا تو اوسکو تم حوالہ کردوگے یا نقصانی کا معاوضہ دوگے اور تم خدمتگزاری سرکار حسب الحکم سرکار کیا کروگے
اور حفاظت رہستہ چار مقامان کے یعنی قلعہ باندو و تونیجا و دہار و دہرم پوری کروگے اگر کوئی مویشی
یا کوئی اور شی چوری جاوے گی تم اوسکے جوابدہ متصور ہوگے

تفصیل دیہات جسمین بہیل رہتے ہین اور تمہارے علاقہ مین ہین

ا موضع شکارپور تروی سوپا
ا موضع سیدہاپورہ تروی گاتو
ا موضع چوردو تروی سومان
ا موضع کہیرا تروی ہنو
ا موضع تہبری تروی جسوتہا
ا موضع کوٹہا تروی موجی
ا موضع کتہیا تروی بہیتہا
ا موضع سورپورکوٹہی تروی کلیا
ا موضع کہیراپور تروی ہیم چند
ا موضع گل پورہ تروی ستورتا
ا موضع ایکہو تروی لکہما
ا موضع موگرانا تروی سونڈوا
ا موضع نورپور بزرگ تروی پیروا
ا موضع کوررا تروی رامچند
ا موضع امرا تروی گلہیا

دفعہ ۱

اگر کوئی باشندہ ان پندرہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کریگا تم اوسکے جوابدہ ہوگے سرکار
ان مواضع کی مالگذاری حسب دستور لیگی اور تم ایسا انتظام [illegible] کروگے کہ بہیلان اضلاع متن پور کہیرا
اور مرکوس وغیرہ دزدی وغیرہ نکر سکین تم مالگذاری بموجب تین اقساط مفصلہ ذیل دوگے یعنی

فصل مکی مین — پانچ آنہ
فصل جوار مین — چھہ آنہ
فصل گندم و نخود مین — پانچ آنہ

کل ایک روپیہ

المرقوم کنشبنت ماگہہ بدی یکم سنہ ۱۲۲۷ یا سنہ ۱۸۷۶

یہ پٹہ فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند چین سنگہ ساکن برکہیرا واقعہ پرگنہ نونیچا ضلع باندو کو رام چندر راو پوار دیا
اور سر جان مالکوم صاحب سنے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری و پیشکشی و تنخواہ بندی و انعامی کا حسب شرح مندرجہ بالا
بحال رکہینگے تم ہر سال سرکار کو مالگذاری تعدادی مبلغ [illegible] یعنی مبلغ [illegible] بابت دیہات پرگنہ
دہرم پوری و مبلغ [illegible] بابت موضع پرگنہ نونیچا اور مبلغ [illegible] بابت موضع پرگنہ جہانگیر پور اور نیز جو
وغیرہ جو بابت پرگنہ جات کے مقرر ہونگے دیا کروگے تم اپنے تصرف مین پیداوار دیہات انعامی و لاگے
اور خدمتگاری سرکار قلعہ باندو و نونیچا و دبار و دہرم پوری مین کیا کرو تم ایسا انتظام کروگے کہ جس سے
فعل دزدی و سرقہ وغیرہ مسدود ہو اور حفاظت راستونکی کروگے اگر تم سے یہ نہوگا تو مواضع انعامی
و تنخواہ بندی وغیرہ ضبط سرکار ہونگی اور مالگذاری دیہات علاقہ جسمین بہیل رہتے ہین حسب دستور تحقیق ہوگی

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۳۲ مطابق ماہ پوس سنہ ۱۲۲ یا ۱۸۱۷ یا ساکہ ۱۷۴۱

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

اصل سند دستخطی سر جان مالکوم بہت بوسیدہ و شکستہ اور خراب ہوگئی تہی لہذا نقل حال حسب درخواست
بہو میا تیار ہوکر میری تصدیق او سپر ہوئی

دستخط ایچ اے ایوس
قائم مقام اسسٹنٹ ریذیڈنٹ اندور

ترجمہ اقرار نامہ جو فتح سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند گو چین سنگہ ساکن کہیرا واقعہ پرگنہ نونیچا متعلق قلعہ مانڈو
نے پاس رام چندر راو پوار کے معرفت بابوجی رگھوناتہ کے داخل کیا
سرکار نے حکم صادر فرمایا ہے کہ ایسا انتظام قلعہ مانڈو و نونیچا و دہرم پوری و پرگنہ دبار مین کیا جاوے
کہ تاخت بہیلان مسدود ہو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ باعث اسکے کہ میرے دیہات تباہ ہوگئے ہین
میرے پاس روپیہ اسقدر نہین ہے کہ سہ بندی رکہکر بہیلان کو روکا جاوے اور عرض کرتا ہون سرکار
از راہ مہربانی اوسقدر روپیہ مجہے مرحمت کرے کہ جس سے مین پچاس نفر سہ بندی چہہ مہینے تک نوکر رکہون
اور مین یہ اقرار کرتا ہون کہ بعد چہہ مہینے کے جب میرے دیہات آباد ہو جاوینگے تو مین سرکار کی

خدمت کرونگا اور اپنی دیہات کی آمدنی سے خرچ سہ بندی دیا کرونگا اور اگر مجہ سے انسداد تاخت بہیلان
وبہیرہ نہو گا تو جسقدر سرکار نے مجہ مہینے مین دیا ہو گا وہ مین واپس کرادونگا سپاہ سہ بندی مقامات تہانہ
تونپجا اور دہرم پوری مین رہینگے اور مین بلا عذر تعمیل احکام سرکاری گماشتہ تہانہ کیا کرونگا اور جو
سہ بندی کی سپاہ مین سے کسیکو بغیر رپورٹ کرنے کارکن کے موقوف نکرونگا بحال کرونگا اور مین تنخواہ حسب دستور
بحال لونگا اور مین جہان اور جب سرکار حکم دیگی خدمتگزاری کرونگا مین وہ تدابیر عمل مین لاؤنگا جن سے بیلا
وبہیر لوگون کی غارتگری مسدود ہوگی مین مقامات تہانہ تونپجا اور دہرم پوری مین ہونگا اور
خدمت سرکار کی کیا کرونگا اگر مجہ سے انسداد دزدی وغارتگری بہیلان وبہیر لوگون کی اور حفاظت
راستونکی نہوگی تو سرکار مجہ سے دیہات انعامی وپیشکشی جو میرے پاس ہین ضبط کرے اور چونکہ سرکار نے
موضع بکار واقعہ پرگنہ دہرم پوری کو معرفت ایک مہاجن کے آباد کرایا ہے مین ضمانت ادائی
روپیہ کی داخل کرونگا جو مہاجن مذکور نے بابت موضع مذکور کے خرچ کیا ہوگا اور دو مہینے کے عرصہ مین
ماگہہ بدی یکم سے اوسکو ادا کردونگا جو کاغذ مہاجن کو دیا گیا ہے وہ سرکار کو واپس ملے

المرقوم ماگہہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶

دستخط پٹیل فتح سنگہ
دستخط کوجن سنگہ ساکن کہیرا
منظور کیا
دستخط جان مالکوم

ترجمہ قبولیت جورام چندر اوپوار کے پاس روبروی بابوجی رگہوناتہہ کے فتح سنگہ پٹیل اور اوسکی فرزند کوجن سنگہ
ساکن کہیرا متعلق باندوے داخل کی

چونکہ مین نے اپنی خوشی سے مستاجری دیہات واقعہ پرگنہ دہرم پوری ونونپجا وجہانگیرپوری کی لی
مین اقرار کرتا ہون کہ مین بلاعذر وحیلہ ہر سالی سات برس تک سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۷۶ سے
سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸۲ تک جمع معہود دیہات مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ادا
کرونگا ۔

تفصیل دیہات واقع پرگنہ دہرم پوری

موضع پکارا واقعہ پٹہ توہیل	۱
موضع سرفراباد ایضاً	۱
موضع صادق پور ایضاً	۱
موضع ڈوگہرگانو واقعہ پٹہ تاراپور	۱
موضع بہیمرا واقعہ پٹہ کرجاوا	۱
موضع لوہاری واقعہ پٹہ تاراپور	۱
موضع کنکروا ایضاً	۱
	معہ م

موضع پیشکش

موضع پکارا واقعہ پٹہ توہبل — مبلغ ما و م

بابتہ سنہ ۱۲۲۷

اصل جمع	و مہ
اضافہ	عیہ
	ما و م

خرچہ مواضع مستاجری — سہ ما مہ

سنہ ۱۲۲۷ یا سمت ۱۸۶۹ سے سنہ ۱۲۲۸ یا سمت ۱۸۷۰ تک

بابت دو سال کے — مبلغ ما مہ

موضع سرفراباد پٹہ توہیل	لہ
موضع صادق پور پٹہ توہبل	مہ
کل	ما مہ

بابت سنہ ۱۲۲۹ یا سمت ۱۸۷۸	لہ سہ
بابت سنہ ۱۲۳۰ یا سمت ۱۸۷۹	ما مہ

اضافہ مالگذاری موضع حیدر آباد واقعہ پرگنہ جہانگیرپور ۱۲۲۷ ۱۸۷۹ سے — ۱۲۵

کل مبلغ ۱۸۱۶۵

مین زرمذکورہ بالا مبلغ ۱۸۱۶۵ سکہ اوجین یا اندور بموجب اقساط مقررہ کے ہرسال دیا کرونگا مین ہرسال واسطے دوام کے ۱۲۳۳ ۱۸۸۲ سے مبلغ ۱۱۹۵ یعنی مبلغ ۱۸۱۶۵ بابتہ پرگنہ دہرم پوری اور مبلغ ۷۹۰ بابت دیہات پرگنہ نونچیا اور مبلغ ۱۲۵ بابتہ پرگنہ جہانگیرپور ادا کرونگا اور حقوق زمینداران قوم کا اور کاشتکاران کا لحاظ رکھونگا اور بھینٹ وغیرہ معمولی بہی دیا کرونگا مین روپیہ مذکورہ بالا بلا عذر دونگا اور اگر ندون تو سرکار ریاست مواضع ضبط کرلے مین اوس مین کچھ عذر نکرونگا مین اپنے دیہات مین دزدان کو پناہ ندونگا اگر اب علاقہ کے بھیل غارتگری کرینگے مین اوسکا جوابدہ رہونگا اور مجرمان کو حوالہ کردونگا اور اگر حوالہ نکرون تو معاوضہ نقصانی کا دونگا مین احکام سرکار کی تعمیل بدیانت کرونگا اور راستہ قلعہ مانڈو و نونچیا و دہار و دہرم پوری کی حفاظت کرونگا اور جوابدہ چوری کا جو راستون پہ ہوگی یا مویشی کی ہوگی رہونگا

دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہیں جنکی تفصیل یہ ہے

موضع سکار پور — تروی سویا — ۱ — موضع تیمیو — تروی نیم چند — ۱
موضع میڈا پور — تروی گمانوسری — ۱ — موضع کلمپورہ — تروی صمورتا — ۱
موضع [illegible]دو — تروی سومان — ۱ — موضع اگیہو — تروی لالہا — ۱
موضع ہرکہیرا — تروی ہنسو — ۱ — موضع موگراگانو — تروی بہودر — ۱
موضع بیتری — تروی جسو بہابر — ۱ — موضع بسور پور — تروی برہان — ۱
موضع کنڈ — تروی [illegible] — ۱ — موضع کورا — تروی رام چند — ۱
موضع کتیا — تروی بہابر — — موضع بیہری — تروی جسو بہادرا — ۱
موضع [illegible] کہیرا — تروی کالان — ۱

اگر کوئی واردات دزدی رستہ بندرہ مواضع مذکورہ بالامین واقعہ ہوگی مین جوابدہ اوسکا ہونگا اور بابت مواضع مذکورہ بالا کے مین سرکار مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرونگا جسقدر ہمیشہ وہان سے وصول ہوتا ہے سواے اسکے مین وہ تدابیر اختیار کرونگا جس سے انسداد واردات بھیلان ضلع موہن پورا ضلع بگھیرا وادمرپورہ ودیگر ضلاع مین ہو اور اگر کوئی واردات دزدی وہان ہوگی اوسکا ذمہ دار مین ہون

تفصیل مکا مین پانچ آنہ مالگذاری کا ادا کیا جائیگا

تفصیل جوار مین چھہ آنہ

تفصیل گندم ونخود مین پانچ آنہ

مین مالگذاری تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم ماگہ بدی یکم سمت ۱۸۶۶ یا سنہ ۱۲۲۷

دستخط پٹیل فتح سنگہ

پسرش چین سنگہ ساکن برکھیرا

منظور کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ فارغخطی جو فتح سنگہ اور اوسکے فرزند چین سنگہ پٹیل ساکن برکھیرا نے رام چندر راو پوار کو لکھہ دی

چونکہ روبروے اہلکاران مقام مو مین نے مستاجری سات مواضع متعلقہ دہرم پوری لی تھی مگر اونکے تردد اور ادب سے مالگذاری مجہ سے نہین ہوسکتی مین مقام دہرم پوری گیا اور حالات مذکورہ بالا سرکار مین عرض کئے اور سرکار نے میرے معروضات پر نظر فرماکر مجھے پٹہ تین مواضع کا عنایت فرمایا اور چار مواضع مذکورہ ذیل کے چھوڑ دینے کی اجازت دی

موضع ڈونگرگانو —— ۱

موضع بسلا —— ۱

موضع لوہاری —— ۱

موضع شاہاپورہ وگردا —— ۱

لہذا مین اپنی خوشی سے چار مواضع مذکورہ بالا جو میری ستاجری مین تہے چہوڑتا ہون اب
مجہے کچہ تعلق اون سے نہین

المرقوم پہاگن بدی دسمی ۱۸۰۹

دستخط فتح سنگہ

گواہان

دستخط راوت رتن سنگہ

دستخط گورچین سنگہ جی

دستخط شیو سنگہ جی

دستخط مہتاب سنگہ

نمبر ۱۴۲

ترجمہ چہٹی کپتان یوس صاحب جنٹ دہار مرقومہ ۱۶ ماہ ستمبر ۱۸۴۷ء

گوبند راو کارکن اور لگہن لال قانونگو ایک عرضی منجانب کماسدار ساگور پیش کی کہ بہومیا ہتا سنگہ
برکہیراوالہ تین مواضع گیر مذکور کے اپنے قبضہ مین رکہتے ہین اور یہ درخواست کی بہومیا مذکور کو
حکم ہو کہ ماورا مبلغ ... جو تعداد زر مالگذاری تینون مواضع کی درج پٹہ اور قبولیت ہے
وہ دیگر حقوب اور بہیٹ عملہ و زمیندار و زبادس و گرشینا وغیرہ بہی حسب مندرجہ فیصلہ دیا کرے
اور ہمردیف عرضی مذکور کے اونہون نے ایک یادداشت حقوب کی تعداد کی مبلغ ... یعنی مبلغ
... بابتہ بہیٹ فوج کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ کماسدار محال کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ زمیندار
کے اور مبلغ ... بابتہ بہیٹ زبادس کے پیش کی اور بیان کیا کہ منجملہ مبلغ ... صرف مبلغ
... چار سال گذشتہ سے اوسنے دیا ہے اور بہیٹ زمیندار کی باقی ہے بعد ازین گوبند راو کارکن
اور لگہن لال قانونگو سے استفسار ہوا کہ قبل اسکے کوئی درخواست کیون نہین پیش ہوئی گو کہ اسکے
فیصلہ کو چار سال گذر گئے اور حکم ہوا کہ ثبوت اس امر کا پیش کرے کہ وہ حقوب مذکورہ یاد داشت
سابق پاتے تہے اسکے جواب مین اونہون نے بیان کیا کہ وہ پیشتر حقوب بوتے وغیرہ بہومیا

مذکور سے پاتے تہے اور جب ثاکران مقامی نے اونکو جوب لینے سے منع کیا تو اونہون نے اپنے مالک کو چہادنی مین لکہا مگر اوسکا جواب اونکے پاس نہین آیا لہذا وہ مطابق فیصلہ کے کاربند نہین ہوسے اور اب جو اونکو جواب تحریر سابق اپنے مالک سے اس مضمون کا ملا کہ بموجب فیصلہ کے جوب لیا کرو تو وہ یہان حاضر ہوے بنا بر ثبوت اس امر کے کہ وہ جوب ہر سال بموجب یادداشت کے سولہ برس تک تاریخ پٹہ سے تاریخ فیصلہ تک بہومیا مذکور سے پاتے رہین اونہون نے حساب پیش کیے اور بہومیا نے جواب مین یہ لکہا کہ سواے مالگذاری کے اوس نے مبلغ [illegible] باتہ جوب عملہ و زمیندار و فرماوس وغیرہ تاریخ فیصلہ سے سمت ۱۹۲۰ تک ادا کیا ہے اور اوس نے یہ بیان کیا کہ قبل از فیصلہ مذکور کے کماسدار زبردستی اوس سے مبلغ [illegible] باتہ بیوڑی کرکول وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] باتہ دو آنے اور مبلغ [illegible] باتہ بہیٹ عملہ اور مبلغ [illegible] باتہ مالگذاری وغیرہ بعد مجرا دینے جزوی رقم جو بہوت وسر دیاکے لیتے تہے اور بہومیا نے یہ بہی بیان کیا کہ بجز بہیٹ زمینداری و فرماوس باقی جوب سب اوسنے ادا کیے ہین

یہ امر کہ جوب بہیٹ عملہ وغیرہ کماسدار ساگور کو دیے جاتے تہے میری راے مین حسب رواج اور از روے کاغذ دیہی ثابت ہے اور ہمتا سنگہ کے پاس کوئی کاغذ ثبوت اوسکے بیان کے موجود نہین اور اوسنے اقبال کیا کہ وہ بہیٹ دیتا تہا اور کوئی وجہ بطلان رقوم یادداشت کماسدار پیش نہین ہوئی

اور یہ بہی حکم ہوتا ہے کہ بہومیا مذکور کو ہدایت ہو کہ وہ ہر سال کچہری ساگور مین جوب بہیٹ زمیندار و فرماوس و گرشتا وغیرہ حسب رواج معینہ پرگنہ دیا کرے اور ایک نقل اسکی مدعی اور ایک مدعا علیہ کو دی جاے

تفصیل بہیٹ یا جوب

بہیٹ لشکر	[illegible]
بہیٹ راو صاحب	[illegible]
بہیٹ کماسدار باتہ سواری	[illegible]
بہیٹ کماسدار باتہ دسہرہ	[illegible]

بہیٹ دفتر بنام کارکن محال — ۴

۳۰

بہیٹ زمیندار و چودھری و قانونگو — ۳۰

بہیٹ فرماویس — ۵

بہیٹ کاہ ترنی — ۱۵

۵۱

نمبر ۱۴۳

ترجمہ روبکاری کپتان ریوس صاحب جنٹ دبار مرقومہ ۲۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۴۶ء

مسمی ہیتا سنگہ بہومیا برکہیرا نے عرض کیا کہ اوسکے پانچ مواضع پرگنہ دکنہان کے استمرار مین اور ماسداران نے اوس سے مالگذاری مواضع مذکور زیادہ از مندرجہ پٹہ و قبولیت تحصیل کی ہے اور درخواست کی کہ بنام کماسدار حکم صادر ہو کہ وہ اوس سے زر مالگذاری بموجب تعداد مندرجہ قبولیت تحصیل کرے

جب بہومیا مذکور کو حکم ہوا کہ پٹہ استمرار بابتہ ان پانچ مواضع کے پیش کرے تو اوس نے جواب دیا کہ چند سال سے پٹہ گم ہوگیا ہے بنظر اسکے کہ تحقیقات اس امر کی کیجاے کماسدار کو حکم ہوا کہ وہ قبولیت متعلقہ بہومیا مذکور و حساب کل زر روپیہ جو اوس نے بہومیا سے وصول کیا ہے پیش کرے

آج کی تاریخ بالا جنٹ دیوان نے منجانب کماسدار مذکور حساب کل مبلغان موصولہ سنہ ۱۲۴۴ ہجری لغایت سنہ ۱۲۵۲ تک کی پیش کی الا کوا غذ سے واضح ہے کہ سنہ ۱۲۴۴ سے سنہ ۱۲۵۲ تک بہومیا مذکور نے ہر سال بابتہ مالگذاری کے پانچ مواضع کے مبلغ ۱۳۸ روپیہ منقوب شل سرکاری بہونی و بہیٹ زمیندار وکاہ و بہیٹ فارغخطی وغیرہ دیا ہے اور اوسسے یہ بہی پایا جاتا ہے کہ سنہ ۱۲۴۴ و سنہ ۱۲۴۵ مین بہومیا رقم مذکورہ بالا سے زیادہ بہی دیا ہے

لہذا حکم ہوا کہ بہومیا مذکور خزانہ دکنہان مین اوسقدر روپیہ داخل کیا کرے جسقدر اوسنے آج تک دیا ہے

مین سے مجرا ہوسکیگے

مولا	سہ
بربرکوسردیا	[illegible]
پل خرد	[illegible]
تبلاباد	[illegible]
جھاکردت	[illegible]

[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورہ بالا بموجب دو اقساط مفصلہ ذیل کے ادا ہوگا

آول ساتوان قسط

دوم جوار قسط

المرقوم جیٹھ سودی اکادشی سمت ۱۸ مطابق ۱۱ ماہ رمضان سنہ ۱۲۲۹ ہجری

میری وساطت اور منظوری سے یہ ہوا

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

مقام نونچا تاریخ ۱۲ ماہ جون سنہ ۱۸۱۶ عیسوی

نمبر ۱۴۵

ترجمہ پٹہ جو رام چند راو پوار نے معرفت بابوجی رگھوناتہ کے ساونت سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند پدم سنگہ ساکن بنی پور ضلع مانڈو کو دیا اور جنرل سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا چہہ مواضع واقعہ پرگنہ دہرم پوری بذریعہ اس تحریر کے مستاجری مین واسطے سات سال کے سنہ ۱۲۲۲ یا سمت ۱۸۶ سے لغایت سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۸ تکو دی گئی تم مالگذاری کی عدد ہر سال بموجب تفصیل ذیل دیتے رہو

تفصیل مواضع

تم رقم مالگذاری تعدادی مبلغ (عہ) سکہ اوجین یا اندور موجب تفصیل مذکورہ بالا ادا کروگے اور تم ہر سال سنہ ۱۲۳۳ یا سمت ۱۸۷۴ سے مبلغ عہ معہ حقوق مقررہ پٹیل دوگے اور تم علیحدہ حقوق زمینداری دوگے اور لوگونکو اونکی زمین کی پیداوار لینے دوگے اگر تم ایسا نکروگے تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے اور پھر تمہارا کچھ استحقاق اون میں نہین رہیگا تم دزدان کو پناہ ندوگے اگر کوئی بھیل تمہارے علاقہ کا چوری کریگا تم اوسکے جوابدہ رہوگے تم اوسکو حوالہ کروگے یا معاوضہ نقصانی دوگے موجب حکم کے تم خدمت سرکار ثابت کروگے اور حفاظت استواری کی ان چار مواضع مین یعنی قلعہ باندو و نوسنچا و دہارود و ہرم پوری کروگے اگر مویشی یا کوئی اور اسباب باشندگان کا چوری جایگا تم اوسکے ذمہ دار متصور ہوگے

تفصیل تمہارے علاقہ کے دیہات کی جسمین بھیل رہتے ہین

۱ موضع نیلداہ نزدی دہیرا

۱ موضع دہامی بری نزدی دہنا

۱ موضع بوریم دندی نزدی مگلا

۱ موضع رام گدہ پیم چنید وبگلا

۱ موضع بہان پور نزدی گوٹہہ

۱ موضع بہادرا نزدی رودا

۶ مم

اگر کوئی باشندہ ان چہہ مواضع کا دزدی شارع عام وغیرہ کا مرتکب ہوگا تم اوسکے ذمہ دار رہوگے اور ان چہہ مواضع کی مالگذاری حسب دستور قدیم دیتے اسے ہو ادا کروگے اور ایسا بندوبست کروگے کہ بھیلان اضلاع موہن پور وپیم بھیرا و اوپر کوٹ مین دزدی وغیرہ سے باز رہین اگر ایسا نہوگا تو تم جوابدہ متصور ہوگے سرکار مالگذاری تمہاری دیہات واقعہ پرگنہ جہانگیر پور کی حسب قرارداد کارکن سرکار لینگے دولت سنگہ پسر اہبی سنگہ کا کچہ دعوی سرکار پر نہین ہے اگر وہ اپنا کچہ دعوی پیش کرے تو تم اوسکا فیصلہ کردینا مالگذاری سرکار تم موجب تین اقساط مفصلہ ذیل کے دوگے

تفصیل مکامین ۔ پانچ آنہ

فصل جوار مین چھ آنہ
فصل گندم و نخود مین پانچ آنہ

یکروپیہ

المرقوم مقام کیمپ ماگھہ بدی ۲۲ سمت ۱۸۷۶ تا سمت ۱۸۷۶

یہ پٹہ ساونت سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند پدم سنگہ ساکن بینی پور واقعہ ضلع باندو کو رام چندر راو پوار نے دیا اور جنرل سر جان مالکوم صاحب نے منظور کیا

سرکار تمہارے قبضہ دیہات مستاجری کا حسب بیان بالا لحاظ رکھیگی تم سرکار کو ہر سال مبلغ ۱۰ عہ جو کل روپیہ مالگذاری تمہارے دیہات مستاجری واقعہ پرگنہ دہرم پوری کا ہے دیتے رہو اور نیز جو مقررہ پرگنہ مذکور ادا کرتے رہو تم خدمت گذاری سرکار قلعہ باندو و نوتنجا و دہار و دہرم پوری مین کرتے رہو اور ایسا انتظام کرو کہ انسداد سرقہ و دزدی شارع عام وغیرہ کا ہو اگر اس مین کوتاہی ہوگی تو تمہارے دیہات ضبط سرکار ہونگے

مالگذاری تمہارے علاقہ کی اون دیہات کی جسمین بہیل آباد ہین حسب دستور مجاریہ تحصیل ہوگی

المرقوم ۱۵ ماہ ربیع الاول ۱۲۳۶ مطابق ماہ پوس ۱۸۷۷ سمت ۱۸۷۶ یا سکندر ۱۴ ۱۷

دستخط جان مالکوم میجر جنرل

نمبر ۱۴۶

ترجمہ کیفیت پنچایت بنام کپتان رینس صاحب اجنٹ دہار حال مقیم دہی

ہم وکرو ساہ پٹواری نان پور واقعہ علاقہ راجپور وجی سنگہ ٹہاکر علاقہ جوبٹ و بابوجی گنگا دہر کارکن کوکسی و بالاجی پٹواری تعلقہ سوساری واقعہ پرگنہ جکلدا کیفیت عرض کرتے ہین کہ جو مقدمہ دعوی کالی پوری بابتہ جبوب بہیت و کھرگری جو پرگنہ نبکانیر ماتحت علاقہ سیندہیا سے وصول ہونے لائق ہے ہمارے سپرد حضور نے کیا تو کالی پوری نے حساب دعوی مذکورہ بالا ہمکو دیا اور کماسدار نبکانیر نے بہی ایک کاغذ درباب ٹہی نامہ مرقومہ سمت ۱۸۵۱ پیش کیا ان کاغذ کے ملاحظہ سے ہم پنچان نے فیصلہ کیا کہ کماسدار نبکانیر کو لازم ہے کہ ہر سال مبلغ ۱۰ عہ بموسیاہ پدم سنگہ دا ابہے سنگہ کالی پوری والہ کو بابت

حسب بہیٹ وگہوگری اور نیز بابتہ اوس محصول کے جوناکون پراورچوکیات پر وصول ہوتاہے دیاکرے
اور یہ بہی مناسب ہی کہ بہومیا مذکور تین آدمی اپنے ہمراہ رکہکر ایسی تدابیر اختیار کرے کہ انسداد دزدی
بیچ ستر و مواضع واقعہ بیکانیر کے ہو اگر کوئی واردات دزدی سے موضع من مواضعات مذکورہ بالا
واقع ہوگی تو بہومیا معاوضہ نقصانی دیگا اور اوسکا کچہ دعوی پرگنہ مذکور پر بابتہ حسب بہیٹ وگہوگری
ونیز بابتہ اوس روپیہ کے جوناکون پر یا چوکیات پر تحصیل ہوتاہے نرہے گا
تمنے فیصلہ مقدمہ کا حسب بیان بالا کیاہے اب آپکو اختیارہے جو اور کچہ اوسمین کرنا ہو آپ کرین
المرقوم ۱۳ ماہ مارچ ۱۸۴۵ء مطابق بہاگن سودی سمت ۱۹۰۱

دستخط بابو گنگا دہر

کارکن محال گوکسی

دستخط بالاجی نایک

پٹواری تعلقہ سوساری

دستخط ٹہاکرجی سنگہ

دستخط دگرسا

پٹواری نان پور

دستخط رامو دہرا دیہوت کماسدار

دستخط بہیل پدم سنگہ

دستخط اونکار سنگہ

دہار اجنسی

ماوراے عہدنامجات کے جو بوساطت فیمابین دربار دہار اور اونکے جاگیرداران کے منعقد ہوی تہے
ایک عہدنامہ نمبر ۴۷ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۹ فہرست سوم مین درج ہی) فیمابین ہولکر اور
دربار دہار کے قرار پایا دونون سرکارون نے دعوی بابتہ اراضی فیصل تجویز و دیا لیوحہ کے تسلیم کیا
اور چونکہ یہ امر غیر ممکن تہا کہ تحقیقات حدود و بدرستی عمل مین آسکے لہذا یہ قرار پایا کہ اراضی مذکور دونون سرکار چہوڑ دین

اوراوس مین چراگاہ مویشی قرار پائی یہ انتظام اب تک جاری اور قائم ہے —

اول علتان (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست اول مین درج ہی) دلیپ سنگہ ٹہاکر حال بجاے اپنے والد سوائی سنگہ کے ۱۸۵۲ء مین گدی نشین ہوا یہ ٹہاکر دربار دہار مین مبلغ ۔۔ روپیہ بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین منعقد ہوا تہا دیتا ہے اور یہ روپیہ بلا وساطت احدی دربار دہار مین داخل ہوتا ہے اوراوس مین کچہ کمی نہین ہوتی اس ٹہاکر کے پاس کوئی اور موضع سواے اونکے جو اوسکی سند مین مندرج ہین نہین ہے یہ ٹہاکر کیفیت جرائم کی دربار دہار مین بہیجتا ہے اور صاحب ایجنٹ انگریزی کے پاس نہین بہیجتا

دوم کچھی برود (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۸ فہرست اول مین درج ہے) تاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۹ء ایک قرارداد نمبر ۴۹ اسرجان مالکوم صاحب نے ساتہ بہگونت سنگہ کچھی برداوالہ کے ساتہ کیا جسکی رو سے ٹہاکر مذکور کو سولہ مواضع ملے اور اونکی مالگذاری مبلغ ۔۔ روپیہ سالیانہ دہار کو دینا قرار پایا اور اوسنے وعدہ کیا کہ نسبت دیہات مذکور قائم رکہیگا یہ ٹہاکر ۱۸۵۹ء مین بغیر وارث کے فوت ہوا اس معاملہ کی اطلاع گورنمنٹ ہند کو نہین دی گئی مگر حسب ہدایت سرآرہملٹن صاحب ایجنٹ گورنر جنرل دربار دہار کو اطلاع دی گئی کہ چونکہ شاکر یتا جاتی ہوئی ہے تو جو وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے کیا تہا وہ تمام ہوگیا بیوہ بہگونت سنگہ نے مگر مسمی دلیل سنگہ کو متبنی کیا اور دربار دہار نے اسکو منظور کیا جب یہ معاملہ ۱۸۶۲ء مین ملاحظہ گورنمنٹ مین گذرا تو یہ فیصلہ ہوا کہ وعدہ حفاظت موقوف کرنا خلاف صاحب تدبیری ملک کے اور رسم قدیم کے تہا لہذا وہ وعدہ پہر قایم کیا گیا نسبت دلیل سنگہ کے ساتہ علاقہ دہار کے بعینہ ویسی ہی ہے جیسے ٹہاکر علتان کے

سوم بخت گدہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست اول اور نمبر ۲۰ و ۴۵ فہرست سوم مین درج ہے) ۱۸۵۲ء مین بہگونت سنگہ رئیس حال بجاے اپنے بہائی سوائی سنگہ والد وہ جانشین برتہی سنگہ کے گدی نشین ہوا اس برتہی سنگہ کے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا اس رئیس کو اسطے ساتہ دہار کے ویسا ہی جیسا رئیس علتان کا ہے رئیس علاوہ ۔۔ روپیہ سالیانہ موجب بندوبست نمبر ۵۰ اسکے جو ۱۸۱۸ء مین کیا گیا تہا ادا کرتا ہے ۱۸۱۹ء مین ایک تکرار رفیا بین ٹہاکر بخت گدہ و ٹہاکر کچھی برود کے بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے بموجب نمبر ۱۵ اسکے فیصلہ ہوا جسکی رو سے دعوی رئیس بخت گدہ نسبت دیہات دہنگی کہیری رودوال منظور ہوا

وہ دفعہ عہدنامہ مذکورہ کے جو متعلق ان دونون دیہات کے تہی اب بہی قایم ہی مگر فرد اول عہدنامہ جو درباب جبوب منڈنوی کے تہلکہ کہتے ہین کہ سر کلاڈ ویڈ صاحب نے ۱۸۴۲ء تحریر کیا

چہارم بہسولا معروف دہوترا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر افہرست سوم مین درج ہے) بلحوالہ تشریح نمبر ۵ اسکے جو ۱۸۱۹ء مین ہوا تہا کہ چندر سنگہ نے وعدہ دینے مبلغ ایک ۱۵۰۰ روپیہ کا دہار کو کیا چندر سنگہ کے بعد ۱۸۳۹ء مین اوسکا بہائی ہمیر سنگہ جانشین ہوا اور ہمیر سنگہ کی جگہ ۱۸۴۲ء مین اوسکا برادر زادہ متبنی بہوم سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا اور سلطان ہنگار اسے کا نسبت دہار کے ویسا ہی ہے جیسا دہار کا

نمبر ۱۴۷

ترجمہ عہدنامہ جو فیمابین ہولکر اور دہار کے درباب موضع بجور واقعہ پرگنہ دہار اور موضع سنگا ودہ واقعہ پرگنہ دیالپور ضلع اندور کے بیچ عہد جان مالکوم صاحب کے منعقد ہوا تہا مرقومہ ۱۹ ماہ شوال ۱۲۳۶ہجری مطابق ۲۰ ماہ جولائی ۱۸۲۱ء

کئی سال سے تکرار فیمابین زمینداران موضع بجور واقعہ پرگنہ دہار و موضع سنگرودہ واقعہ پرگنہ دیالپور درباب اراضی واقع سرحد دونون مواضع کے چلی آتی ہے چونکہ کوئی فیصلہ اسکا نہو سکا لہذا مہاراجہ مہاراو ہولکر اور راجہ رام چندر راو پوار دہار والے نے یہ تکرار واسطے فیصلہ کے سپرد میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب کے کیا اور صاحب موصوف نے کپتان ولیم فیلڈ کو ان سرحدات پر تعینات کیا تاکہ موقع پر جاکر تحقیقات کرین کپتان ولیم فیلڈ صاحب نے اراضی متنازعہ کی پیمایش کی اور کیفیت اوسکی جنرل مالکوم کے پاس بہیجی اور صاحب موصوف نے یہ فیصلہ کیا کہ فریقین کو لازم ہے کہ ہمیشہ اون حدود پر قائم رہین جو اونہون نے بیچ عہد اہلیا بائی کے منظور کی ہے اور اوسمین کچہ تکرار نکرین اور فریقین کو جیسا کہ تجویز اوسکی کپتان ولیم فیلڈ صاحب نے کی ہی اور دفتر گورنمنٹ مین داخل ہے اوسکو منظور کرنا چاہیے آئندہ یہ تجویز جسمین فیصلہ بائی صاحبہ درج ہے لکہی گئی

اراضی موقوعہ درمیان کنارہ دریای چمبل اور اوس مقام کے جہان بائی صاحبہ نے مینار کانگرہ کا بنایا ہے بعد تحقیقات کامل بطور چراگاہ مویشی ہر دو مواضع کی قرار پائی اور کوئی فریق مقدمہ بعد ازین باب مذکورہ بالا کے تکرار نہین کرینگے اور نہ دعوی نسبت اوسکے پیش کرینگے مویشی دونون مواضع کی بلا مزاحمت

ومزاحمت اراضی مذکور مین جا کرینگے اور سکو اجازت تردد کرنے زمین مذکور کی نہوگی مگر کوئی فریقین مین سے تردد کرنے اس زمین کو جو اندر حدود کے نہین ہے اور اوس سے باہر ہے مانع آوینگے اراضی موضع سنگرود کی پیمایش زیر اہتمام خیار دہن ترمنگ عامل موضع سنگرود واقعہ پرگنہ دیالپور اور سندر راناجی کارکن ہولکر دینی رام ملازم سرکار پوار و بھیل دینواری بجور واقعہ پرگنہ دہار کے ہوئی ہے اوسکی سرحد اسطرح سے طے ہوئی ہے

حد شرقی کنارہ دریاے چمبل تک اور حد غربی مسجد تک مینارہای حد بستہ بجانب شرق و مغرب و شمال و جنوب کی تعمیر ہوئی ہین اور جو اراضی واقعہ درمیان مسجد او مینارہای حد بستی کے ہے وہ علحدہ بگیہہ ہے جو زمین کہ متنازعہ فیہ ہے اور جو واسطے چراگاہ مویشیان کے قرار پائی ہے اور اسی واسطے وہ ہمیشہ رہیگی وہ بجانب مشرق مینارہای حد بستی بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب مغرب مینارہاے حد بستی قابل الزراعۃ موضع بجور واقعہ پرگنہ دہار تک اور بجانب جنوب مینارہای حد بستی سالوگدہ واقعہ پرگنہ دیالپور تک اور بجانب شمال مینارہای حد بستی موضع ساندا واقعہ پرگنہ دیالپور تک ہے تشریح بالا تنقیح حدود مفرد کی کرتی ہے

یہ اقرارنامہ فریقین مقدمہ نے دستخط کیا

نمبر ۱۴۸۰

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو سوائی سنگہ جی رئیس تعلقہ ملتان واقعہ پرگنہ بدناور نے رام چندر راو پوار کو دی تعداد مالگذاری میرے تعلقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات جو میرے پاس قدیم سے ہین حسب تفصیل ذیل ہین

موضع ملتان	۱	موضع تمگرا	۱
موضع جواس	۱	موضع جلدکتہا	۱
موضع سادودا	۱	موضع دولت	۱
موضع رتوکا	۱	موضع کرن پورہ	۱
موضع دکہا	۱	موضع زرن کہیری	۱
موضع چندوارا بزرگ	۱	موضع نارکہیری	۱
موضع نگیدبگا	۱	موضع زبری	۱

موضع خوردی	ا	جہلا سوجر	ا
موضع دولانا	ا	سودلا	ا
موضع کرودا	ا	بہور	ا
ساملا	ا	کہیما کہیری	ا
کلولا	ا	روپی کہیری	ا
چنکارا	ا	بہیم پورہ	ا
چاون بزرگ	ا	خورد [illegible]	ا
لیلی کہیری	ا		

نوعـــم

مواضع نوعـــم مذکورہ بالا کا بندوبست میرے ساتہ ہوا ہے اور مالگذاری ادا ہے حسب تفصیل ذیل قرار پائی [illegible]

بابتہ سرکار مدعـ [illegible] سکہ حالی

بابتہ خاصجی [illegible] سکہ حالی

مدعـ [illegible]

مجرا بابتہ آخر حساب [illegible] سکہ حالی

باقی ادائی مدعـ [illegible]

مین ہر سال سرکار کو مبلغ مدعـ [illegible] سکہ حالی ادا کرتا رہونگا درصورت ادا نہونے کے مین دیہات سرکار کے سپرد کردونگا سواے اسکے اگر کوئی میرا استرداد عذر دیہات کے سپرد کرنے مین کریگا مین اوسکا جوابدہ ہونگا اور بیچ اونکے سپرد کرنے کی بابت اسی کارروار ہونگا مین ہمیشہ ایک رئیس کو تریق بنونگا تمام کواعد متعلق اراضی مزروعہ دیہات مین سرکار کو دکہا دونگا اور احکام سرکار کی تعمیل جیسے اب کرتا آتا ہون کرونگا اور کسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اگر اس تعلقہ مین دیہات مستاجری ہونگے تو مین اونکو چہوڑ دونگا

دستخط سوائی سنگہ

میری مالگذاری حسب اقساط مذکورہ ذیل ادا ہوگی

کاتک سودی یکم	مبلغ
پوس سودی دہمی	مبلغ
چیت سودی پورنماشی	مبلغ
بیساکھ سودی پورنماشی	مبلغ
کل	مبلغ

اور میں بلا عذر بابتہ ادائے اقساط باوقات معینہ رہونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۵۵

یہ اقرارنامہ فیمابین بابو رگھوناتھ دیوان راجہ دیارہ سوائی سنگھ راجہ متھان واقعہ پرگنہ مدنا ور یوسات میرے بمقام مہیرا بتاریخ ۱۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۴۹

ترجمہ قبولیت جہگونت سنگھ کہچی بردوالہ دادا رام چند راوپوار مہاراجہ صاحب کو موقعہ مقام دہار تاریخ یکم جنوری ۱۸۱۶ء دی

میں بہگونت سنگھ کہچی بردوالہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہوں کہ رقم تنخواہ بابتہ میرے مواضع قدیم کے بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے

دیہات حسب تفصیل ذیل ہیں

۱ کہچی بردور	۱ موضع منا کہیری
۱ موضع دہمنیا	۱ موضع بہوٹیا کہیری
۱ موضع نگلودا	۱ موضع کہیرداس
۱ موضع بہاندا بزرگ	۱ موضع کنکراج
۱ موضع سمنیا	۱ موضع جیبن پورہ
۱ موضع کشن پورہ	۱ موضع گوپال کہیری

ا موضع درگادی ا موضع کٹوڈیا بزرگ

ا موضع کلسیاپورہ ا موضع بھیرواڑہ

کل ۔ م

مالگذاری ادای بابتہ مواضع ۔ م مذکورہ بالا کے مبلغ ۔ ہے اور بابتہ خاصجی دیہات کے مبلغ ۔ کل مبلغ ۔

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مبلغ ۔ سال بسال بالتکرار ادا کرونگا اور اگر ادا نکرون تو مین ان دیہات کو اوس عرصہ تک حوالہ کردونگا جب تک روپیہ تنخواہ کا پورا وصول نہوگا مین ذمہ دار ہوتا ہون اگر کوئی تکرار فیمابین سرکاری دیہات کے اور میرے یا میرے رشتہ داران کے پیدا ہو مین زر تنخواہ باوقات مقررہ ادا کرون اور کسی کا نگڑایا کا ڈبوالہ سے ساز یا شرکت نکرونگا اجیسا ذ پیش کرونگا تو میری زراعتی زمین محکوم بیگی اور مین فرضاس یعنی ہمیہ سونگنی وکاہ وغیرہ حق سرکار دیتا رہونگا جیسے اب تک دیتا ایا ہون اور مین ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا جو مورد ناخوشی سرکار رہا ہوگا اور جو دیہات میرے اجارے مین ہین اونکو مین چھوڑ دونگا

اقساط بابتہ ادائے زر سالانہ حسب تفصیل ذیل ہین

کاتک سودی یکم	۔
پوس سودی دسمی	۔
چیت سودی پورنماشی	۔
بیساکہ سودی پورنماشی	۔
کل مبلغ	۔

بابت ادا ہونے اس تنخواہ کے مین ضمانت ساہوکار کی ہر سال دیا کرونگا

المرقوم پوس بدی یکم سمت ۱۸۷۵

یہ اقرارنامہ فیمابین بابو رگہوناتہ دیوان راجہ دہار اور بہگونت سنگہ راجہ کچھی ترور واقعہ پرگنہ مدیاور کے بوساطت میرے بمقام امجہیرا بتاریخ ۴ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء منعقد ہوا

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل
المرقوم مقام دہار تاریخ ۵ ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۴ء
منظور ہے دیوان بابو رگھوناتھہ

نمبر ۱۵۰

ترجمہ اقرارنامہ یا قبولیت جو مندلوی پرتھی سنگھ جی رئیس تنگد ہا بخت گڈھ قصبہ پرگنہ مندماور نے رام چندر راو پوار کو دی

مالگذاری میرے علاقہ کی بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب کے قرار پائی ہے دیہات حسب تفصیل ذیل ہیں

موضع میگڑا وغیرہ	سے صم
تنگھر	۱
بکرالو	۱
جموڑا کہیری	۱
موضع بنگارکہیری	۱
موضع بنگنودا	۱
موضع اوتابڑیا	۱
موضع سگن تہلی	۱
موضع دودوال	۱
موضع چوخرد	۱
موضع انوڈا	۱
موضع چندوارہ	۱
موضع گندی کہیرا	۱
موضع بجین پورہ	۱

موضع بروادا ا
موضع دہانگی کہیری ا
موضع دہرودارا ا
موضع بیسر ا
موضع چوبرزرک ا
موضع جبلود ا
موضع دیواتا ا
موضع ننا کہیری ا
موضع کنیلا بنا ا
موضع کہنجورا ا
موضع بلاد اقبال ا
موضع پیپلا ا
موضع ملکارا ا
موضع باگر ا
موضع بہاٹ سندرا ا
موضع سانگری زرگ ا
موضع پیپل کہوٹا ا
موضع ہرکہہ ا
موضع کرورا ا

یسم

ماسواے مواضع یسم مذکورہ بالا کے دیہات دیگر انعامی ہیں

موضع بامن سکہ ا
موضع بردوی خرد ا

موضع

موضع بیجاب والسا ۱

سےم

کل انعامے مواضع تین ہیں

جو سے م مذکورہ بالا کا بندوبست میرے ساتھ ہوا ہے مالگذاری حسب تفصیل ذیل قرار پائی

بابت سے م مبلغ

بابتہ دیہات خاصجی مبلغ

کل مبلغ

مین ہر سال مبلغ جو میری مالگذاری ہے ادا کرونگا اور اگر نہ دون تو دیہات سپرد سرکار کرونگا سوا اسکے اگر میرا رشتہ دار سپرد کرنے مواضع سے انکار کرے یا عذر درمیان لاے مین فرمہ دار اوسکے عذر کا ہوتا ہون اوبیچ اوسکے سپرد کرنیکے مین بمقتضا کاربند ہونگا مین شامل یا شریک زمین کو تری نہونگا اور تمام کواغذ متعلق اراضی مزروعہ دیہات کے سرکار کو دکہادونگا اور تعمیل احکام جیسا آج تک کرتا آیا ہون کرتا رہونگا اورکسی دشمن سرکار کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دونگا اگر تعلقہ مین کوئی مستاجری ہوگی مین اوسکو چہوڑ دونگا مگر وہ دیہات مین اپنے قبضہ مین رکہونگا جو میری زمینداری کی ہونگی

دستخط مندہری پرتہی سنگہ

المرقوم پوس بدی یکم ۱۸۷۵

میری مالگذاری حسب اقساط ذیل ادا ہوگی

کاتک سدی یکم	مبلغ
پوس سودی دہمی	مبلغ
چیت سودی پورنماشی	مبلغ
بیساکہہ سودی پورنماشی	مبلغ

کل مبلغ

مین مبلغ روپیہ بموجب شرائط بالا کے ادا کرونگا ۔

نمبر ۱۵۱

فیصلہ جو فیما بین ٹہاکر بخت گڈہ و ٹہاکر کچہی برود ہوا

چونکہ ایک تکرار فیمابین راجہ بھگونت سنگہ کچہی برود والہ اور ٹہاکر پرتہی سنگہ بخت گڈہ منڈلای بذبابہ
درباب اوسکے حقوق زمینداری موضع دہانگی کہیری اور پیداوار بعض اراضی مزروعہ موضع دودداں کے ہے
اور راجہ بھگونت سنگہ نے چالیس سال سے حقوق ادا نہین کئے اور اب بہی نہین دیتا اور اوسکے پاس
جاگیر مین موضع دہانگی کہیری ہے اور اوسپر تنخواہ تعدادی ما عہ سالیانہ کے حق منڈلای مقرر ہے یہ تنخواہ
راجہ بھگونت سنگہ موجب نسبت کے ادا کرتا ہے سب مجہے تحقیقات سے دریافت ہوا کہ اس طرح
کی کارروائی سے ہرگز تکرار رفع نہوگی لہذا بنظر رفع کرنے تکرار کے راجہ بھگونت سنگہ کچہی برود والہ
ایک تنخواہ موضع دہانگی کہیری سے شروع سمت ۱۸۷۵ سے دیگا اوسکی تعداد مبلغ سما سو سالانہ سکہ او جین معہ
مال و سوا ے و دیگر اخراجات دیہی کے ہوگی اور مبلغ ما عہ سالیانہ بابتہ پیداوار ما ہکہ اراضی مزروعہ
موضع دودداں کے یعنی کل مبلغ ما سو عہ سکہ اوجین سالیانہ منڈلای مذکور کو دیگا اور کچہ عذر وحیلہ اسمین نکریگا
اگر راجہ مذکور یا اوسکے رشتہ دار التوا اداے زر تنخواہ مذکور مین کرینگے یا کچہ دقت بیچ ادا کرنے زر مذکورہ بالا
منڈلای یا اوسکی اولاد کو بہی کار لاوینگے تو اوس اقتدار سے موضع مذکور و جزو زمین جسکے پیداوار کے
عوض اوسکو روپیہ دلایا جاتا ہے راجہ سے لیکر منڈلای مذکور کو دلائی جاویگی بعد ازان راجہ کا کچہ استحقاق نسبت
موضع و قطعہ اراضی مذکور کے باقی نہین رہیگا

المرقوم ۱۵ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء مطابق ۲۴ ماہ ذی الحجہ ۱۲۳۴ ہجری یا کاتک بدی اکادشی سمت ۱۸۷۶

یہ اقرارنامہ بوساطت میرے تاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۱۹ء طے ہوا

دستخط جان مالکوم
بریگیڈیر جنرل

نمبر ۱۵۲

ترجمہ قبولیت جو چندر سنگہ رئیس تعلقہ بیلا و دہنوترانی راجہ چندر راولیوار کے بتاریخ پوس سدی ... سمت ۱۸۷۵ ...

چونکہ نو دیہات مفصلہ ذیل کا بندوبست جو میرے پاس قدیم سے تھے یعنی مبیولا سولانی چمرا خانم سملا کہیرو سنحت پورہ دہوتر ا پر سودہا بھیتی گکر دو تاج پورہ بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے بجمع قابل الاضافہ شرح ذیل میرے ساتھ ہوا ہے یعنی

باتہ سمت ۱۸۷۵ ——— مبلغ ا لما و عہ

باتہ سمت ۱۸۷۶ ——— مبلغ اک و عہ

باتہ سمت ۱۸۷۷ ——— مبلغ اک و عہ

باتہ سمت ۱۸۷۸ ——— مبلغ اک و عہ

یہ روپیہ چار اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

کاتک سودی یکم ——— دو آنہ

پوس سودی دسمی ——— چہہ آنہ

چیت سودی پورنماشی ——— چار آنہ

بیساکہہ سودی پورنماشی ——— چار آنہ

یکروپیہ

اور رقم آخر یعنی مبلغ اک و عہ گویا جمع کامل ادائی ہرسال سمت ۱۸۷۸ سے قرار پائی لہذا مین بلا عذر زر مالگذاری مع دیگر حقوق سرکار دیتا رہونگا جسطرح اب تک ادا کرتا رہا ہون اور مین کسی سے سازش کرکے کوتہی اداے مالگذاری مین نہین کرونگا اور جسقدر گاو و گاومیش وغیرہ مردہ ہونگے اونکو سرکار مین بہیجدونگا اگر اسبرہی چرسہ تعداد مقررہ سے کم ہونگے تو مین جسقدر کم ہونگے اور دونگا اور اگر چرسہ تعداد مقررہ سے زیادہ بہیجدی گئی ہونگی تو مین جسقدر زیادہ گئی ہونگی واپس پاونگا

شروع ہرسال مین مین مہاجن کی ضمانت باتہ اداے زرمالگذاری باوقات مقررہ داخل کرونگا اور مین ہرسال سمت ۱۸۷۸ سے مبلغ اک و عہ جو جمع کامل قرار پائی ہے ادا کرونگا اور رسید لیا کرونگا

یہ اقرار نامہ فیما بین بابو رگہوناتہ سنجانب راجہ دہار وجیہ سنگہ ٹہاکر دہمترا اسیری وساطت سے

بمقام ملتان تاریخ ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء سطے ہوا

دستخط جان - لکوم
برگیڈ جنرل

گوالیار ایجنسی

اول امجہیرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست نمبر اول مین درج ہے) آمدنی اس ریاست کی قریب دو لاکہ روپیہ کے ہے اور قریب پانچ سو چہراسی میل مربع اور آبادی ہوہ ۳۰۰۰ اس ریاست کے خود دستے نے ہمیشہ خراج حاکم کو دیا ہے اول مسلمان حاکم دہار کو اور بعد ازان مرہٹونکو دیتے تھے از روے عہدنامہ نمبر ۳۰ کے جو بوساطت سرجان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۹ء مین قرار پایا تہا امجہیرا ۷۰۰ روپیہ خراج کا سیندہیا کو دیتا تہا اسکی عوض سیندہیا انتظام ریاست مذکور مین دست انداز نہین ہوتے تھے یہ خراج ایک جزو اوس قسم کا تہا جو از روے عہدنامہ ۱۸۴۴ء بابتہ خرچہ فوج گوالیار کنٹنجنٹ کے سیندہیا دیتا تہا اور اب یہ روپیہ از روے سندنامہ منعقدہ ماہ دسمبر ۱۸۶۰ء گورنمنٹ انگریزی کو سیندہیا دیتا ہے

راجہ امجہیرا نے ۱۸۵۷ء مین بغاوت اختیار کی تہی اور اوسکی ریاست ضبط ہوئی مگر یہ فیصلہ قرار پایا کہ اس ریاست کا استحقاق سیندہیا رکہتا ہے اور گورنمنٹ کو یہ ریاست نہین پہنچتی قبل از بلوہ کے امجہیرا ۱۲۰۰ روپیہ سکہ حالی بابتہ خرچہ فوج مالوا بہیل کور کے دیتا تہا اور سیندہیا اب مبلغ ۷۰۰ حالی بابتہ علاقہ گوالیار اور امجہیرا کے دیتے ہین

دوم ترور بوساطت میجر جی سٹوارٹ صاحب اکٹنگ رزیڈنٹ دربار سیندہیا کے بماہ دسمبر ۱۸۱۸ء پرگنہ بردن اور چہہ مواضع از روے عہدنامہ نمبر ۳۵ کے مادہو سنگہ ترور والہ کو بلسان گورنمنٹ انگریزی دے سگئے راجہ کے موروثی علاقہ کو دولت راو سیندہیا نے چہین لیا تہا لہذا اوسنے سیندہیا کے علاقہ مین لوٹنا شروع کیا اور علت غائی اس بندوبست کی یہ تہی کہ اس لوٹ کا انسداد ہو

مان سنگہ راجہ حال شریک مفسدان بلوہ ہوا تہا مگر ۱۸۵۹ء مین حاضر ہوا اس شرط پر کہ اوسکی قصور

معاف ہوا اور پرورش معقول اوسکی کیجاے لہذا اوسکے مقبوضات سابقہ باطمینان گورنمنٹ عطا ہوے۔

سوم بہدورا یہ علاقہ ازروے نمبر ۵۵ اسکے مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بوساطت صاحب رزیڈنٹ کے سنہ ۱۸۲۰ء مین اس شرط پر راجہ مان سنگہ کو عطا کیا کہ وہ غارتگری سالم سنگہ گریٹیا کا انسداد کرے اور دیگر واردات دزدی وغیرہ کا سدباب کرے اس عطیہ مین دیہات جمعی ... روپیہ سالیانہ کے خارج از جمع شامل ہین منجملہ اسکے نصف ٹہاکر لیتا ہے اور نصف سیندہیا کو دیتا ہے ٹہاکر حال موہن سنگہ نامے ہے

چہارم کہلتون - یہ عطیہ تین مواضع کے موجب نمبر ۵۶ اسکے جمعی مبلغ ... روپیہ سالیانہ اس شرط پر بوساطت صاحب رزیڈنٹ بہادر دربار سیندہیا ٹہاکر متیم سنگہ و ٹہاکر پرتہی سنگہ و ٹہاکر رام چندر و ٹہاکر چندر ہنس کو سنہ ۱۸۲۵ء مین دے گے تہے کہ وہ خدمت سرکار بدیانت کرین اور حفاظت راستون کی کیا کرین

پنجم سرسی مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے ازروے نمبر ۵۷ تین ربع آمدنی تعلقہ سرسی سنہ ۱۸۲۰ء مین بہاوت ساہ کو اس شرط پر عطا کی کہ وہ باقی ایک ربع آمدنی ادا کیا کرے اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دے یعنی گریٹیا وغیرہ مفسدین کو فرمان بردار کرے

ششم راگہوگڈہ - چوہان راجپوت راگہوگڈہ والہ بنام کہیچی مشہور ہین اور نہایت قدیم خاندان مالوا سے ہین سنہ ۱۸۰۸ء مین مادہوجی سیندہیا نے اس خاندان سے سب علاقہ چہین لیا اور راجہ بلونت سنگہ اور اوسکے فرزند جے سنگہ کو قید کیا اس وقت سے فیمابین سیندہیا اور قوم کہیچی کے فساد ہمیشہ رہا اور کہیچی قوم کا یہ ارادہ تہا کہ راگہوگڈہ کو تباہ کرکے ایسا کردے کہ اوس سے کچہ فائدہ سیندہیا کو حاصل نہو اور یہ امر اوس وقت تک جاری رہا جب تک سیندہیا نے بمجبوری خاندان کہیچی کو یہ علاقہ واپس دیا جے سنگہ سنہ ۱۸۱۸ء تک سیندہیا سے لڑتا رہا اس سنہ مین اوسنے وفات پائی اوسکے بعد دو وارث اوسکے دہونکل سنگہ اور جیت سنگہ اوسکی جگہ بمقابلہ سیندہیا رہے انکے ساتہ بوساطت و اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے سنہ ۱۸۱۹ء مین عہدنامہ نمبر ۵۸ قرار پایا جسکی روسے سیندہیا نے قلعہ و شہر راگہوگڈہ اور اراضی قرب وجوار اوسکی جو تخمیناً جمعی مبلغ ... روپیہ کی تہی اونکو دی اس شرط پر کہ جو روپیہ آمدنی کا زیادہ مبلغ ... روپیہ سے ہوگا

وہ دربار گوالیار کو دیاجایگا اور دربار یہ اقرار کرتا ہے کہ اگر اس سے کم آمدنی ہوگی تو کمی وہ پوری کردیگا اور ایکسو نفری خاندان کہچی ۱۸۲۳ء مین گوالیار کنٹنجنٹ مین نوکر رکہی گئی اس جاگیر کی آمدنی کبہی [illegible] تک وصول نہین ہوئی اور نتیجہ اس بندوبست کا یہ ہوا کہ جو کمی ہوتی تہی وہ ہر سال بنام سیندہیا لکہی جاتی تہی اور خزانہ انگریزی سے کہچی لوگونکو دی جاتی تہی ۱۸۲۵ء تک دربار نے یہ کمی دی مگر بعد ازان اونہون نے یہ حجت پیدا کی کہ اگر علاقہ جاگیر مذکور کا بندوبست اچہا ہوتا تو مبلغ [illegible] بہت سے زیادہ آمدنی ہوتی اور نیز یہ کہ کہچی قوم والہ زیادہ تحصیل کرتے ہین اور کم اپنے حساب مین درج کرتے ہین آخرکار بباعث نزاع باہمی خاندان مذکور مقدمہ اور بہی پیچیدہ ہوگیا اور آخرکار ۱۸۴۳ء مین برضامندی گورنمنٹ انگریزی عہدنامہ سابق مسترد ہوکر عہدنامہ جدید نمبر ۸۵ امین کلان رئیسان خاندان مذکور یعنی بجی سنگہ و ٹہاکر چہتر سال و جبیت سنگہ کے منعقد ہوا بموجب اس عہدنامہ کے بجی سنگہ کو [illegible] جمعی مبلغ [illegible] روپیہ کے اراضی چہچی وارہ سے ملے اور اوسکو چند حقوق اور بہی مندرجہ سند اس خیال سے عطا ہوئی کہ وہ مثل سابق خدمتگزاری سرکار کرتا رہیگا اور فساد انگریزی سے اجتناب کریگا اور دزدان کو ترغیب دزدی علاقہ گورنمنٹ انگریزی اور سیندہیا مین ندیگا اور مجرمان کو پناہ ندیگا اور مقامات پولس بیچ اضلاع کے مقرر کر کے حفاظت مسافران کی کریگا اور نذرانہ دربار کا مقررہ ادا کریگا

اور چہتر سال کو [illegible] جمعی [illegible] کے ملے اسکا جانشین ٹہاکر حال منگل سنگہ نامی ہے

اور جبیت سنگہ کو [illegible] منجملہ [illegible] جو اوسکے خاندان کو عطا ہوئے تہے ملے اسکی سند موجود نہین ہے اسکا جانشین جی منڈل سنگہ ہے

ہفتم پردوا یا سنوپور اس راجہ کے علاقجات موروثی سیندہیا نے چہین لیے تہے راجہ نے نالش ریذیڈنٹ صاحب رزیڈنٹ گوالیار کے پیش کی اور صاحب موصوف کی وساطت سے بعد قیل و قال بسیار جو قریب چار سال تک جاری رہے یہ اقرار ہوا کہ اوسکا علاقہ اوسکو واپس دیاجایگا عرصہ قلیل کے بعد اس امر کی راجہ نے وفات پائی مگر سیندہیا نے حسب منشاء نمبر ۸۶ کے اپنے وعدہ کو اوسکے فرزند راجہ بلونت سنگہ راجہ حال کے ساتہ پورا کیا بلکہ اوسکی جاگیر مین قریب [illegible] روپیہ اور بہی اضافہ کیے

ہشتم براد کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۷ فہرست دوم مین درج ہے

ٹہاکر راونول سنگہ مبلغ [illegible] روپیہ کے تنخواہ پاتاہے منجملہ اسکے مبلغ [illegible] روپیہ ہولکر دیتاہے اور مبلغ [illegible] روپیہ سیندہیا دیتاہے اسکی سند بہی موجود نہین ہے

نمبر ۱۵۳

اقرارنامہ راوجی ساد اجیت سنگہ جی راجہ امجہیرا بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب بہادر مین منظور کرتاہون اپنی طرف سے اور اپنی اولاد اور ملازمین ریاست کی جانب سے کہ خراج قدیم اس ضلع کا جب یہ ضلع خوب آباد تہا مبلغ [illegible] روپیہ حالی تہا اور یہ خراج دربار مہاراجہ دولت راو سیندہیا مین دیاجاتاتہا مگر بعدازان بدنظمی اور بے انتظامی نے اس ضلع کو قریب برباد کردیاہے اور سرکار نے اوسکا لحاظ کرکے اور کمی لابدی پر خیال کرکے یہ قرار دیاکہ خراج بموجب تفصیل ذیل مہاراجہ دولت راو سیندہیا کے جاگیردار جی سنگہ راو گہاتکی سرجی راو کو یاجسکو مہاراجہ حکم دین دیاجایگا اور یہ قرارداد ترقی وبہبودی ضلع بتدریج واقع ہونے کے قرار پاتاہے یعنی

سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۷۸ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ [illegible] حالی
سمت ۱۸۸۴	مبلغ [illegible] حالی

علاقہ کی بہبودی پر رقوم بالا سال بسال دی جاویگی یہ سب روپیہ سکہ حالی ہے اور جو فی بعیدی معمولی سکہ رایج الوقت اور سلیم شاہی روپیہ مین ہے وہ دی جایگی بابتہ سمت ۱۸۸۵ کے اور بعدازان ہرسال خراج [illegible] روپیہ سال بسال ادا ہوگا اور یہ خراج دو اقساط مساوی الجمع مین ادا ہوگا

نصف ماگھہ سودی پورنماشی کو اور نصف چیت سودی پورنماشی کو یہ رسم قدیم ہے اور اسیطرح خراج بابت سالہاے مذکورہ کے بہی دو اقساط مساوی اُسی سمع مین ادا ہوگا اگر کل یا جزو کسی قسط کا بروقت وجوب ادا نہوگا تو ڈیرہ مہینے کے میعاد دی جاے اگر یہ میعاد بہی گذر جاے تو مین اقرار کرتا ہون کہ سرکار اوسقدر اراضی اور دیہات اپنے قبضہ مین کرلے جسقدر کافی واسطے زرباقی کے متصور ہو اور اوس اراضی اور دیہات کا روپیہ خراج اور قسط باقی مین جسکے باعث وہ قبضہ مین آئے ہین محسوب ہوگا اور اس اراضی اور دیہات کا دعوی پہر مین یا میرا کوئی اولاد نہین کریگا اور اگر کریگا تو باطل متصور ہوگا مگر کوئی شخص سوار یا کارکن ملازم دربار مہاراجہ دولت راو سیندہیا خواہ جاگیردار ہو یا کماسدار میرے ضلع مین نہین رہے گا

المرقوم ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۴۰ء

منجانب مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر درباب خراج ضلع امجہیرا جے سنگہ راو کہانکی سرجی راو جاگیردار

بوساطت میجر جنرل سرجان مالکوم صاحب جی سنگہ نے اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی جانب سے یہ تحریر کی ہے کہ مین اور میرے ملازم جو ہون کسیطرح دست اندازیہی معاملات خاندانی راجہ وطریق انتظام و امور ضلع مین نہونگے مین اس مین سے کسی امر مین حجت نہین کرتا

سرکار نے اپنی نیک نیتی سے بلحاظ حال تباہ ضلع خراج اسطرح منقسم کیا ہے

سمت ۱۸۷۶ مین	مبلغ ۲۰۰۰ حالی
سمت ۱۸۷۷ مین	مبلغ ۳۰۰۰ حالی
سمت ۱۸۷۹ مین	مبلغ ۴۰۰۰ حالی
سمت ۱۸۸۰ مین	مبلغ ۵۰۰۰ حالی
سمت ۱۸۸۱ مین	مبلغ ۶۰۰۰ حالی
سمت ۱۸۸۲ مین	مبلغ ۷۰۰۰ حالی
سمت ۱۸۸۳ مین	مبلغ ۸۰۰۰ حالی

سمت ۱۸۸۴ مین مبلغ ... حالی

یہ خراج حسب تفصیل بالا آٹھ سال تک ہر سال سکہ حالی ہوگا اور سمت ۱۸۸۵ مین اور بعد ازان ہر سال خراج مقررہ مبلغ ... ادا ہوگا

یہ خراج اقساط مساوی مجمع مین حسب رواج قدیم ادا ہوگا اور ایک قسط ماگہہ سودی پورنماشی کو اور دوسری قسط چیت سودی پورنماشی کو سوا اسکے ہم اور کچہ مطالبہ بابتہ خرچ فوج یا دیگر اخراجات کے نکرینگے اگر ہم ایسا کرین تو بیجا ہے اور نیز ایک سیری فوج کا سوار بے کارکن اب ضلع امجہیرا مین رہیگا

المرقوم ۲۵ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۸ء

نمبر ۱۵۴

ترجمہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر نے راجہ مادہو سنگہ ترور والا کو دی

ایک جاگیر جسمین ایک محال اور چہہ دیہات تمکو سرکار سے واسطے تمہاری پرورش کے تاریخ سند ہذا سے عطا ہوتی ہی لہذا محال اور دیہات مذکور پر اپنا قبضہ کرو اور اونکی آمدنی اپنے تحت و تصرف مین لاؤ یہ توقع ہے کہ تم اپنی تحریر کے موافق جو تمنی دی ہے کاربند ہوگے اور سرکار بہی اپنے وعدہ کو پورا کریگی

تفصیل محال و دیہات

پرگنہ پرونی ایک محال	۱ موضع سنہی
۱ موضع برائی	۱ موضع کورہا
۱ موضع دبگوندی	۱ موضع مورہاری

۱ موضع جبرووارو

المرقوم ۳ صفر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

قبولیت منجانب مہاراجہ مادہوسنگہ ترور والہ

مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے مادہوسنگہ کو طمینان توسط گورنمنٹ انگریزی کے جاگیر استمراری اوسکو اور اوسکے ورثا کو دی دیہات یہ ہین

پرگنہ برون	مواضع بہتی پرگنہ کولارس

موضع براہی پرگنہ کولارس
موضع کارہ پرگنہ سیپری
موضع دنگو ندہا ایضاً
موضع موربری پرگنہ ایضاً
موضع جبرار وگپرنہ سیپری

مادہوسنگہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہے کہ وہ جاگیر مذکورہ بالا پر قناعت کریگا اور اپنے اس طریق غارتگری کو موقوف کرکے اپنی فوج کو موقوف کریگا اور وہ یہ بہی اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی رقم زیادہ ستانی کسی اور علاقہ دولت راو سیندہیا سے وصول نہین کریگا اور نہ تجاران اور مسافران سے جو اونکے علاقہ مین گذر کرین کوئی رقم تحصیل کریگا

بشہادت اس کے اقرار نامہ ہذا پر مہر اور دستخط آجکی تاریخ ۱۱ ماہ صفر ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ء کیے گئے

دستخط ٹہاکر گوپال سنگہ

مین تصدیق اسکی کرتا ہون کہ سند جو مہاراجہ دولت راو سیندہیا نے بابتہ مواضع مندرجہ رسید کے دی ہے وہ مواضع راجہ مادہوسنگہ کو بضمانت گورنمنٹ انگریزی کے دے گیے بشرطیکہ شرائط سند اوس سے سرانجام پائین

دستخط جے ستوارٹ
اکٹنگ رزیڈنٹ

نمبر ۱۵۵

ترجمہ سند مہری عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راجہ مان سنگہ بہدورہ والہ
تمنے بمقام گوالیار عرض کیا تہا کہ تم کوشش کرکے غارتگری سوہن سنگہ گرشیا کا انسداد کرتے اور دیگر واردات دزدی بہی مسدود کرتے اگر بطور انعام بابتہ خدمات کے تکو پرگنہ سانات مین پانچ مواضع یعنی دونگاہ سرا وماہو وتمنی وسکوریا ودہنار اجمی مبلغ ۱۰۰۰ بطور استمرار مرحمت ہوتے لہذا دیہات مذکورہ بالا بجلدوے خدمات تمہارے عطا ہوتے ہین اون پر قبضہ کرو

اور ہر سال حسابکر دآمدنی دیہات مذکورہ داخل سرکار کیا کرو اور منجملہ آمدنی کے نصف اپنے تصرف مین لایا کرو اور نصف داخل خزانہ سرکار کیا کرو اور جو کام تمہارے سپرد ہوا ہے اوسکو بہوشیاری و جانفشانی سرانجام دو اگر ایسا نکروگے تو دیہات مذکورہ بالاضبط ہوجاینگے

المرقوم جیٹہ سودی یکم سمت ۱۸۸۱

نمبر ۱۵۶

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام ٹہاکر بہیم سنگہ و پرتہی سنگہ و رام چند و جند رنس

تعلقہ مسبولی واقعہ پرگنہ بجے پور جو تمہارے قبضہ مین تہا خالصہ کیا گیا بالعوض اوسکے موضع بہگبون معہ دو مواضع دیگر باستثنا سایر تمکو بطور نانکار بابتہ مبلغ ــــــ کے سمت ۱۸۹۲ سے عطا ہوا اوسپر

قبضہ اپنا کرو اور خدمت سرکار دیانت سے کرتے رہو اور حفاظت شارع عام کی کرتے رہو

المرقوم ۱۲ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۵۷

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام بہارت شاہ سرسی والہ

بمقام گوالیار تمنے عرض کی تہی کہ بعد بندوبست کرنے تعلقہ سرسی کے ہم کار سرکار مین مصروف ہونگے اور تمنے درخواست کی تہی کہ تعلقہ مذکور تمکو بالعوض خدمات کے انعام مین ملے اس نظر سے سرکار سے تعلقہ مذکور شروع سنہ ۱۲۲۱ مطابق سمت ۱۸۶۰ سے دیا گیا لہذا تم اوسپر قبضہ اپنا کرو اور ہر سال حساب کرو آمدنی نکاسی داخل کرتے رہو اور تین ربع آمدنی اپنے تصرف مین لاکر ایک ربع سرکاری خزانہ مین داخل کیا کرو اور اپنے کار مفوضہ کو بدیانت سرانجام دو اور کوشش کرکے گرشیا کو مطیع احکام کرو اگر ایسا تم سے نہوگا تو تعلقہ ضبط ہوگا

المرقوم جیٹہ سودی سمت ۱۸۶۰ مطابق ۴ رمضان سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۵۸

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راجہ جسیت سنگہ و راجہ دہونکل سنگہ

ابعد سلام شہر راگھوگڈہ معہ دیہات ملحقہ مدت دراز سے جب خوب آباد تہا تو جمع اوسکی

بجانب راست راگھوگڈہ ملحق سرحد بجرنگ گڈہ ۔ م جمعی مبلغ ۔

بجانب چپ راگھوگڈہ ملحق سرحد سرونج ۔ م جمعی مبلغ ۔

بجانب مشرق و مغرب راگھوگڈہ ۔ م جمعی مبلغ ۔

کل دیہات ۸۲ موضع جمعی مبلغ ۔

شروع سال حال سنہ ۱۲۲۲ سے ۸۲ موضع مذکورہ بالا جمعی ۔ تمکو سرکار سے عطا ہوے

منجملہ اسکے مبلغ ۔ تم اپنے تصرف مین لاؤ اور اپنے اور اپنے برادران و اولاد کے صرف مین

لاؤ اور باقی روپیہ ہر سال خزانہ سرکار مین داخل کیا کرو اور جو مبلغ ۔ سے کم ہوگا وہ سرکار تمکو

نقد دیگی اور سایر باہر شہر کا اور اندر گینہ کا سرکار تحصیل کرکے خود لیگی

المرقوم ۱۶ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۲ مطابق سنہ ۱۸۰۹ء

ترجمہ سند مرہٹی عطیہ دولت راو سیندہیا بنام جیت سنگہ و دہوکل سنگہ کہیچی

بعد سلام ۔ قلعہ راگھوگڈہ معہ شہر واسطے رہنے تمہارے اور تمہارے خاندان و برادران و اولاد

وغیرہ کے دیا گیا اور اراضی متصلہ جمعی مبلغ ۔ شروع سنہ ۱۲۲۲ سے تمکو عطا ہوئی اب جا کر

شہر اور قلعہ مین بود و باش اختیار کرو اور اپنے اور اپنے خاندان اور برادران اور اولاد کے کام مین اراضی

متصلہ جمعی مبلغ ۔ لاؤ

المرقوم ۲۴ ماہ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۲ ہجری

نمبر ۱۵۹

ترجمہ سند ہندی عطیہ سری مہاراجہ دہراج سری مہاراجہ سری عالیجاہ صوبہ دار جی سری جہو مکو جی راو

سیندہیا بہادر بنام سدہ سری اجیا راجہ بجی سنگہ جی جوگ ۔

لالہ موہن لال تمہارے وکیل نے بمقام گوالیار ایک عرضی بدین مضمون گذرانی

سمت ۱۸۶۷ مین سرکار نے ۸۲ موضع جمعی ۔ واقعہ متصل راگھوگڈہ سرداران کہیچی کو

بطور مدد معاش امنکے اور اونکے خاندان کیواسطے عطا ہوئی بعد ازان ایک کارکن سرکار اور ایک متصدی گورنمنٹ انگریزی نے پیمایش کرکے جمع اوسکی تشخیص کر دی یکصد م جمعی ء تجویز ہوکر تمکو بلا استثنا بارا سایر کے تمکو تمام حقوق جواب تک حساب سرکاری مین بنام نہادہ چھوٹا سائر کے محسوب ہوتے ہین عطا ہوسے تہے یعنی آمدنی بازار و محصول فروخت مویشی اب درخواست یہ ہے کہ سند جدید سال حال سے عطا ہو

حسب درخواست سرکار تمکو سند جدید بابتہ یکصد م جمعی ء منجملہ اراضی کبھیجی جمعی لکہ ستوتو لا ... واقعہ متصل راگھوگڈہ جو سنہ ۱۸ مین تجویز ہوئی تہی اور جنکی آمدنی کی تشخیص کارکن اور متصدی گورنمنٹ انگریزی سے کی تہی عطا ہوئی یکصد م جمعی ء معہ حقوق چہوٹا سایر و محصول فروخت مویشی جو سابق حساب سرکاری مین محسوب ہوتے تہے مجددا آراجہ کو عطا ہوئے

تفصیل دیہات

جمنیر	کبھی	جوراکھری
ڈونگر	ایلیا	متھرالی
باونجو	بن	باہرواس
دہادرا	کوبھری	گشن کھیری
برسد	سایر کہار	دنیاکھیری
موتی پور	ہرہو	ھگبرو
پریوا	اتری کھیرو	ایلیا
مردکھیری	بوردو	منکوبا
کھکرا	برکھیری	منساکھیری
ستوتو	سوری	سوہواس
نیم کھیری	سندیوگڈہ	کورالی
کاکرداسی	جلال پور	باند
راجہ ہری	گوردنگ	جہرپے

گونجا	مہی کھیری	رتن پور
موہرنی	ادنی	سراین پور
سجلا	سجاپور	مذہونی
سعرارسی	ٹھکیدو	
کھیر گڈہ	سجبدو	

یکصد موضع مذکورہ بالا جمعی مبلغ .... معہ مہونا سایر و آمدنی بازار و محصول فروخت مونشی بذریعہ سند مجدد اً تمکو سال حال سے عطا ہوے یہ دیہات متصل راگہو گڈہ معہ آمدنی چہوٹا سایر جاگیر بالا بہت سے جدا ہو کر سال حال سمت ۱۸۹۹ سے نسلاً بعد نسل تمکو اور تمہارے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوے تم آمدنی اونکی تحصیل کرکے اپنے تصرف مین لاؤ اور حسب دستور خدمت سرکار کی کرتے رہو تم کوئی فساد برپا نکروگے اور نہ دزدان کو ترغیب دوگے کہ علاقہ گورمنٹ انگریزی مین اور علاقہ دربار یا کسی اور علاقہ مین جاکر وارادات دزدی کرین اور مجرمان کو پناہ ندوگے اور تم اپنے علاقہ مین کیات مقرر کرکے حفاظت مسافران کی کروگے اور ان سب امور کے سرانجام کیواسطے تم ذمہ دار ان گردانے جاوگے

المرقوم بہادون سودی تیج سمت ۱۸۹۹ مطابق یکم شعبان سنہ ۱۲۵۸ ہجری

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر آر ڈبلو ایس
اسسٹنٹ رزیڈنٹ

ایک سند ایسے مضمون کی بابتہ مواضع یکصد موضع جمعی .... کی چیر سال کو عطا ہوئی -

نمبر ۱۶۰

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ جیوجی راو سیندہیا بنام چودہریان و زمینداران وقانونگویان وغیرہ درباب راجہ شیوپور

واضح ہو کہ بارہ مواضع پرگنہ شیوپور سال حال سمت ۱۸۹۸ سے بجے سنگہ سے لیکر راجہ بلونت سنگہ

شیوپور والا کو واسطے پرورش اسکے اور اوسکے برادران سے عطا ہوئی

المرقوم کاتک سودی دسمی سنہ ۱۸۸۶

دستخط آر کیونڈش

تمار اجنسی

ایک بڑا جزو اضلاع کا جو سابق اس اجنسی سے متعلق تھا شامل اضلاع وسطی ہوگیا ہے مگر تاہم
ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے کچھ جزو علاقہ انگریزی کے جو متعلق ریاست ہاے ہندوستانی
کے تھے باقی ہین یا گو د پرگنہ دیواس اور علاقہ بروانی زیر حکم خاص گورنمنٹ انگریزی کے ہین آبادی
بروانی کی جو زیادہ تر بہیل نفری سے ہے خاص کر بہیل کی ہے+ فی الحال یہ ریاست زیر انتظام
گورنمنٹ انگریزی کے ہے اوسکی آمدنی قریب ... کے ہے یہ ریاست بروانی کچھ خراج
گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتی اور نہ کچھ معاوضہ گورنمنٹ سے لیتی ہے

+ جب گورنمنٹ بمبئی نے سنہ ۱۸۱۸ع مین تدبیر دوبارہ بسانے بہیلان کہاندیس کے کی تو مسٹر جان مالکوم صاحب نے
یہ خیال کیا کہ اسکا فائدہ بہت ضروری ہوگا تا ایسی ہی تدابیر واسطے دوبارہ بسانے بہیلان بروانی کے ہونگی
اسی نظر سے اوس نے راجہ کو اسپر آمادہ کیا کہ عہود ذیل نایک بہیلان کے ساتھ قرار پاتے ہین اور اونکی منظوری صاحب گورنر جنرل
اس عہدنامہ کا کوئی نتیجہ تعمیلی نہ تہا مگر یہ بوضاحت تدابیر اولین صحیح ہے کہ یہ تدابیر اسواسطے اختیار کی گئین کہ اقوام جنگلی
اپنی عادت غارتگری کو ترک کرین

ترجمہ قلبندی جو بدن نایک اور دولہا نایک نے اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے برادران تن نایک اور دہن سنگہ
نایک کی جانب سے ساتہ سرکار بروانی کے کی

سری مہاراجادہیراج سری رانا موہن سنگہ صاحب جی جو مقام دواس مین رونق افروز ہین اونکے دربار مین
ہم عہود مندرجہ ذیل کرتے ہین

ہم بدن نایک اور رتن نایک اور دہولیا نایک اور دہن سنگہ نایک اقرار کرتے ہین کہ ہم نگران بندوبست ملک
اور راستہ کے شہر بروانی سے ... گاون تک رہینگے حتی المقدور کوئی واردات دزدی کی نہین کرینگے اور اگر کوئی اور بہی مفسد

اندہصدوواس اجینی کی رتیبیان مفصلہ ذیل بہی مسلی سرکار ہین — اول سویکوا ارکتبا مالکوم انپنی بذہرست سوم پر درج ہین (یہ بہو میا اودی سنگہ نامے دو اقرارنامجات جو دربار دہار کے ساتھہ جو اوسکے دادا یعنی جدید روپ سنگہ نے کیے تہے اپنے پاس رکہتا ہے از روے ایک اقرارنامہ اول نمبر ۱۶۱ اسکے وہ مستحق پانے مبلغ ۵۱۰ سالیانہ پرگنہ دہرم پوری سے اور ذمہ دار واردات دزدی فیمابین دریاے مان اور دریاے کرن کے ہوا اور از روے اقرارنامے ثانی نمبر ۱۶۲ اسکے اوسکو چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری مین واسطے دوام کے باداے مبلغ عہ اور ایک موضع باداے مبلغ ۴ وعہ سالیانہ کے ملا مگر ایک اور اقرارنامہ فیمابین

ایسے واردات کا ہوگا تو اوسکے پیدا کرنے مین کوشش کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایساہی وعدہ درباب اوس علاقہ کے کرتے ہین جو درمیان نکلواری اور سندوا اور سلطانپور وغیرہ کے واقع ہے اور اگر اس علاقہ مین کوئی بہیل واردات پہنچیگا اور کوہستان برانی مین پناہ گیر ہوگا تو ہم مجرم کو گرفتار کرکے سپرد سرکار کر دینگے اور ہم آئندہ واسطے واپسی اسباب مسروقہ کے بہی ذمہ دار ہونگے بشرطیکہ ہمکو سرکار سے مبلغ دو سو روپیہ ماہواری تنخواہ ملا کرے ہم پینتیس نفر بہیل نوکر رکہینگے اور انکو مبلغ عہ فی نفر ماہواری دینگے اور اسطرح اپنے اقرار کو پورا کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کچہ مسافران سے بنام نہاد محصول نہین لینگے اور جب سرکار ہمکو طلب کریگی ہم حاضر ہوا کرینگے

اسپر نشانی مدن نائک اور دہولیا نائک کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

برگیڈیر جنرل

ترجمہ خط ضابطہ عطیہ رانائے بروانی بنام دہولیا نائک و دہن سنگہ نائک میگہاوالہ

بشرط کرلینے بند و بست کوہستان بروانی تاریخ پنجم جمادی الاول ۱۲۳۴ وہ دونون سرکار سے مبلغ یکصد روپیہ ماہواری اسطرح سے یعنی دہولیا نائک معہ اپنے تین بہائیون کے جنکا ذمہ دار وہ ہے مبلغ [illegible] اور باقی مبلغ [illegible] آدمیونکو بحساب مبلغ [illegible] فی نفر پائیگا یہ ماہواری بلا مجرائی کثور غیرہ کے دہولیا نائک وغیرہ کو اس شرط پر ملیگا اگر وہ اپنے اقرار کے موافق کاربند ہونگے اور اس صورت مین اونکو دو دیہات بہی ملینگے

بہوسیا اور دربار دہار کے بلا وساطت گورنمنٹ انگریزی کے قرار پایا جسکی روسے یہ رئیس صرف مبلغ (رقم) بابتہ تین مواضع کے دیتا ہے اور باقی مواضع واپس دے گیے

اور ی سنگہ کے پاس موضع کنگری پورہ واقع ماندوہی استمرار باداے مبلغ (رقم) سالیانہ ہے

دوم جمینا معروف دار (کتاب مالکوم مالواین نمبر ۴ وہ فہرست دوم ونمبر ۱۶۱ و ۲۲ فہرست سوم مین درج ہے) سر جان مالکوم صاحب نے ایک عہدنامہ نادرپتیل کے ساتہ طے کیا تہا جسکی روسے اوسکو ہولکر سے ایک تنخواہ تعدادی مبلغ (رقم) دلوائے اور اوسکو ذمہ دار حفاظت علاقہ جام سے نوسنجا تک کا کیا جب نادر مالوا سے خارج ہوا تو اوسکے فرزند بہمان سنگہ کے ساتہ ایک عہدنامہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۲۳ء کیا گیا جسکی روسے جو تنخواہ اوسکا والد پاتا تہا وہ اوسکو دی گئی ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بہی موجود نہین مگر دربار اندور نے ایک پروانہ نمبر ۶۲ ادیا جسکی روسے بہوسیا مبلغ (رقم) اکثر دیہات سے پاتا ہے ایک پتہ ہولکر کا نمبر ۶۴ ابابتہ لہیری کے بجمع مبلغ (رقم) اوسکے پاس ہے اور اسمین سے مبلغ (رقم) بابتہ حفاظت راستہ کوہی وورجن پور کے کمی ہوئی ہے مگر اس مین شک واقع ہے کہ آیا یہ پچہلی شرط منظور ہوئی ہے یا نہین

دو عہدنامجات بوساطت درمیان سیندہیا اور نادرپتیل اور اوسکے فرزند بہمان سنگہ کے ہوئی تہی از روے اول عہدنامہ کے چار مواضع واقع دکبتان کے باداے مبلغ (رقم) سالیانہ نادر پتیل کو دیے گیے تہے اور دوسرے عہدنامہ سے موضع کنجر وو بہمان سنگہ کو باداے مبلغ (رقم) سالیانہ دیا گیا ان دونون عہدنامجات مین سے ایک بہی موجود نہین ـ

جو اونکی جاگیر مین ورثہ بزرگان کی روسے آسکتے ہین اور مادرسا ہے اسکے اوسکا قدیم حق بہی ملیگا جو باری یعنی بارانی کشت زار قصبہ بروانی پر اوسکا پونہچتا ہے

المرقوم ماہ پہاگن ۱۸۷۶

سر خط ضابطہ جو مدن کو عطا ہوا وہ بہی بعینہ نقل اس سر خط کی ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان مالکوم

بریگیڈیر جنرل

ایک اقرار نامہ نمبر ۱۶۱ بوساطت گورنمنٹ فیمابین بہمان سنگہ و دربار دہار کے قرار پایا جسکی رو سے اوسکو مبلغ ... ضلع دہرم پوری سے اس شرط پر ملے کہ وہ ذمہ دار دزدی کا رہے اوسکو از روی نمبر ۱۶۵ کے موضع دابر واقع دہرم پوری خارج از جمع بادائے مبلغ ماہ ... ملا

بہمان سنگہ کے بعد اوسکا فرزند موتی سنگہ جانشین ریاست ہوا اور اوسکے بعد ہمیر سنگہ رئیس حال گدی نشین ہوا

سوم راج گڈہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست سوم مین درج ہے)

اصل تنخواہ دار موہن سنگہ جد فتح سنگہ والد بہومیا حال تہا سنگہ کے تہے اونکے پاس دو عہدنامہ دربار دہار کے تہے از روے ایک نمبر ۶۶ اسکے جو ۱۸۱۹ء مین طے ہوا تہا بہومیا نے اقرار کیا کہ وہ مبلغ ... سالیانہ دربار دہار مین بابتہ دو مواضع واقعہ دہرم پوری کے دیا کریگا اور راستہ چورون سے صاف رکہیگا اور تمام واردات دزدی وغیرہ کا ذمہ دار رہیگا مگر عرصہ قلیل کے بعد طے ہوئے اس عہدنامہ کے رئیس مذکور نے ایک اقرار نامہ جدید بلا اطلاع او منظوری گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ دربار دہار کے قرار دیا از روے اوسکے وعدہ کیا کہ وہ صرف مبلغ ... ماہ بابتہ ایک موضع کے صرف دیا کریگا اور از روے دوسرے عہدنامہ نمبر ۱۱ اسکے اوسکو مبلغ ... کچہری دہرم پوری سے ملا اوسکے عوض وہ ذمہ دار تمام واردات دزدی وغیرہ کا ہوا مسمی تہا سنگہ ہولکر سے بہی مبلغ ... معرفت کچہری فاضل پور کے اور دیگر حقوق پاتا ہے اور جوابدہ تمام واردات دزدی کا ہوا اور اسمین اب شک ہے کہ آیا یہ پہلا عہدنامہ منظور ہوا ہے یا نہین فقط

چہارم گدی بابہیا کہری (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ... فہرست سوم مین درج ہے)

اس بہومیا کے پاس چند مواضع واقع دہرم پوری بجمع ادائی مبلغ ... سالیانہ کے تہی اور حقوق بٹی وزمینداری اوسکے تہی بالعوض اسکے وہ ذمہ دار اور جوابدہ واردات دزدی کا ان مواضع مین اور نیز دس اور مواضع مین گردانا گیا تہا بعد ازان ایک اور عہدنامہ بلا اطلاع گورنمنٹ انگریزی دربار دہار کے ساتہ اس رئیس کا ہوا جسکی رو سے ہتا سنگہ نے چہیون مواضع چہوڑ دیئے منجملہ جنکے تین مواضع برجور کے پاس قایم رہے رتن سنگہ بہومیا کوٹے دیکا فرع خرد ادی خاندان کی ہے جیسے لچہمن سنگہ پسر برجور سنگہ رئیس حال گدی سے ہے اور اوسکے پاس دیہات موجب ... سند کے

پاس بہیجی جاتی تہی

رانی رتن بائی کے بعد اوسکا پسر متبنی بہیم سنگہ گدی نشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند بہارت سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور سنہ ۱۸۶۰ع مین فوت ہوا اسکے بعد گدی نشینی مین تکرار ہوئی مگر چونکہ سردار سنگہ پسر بہارت سنگہ کو دربار گوالیار نے وارث اصلی متصور کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بہی اوسکو منظور کیا اور اوسکے پسر دا از روے عہدنامہ سنہ ۱۸۶۰ع کے علاقہ تفویض ہوا اور نذرانہ بباعث افلاس خاندان معاف ہوا

ہفتم جامتی سنہ ۱۸۲۰ع مین کپتان برک صاحب کلکٹر کہاندیس نے سند نمبر ۱۰ اسپند ہیا سے حاصل کی جسکی روسے قوم کوہی تروی واقعہ سرحد رتن اباد کو جو مشہور رتنی والہ تہی ایک ایک موضع اور نقد تنخواہ تعدادی الف ۔ ۔ روپیہ سالیانہ دیا گیا یہ بندوبست اب تک جاری ہے مگر منتقل ہوکر گورنمنٹ انگریزی کے پاس آیا جب سنہ ۱۸۶۰ع مین سیندہیا نے رتن آباد حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دیا قوم تروی کچہ تنخواہ یا نذرانہ نہین دیتی اور کچہ آمدنی اونکے سواے مذکورہ بالا نہین ہے اول دراصل موہوب لعل خان ہے جسکے بعد سوبہ و قابض حال جانشین ہوا اور مسماۃ پنیا جسکے بعد مسماۃ حسو قابضہ حال ہے اور مدو خان جسکے بعد امام خان قابض حال ہے اور جر خان جسکے بعد عقل خان قابض حال ہے تہی

ہشتم چہوٹا کسرادو (کتاب مالکوم نوامین نمبر ۲۸ فہرست سوم مین درج ہے)

یہ خاندان جو بنام خاندان لوسکنا مشہور ہے بہت جاگیرات کا ماتحت پیشوا کے قابض تہا اول عطیہ رام چندر بلال کو سنہ ۱۷۰۰ع مین ملی تہی اسکے بعد سنہ ۱۸۰۰ مین اوسکا فرزند کرشن راو اور رام چندر جانشین ہوا اور اوسکے بعد مادہو راو کرشن جو سنہ ۱۸۰۰ع مین لاولد فوت ہوا جس علاقہ مین قبضہ اس خاندان کا تہا پیشوا کی حکومت سے خارج ہوا اور قریب پانچ سال قبل واقعہ ہونے جنگ پنڈاراکے مسماۃ راد ہابائی بیوہ برادر اکبر کوشنا نے برضامندی سیندہیا و ہولکر و اطلاع پیشوا کرشن راو کو متبنی کیا اور بروقت فتح مالوا کے سرجان مالکوم صاحب نے بعد تحقیقات کے کرشن راو کو ایک سند نمبر ۱۷ عطا کی جسکی روسے اوسکی استحقاق زمینداری پرگنہ کسرادو دکا ماپور دیر دیا قایم اور مستحکم ہوئی اور موضع چہوٹا کسرادو انعام مین اس شرط پر دیا گیا کہ چار سال تک مبلغ پانصد روپیہ سالیانہ بابتہ اخراجات

سہ بندی دیا کرے اور بعد ازان اس قسم مین تبدیلی ہوگی اس بندوبست کی رپورٹ گورنمنٹ انگریزی کو
دی گئی مگر اوسکی منظوری اوسوقت حاصل نہین ہوئی کیونکہ منظور یہ تہا کہ موضع کسرادو بالعوض ورعلاقہ کے
ہولکر کو دیا جاے اور ہولکر کو اختیار تصفیہ دعاوی خاندان ہو سکتا دیا جاے مگر ہولکر نے اس مبادلہ کو
نامنظور کیا پس تحقیقات کامل دعاوی کرشن راو کی عمل مین آئی تو تشبنی کرنا اوسکا بالکل ناجایز متصور ہوا
قبضہ اوسکا بطور سپردگی درصورت لاوارث ہونیکے قرار پایا مگر چونکہ بندوبست سرجان بالکوم صاحب نے
کیا تہا اس سبب سے گورنمنٹ کو اس خاندان کے کچہ حقوق کا منظور کرنا لازم آیا اور یہ قرار پایا کہ بموجب
نمبر ۲۷ اسکے موضع جہوبا کسرادو تا حین حیات اوسکے پاس رہے مگر وہ مبلغ ... سالیانہ ادا کیا کرے اور
وہ حقوق زمینداری بہی قایم رہین جو اوسوقت وہ تحصیل کرتا تہا اور جسکی تعداد مبلغ ... روپیہ تہی کرشن راو اب
بہی بقید حیات ہے سواے حاصلات مرقومہ بالا کے اوسکو حقوق زمینداری تعدادی مبلغ ...
پوناسا وانودی ومونڈی و دیگر اضلاع نماڑ مین پاتا ہے اور اوسکے پاس اراضی مزروعہ جمعی ... سالیانہ
کی اور ایک جاگیر جمعی مبلغ ... کی ہے سب حاصلات اوسکے قریب مبلغ ... سالیانہ کے
اضلاع نماڑ مین ہے اور دیگر مقامات مین اوسکو انعام اور دیگر حقوق تعدادی مد ... سالیانہ کے
حسب تفصیل ذیل ہین یعنی

ہولکر کے ضلع بیجاگڈہ مین	مبلغ ...
دہار مین	مبلغ ...
بردا مین	مبلغ ...
ہوشنگ آباد مین	مبلغ ...
جاگیر تموزنی واقعہ بردا مین	مبلغ ...
حقوق علاقہ راجہ نکرانی مین	مبلغ ...

نمبر ۱۶۱

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابو جی رگہوناتہ کے متدروپ سنگہ بہیل اور اوسکے فرزند
بشن سنگہ ساکن میباکال والہ بردیورہ نے دیا

بوساطت اور منظوری میرے یہ تحریر ہوئی

دستخط جان مالکوم

سکرتر جنرل

المرقوم ١٢ ماہ فروری سنہ ١٨٢١ ع

ایک اسی قسم کا اقرار نامہ بھان سنگہ جمنیا والے سے باتہ مبلغ ﷲ ادای دہرم پوری کے قرار پایا

اور ایک اقرار نامہ موہن سنگہ اور اوسکے فرزند فتح سنگہ راج گدہ والے سے باتہ مبلغ [illegible]

نمبر ١٦٢

ترجمہ قبولیت جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگھوناتہ کے مندروپ سنگہ پٹیل اور اوسکے فرزند کشن سنگہ ساکن کنبری پورہ نے دیا

چونکہ میں نے برضا و رغبت اپنے مستاجری سات دیہات کی یعنی چہہ دیہات متعلق بلدہ باندہ واقعہ پرگنہ دہرم پوری اور ایک موضع واقعہ پرگنہ نوبچا کے لی ہے لہذا میں اقرار کرتا ہوں کہ میں بلا عذر و حیلہ مالگذاری اونکی ہر سال سات برس تک سنہ ١٢٢٧ یا سمت ١٨ [illegible] سے سنہ ١٢٣٣ یا سمت ١٨ [illegible] تک دیتا رہونگا

تفصیل دیہات

باتہ چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری — مبلغ المالی عہ

موضع موہن گانو واقعہ پٹہ نارا پور — ا

موضع جگتا ور معروف سنکوتہ واقعہ نوبہل — ا

موضع کوسملا واقعہ پٹہ نوبہل — ا

موضع سرسوا واقعہ پٹہ کھوجاور — ا

موضع سنکوتہ واقع پٹہ نوبہل — ب

پیدا کرد ونگا اور اگر چور کو حاضر نکرون تو معاوضہ نقصانی اونکا مین بہ یانت خدمتگذاری سرکار اور تعمیل احکام سرکار کرونگا اور محافظت راستونکی قلعہ باند ونونچا دہار ادر دہرم پوری مین کرونگا اگر کوئی واردات دزدی مقامات مذکورہ بالا مین واقعہ ہوگی یا مویشی کسی باشندے کی چوری جاوگی مین سرکار مین ذمہ دار اونکا رہونگا

میرے علاقہ مین دیہات بہیل حسب تفصیل ذیل ہین

موضع گنبیری پوره	١
موضع جمبا	١
موضع رانی تلوی	١
موضع بیلا پوره	١
موضع جوبہوس کہو	١
موضع املی پوره	١
موضع بارس پوره	١
موضع لعل گڈه	١
موضع جوکی	١
موضع بہاروکہو	١
موضع تہد پوره	١
موضع بہاره ریوری	١
موضع بہدرخہد	١
موضع ابا پوره	١
موضع بہرکہا	١

دفعہ ۴

سرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ پندره دیہات مذکوره بالا کے تعینات کرینگے اور مین اونکی گذاری بلاعذر ادا کرتا رہونگا اور ایسی تدبیر کرونگا کہ بہیلان ضلع موہن پور ضلع نیم کہیرا اور راہ پرکوہن و غیرہ

واردات وزدی نکرنے پائین اگر کوئی واردات وزدی وقوع ہوگی تومین جوابدہ اوسکا رہونگا اور اگر موضع جہانگیر پور بھے ستاجری مین دیا جاے توسرکار ایک کارکن واسطے ملاحظہ کے وہان بھیجین تاکہ مین اونکی مالگذاری ادا کرون

مالگذاری حسب اقساط ذیل دی جاے گی

فصل مکا مین	پانچ آنہ
فصل جوار مین	چھہ آنہ
فصل گندم ونخود مین	پانچ آنہ
	کل ایکروپیہ

مین یہ روپیہ تین اقساط مین ادا کرونگا

المرقوم مقام جہاونی ماگہہ بدی یکم سمت ۱۸۷۶

دستخط پٹیل مندروپ سنگہ

ولد پسرشن سنگہ ساکن کیتری پورہ

مین سنے برضا ورغبت اپنے یہ اقرار نامہ تحریر کیا

دستخط جان مالکوم

ترجمہ اقرار نامہ جو رام چند رراو پوار کو مندروپ سنگہ بہیل ضلع بسیا کہور وضلع باندو سنے لکہ دیا چونکہ ستر ولنجر فیلڈ صاحب بہادر نجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے انتظام انسداد وزدی اور واسطے بہبودی وآبادی علاقہ مامور ہوے ہین مین بوساطت اونکے یہ قرار نامہ سرکار مین داخل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی بہومیا یا تردی یا بہیل یا پہاڑیے علاقہ کا اوپر راستونکے یا بیچ دیہات کے کوئی واردات وزدی یا دزدی پوشی کریگا مین جوابدہ اور ذمہ دار اوسکا ہون مین فرمان بردار سرکار رہونگا اور جو سب معمولی مثل دامی وہبیٹ دگہوگری وغیرہ مطابق مندرجہ کوانغذ زمینداران قدیم لونگا اور وہ جو سب زائد ملونکا جو ہنگام بلوہ مثل وٹپاری وغیرہ سے زبردستی لیا گیا تھا مین سرکار کو وہ سب کوانغذ قدیم جو میرے پاس ہین دکہا دونگا اور مطابق اوسکے جو سب لیا کرونگا مین خدمت سرکار مین بانت کرونگا اگر کوئی بہیل میرے ضلع کا واردات وزدی کریگا مین مال مع مجرم کو پیدا کر دونگا اگر کوئی چور میرا حکم نمانیگا تومین سرکار کو وہان لیجاؤنگا

چور مذکور کی نشاندہی کرونگا اگر کوئی بہیل کسی اور علاقہ کا کہین چوری کرکے میرے علاقہ مین آئیگا مین اوسکو پناہ ندونگا بلکہ گرفتار کرکے سرکار کے حوالہ کردونگا اگر کوئی دزدی میرے علاقہ مین ہوگی اور مین اوسکی نشاندہی نکرسکونگا توحسب بہیٹ وکہوگری وغیرہ جو مجہے ملتے ہین سرکار اونکو ضبط کرسکے گی اور مین کچہہ تکرار دربارہ بہیٹ وغیرہ اون دیہات کی نکرونگا جنکے کواغذ مین بہیٹ وغیرہ درج نہین ہے اور چونکہ مین اون دیہات کی بہتری اور آبادی نکرسکا جو میری ستاجری مین ہین اور اونکی مالگذاری ادا نہین کرسکتا لہذا مین اونکو سرکار کو واپس کرتاہون جو دیہات پیشکشی کا بندوبست میرے ساتہ ہواہے اونکی مالگذاری سرکار مین بذریعہ زمینداران مین داخل کرونگا اگر اونکی مالگذاری مین دیرکرون تو سرکار میرے دیہات پیشکشی بہی جو میرے پاس ہین ضبط کرلے بلکہ مین اپنی رضا ورغبت سے وہ سرکار کو دیدونگا علاوہ برین جو مالگذاری تروی سے سرکار مین ادا ہوتی ہے وہ بہی مثل سابق ادا ہوتی رہیگی

تفصیل دیہات تروی

موضع کہتری خرد ـــــــ ا

موضع حما تردی بیجا ـــــــ ا

موضع رتی نونذی ـــــــ ا

موضع بیلا پورہ ـــــــ ا

موضع جوبی وساکہو ـــــــ ا

موضع املی پورہ کملا ـــــــ ا

موضع مسند پورہ ـــــــ ا

موضع بہاردرپوری ـــــــ ا

موضع بداؤ دجہوٹا بہیکا تروی ـــــــ ا

موضع امبا پور بک ـــــــ ا

موضع برکاراجہندا ـــــــ ا

موضع چوکی ـــــــ ا

موضع لیل گدہ ـــــــ ا

موضع پرسیس پور ۱

موضع بہانا کہواچلا ۱

میزان ۲

اگر کوئی تردی بندرہ دیہات مذکورہ بالا کا واردات دزدی کسی راستہ پر کریگا مین جوابدہ اوسکا ہونگا

مین سرکار مین اصل تعداد مالگذاری جو دیہات تردی سے وجب ہے ادا کرونگا

المرقوم مقام نوبجا تاریخ جیٹھ سودی دوج ۱۸۷۶

مین خدمت سرکار کی کرونگا اور ایسی تدبیر عمل مین لاؤنگا جس سے انسداد واردات دزدی

وقوع مین آسے اگر یہ مجہسے عمل مین نہ آسے تو بہیٹ وگہوکری وغیرہ میری ضبط ہوگی

دستخط بہیل مندروپ سنگہ

پسر دولت سنگہ

دستخط اے ولنجر فیلد

کپتان

ترجمہ فارغخطی مندروپ سنگہ بہیل بنام راجہ جسونت سنگہ پوار

چونکہ بوساطت صاحب افسر مقام نومین سے ٹھیکہ چہہ مواضع پرگنہ دہرم پوری کا لیا تھا مگر

مجہہ سے جو اونکی آبادی اور بہبودی نہوسکی اور مالگذاری مقررہ ادا نہوسکی مین دہرم پوری مین

آیا اور حالات مجبوری مذکورہ بالا بیان کیے لہذا سرکار نے بنظر میرے حال تباہ کے ازراہ پرورش

تین مواضع کا ٹھیکہ مجکو عنایت فرمایا اور حکم دیا کہ مین مواضع باقیماندہ چہوڑدون

دیہات مفصلہ ذیل میری مستاجری مین تھے

موضع کوسلا واقعہ پٹہ توہیل ۱

موضع سنگوناواقعہ پٹہ توہیل ۱

موضع ونسی واقعہ پٹہ کنجوہ ۱

مین اپنی رضا ورغبت سے دیہات مذکورہ بالا چہوڑتا ہون مجہے کچہ تعلق اب اون سے نہین ہے

المرقوم پہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۷۹

دستخط پتیل سندروپ سنگہ

گواہان

دستخط راورتن سنگہ درداوالہ

دستخط پتیل ساون سنگہ

دستخط کنورچین سنگہ

پسر سندروپ سنگہ

نمبر ۱۶۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ راو ہولکر بنام صدرالدین حوالدار کماسدار پرگنہ حاصل پور ۱۲۱۹ ہجری

تنخواہ جو نادر بھیل دیہات پرگنہ مذکور سے پاتا تھا موقوف ہوگئی اور یہ قرار پایا کہ وہ ایسی تدابیر عمل مین لاے جس سے انسداد وارادات وزدی محال مین ہو اور نیز اگر کوئی وارادات وزدی دیہات مین واقعہ ہو اور یا کاشتکاری مین کچہ تخلل واقع ہو وہ ذمہ دار اوسکا تصور کیا جائیگا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم دو روپیہ جو بھیل مذکور بنام نہاد اپنی تنخواہ کے ہر ایک موضع محال سے تحصیل کرتا تہا وصول کرو اور سنہ مذکورہ سے تم اوسکو مبلغ ساہو سکہ رائج الوقت کچہری محال سے باقساط دوگانہ مفصلہ ذیل دیکر رسید لیا کرو

اگہن سدی پورنماشی	مبلغ
چیت سدی پورنماشی	مبلغ

المرقوم ۲۰ ماہ صفر ۱۲۱۹ ہجری

اسی قسم کے پروانے بابتہ رقوم مذکورہ ذیل جاری ہوے

دیال پور سے	مبلغ
سانو پر سے	مبلغ
اندور سے	مبلغ
بیتما سے	مبلغ

مہیسر سے	مبلغ [illegible]
کراہی و آخر پورہ	مبلغ [illegible]

نمبر ۱۶۴

ترجمہ پٹہ عطیہ تکوجی راو ہولکر بنام بہیم سنگہ پسر نادر سنگہ بہومیا سنہ ۱۲[illegible] ہجری مطابق ۱۹۰۹ سانگہ ۱۸[illegible]

چونکہ تمنے اندور مین آکر عرض کیا کہ موضع کہیری جو تمہارے پاس ستاجری مین تہی مگر تمسے بعد انقضاء میعاد پٹہ نکل گیا تہا اور انتظام خالصہ سرکار مین [illegible] بطور استمرار تمہاری ستاجری مین دیا جاوے بعد ملاحظہ تمہاری درخواست کے سرکار سے تجویز کی گئی کہ [illegible] تم سے لیکر سنہ مذکور سے موضع مذکور تمکو بطور استمرار ستاجری مین دیا جاوے لہذا پٹہ اوسکا بجمع مبلغ [illegible] سکہ رائج الوقت جو برابر مبلغ [illegible] کے ہے جو تم سابق ادا کرتے تہے اور مبلغ [illegible] اضافہ اوپر ہوکر تمکو عطا ہوتا ہے تم موضع کو آباد کرو اور باشندگان پر زیادتی کسیطرح کی نکرو بلکہ خلاف اسکے تم اونکو راضی اور خوش رکھو اور ہر سال مالگذاری موضع مذکور کی جو تمکو مستاجری استمراری دیا گیا ہے بموجب اقساط کے ادا کرتے رہو اور ہر مقدمہ دیوانی و فوجداری و پولیٹکل کی رپورٹ بہیجتے رہو اگر تم اپنے اقرار کے مطابق کاربند نہوگے تو موضع مذکور تم سے واپس لیا جائیگا اور سرکار پہر اوسکا بندوبست خود کریگی

المرقوم ۲۹ ماہ جمادی الاول مطابق ۱۲ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

نمبر ۱۶۵

ترجمہ قبولیت جو بہیم سنگہ پسر نادر سنگہ پرگنہ جہبنا کی سرکار مین داخل کی

چونکہ میرے بزرگ بہیل نادر سنگہ نے ثلث لائقہ دہرم پوری واقعہ دہار مین کہین اور سرکار نے راضی ہوکر بطور استمرار موضع دابر واقعہ پرگنہ دہرم پوری اوسکو دیا اور چونکہ مالگذاری موضع مذکور کی مبلغ [illegible] سالیانہ [illegible] سے کپتان جانسین صاحب سے قرار پائی لہذا اسبات [illegible] ہر سال مبلغ [illegible] خزانہ [illegible] واقعہ پرگنہ دہرم پوری مین داخل کیا کرونگا اور رسید لونگا سواے [illegible] کے سرکار اور مطالبہ

مجہسے نہین کریگی مین ہرگز کسی دہرم دیہ مین نکرونگا اور نہ اراضی انعام جو قابض کے پاس قدیم سے ہوگی اگر کوئی دزد یا سارق مال مسروقہ لیکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکا ذمہ دار اور جوابدہ ہون بوقت ضرورت مین مثل دیگر بہومیاکے سرکار کی خدمت مین حاضر ہوکر خدمت سرکار کی کرونگا اگر مالگذاری مین ندون تو سرکار کو اختیار ہے کہ تدابیر تحت اوسکی لینیکی کرے مین نے برضا و رغبت یہ تحریر کی

المرقوم بیساکہ بدی نومی سمت ۱۸۹

نمبر ۱۶۶

ترجمہ اقرارنامہ جو رام چندر راو پوار کو معرفت بابوجی رگہوناتہ کے موہن سنگہ اور اوسکی فرزند فتح سنگہ نے ... دی

چونکہ سمت ۱۸۶ کے مین نے بمقام چہاونی تمو دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ ... سرکار سے بطور مستاجری و ٹہیکہ لیے یعنی

موضع چندابت واقعہ ٹپہ نارا پور ۱

موضع کلہری واقعہ ٹپہ نارا پور ۱

موضع کچو اتا واقعہ ٹپہ توہیل ۱

موضع امرا واقعہ ٹپہ نارا پور ۱

موضع رنادا واقعہ ٹپہ نارا پور ۱

موضع سوجی پورہ واقعہ ٹپہ نارا پور ۱

موضع بہوانو واقعہ ٹپہ کہوجاوا ۱

موضع اگلرا واقعہ ٹپہ کہوجاوا ۱

موضع کونادا واقعہ ٹپہ کہوجاوا ۱

موضع اتو پورہ واقعہ ٹپہ کہوجاوا ۱

موضع سہرانی واقعہ ٹپہ توہیل ۱

موضع جیتا پور واقعہ پٹہ کہوجادا ۱

۔؎ م

مگر چونکہ مجہسے بہبودی و بہتری بارہ مواضع مذکورہ بالا کی جنکو مین نے مستاجری مین کہی تہی نہو سکی اور میعاد اوسکی واسطے مالگذاری کے اضافہ قرار پایا تہا منقضی ہوگئی اور مجہسے مالگذاری ادا نہو سکی لہذا مین نے حالات بالا صاحبان نوسیحا مین عرض کی اور مین برضا و رغبت اپنے دیہات مفصلہ ذیل چہوڑتا ہون

تفصیل دیہات

واقعہ پٹہ تاراپور	موضع گلجہری	۱	
	موضع اناد	۱	
	موضع ادمرا	۱	۔؎ م
	موضع اجگرا خورد	۱	
واقعہ پٹہ کہوجادا	موضع جیتا پور	۱	
	موضع کوتا	۱	
	موضع انوپورا	۱	
			۔؎ م
واقعہ پٹہ نوہیل	موضع کہوارا اولی	۱	
	موضع سورجی پور	۱	
	موضع سمرالی	۱	
			۔؎ م

۔؎

مین اپنی رضا و رغبت سے دس مواضع مذکورہ بالا چہوڑتا ہون مجہے کچہ تعلق اونکے سانہ نہین اور دو مواضع یعنی موضع جنیدا ت واقعہ ترتاپور اور مواضع ہہوانو واقعہ پٹہ کہوجادا مین بالعوض خدمت اپنے قبضہ مین رکہتا ہون اور زر مالگذاری بابتہ اونکے بطور پیشکش سرکار مین ادا کرونگا یعنی

پیشکش بالعوض انعام یا موضع جنیدات واقعہ پٹہ تاراپور مالہ ہ

پیشکش بالعوض انعام بابتہ موضع ہوانو واقعہ پتہ کہوجاوا مالہ ۵
سا ۸

مین ہر سال مبلغ ما ۸ مذکورہ بالا اسکہ اندر و باہر جین ادا کیا کرونگا اور ہر وقت حبوب بہی بابتہ مواضع مذکورہ بالا کے دونگا اور زمین سیدار کے وامی او بہیٹ وغیرہ معمولی بہی بلا عذر دیا کرونگا اگر اسمین کچہ عذر کرون تو مواضع مذکورہ بالا ضبط سرکار ہون پہر اکچہ دعوی نسبت اونکے نہی گا مین دزدان اور سارقان کو پناہ ندونگا اگر کوئی بہیل میرے علاقہ کا کوئی واردات دزدی کریگا مین اوسکا ذمہ دار ہون اور چور کو پیدا کر دونگا اور اگر چور پیدا ہوگا تو مین معاوضہ نقصانی دونگا مین بپابانت خدمت گذاری سرکار کرونگا اور تعمیل احکام سرکار کرتا رہونگا مین ایسا بندوبست کرونگا کہ حفاظت راستہ قلعہ ماندو دونسجاو دہار و دہرم پوری کے ہو اگر کوئی واردات دزدی کسی مقام پر مقامات مذکورہ بالا سے واقعہ ہویا اگر کوئی مویشی کسی باشندہ کے چوری جائینگی تو مین ذمہ دار اوسکا ہونگا

تین دیہات مفصلہ ذیل میرے علاقہ مین ہین جسمین بہیل کونت کرتے ہین

موضع جامنجری واقعہ کالو تردی ۱
موضع ہاتیلہ واقعہ تردی نیرا ۱
موضع بہکیا بابر واقعہ بالرتردی ۱

۳

سرکار کوئی کارکن اپنی طرف سے واسطے ملاحظہ ان تینون مواضع کے بہیجے اور مین بلاعذر زر مالگذاری ان دیہات کا سرکار مین ادا کرونگا اور مین ایسے تدابیر عمل مین لاونگا جس سے انسداد ارتکاب دزدی بہیلان سعمن پور و بہم کہیرا اد مرکوٹا او ہوگی اور اگر وہ دزدی کرینگے تو مین اوسکا ذمہ دار ہونگا اگر دیہات جہان گیرپور کا بندوبست میرے ساتھ ہو تو سرکار ایک کارکن واسطے اونکے ملاحظہ کے بہیجے اور تہین مبلغ سے فی ہل ادا کرونگا اور زر مالگذاری بموجب اقساط ذیل دونگا یعنی

پانچ آنہ مالگذاری ہتی کو اسدی پورن ماشی یا فصل سیکا مین ادا ہوگا

چھ آنہ مالگذاری ہتھی اگھن سودی پورن ماشی یا فصل جوار مین ادا ہوگا

پانچ آنہ مالگذاری ہتھی بھاگن سودی پورن ماشی یا فصل گندم و نخود مین ادا ہوگا

یک روپیہ

مین برضا و رغبت اپنے مبلغ ۱عہ٫ مذکورۂ بالا تین اقساط مین ادا کرونگا

دستخط پٹیل موہن سنگہ

ولد پیرتش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

المرقوم بمقام چھاؤنی نوسجا تاریخ چھٹ سودی بیساکہ سمت ۱۸۷۸

دستخط جان مالکوم برگیڈیر جنرل

نمبر ۱۲۲

ترجمہ قبولیت جو رام چندر راو پوار کو معرفت باپو جی رگھوناتہ کے پٹیل موہن سنگہ راج گڈہ والہ نے دی

چونکہ سرکار نے سناجی موضع بنکشی ہوا ابرزگ واقع تعلقہ کہوجاوا کی دی اور مین نے منظور کی لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین واسطے دوام کے مبلغ ۱عہ جو مالگذاری سالیانہ موضع مذکور کی ہے سال بسال سنہ ۱۲۳۱ سے ادا کیا کرونگا سوا اسکے مین حقوق حقداران و زمینداران و انعام داران کا لحاظ رکھونگا اور جو ب دامی و بہیٹ وغیرہ معمولی موجب شرح پرگنہ کے علاوہ ادا کرونگا اگر کوئی واردات دزدی دیہات پرگنہ دیہم پوری مین یا اونکے اسٹنوپر بابا کرم طلیٹی باند ادہین واقع ہو کی مین ذمہ دار اونکا گردانا جاؤن گا اور چور کو پیدا کرونگا اگر چور پیدا نکرون تو معاوضہ نقصان کی دونگا مین ہمیشہ سرکار کی بدیانتی دون گا اور بہتری موضع کی بین کوشش کرونگا بعد خوب آباد ہونے موضع کے مین جوب معمولی بہی دیتا رہونگا

المرقوم چیت بدی دواوشی سمت ۱۸۷۸

دستخط پٹیل موہن سنگہ

ولد پیرتش فتح سنگہ راج گڈہ والہ

گواہان

دستخط پٹیل بہویر سنگہ بہوی سائکہ ... والہ

دستخط پٹیل ساونت سنگہ موضع بروی والہ

دستخط مرلوی ہمیر سنگہ

دستخط لنگور وپ چند بہوجاد اوالہ

دستخط مربوی بابراجی

دستخط کلیان رای چودہری

پٹیل قانونگوے نوبحا

دستخط ضیتامن چودہری قانونگوے نوبحا

دستخط حوالدار جہتر جی پسر بہمان سنگہ

نمبر ۱۶۷

ترجمہ فارغخطی جوبر جوہر سنگہ ساکن لہوی ساکہوٹ ۔ امر چند راو پوار کودی

چونکہ مین نے اور ہتا سنگہ نے روبرو سے اقرار جہاونی متوجہ موضع دیرم پوری کا ذمہ کرلیا مگر اونکا تردد نکرسکا اور نہ مالگذاری مجہسے ادا ہوکی اور ہتا سنگہ نے علحدہ فارغخطے ان چہوان مواضع کی داخل کردی اور چونکہ سرکار نے میری درخواست پر جو مینے مقام نوبحا مینس کی تہی نظر ترحم کرکے ازراہ پرورش مجکو اجازت تین مواضع کے مستاجری نینے کی اور تین مواضع مفصلہ ذیل کہپڑ دینے کی دی یعنی

موضع بہودل	۱
موضع کہانالاباب	۱
موضع دودہی	۱
	۳

اور چونکہ مین اپنی رضا و رغبت سے تین مواضع مذکورۂ بالا جو میری مستاجری مین تہے چہوڑتا ہون تو اب سے مجہے کچہ تعلق اونکے ساتہہ نہین رہا

المرقوم جیٹہ بدی دوادشی سمت ۱۸۷۴

دستخط پٹیل برجور سنگہ

گواہان

دستخط پٹیل اباورشت سنگہ بہٹ والہ

دستخط مربوی بابراجی

دستخط مربوی سیہر سنگہ ساکن قصبہ کیوجادا

دستخط کلیان رای چودہری قانونگو و پٹیل نوبجا

دستخط ضیا من چودہری قانونگو پٹیل نوبجا

نمبر ۱۶۸

سند بنام رئیسان سندنا و بخت گڈہ

(مہر)

دستخط جان مالکم

میجر جنرل

یہ سند میجر جنرل سر جان مالکم صاحب نے بابتہ بندوبست مفصلہ ذیل کے تحریر کی

راو رتن سنگہ و مندروپ سنگہ و کنور چتر سنگہ و تاہر سنگہ نے ہنگام بلوہ مین تنخواہ پرگنہ جات دولت

راو سندہیا و سواتی ملہار راو ہولکر سے لی تہی — گورنمنٹ کمپنی نے اس ملک کا بندوبست

کیا اور انکو اپنی خدمت مین رکہا اور رتن سنگہ و مندروپ سنگہ و کنور چتر سنگہ کو فی کس یک صد روپیہ ماہواری

جمع ما ماہواری اور دیگر کو یعنی تاہر سنگہ پسر راو رتن سنگہ اور پرتاب سنگہ پسر مندروپ سنگہ کو فی کس پچاس

پچاس روپیہ کل ما ماہواری

سوای ازین نفر سوار اور نفر پیادگان نوکر رکہے گئے

بندوبست اونکی تنخواہ کا دونون سرکاران مذکورہ بالا کے ساتہ ہوا جو کوئی گورنمنٹ انگریزی کی اطاعت

کرے گا وہ تنخواہ پایگا اگر اتفاقاً گورنمنٹ انگریزی انکو موقوف کرے تو گورنمنٹ انگریزی ذمہ دار

اسی تنخواہ کی جواب تک جاری ہی ہوگی

یعنی سرکار سیندہیا بہادر سے تنخواہ ہمیشہ ادا ہوتی تہی تعداد ہی — للعہ

دو سرکار ہولکر بہادر سے بند و بست ہمیشہ اسقدر کا ہوتا رہا ہے — للعہ

کل مبلغ للعہ کا بندوبست ہمیشہ دونون سرکار سے ہوا ہے

المرقوم ۱۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۰ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر ایچ کیٹنگ

قائم مقام پولیٹکل ایجنٹ مالوا مغربی

براے جنیدے مہتمم نمار

نمبر ۱۶۹

سند بنام رانی چاند گڈہ

منجانب دولت راو سیندہیا بنام رانی رس بائی

علاقہ چاند گڈہ پرگنہ ستو لی مین ہی مـ مین منجملہ اونکے لوم آباد اور مـ غیر آباد دہلی مـ ہین منجملہ اسکے مـ یعنی لوم آباد دور مـ غیر آباد پر تمہاری حکومت قائم ہے اور باقی مـ سرکار مین رہین گی اسمین تم کچہ مداخلت نکرو

المرقوم ماگہ سودی تیج سمت ۱۸۶۳ مطابق یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سے ہوڈ

پولیٹکل ایجنٹ نمار

یادداشت — یہ سند ہندی مین لکہی ہے مگر دو سطر آخر جسمین تاریخ لکہی ہے وہ مرہٹی مین ہین اس سند کو ئی مہر یا دستخط نہین ہے مگر پشت سند پر یہ انگریزی مین لکہا ہے۔

سیندہیا

سند

چاندگڈہ رانی

مگر کسکی تحریر انگریزی یہ ہے معلوم سے نہین

دستخط جی سے ٹوڈ

پولیٹکل اجنٹ ٹمار

المرقوم تاریخ ۱۶ - ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۴ء

نمبر ۱۷۰

ترجمہ سند جو صوبہ دولت راو سندہیا نے بنام لعل خان و رحیم خان بہیلان تردی موضع جاہتی واقعہ پرگنہ زین آباد دی سنہ ۱۲۱۲ ہجری

تنخواہ نقد اراضی انعامی غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے پرگنہ عدل آباد سے پاتی تہے موقوف ہو گیا سرکار نے بالعوض اوسکے یہ قرار دیا کہ رقم مذکورہ ذیل ہر سال اسنہ مذکور سے تمکو ملا کرے

موضع جاہتی واقعہ پرگنہ زین آباد جو تمہارے پاس قدیم سے ہی ——— ۱ موضع

نقد ۵ ماہواری سنہ مذکور سے تمکو پرگنہ عدل آباد سے ملیگا یعنی مبلغ ۶۰ سالیانہ تمکو مبلغ ۶۰ مذکورہ بالا جو سرکار نے مقرر کیا ہے عدل آباد سے ملا کریگا اور تمہارے پاس حسب دستور موضع جاہتی واقعہ پرگنہ زین آباد رہےگا تم خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص کچہ فساد پرگنہ مین کرے تم اوسکو حاضر سرکار مین کرو اگر تم سے یہ امر نہ ہوگا تو تنخواہ موقوف کیجائیگی

المرقوم ۲۳ - ماہ صفر سنہ ۱۲۱۲ ہجری

ایک اسی قسم کی سند سماۃ منیا تردی زوجہ چاندخان تردی کو بابت موضع جمیاباٸی و نقدی تعدادی مبلغ ۶۰ سالیانہ کی دی گئی

اور نیز ایک سند بہو خان تردی کو بابت موضع کہری باری نقدی تعدادی ۶۰ سالیانہ

اور ایک سند خیر خان تردی کو بابت موضع مالکوٹ و نقدی تعدادی مبلغ ۶۰ سالیانہ

نمبر ۱۷۱

سند عطیہ کرنیل المسمتہ صاحب بنام کرشن راو مادہو بیسکتا

مہر انگریزی دستخط کرنیل اسمتہ صاحب و جنرل سرجان مالکوم صاحب کی

از طرف کرنیل اسمتہ صاحب بجانب گورنمنٹ انگریزی بنام کرشن راو مادہو بیسکتا سرمہدیوی سرکار

بیجاگدہ المرقوم مقام مندیسر سنہ ۱۲۲۶

چونکہ موضع انعامی چہوناکسرادو واقعہ پرگنہ کراہ مع حقوق زمینداری پرگنہ کشن پور کا تہا اور وہ دریا گورنمنٹ سے ضبط ہوئی تہی اور چونکہ سرجان مالکوم صاحب اور مسٹر الفنسٹن صاحب نے از راہ نصفت پروری ہدایت کی ہے کہ حقوق وطنی تمکو دئے جائین لہذا یہ حقوق تمکو عطا ہوتے ہین تمہارے حقوق وطنی معرفت صاحب حبنٹ گورنمنٹ تحصیل ہو کر کچہری سے تمکو ملینگے اور تم مثل سابق جبکہ قبضہ چہوناکسرادو کا رکہو گی اوسکے مالگذاری تمکو علیحدہ ملیگی اور تم سال بسال خرچہ سبندی بابتہ قائم رہنے انتظام پرگنہ کی بسبب تفصیل ذیل دو گی

سنہ ۱۲۲۷	مبلغ عمار
سنہ ۱۲۲۸	مبلغ عار
سنہ ۱۲۲۹	مبلغ عار
سنہ ۱۲۳۰	مبلغ عار

کل مبلغ اسے

شرح مذکورہ بالا چار سال کے واسطے مقرر ہوئی ہے بعد انقضا اسکے گورنمنٹ زمیندار ان کے ساتہ بابت سبندی کے اخراجات کی ادا کرینگے اور آمدنی انعامی چہوناکسرادو ۔ کے بابتہ سال گذشتہ کے مبلغ اسے اسمین سے مبلغ عار بابت خرچہ سبندی کے مجرا ہوگا اور باقی تمکو دیا جاوے گا

المرقوم اساڈہ سودی نومی سمت ۱۸۷۶ مطابق یکم ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۹ع

نمبر ۱۷۶

سند بنام بیوہ راوتا بائی و کرشن راؤ مادہو

چونکہ گورنر جنرل ان کونسل نے بعد ملاحظہ تمام مقدمہ کے یہ تجویز قرار فرمائی کہ حقوق و اراضی علاقہ انگریزی و اقعہ تعلقہ جوابات تک خاندان ہو سکتا مین بذریعہ سند عطیہ پیشوا رہی ہے دراصل سپرد گورنمنٹ انگریزی بباعث موجود نہونے وارث اصلی بعد وفات رام چندر کرشن ہو سکتا کے ہوئے ہین مگر یہ تصور فرما کر کہ کچھ مدد معاش بیوہ مادہو راؤ ہو سکتا کے واسطے مناسب ہے اور نیز خیال کرشن راؤ مادہو پر لحاظ فرما کر گورنر جنرل ان کونسل نے تجویز فرمایا ہے کہ تاحین حیات اونکے اراضی اور حقوق حسب تفصیل ذیل اونکے نام قائم رہین یعنی اول موضع جہونا کر او جسکے بابت مبلغ ۲۵ سالیانہ بابت خرچہ سہ بندی کے دینا ہو گا دوم زر حقوق زمینداری جیسا اب تحصیل ہو کر کچہری سے ملتا ہے اور سوم اراضی مزروعہ بردو دبرد یاوا اقعہ پرگنہ بردیا یہ عطیہ و پیداوار عطیہ تاحین حیات راوتا بائی مذکورہ کے انتظام مین رہین گے اور پرورش اوسکی اور کرشن راؤ مادہو کی اوس سے ہو گی اور بعد وفات بائی مذکورہ کے کرشن راؤ مادہو تا حیات اپنے اون پر قابض رہے گا اور بعد وفات کرشن راؤ مادہو کے ضبط ہو کر سرکار مین آجاوے گی

اسکی صداقت مین یہ سند راوتا بائی اور کرشن راؤ مادہو کو عطا ہوئی اوسکا شکریہ اسکے عوض اونسے لیا جائے گا

تصدیق کیا گورنمنٹ نے بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۸۲۳ء

اندور وسطی اجنسی

اول سیتاراں ٹہاکر پرتہی سنگہ تنخواہ تعدادی مبلغ ۷۵ ماہ دیواس سے بذریعہ بندوبست نمبر ۷۳ کے جو بوساطت کپتان بورتہوک اور سر جان مالکوم صاحب کے ۱۸۱۸ء مین ہوا تہا پاتا ہے اول رئیس جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا ہیت سنگہ نامی تہا در میان دیواس کی عادت ہی کہ زر تنخواہ مین کچہ منہا کرتے ہین ایک رقم منجملہ رقوم منہائی یعنی مبلغ ... فیصدی زر تنخواہ

سے جسکا عذر ٹھاکر کرتا ہے اور جسکی سبب وہ ناخوش ہے یہ ہے کہ تنخواہ امانت سی ملتا ہے
اور ٹھاکر کو اجازت نہین کہ وہ مداخلت بیچ تحصیل زر مذکور کے کسی موضع دیورس مین کرے
ٹھاکر بپتاری بارہ مواضع ماتحت رئیسان دیورس کے اپنے قبضہ مین رکھتا ہے

دیہات یہہ ہین

ماتحت کرشناجی راو پوار	ماتحت نراین پوار
۱ تیہاری	۷ سوکردارا
۲ کہیترا	۸ تلاپورہ
۳ سیدوکہوے	۹ رودرواسا
۴ بنجاری	۱۰ مربت پورہ
۵ کیترا	۱۱ کوپال پورہ
۶ کسوکنج	۱۲ ہراپور

رئیسان دیورس بیان کرتے ہین کہ یہ مواضع ٹھاکر کو ستاجری مین دیے گئے ہین اور اونکی
زر مالگذاری بیشی کمی ہو سکتی ہے اور برعکس اسکے ٹھاکر کا بیان یہ ہے کہ یہ مواضع اوسکو
بنابر رجوع ضمانت گورنمنٹ انگریزی ملے ہین مگر اس بیان کی تائید مین کوئی سند پیش نہین کرتا مہر حال
ان دیہات کی ستاجری مین بائیس سال سے کچہ فرق نہین آیا ہے اور نہ پٹہ جدید
دیا گیا ہے۔

یہ امر کہ ٹھاکر سالانہ رپورٹ جرائم کرتا ہے محقق نہین ہوا ہے رئیسان دیورس رپورٹ مذکور طلب
کرتے ہین مگر ٹھاکر عذر کرتا ہے کہ وہ استحقاق اس کا نہین رکہتی اور بیان کرتا ہے کہ وہ رپورٹ
جرائم صرف صاحب ایجنٹ گورنر کے پاس بہیجے گا
ٹھاکر کو تنخواہ نقدادی مبلغ ایک سو ساٹھ روپیہ کی سند ہیا سے اور مبلغ ۱۰ روپیہ کے ہولکر
سے ملتی ہے اور اوسکے پاس سند بہی موجود ہین مگر کوئی سند بوساطت گورنمنٹ
معلوم نہین ہوتی
قوم ہاکر... کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ و ۱۲ فہرست سوم مین درج ہے

ٹھاکر باگلی کا ماتحت سیندھیا کے ہے موجب اقرارنامہ نمبر ۴ ء اسکے جو معرفت سر جان مالکوم صاحب کے سنہ ۱۸۱۹ عیسوی میں ہوا تھا ٹھاکر سلیم سنگھ کو موضع بہیلیا اور آٹھ اور مواضع مجمع معینہ سہمات سے سالیانہ اور پانچ مواضع معینہ مبلغ ۶۰۰ سالیانہ کے ملے اور سوا اسکے ادسکو نو مواضع پانچ سال کے واسطے ملے اور یہ شرط قرار پائی کہ بعد انقضاء اس میعاد پانچ سال کے جمع اونکی ایزاد کیجاویگی اب دربارہ ان نو مواضع کے تکرار ہے دربار گوالیار اوسکو ضبط کرنا چاہتا ہے اور ٹھاکر جمع میں اضافہ دینے پر ہے

ٹھاکر حال سوبہاگ سنگھ ہے اوس پر فرض ہے کہ غارتگران کو منع کرے اور اگر نکرے گا تو علاقہ ضبط ہوگا مالگذاری معینہ وہ دربار گوالیار میں داخل کرتا ہے اور ٹھاکر کا ایک بھائی [illegible] باتش محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل ہے اور صاحب موصوف فقط کتابت بواسطت [illegible] کے سوبہاگ سنگھ کے ساتھ کرتا ہے

سوم کر دیا ... دکتاب مالکم صاحب اوس میں نمبر ۹ فہرست میں درج ہے

ٹھاکر ظالم سنگھ اور ہمتا سنگھ کو بواسطت سینترلی صاحب کی تنخواہ بہ تفصیل ذیل ملتی ہے

سیندھیا سے موجب اقرارنامہ نمبر ۵ ء اسکے			مبلغ لما
ایضاً	موجب	نمبر ۶ ء اکی	مبلغ [illegible]
ایضاً	موجب	نمبر ۷ ء اکی	مبلغ [illegible]
ہولکر سے موجب اقرارنامہ نمبر ۸ ء اکی			مبلغ [illegible]
بھوپال سے موجب اقرارنامہ نمبر ۹ ء اکی			مبلغ [illegible]
کل مبلغ			[illegible]

ٹھاکران مذکورین پر فرض تھا کہ خدمت سرکار کی کریں اور زر تنخواہ خود دیہات سے تحصیل کریں اور مرتکب کسی جرم کی نہوں

زر تنخواہ اب امید سنگھ پسر ظالم سنگھ کو اور دیبی سنگھ پسر ہمتا سنگھ کو ملتی ہے بعد انقضاء ایام ... ٹھاکران مذکورین کو پروانجات دفتر رزیڈنسی سے بنام اہلکاران سیندھیا اور ہولکر اور بھوپال کے

ملتے ہین اور اونکے ذریعہ سے وہ اپنی تنخواہ وصول کرتے ہین ایک وکیل منجانب ٹہاکران حاضر باشر محکمۂ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہتا ہے

۳۵ سنہ ۱۸۳۵ء مین ٹہاکر ظالم سنگہ اور اوسکے بہائی جیپا سنگہ نے موضع کہیری سراج پورہ مرستے مین سیندہیا سے پایا یہ اقرارنامہ نمبر ۸۰ التصدیق او رمنظور ہوا ہے اسی سنگہ کو موضع کرود یا بہی دربار ہولکر سے ملا ہے مگر کس شرائط پر ملا ہے تحقیق نہین ہو سکتی کیونکہ اوسنی کوئی سند درباب موضع مذکور کے پیش نہین کی

مواضع جالگود و کہیری سیندہیا نے موجب سند ۱۲۴۸ فصلی کے بجمع معینہ مبلغ ؎ ا کے ظالم سنگہ اور بہیم سنگہ کو دی اب کہیرا سینگہ کے پاس اور جالگود او نکار سنگہ برادر بہیم سنگہ کے پاس ہے جبر سنگہ برادر ظالم سنگہ کو موضع راجاپور بجمع معینہ اور تیج سنگہ برادر ثانی کو اسکہ زمین موضع کومل کہیری تحت اوجین ملا ہے مگر کوئی اقرارنامہ ان دونون مواضع کا تصدیق اور منظور نہین ہوا ہے

چہارم ٹونک ـــ مسمے ملونت سنگہ ٹہاکر حال ازروے اسناد کی سیندہیا اور ہولکر سے تنخواہ حسب تفصیل ذیل پاتا ہے

سیندہیا سے موجب نمبر ۸۱ اکی	مبلغ ؎
ہولکر سے موجب نمبر ۸۲ اسکے	مبلغ ؎
کل مبلغ	؎

ان اسناد پر تصدیق کسی افسر انگریزی کی نہین ہے اور نہ اونسے یہ امر پایا جاتا ہی کہ حسب خواہش گورنمنٹ انگریزی تحریر ہوئی تہی مگر یہ ایک طریق ملحوظ صاحب اجنٹ گورنر جنرل رہا ہے کہ وہ ایک پروانہ ٹہاکر کو دیتے ہین جسکے روسے وہ اپنی تنخواہ اہلکاران سیندہیا سے پاتا ہے مگر کوئی پروانہ بابت تنخواہ عطیہ ہولکر کے جاری نہین ہوتا ہے

یہ ٹہاکر تنخواہ نقدادی مبلغ ؎ بردو رئیسان دیوانس سے بہی پاتا ہے اس تنخواہ کے بارہ مین کوئی سند پیش نہین ہوئی مگر ٹہاکر کے پاس ایک نقل انگریزی نمبر ۸۳ اکی محررہ متوفی جان صاحب

دربارہ دسیئے تنخواہ کے موجود ہے

بلونت سنگہ بذریعہ اسناد عطیہ سیندہیا کے پانچ سو بیگہ اراضی پرگنہ ٹونک اور موضع موریا واقعہ پرگنہ اوہجود مجمع معینہ مبلغ ۱۱۰ روپے کے اپنے قبضہ مین رکہتا ہے اور اوسکے قبضہ مین بذریعہ ایک سند عطیہ ہولکر کے ۲۵ بیگہ اراضی انعامی واقعہ پرگنہ اندور ہے مگر یہ اسناد تصدیق نہین ہوئی ہین

پنجم بہناویا سہیم سنگہ برادر ظالم سنگہ کردویا والہ نے موضع بہناویا واقع پرگنہ اوہجود معمتازاو انگریا سے مجمع معینہ مبلغ [illegible] روپے کے پایا ہے اقرارنامہ نمبر ۸ مصدقہ گورنمنٹ ہے اور ٹہاکر پر خدمت سرکار اور اداے مالگذاری معینہ دو اقساط مین فرض ہے ٹہاکر حال آنکار سنگہ ہی اوسکا خاندانی مکان کردیا مین ہے

ششم دہگانو (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست دوم اور نمبر ۱۳ فہرست سوم مین درج ہے)

یہ بندوبست بوساطت میجر ہنیلی صاحب کے ہوا اور منظور بہی ہوا

سیندہیا سے موجب نمبر ۱۸۵ کی مبلغ الف [illegible]

ہولکر سے موجب نمبر ۱۸۶ کی مبلغ [illegible]

اصل موجب بہار سنگہ والد مہر کنور وجہا ہمیر سنگہ زن حال کا تہا موکند سنگہ نے بہی سیندہیا سے جنہین واقعہ ہوا اور سیندہیا کے مجمع مبلغ الف [illegible] کے پائے مگر کوئی نقل اقرارنامہ کی پیش نہین ہوتی اور جب موجب عہدنامہ ۱۸۱۸ کی اضلاع شامل ہوئے تہے تو یہہ تنخواہ بہی واجب الادا گورنمنٹ انگریزی کو ہوئی

ہفتم سنکہانا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۵ فہرست دوم اور نمبر ۳۲ فہرست سوم مین درج ہے اور تعداد تنخواہ مبلغ [illegible] درج ہے مگر غالب کہ یہ غلطی چہاپہ کی ہے)

یہ بندوبست بوساطت میجر ہنیلی صاحب کے ہوا اور صاحب موصوف نے دعوی مبلغ [illegible] کا منظور کیا

یعنی سنیدہیا سے موجب نمبر ۱۰۵ اکے مبلغ [illegible]
ہولکر سے موجب نمبر ۱۰۶ اکے مبلغ [illegible]

دعوی جو سندہیا پر تہا وہ تو منتقل گورمنٹ انگریزی پر باعث انتقال ضلع برواسکے ہوا صرف مبلغ [illegible] اب حصہ ہولکر ادا ہوتا ہے

سے انوپ سنگہ جسکے ساتہ بندوبست ہوا تہا فوت ہوا اوسکی جگہ بختاور سنگہ رئیس حال جانشین ہوا انوپ سنگہ کو تین مواضع موکید سنگہ و نہگالو والہ سے بہی بذریعہ گورمنٹ انگریزی ملی تہی مگر کوئی سند مثبت نہین ہوئی اور عطیہ بہی جاگیر حیات تہا

مستقیم بانہی اکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۴ فہرست سوم مین درج ہے

موجب بندوبست کے جو سر جان مالکوم صاحب نے ۱۸۱۹ء مین کیا تہا پرتب سنگہ ورکہونات سنگہ ملزم تہا کہ حفاظت راستہ سمردل کی کرین اور جو محصول راہداری تجارت بروقت اہلیا بائی مہرہ تحصیل ہوتا تہا لیا کرین سند نمبر ۱۰۷ اسے جو اس خاندان کے پاس موجود ہے یہ امر ثابت ہے نقل اسے اس سند کے زمینداران ہلے پاس رہے کہ اراضی انعامی و موضع کارند اجمع معینہ مبلغ [illegible] کی ہے مگر یہ معلوم ہوتا ہے کہ بالعوض محصول تجارت کے زمینداران اب مبلغ [illegible] اندر پاتے ہین اور دربار اندور مین مبلغ [illegible] حق سرداری کے داخل کرتے ہین دربار مین کوئی سند موجود نہین ہے جس سے ظاہر ہو کہ یہ بندوبست کب ہوا تہا اور کس کی وساطت سے ہوا تہا رئیسان حال بہانکا ہری سنگہ ہے

تہم سمینی اکتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۶ فہرست سوم مین درج ہے

قبضہ دعوتی تیجی تروی سر جان مالکوم صاحب نے تاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء کیا دربار ہولکر نے اقرار کیا کہ وہ سات آدمی ہمراہی تروی مذکور سے اپنے ملازمی مین رکہین گے اور موضع تردی کو اس شرط پر دینگے کہ بعد سات سال کے وہ ایک روپیہ فی بیگہ مال گذاری دے گا اور تخفیف مال گذاری اس شرط پر ہوتی کہ وہ مسافران و اشیا درمیان شود اہمام کے کچہ محصول تحصیل نہین کرے گا اور ذمہ دار وارادات رہزنی

اس خاندان کو مبلغ ال ٹ سالیانہ دیا مگر اسکی تصدیق نہین ہوئی ہے

ٹہاکر دولت سنگہ کے پاس موضع برکھیرا بہی ماتحت سیندہیا کے بجمع معنیہ مبلغ ما ص سالیانہ کے ہے یہ موضع بہی بلوہ مین ضبط ہو گیا تہا مگر بعد ازان بتاریخ ۱۳ ماہ اپریل ۱۸۶۰ع بذریعہ سند دستخطی مہاراجہ جیاجی راؤ سیندہیا پیران ٹہاکر مذکور کو دوبارہ عطا ہوا یہ سند بہی تصدیق نہین ہوئی

دوازدہم کیتہا - ازروی عہدنامہ نمبر ۲، اسکے جو بوساطت کپتان بورتہوک صاحب کے ۱۸۲۰ میں ہوا تہا ٹہاکر یہان کا مبلغ ال سالیانہ رئیسان دیواس سے پاتا تہا حال شیونرائن سنگہ بپسر دوزجن لعل ہے

سیزدہم کہرسی جوالیا - ازروی عہدنامہ نمبر ۳، اسکے ٹہاکر سروپ سنگہ و ٹہاکر فتح سنگہ مبلغ ما ص سالیانہ سہوکاجی پوار دیواس والے سے پاتے تہے

رئیسان حال موتی سنگہ پسر سروپ سنگہ و اوتار سنگہ پسر فتح سنگہ ہین اور موتی سنگہ اور اوسکو مبلغ ال سیندہیا سے پاتا ہے

چہاردہم پیون گہاٹ در کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم و نمبر ۳۲ فہرست سوم مین درج ہے اور زر تنخواہ مبلغ ما ۹ فہرست مالکوم صاحب مین درج ہے پنجم سنگہ مبلغ ما تنخواہ سیندہیا سے پاتا تہا اس تنخواہ کی سند کوئی موجود نہین اوسکو بقبوا سے نمبر ۱۹ پیون گہاٹ اور بارہ مواضع دیگر بجمع ادا سے مبلغ امادیہ کے سلے یہ وتہی منتقل اوپر گورنمنٹ انگریزی کے بباعث انتقال اضلاع ہرداد ہندیا جو سیندہیا نے دیے تہے اور اوسکو تنخواہ بتعدادی مبلغ سیندہیا سے ملتی ہے

پانزدہم سہوجا کہیری در کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۴ فہرست سوم مین درج ہے اس اقرارنامہ کی نقل موجود نہین مگر اسکے روسے راوت درجن سنگہ کو موضع سیندرا باد ادا سے مبلغ ما سالیانہ دربار کوٹا کو بلا رئیس مالگور سنگہ پوتا درجن سنگہ کا ہے یہ اقرارنامہ اب بہی جاری اور قائم ہے +

نمبر ۱۷۳

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹوکاجی راو پوار صاحب نے راوت مہیت سنگہ اور اونکی فرزند ورآو سنگہ تعلقدار بہتاری واقعہ پرگنہ دیواس کو دیا

تم قدیم سے تنخواہ اور بہیٹ پرگنہ سے پاتی ہو مگر ٹہاکر مالکوھ وغیرہ ملازمین سیندہیا اور ہولکر کی تمارت کردیا اور آمدنی اونکی کم ہوگئی باوجود اسکے تمنے محصول کا دیہات سے تحصیل کیا جب گورنمنٹ انگریزی سے نے اسکی تحقیقات کی تو تمہاری تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ بسبب باعث جنرل سرجان مالکم صاحب اور کپتان پوریتوک صاحب کے قرار پائی قسط دیہات ذیل مین درج ہوتے ہین جنمین سے تمکو محصول کا دہبیٹ بطور سالیانہ بیج عہد کرکر واکہند وسیندہیا اور سربوہ گنگاجی پنیٹ آپا اور رام چندر مہادیو ناٹک پیر اجہیا کے ملتا تہا

بذریعہ چودہری بہوانی سنگہ ولکہمان سنگہ کے ادا ہوتا تہا

نام موضع	تعداد تنخواہ
موضع جبیت پورہ	مبلغ [illegible]
موضع سوکلی	مبلغ [illegible]
موضع سونگا کہیڑا	مبلغ [illegible]
موضع گالوکہیڑی	مبلغ [illegible]
موضع سنوڑ	مبلغ [illegible]
موضع مدم پورہ	مبلغ [illegible]
موضع رقم پورہ	مبلغ [illegible]
موضع اعظم پور	مبلغ [illegible]
موضع مرتہی	مبلغ [illegible]
	مبلغ [illegible]

سوم یہ ستاجرانہ جو تمکو بابت نو مواضع لمہو وار وغیرہ کا واسطے پانچ سال کے سنہ ۱۲۲۰ سے سنہ ۱۲۲۵ تک دیا گیا ہے اوسکا لحاظ میعاد مذکورہ تک رہیگا اور جس قدر روپیہ پٹہ مین مندرج ہے اوس وقت ... لیا جاے گا سوا اسے اوسکے اور کچھ نہ لیا جائے گا

چہارم عہد کرشناجی ٹلہار مین مبلغ ماہ بعد تکرار کے بابت اراضی بھیل وضع جہانی کے لیا جاتا تہا مگر چونکہ مبلغان مذکور بہنی ... سال گذشتہ سے نہین لیا ہے لہذا ہم تمکو اوسکے ادا کرنے سے بری کرواتے ہین اور ہم آیندہ اوسکا مطالبہ نہین کرینگے

سکا موافق چار شرائط مذکورہ بالا کے عمل رہیگی اور تم باطمینان تمام بہبودی رعیات مین کوشش کرو

المرقوم کا ایک سو دس تیرہ سمت ۱۸۶۰ مطابق ۱۱ ماہ محرم سنہ ۱۲۲۱ ہجری

گواہان

دستخط بالاجی رام راو

متعلقہ فقر

دستخط گنیش ... باجی

منجانب معظم ...

دستخط ... ہنگال پہنکار

بابتہ چودہری نراین راو

دستخط نند رام قانونگو

یہ بندوبست فیمابین اہل کاران دولت راو سیندہیا بمقام سوفی کچھ وٹہاکر باگلی بوساطت میرے قرار پایا

دستخط جان مالکوم

بریگیڈیر جنرل

المرقوم مقام مئو تاریخ ۲۱ ۔ ماہ اکتوبر ۱۸۱۸ء

ترجمہ خط صوبہ دار سری دولت راو سیندہیا عالیجاہ بہادر بنام سلیم سنگہ باگلی ۔۔۔

واضح ہو کہ تمکو ۱۲۱۲ ہجری یا ۱۸۵۴ سے موضع بیلیا باندا مع چہہ مواضع کے ۔۔۔ موضع سہو جا کہیری اور موضع بلود یا تمکو مستاجری مین بجمع مبلغ ۔۔۔ کی اور علاوہ اسکے موضع پیلیا باودہی اسیطرح مستاجری استمراری مین بجمع مبلغ ۔۔۔ یعنی کل جمع ادائی مبلغ ۔۔۔ کے دی گئی تم دیہات مذکورہ بالا اپنے قبضہ مین رکہو اور ہر سال خزانہ سرکار مین زر مالگذاری مقررہ ادا کرتے رہو تم دیہات کی بہبودی خوش اسلوبی سے کرتے رہو اور امنیت محال کی نگران رہو اور اگر شیا اور دیگر اقوام کی سزا دہی کرتے رہو اگر تم خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تمہارے پاس دیہات مذکورہ بالا نرہین گے اگر دیہات کی بہتری مین کمی ہوگی تو مالگذاری مین سرکار مجرا نہین دے گی

المرقوم چہہ سودی جیٹہ ۱۸۵۶ مطابق ۴ رمضان ۱۲۱۲ ہجری

ترجمہ چہٹی میجر جنرل سر جان مالکوم صاحب بنام ٹہاکر سلیم سنگہ جی ۔۔۔ کنور ۔۔۔ سنگہ باگلی والہ المرقوم مقام چہاونی مئو تاریخ ۔۔۔ ماہ ۔۔۔ مدہی پیتیج ۔۔۔

مین ایک سند جو مین نے تمہارے واسطے مہاراجہ ۔۔۔ بہادر سے بابتہ مواضع پیلیا باندا وغیرہ حاصل کی ہے تمہارے پاس بہیجتا ہون امید کہ سند مذکور تمہارے پاس بحفاظت پہونچے گی واضح ہو کہ جیسا یہان فیمابین میرے اور تمہارے قرار پایا تہا مین نے سند مہری جو مین بہیجتا ہون تمہارے واسطے حاصل کی اب تم بہبودی دیہات کی کرو اور بموجب وعدہ کے مالگذاری سرکار داخل کرتے رہو

نمبر ۱۷۵

ترجمہ خط دولت راو سندھیا بنام ہمت بہادر

ظالم سنگھ اور ہتاجی بہادت نے سرکار مین عرض کیا ہے جو روپیہ بالعوض تنخواہ کے جو وہ قدیم سے موضع پیپل راداواقعہ پرگنہ جھوکر یرو دسے پاتے ہین مقرر ہوا تھا وہ تم سے اونکو وصول نہین ہوا اور اسی سبب سے اونکو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی لہذا مبلغ للعہ سالیانہ اونکے ذمہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے بالعوض اونکی تنخواہ کے موضع پیپل راداسے مقرر ہوا

یہ روپیہ تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	مبلغ ۱۸ روپیہ
بماہ ماگہ	مبلغ ۱۸ روپیہ
بماہ بیساکہ	مبلغ ۱۸ روپیہ
	لعہ

لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم موضع مذکورہ سے ظالم سنگھ و ہتاجی بہادت مذکور کو مبلغ للعہ مذکورہ بالا ہر سال ادا کرو اور رسید اونسے لیا کرو

المرقوم ۱۳ ماہ ربیع الاخر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۶

ترجمہ سند دولت راو سندھیا بنام ظالم سنگھ و ہتاجی بہادت سنہ ۱۲۲۱ ہجری چونکہ زرتنخواہ کا وہ غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تھے اب موقوف ہوگیا لہذا سرکار نے تمہاری پرورش کیواسطے نقدی سالیانہ سند کو سے مقرر کیا وہ تمکو تین اقساط مین محالات مذکورہ ذیل سے ملا کریگا

پیٹہ برد ویا ماصہ

برنغوری	لمالہ
پرگنہ اونچود	الـعہ
پرگنہ شاہجہانپور	ماصہ
	اے مالہ

یہ روپیہ حسب اقساط ذیل تمکو دیا جائیگا

بماہ کاتک	لمار
بماہ ماگہ	لمار
بماہ بیسالہ	لما
	اے مائہ

تم خدمت سرکار کی ہدایت کروگے اگر کوئی شخص کچہ فساد محال مین برپا کرے گا تم اوسکو سزا دوگے اگر تم اسمین پہلوتہی کروگے اور کوئی قصور تمسے ہوگا نقدی مذکورۂ بالا ضبط ہوگی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۷

ترجمہ خط دولت راو سیندہیا بنام بالاجی سنگہ دیونہم موضع خاصجی ببہاریا واقعہ پرگنہ اونچود سنہ ۱۲۲۱ ہجری

سرکار مین عرض ہوئی ہے کہ ظالم چوہان اور ہناجی بہیما دت سابق کچہ تنخواہ نقدی موضع مذکورۂ بالا سے پاتے تہے اور تم نے بجاے دینے نقدی مذکور کے اونکو بہت تکلیف دی ہے لہذا سرکار نے سنہ ۱۲۲۲ ہجری سے تنخواہ سالیانہ مبلغ ماسہ مقرر کی موضع مذکور سے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوا کرے

بماہ کاتک	مدعہ
بماہ ماگہ	مدعہ

بماہ جیساکہ

موصیہ

ماسہ

لہذا اب نام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم ہر سال ظالم سنگھ چوہان اور ہتاجی بھیماوت کو مبلغ ماسہ تنخواہ موضع مذکور سے دیا کرو اور رسید لیا کرو

المرقوم ۱۱ جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۷۸

ترجمہ خط ملہار او ہولکر بنام بابوجی کرشن کماسدار پرگنہ سوندرسی

بھیم سنگھ کرشیا ساکن موضع کردریا قدیم سے ایک تنخواہ مواضع بردویا و جیباپنیر واقعہ پرگنہ مذکورہ سے پاتے تھے اور چونکہ بعد بلوہ کے کرشیا مذکور نے زیادہ روپیہ دیہات سے وصول کیا تہا لہذا ایک فرد تنخواہ جو کرشیا مذکور کو پانا واجب تہا سونت تمہارے طلب ہوئی تھی اور یہ قرار پایا تہا کہ وہ سوخود کسی مقام سے کچھ روپیہ بطور بہیٹ وغیرہ وصول نکرے مگر تنخواہ نقد او سکو کچہری محال سے ملا کرے اور وہ خدمت گذاری سرکار کیا کرے لہذا رقوم مذکورہ ذیل واسطے کرشیا مذکور کی سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے بابت تنخواہ اور بہیٹ وغیرہ کی مقرر ہوتین

موضع بردویا	دیمہ
موضع جیباپنیر	لعہ

سنہ

بذریعہ اس پروانہ کے تمکو حکم ہوتا ہے کہ تم کچہری محال سے کرشیا مذکور کو مبلغ سنہ مذکور بالا بابت عوض تنخواہ کے جو وہ ہر دو مواضع مذکورہ بالا سے پاتا تہا دیا کرو کرشیا مذکور جو روپیہ اب مقرر ہوا ہے پاتا رہے گا اور خدمت سرکار کی معاف ہین کرے گا

المرقوم ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۸۰

ترجمہ سند عطیہ سیندہیا جی راو انگریا در ازت مہاسوی سرگمت بنام ٹہاکر ظالم سنگہ دہاکر ہتاجی بہیمادت ۱۳۰۹ہجری

چونکہ تمنے بمقام چہاونی گوالیار عرض کیا تہا کہ گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلان سکہدیجی کو بلا سبب قتل کیا اور اوسکا تمام اسباب لوٹ لیا اور تم نے اسیر محالات سرکاریکو گواہ کے تحصیل کرکے تباہ کردیا اور لوگونکو قتل کیا اور تم نے یہ اقرار کیا کہ تم کچہ دعوی اسباب برادر مقتول کا نکروگے اگر تمہاری پرورش کے واسطے کچہ مقرر ہوجاے اور تمہارے قصور سابقہ معاف ہون تمہاری عرضداشت پر غور کیا گیا اور بغیر تحقیقات کرنے اس امر کے کہ آیا گوبند سنگہ نے تمہارے برادر کلان کو بلا سبب یا کسی وجہ سے قتل کیا موضع کہیڑی راج پورہ واقعہ تنوری پرگنہ اوبجود تملوسنہ مذکورہ بالا سے بطور مرد گی عطا ہوا تم موضع مذکور اپنے پاس رکہو اور خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اگر تم پہر کچہ فساد کروگے یا خدمت سرکار مین کوتاہی کروگے تو تم کو سزا ہوگی اور موضع مذکور تمہارے پاس نہین رہےگا تمکو لازم ہے کہ جو اقرارنامہ تمنے سرکار کی ساتہ کیا ہے اوسکے پابند رہو

المرقوم ۱۰- ماہ شوال ۱۳۰۹ہجری مطابق ماہ پوس ۱۸۹۵

یہ اقرارنامہ موافق درخواست گورنمنٹ انگریزی کی جو گورنمنٹ نے مہاراجہ سیندہیا سے کی تہی منعقد ہوا اور گورنمنٹ کی منظوری اسکی ہوئی

دستخط جی سدرسین

رزیڈنٹ

المرقوم بمقام گوالیار ۹- ماہ جنوری ۱۸۳۹ع

نمبر ۱۸۱

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دولت راو سیندیا عالیجاہ بہادر بنام ارجن سنگہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

تنخواہ کا نقدی و غلہ وغیرہ جو تم قدیم سے محالات مالوا سے پاتے تھے بند ہو گئی اور سرکار نے واسطے تمہاری پرورش کے نقدی سالیانہ سنہ مذکور سے مقرر کی کہ تین اقساط مین محالات مذکورہ ذیل سے ملا کرے

قصبہ ٹونک	[illegible]
پرگنہ بھواسا	[illegible]
بابتہ ادداجی گنگا	[illegible]
بابتہ سمہاجی انگریا	[illegible]
	[illegible]
پٹہ لوہی	[illegible]
جو بارہ واقعہ پرگنہ اونجود	[illegible]
	[illegible]

یہ روپیہ اقساط مفصلہ ذیل مین ادا ہوگا

بماہ کاتک	[illegible]
بماہ ماگہ	[illegible]
بماہ بیساکہ	[illegible]
	[illegible]

مبلغ [illegible] مذکورہ بالا جو سنہ مذکورہ بالا سے قرار پایا ہے تم محالات سے تین اقساط مین پایا کرو گے اور تم کار سرکار مین بدیانت مصروف رہو

اگر کوئی شخص کچہ فساد محالات مین کرے تم اوسکو سزا دو گے اگر تمسے اسمین قصور ہوا یا تمنے کچہ زیادتی کسی پر کی تو تنخواہ مذکورہ بالا تمہاری ضبط ہو گی

المرقوم یکم جمادی الاول سنہ ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۱۸۲

ترجمہ پروانہ مہاراجہ ملہار راو ہولکر بنام گوپال راو کرشن کماسدار پرگنہ کیتہمار سنہ ۱۲۲۰ ہجری

مسمے ارجن سنگہ گرشیا ٹونک والہ نے جو قدیم سے ایک تنخواہ موضع کہائی کہیرا واقعہ پرگنہ مذکور سے پاتا تہا اپنا حق نو سال سے یعنی سمت ۱۸۵۳ تک مین پایا ہی روپیہ اوسکی تنخواہ کا اب اوسکو دیا گیا اور مبلغ مای سکہ رایج اوسوقت سالیانہ اوسکے نام بالعوض اوسکی تنخواہ کے سمت ۱۸۶۱ سے قرار پایا لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم مبلغ مای ہرسال گرشیا مذکور کو کچہری محال سے دیا کرو اور اوس سے رسید اوسکی لیلیا کرو اور اوسکو اجازت نہ دو کہ وہ کچہ روپیہ علاوہ اسکی موضع سے تحصیل کرے

المرقوم ۲۱ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۱۸۳

ترجمہ چہٹی ولیم پورتہوک صاحب بنام باورا ارجن سنگہ

ہمارے پاس تمہاری چہٹی پہونچی حال مندرجہ معلوم ہوا تمنے لکہا تہا کہ دیواس سی تنخواہ لیتے ہین تمکو دقت ہوتی ہے تمکو اوس یہ حال دیواس کے دربار مین عرض کرنا چاہیے وہ البتہ ایسی تدبیر اسکی کرینگے جو مناسب ہوگی اگر دیواس والہ اسمین کچہ نہین کرینگے تو تم ہمکو لکہو تو ہم ایسی تدبیر اسمین کرینگے جو ضروری متصور ہوگی

المرقوم بمقام مہدپور کاتک سودی اکادشی سمت ۱۸۵۹ مطابق ۱۷ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۲ء

راو ارجن سنگہ ٹونک والہ ایک رئیس گرشیا مین سے ہی اور اوسکو مبلغ [illegible] سالیانہ تنخواہ سیندہیا اور ہولکر کی اضلاع سے ملتا ہے اور اوسکے حقوق علاقہ دیواس مین بہی بہت ہین اور اوسکی عادت ہے کہ وہ اپنے تنخواہ کے معاملہ کا تصفیہ حکام انگریزی سے کراتے ہین

دستخط بی جونسین
اسسٹنٹ ریذیڈنٹ

المرقوم مقام ریذیڈنسی اندور تاریخ ۵ ماہ دسمبر ۱۸۳۷ء

نمبر ۱۸۴

ترجمہ سند عطیہ سیہاجی راو انگریا وزارت مہاسوی سرجنل بنام ٹھاکر بہیم جی بہیمادت المرقوم یکم شوال مطابق پوس ۲۱۲۳۹ ہجری

چونکہ تم نے جیاوتی متصل گوالیار آکر عرض کی کہ گوبند سنگہ مرحوم نے تمہاری فرزندان انکار سنگہ اور کور سنگہ کو مشاہرہ استمراری نسلاً بعد نسل موضع بیتا یا متصل کہاری پور واقعہ پرگنہ اوجین د طرف نیواری کی دی تہی اور بباعث کارسازی ہنامی بہیمادت سے موضع مذکور منضبط ہو گیا اور چونکہ تم سے نے درخواست کی کہ موضع مذکور تمکو پہر عنایت ہو لہذا ٹہیکہ دوامی موضع مذکور کا بجمع مبلغ لماونہ معہ تمام حبوب کے بذریعہ اس تحریر کے تم کو سمت ۱۸۹۵ سے دی جاتی ہے تمکو لازم ہے کہ خدمت سرکار کی بدیانت کرتے رہو اور بلا عذر وحیلہ جمع مذکور بموجب اقساط مفصلۂ ذیل کے دیتے رہو یعنی مبلغ سالہ صہ ستمی اگہن سودی پورنماشی اور مبلغ ساصہ ستمی ماگہ سودی پورنماشی اور رسید اوسکی لیا کرو اور تم کبھی شریک کسی فساد کے نہوگی اگر تم اپنے کام مین قصور کروگے تو یہ ٹہیکہ منسوخ ہو جائے گا

یہ اقرارنامہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی جو مہاراجہ سیندھیا سے کی گئی تہی منعقد ہوا اور یہ بندوبست بوساطت گورنمنٹ مذکور کی سطے ہوا

دستخط جی سدرسین
ریذیڈنٹ

المرقوم مقام گوالیار تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۹ء

نمبر ۱۸۵

کسی جرم کے ہوگی تو تنخواہ مذکورہ بالا موقوف ہوگی
المرقوم ۲۴ ذیقعدہ ۱۲۲۶ ہجری

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بنام انوپ سنگھ سنگھانا والہ کو بابت مبلغ ۱۰۰ روپیہ کے عطا ہوئی

نمبر ۱۸۶

ترجمہ پروانہ محررہ ملہار راو ہولکر بنام بھگونت راو ملہار کماسدار نماور وراجور
المرقوم ۱۰ ماہ ذیحجہ ۱۲۲۶ ہجری

چونکہ نہال سنگھ گرشیا نوم گوند نے ہمکو اعذ درباب محصول ترنے کے جو وہ پرگنہ نماور سے پاتا تھا دیے اور چونکہ بعد تحقیقات کامل یہ تجویز معرفت کپتان ہنلی صاحب کے قرار پائی کہ مبلغ ۳۰ بابت محصول گاہ وہیب وغیرہ کے یعنی مبلغ ۳۰ بنام نہال تنخواہ ادا سے کچہری اور مبلغ ۰ بنام بہادہیبٹ موضع دورالکھیرا گرشیا مذکور کو ہر سال ۱۹ ۱۲ ہجری مطابق ۱۲۲۶ فصلی سے بموجب اقساط مفصلہ ذیل کے دیا جاوے

کاتک سودی پورنماشی کو	۱۰
ماگہ سودی پورنماشی کو	۱۰
بیساکہ سودی پورنماشی کو	۱۰
	۳۰

لہذا تمکو بذریعہ اس تحریر کے ہدایت ہوتی ہے کہ تم کچہری سے گرشیا مذکور کو مبلغ ۳۰ رائج الوقت بیچ اقساط مذکورہ بالا کے بنام نہاد گاہ یعنی ترنے وہیبٹ پرگنہ نماور کے دیا کرو اور اوسکی رسید لیا کرو گرشیا مذکور کو حکم ہوتا ہے کہ ایک پیسہ بھی پرگنہ مذکور سے زیادہ اس ترنے اور ہیبٹ سے نہ لیگا وہ خدمت سرکار کی کریگا اور ایسی تدبیر عمل میں لانے کا

جس سے انسداد واردات دزدی وغیرہ کا پرگنہ مذکور مین ہوگا

ایک پروانہ بعینہ اسی مضمون کا بنام انوپ سنگہ سکہانا والہ کے بابت مبلغ مالد... سے کے جاری ہوا

نمبر ۱۸۷

ترجمہ کاغذ سند دستبت جو ملہار او ہولکر بہادر صوبہ دار کی معرفت رکہو گنگا دہر کمیاسدار پرگنہ اندور کے ساتہ رگہو ناتہ سنگہ پر ٹیک چند کیسری سنگہ پسر بجی سنگہ زمیدار ان پرگنہ باڈنی معہ مدہار نی سے کے کیا ۱۲۲۶ ہجری

پرگنہ مذکورہ بالا ویران وتباہ تہا اب سرکار اوسکی آبادی کیا چاہتے ہین تحقیقات در بابت زمیداری پرگنہ کی عمل مین آئی مگر کوئی کاغذ پیش نہین ہوا لہذا موجب تمہارے بیان زبانی کے سند بموجب مفصلہ ذیل کیا جاتا ہے

اول حصہ لوہ مفصلہ ذیل سابق مسافرون سے بابت زمیداری وجوکیات سے کے لیا جاتا تہا سوا اسکے محاصل مسافران رقوم ۳ ا تجاران سے بشرح دو آنہ فی بزکا و وبز وشتر وغیرہ کے لیا جاتا تہا

محصول سایر صرف ایک آنہ کم و کاست کردہ مسافران و تجاران سے اوپر پانچ جوکیات ... جو ذیل سے کے لیا جاتا تہا

انجن ...	۴ جو رندی
... ویا	۵ ابلی
۳ ... اکسال	

حسب بشرح مذکورہ بالا کے محصول بحساب تین آنہ تجارون سے بابت زمیدار و جوکیات سے کے اور ایک آنہ ہر ایک کردہ مسافران سے لیا جاتا تہا اور نیز محصول بشرح ڈیڑہ آنہ ہر ایک مویشی بار برداری اسباب تجاران پر لیا جاتا تہا لہذا سوا اسے محاصل مذکورہ بالا اور

کچہ نلیا جاے اوکل محاصل بموجب شرح مجوزہ جنرل سرجان مالکوم صاحب لیا جاے اور تم معاوضہ نقصانی کروگے اگرکسی شخص کا کچہ نقصان کسی مقام پر موضع سمرو رگہاٹ سے سرحد کوالوتک اوسکی آمدورفت مین ہوگا اور تمکو سرکار مین حاضر ہوکر خدمت سرکار بدل کرنی ہوگی

دوم وہ موضع جسکو تم بیان کرتے ہوکہ قدیم سے تمہاری قبضہ مین بطور زمینداری رہاہے اور اراضی جسکی بنسبت تم دعوی واسطے کاشتکاری کے کرتے ہوحسب تفصیل ذیل ہے

تمنے کہاہے کہ تمہارے پاس موضع نمازی داو روسکا اراضی واقعہ قصبہ باڑگی تہااب تم موضع مذکور کی بہبودی اور اراضی مذکور کاتردد کراو اور اون کی آمدنی سے اپنے عیال واطفال کی پرورش کرو مگر بعد تحقیقات کے ایسا بندوبست اوسکا کیاجائے گا جومناسب متصور ہوگا

سوم بندوبست ذیل کیا جاتاہے

چہارم رقم مقررہ جوسرکار کو دیاجاتا تہا زمیندار کو دیاجاے گا اگر تم اسیر اور بیراتہ وغیرہ موضع مین آیاکروگے تمکو فیصدی پانچ روپیہ اوس روپیہ پر سلے گا جوبابتہ جبرائی کے سرکار مین داخل کرینگے

چہارم اس امرکا دریافت کرنا ضرور ہے کہ آیا حق دامی زمیندار کوملتا تہا اور آیا پیشکش زمیندار دیتا تہا یا نہین اس غرض سے تمکو لازم ہے کہ رسیدات سابق جوتمہارے پاس ہون پیش کرو بعد تحقیقات کے بندوبست اسکا کیاجائے گا اور جب تک یہ بندوبست بروے کار آتے تم مبلغ دو روپیہ فی موضع لیاکرو مگر جس موضع کی آمدنی معہ سالیانہ ہے اوسکے واسطے ایک روپیہ اور جسکی آمدنی زائد ہے اوسکے واسطے دو روپیہ حسب بیان بالا تم کو لینا چاہیے

پنجم کچہ محاصل زمینداریا جوکہات بموجب شرح مذکورہ بالاکے اوس شخص سے نلیا جائے گا جسکے پاس سرکاری چٹہی بریت محاصل کی ہوگی اگرکسی تجار کے پاس کوئی اقرارنامہ سرکار کا موجود ہوگا تومحاصل بموجب اوس اقرارنامہ کے اوس سے لیاجاے گا تم تجاران کو راضی او

خوشی رکھوگی اور اونکے مقدمات مین رعایت کروگے درباب جاتریونکے تمکو موافق حکم سرکار کے کاربند ہونا چاہیے بندوبست جو اسطرح کا ہوگیا تو تمکو خدمت سرکار بدیانت کرنا چاہیے اور پرگنہ مذکور کی بہتری ساتہ بسائی اور آباد کرنے مزارعین کے کرنی چاہیئے تم حفاظت مسافران وتجاران وسوداگران اسطرح کرنا چاہیئے کہ وہ کسیطرح کا نقصان نہ اوٹھاوین اور تمکو موجب بندوبست بالاکی جو حسب بیان زبانی تمہارے کیا گیا ہے تحصیل محاصل کرنا چاہیے بعد ملاحظہ کواغذ کے ایسے قواعد درباب تحصیل محاصل و اداے پیشکش قرار دیے جاینگے جیسے عہد بائی صاحبہ مرحومہ مین جاری رہتے

المرقوم یکم ربیع الثانی ۱۲۲۶ ہجری

نمبر ۱۸۸

ترجمہ قرارنامہ جو سہیل کیشاو بیماواجراستان موضع مین داقعہ پرگنہ اندور فی بالاجی تا ایک ملازم ہری راو ہولکر کو لکہ دیا

مینے ملازمی سرکار بابت حفاظت پہاڑ واقع موضع جام کی اختیار کی حدود علاقہ جسکی حفاظت مینے منظور کی ہے حسب تفصیل ذیل ہین یعنی سرحد موضع جام بزرگ سے سرحد موضع جام خورد تک اور موضع مین سے کوہستان اور بارال اور سرحد مانپور تک اور کوہستان جانا پاو سے تندسے تک اور باری سے سرحد موضع چورال تک راستہ جیاپانی تک اور موضع نگوداسے مواضع دہرج اوہ اور سوینی وبہیما اور بوری کہیری بوزرک اور بنیتر راستہ بہیہ تک اور موضع بوری کہیری بزرگ سے سرحد کسل گدہ تک اور موضع دہوراہ سے حدود گوجرہ الوتک مین حفاظت حدود محدودہ بالا کی کرونگا اگر کسی شخص کی چوری ہوگی مین معاوضہ نقصانی دونگا اور اگر مین معاوضہ ندیسکون تو چورکو پیدا کردونگا مینے برضا ورغبت اپنی یہ کام اختیار کیا ہے مین ہمیشہ حاضر رہا کرونگا اور جب سرکار سے مجہے طلب کرے گی مین فوراً حاضر ہونگا اور خدمت سرکار

بدیانت گذرون گا

المرقوم ۲۰ ماہ محرم مطابق بیساکہ بدی اماوس سمہ ۱۸۹۵

گواہان

دستخط کیسی تردی ساکن موضع مین

دستخط ناہتو رام پٹواری مین

دستخط باجا چند بہوانی داس

ودیگران

نمبر ۱۰۹

ترجمہ اقرار نامہ جو مہاراجہ سری سنت ملہار راو ہولکر کو روبروے حوالدار صدر الدین کے بہیمان دی موضع گوچیرا اور دیوچند موضع رویا پورہ اور کالو تردی موضع حیری پورہ نے لکہہ دیا۔

چونکہ روبروے جنرل سرجان مالکوم صاحب کے سرکار نے ہمکو طلب کیا اور ہمکو ملازم رکہا اور حکم دیا کہ حفاظت تجارت پیشگان وغیرہ کی اوپر آسکے فیمابین نمرور گہاٹ اور حدود موضع گوالو ویر گنہ باڑہی کے کرو لہذا ہم پاس تہانہ دار باڑہی نمرور کے حاضر ہوکر اونکے حکم کی موافق کام کرینگے ہم خدمت سرکار کی بدیانت کرینگے اور ایسا انتظام کرینگے جس سے حفاظت تجاران وغیرہ کی اوپر راستہ کے فیمابین نمرور گہاٹ اور حدود باڑہی اور گوالو کے ہوگی اگر کسی مسافر یا تجار کی چوری ہوگی ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے ہمنے برضا و رغبت اپنے یہ اقرار نامہ لکہہ دیا

ہم خدمت سرکار کی کرینگے اور حسب قرار داد تنخواہ ماہواری حسب تفصیل ذیل منظور کرتے ہین

جمعدار	عہ
۹ سپاہی فی کس پانچ روپیہ	مہ

کل مصہ ماہواری

المرقوم ۹ ربیع الثانی سنہ ۱۲۶۶ ہجری مطابق ماگہ سودی دہمی سمت ۱۸۱۰

دستخط مانہو رام پٹواری

موضع ہین

نمبر ۱۹۰

ترجمہ سند عطیہ توکاجی راو اور انندراو پوار بنام ظالم سنگہ ٹہاکر وکونور دولت سنگہ بابتہ تعلقہ راکہو گڈہ واکبرپور واقعہ پرگنہ دیواس مرقومہ ۱۲ ماہ شعبان سنہ ۱۲۶۰ ہجری مطابق سمت ۱۹۰۱ جیٹہ سودی چترودشی سکہد ۱۷۶۶

کئی سال تک مستاجری پرگنہ جات مذکورہ بالا کی دونو سرکاروں سے تم کو ملی ہے مگر بباعث بلوہ گذشتہ آمدنی اونکی کم ہوگئی ہے اور مالگذاری موجب پٹہ کے ادا نہین ہوئی تحقیقات اسکی منجانب آنریبل کمپنی سرجان مالکوم صاحب نے کی اور مبلغ ۱۱۰۱ مالگذاری سابقہ تعلقہ راکہوگڈہ جسمین نو مواضع مندرجہ ذیل توکاجی و دیواس کے شامل ہین اور پٹہ مبلغ ہوئے نصف مبلغ ما ۵ کا جو آمدنی رقم زکات وسائر دوامی زمیندار وبیست و کارکنی دونو تعلقہ جات کی ہے تمہاری مال گذاری موجب پٹہ گذشتہ سے قسہ اسپائی

تفصیل نو مواضع مذکورہ بالا

موضع راکہوگڈہ	موضع گنبود
موضع اتر اکوری	موضع برائی
موضع کہاکری	موضع پٹینا
موضع سنروکی	موضع مولائی

موضع سردی رکہی پور

مالگذاری ودیگر حقوق بابتہ ان مواضع کے چہ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہونا چاہیے دینی ہوگی

بابتہ سنہ ۱۲۲۷ مبلغ [illegible]

بابتہ سنہ ۱۲۲۸ مبلغ [illegible]

بابتہ سنہ ۱۲۲۹ مبلغ [illegible]

بابتہ سنہ ۱۲۳۰ مبلغ [illegible]

بابتہ سنہ ۱۲۳۱ مبلغ [illegible]

بابتہ سنہ ۱۲۳۲ مبلغ [illegible]

[illegible]

تمام مبلغ [illegible] سکہ اندور رواجین ہر سال موجب اقساط مفصلۂ ذیل کے دیتے رہوگے

قسط کاتک سودی یکم	دو آنہ
قسط پوس سودی دہمی	چھ آنہ
قسط چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
قسط بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

اور مبلغ [illegible] مالگذاری سابقہ تعلقہ اکبرپور جسمین گیارہ مواضع مندرجہ ذیل اندر اور بوار کے شامل ہین اور نیز مبلغ [illegible] نصف مبلغ [illegible] آمدنی زکات کسایر دوامی زمیداری و سہیٹ و کارکنی ہر دو تعلقہ تمہاری مالگذاری موجب پٹہ گذشتہ کے قرار پاتی

تفصیل گیارہ مواضع مذکورۂ بالا

موضع اکبرپور	موضع بروَلی
موضع بھیلا چونا	موضع موزاپور
موضع اشرف کھیری	موضع کرادیا
موضع مادوا کھیری	موضع سنفور

موضع دکی کمیری

موضع ونڑا

موضع پوناسا

مالگذاری اور دیگر حقوق بابت اِن گیارہ مواضع کے چہ سال تک تمکو موجب تفصیل مندرجہ ذیل جسمین اضافہ ہوتا جاتا ہے دینے ہونگے

بابت سنہ ۱۲۲۶	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲۲۷	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲۲۹	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲[illegible]	مبلغ [illegible]
بابت سنہ ۱۲[illegible]	مبلغ [illegible]
بابت سنہ [illegible]	مبلغ [illegible]
	کل مبلغ [illegible]

تم مبلغ [illegible] سکہ اندور والا ہمین ہر سال موجب اقساط مفصلہ ذیل دیتے رہوگے

کاتک سودی یکم	دو آنہ
پوس سودی دسمی	چھ آنہ
چیت سودی پورنماشی	چار آنہ
بیساکھ سودی پورنماشی	چار آنہ

تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار مین داخل کروگے اور بموجب حکم کے کاربند ہوگے اور تعلقہ جات مذکورہ کی بہتری و آبادی کروگے اور اپنے اطمینان رکھکر مزارعین کو راضی رکھو اور خدمت سرکار کی بدیانت کروگے

اقرارنامہ منجانب تو کاجی و اندر اوپوار دیوان والہ و ظالم سنگہ ٹھاکر راکھوگڈہ میری معرفت

بتاریخ ۱۰ ماہ جون سنہ ۱۹ء بمقام متوسطے ہوا

دستخط جان مالکوم

بریگیڈیر جنرل

نمبر ۱۹۱

فہرست دیہات واقع ضلع ہندیا جو سابق گوندراجہ مکری سے نے بزرگان بھیم سنگہ ٹھنکر کو دیے گئے تھے اور یہ تجویز ہوی تہی کہ اونکی سند مہاراجہ دولت راو سندھیا عطا کرین گے

یون گھات	دنیا
جندیاون گھات	پیریا
مند انبا	کوکدال
دھرگا	ترسم پورہ
راتھیرا	پانچ پورہ
باکریا	باوسکابل

منجملہ انکے وہ مواضع جو پانچ سال کے عرصہ مین تاریخ تحریر ہذا سے آباد اور مزروعہ نہونگی وہ واپس سرکار مین ہونگے سمت ۱۸۷۱ سے اور بعد اوسکے مبلغ ایما وعدہ بطور پیشکش سالانہ بابتہ اس جاگیر کے سرکار کو دیا جاوے گا

نمبر ۱۹۲

ترجمہ سند عطیہ راے سنگہ جو الدار صوبہ دار ساکن ہندیا بنام بھیم سنگہ ٹھنکر یون گھات والہ مرقومہ یکم ربیع الاول سنہ ۱۲۳۰ ہجری مطابق پوس سودی پنج سمت ۱۸

چونکہ میجر ہنتلی صاحب نے سفارش تمہاری مجسے کی اور وعدہ کیا کہ تم خدمت سرکار کی کروگے اور دزدی وغیرہ کے کرنے سے اجتناب کروگے اور کہا کہ تمہاری پرورش

سے کے واسطے کچہ مقرر کرنا چاہیئے لہذا مبلغ ۳ـــہ تمکو منجملہ آمدنی دیہات مفصلہ ذیل واقعہ پرگنہ
جار دی سے سرکار عطا کرتے ہین

موضع سہبت ـــــــــــــ ے ر

موضع دہارل پور ـــــــــــــ عہ ر

موضع ایاسر ـــــــــــــ سو عہ

موضع کلکور ـــــــــــــ عہ ر

موضع سکتاپور ـــــــــــــ عہ ر

موضع برنجبتو ـــــــــــــ عہ ر

موضع لولی ـــــــــــــ عہ ر

موضع نہالی ـــــــــــــ عہ ر

کل مبلغ ۳ـــہ

یہ روپیہ تمکو بموجب اقساط ذیل کے دیا جاے گا

ماہ ماگہ ـــــــــــــ عہ

ماہ جہیٹہ ـــــــــــــ عہ

۳ـــہ

تم یہ روپیہ مزارعین سے طلب نہین کروگے بلکہ تمکو سرکار سے ملیگا

بہوپال اجنسی

ماتحت اس اجنسی کے سوای اون اکثر رئیسونکے جنکا واسطہ اونکی رئیسان اعلی کے بوساطت
معرفت گورنمنٹ انگریزی کی ہین تین چہوٹے رئیس کوردائی اور محمد گڈہ اور بسوداکی ہین جو کلیتہ ماتحت
گورنمنٹ انگریزی کی ہین صاحب پولیٹکل اجنٹ کی اہتمام مین اور بہی متفرق اضلاع سندہیاو
ہولکر و ٹونک و دیواس کے حسب تفصیل ذیل ہین

متعلق سندہیا بہلسا گنج بسودا ملہارگدہ سراول پور سندیسی وسونی کچہ
متعلق ہولکر گگرونی جو ادمین رئیس ٹونک سے لی تہا دیکہو مالکوم صاحب کی رپورٹ
مالوا نمبر ۱۴ فہرست سوم مگر ۱۸۶۲ء مین بباعث وارث نہونے کے ہولکر کو واپس ملے
زیراپور ماچہل پور سندرسی کونتاپور
متعلق ٹونک سرونج
متعلق دیواس سارنگ پور

تفصیل ریئسیان جو ماتحت گورمنٹ انگریزی ہین

اول کوردائی یہ ریاست خورد ہے مرہٹا اور پنڈارا اونکے ہاتہ سے بہت تباہ ہوئے
رئیس یہان کا کسی رئیس کو خراج یا تنخواہ نہین دیتا ہے اور کوئی تحریر باقاعدہ
موجود نہین رکہتا ہے رئیس حال نواب نجف محمد خان نامی ہے رقبہ کوردائی کا
ایک سو باسٹھہ میل مربع ہے اور آبادی بائیس ہزار تین سو اونچاس نفری اور
مالگذاری ۵۰۰۰ ہے

دوم محمد گڈہ یہ ریاست دراصل جزو کوردائی کی تہی اور پسر خورد حصہ مین دی
گئی تہی یہ ریاست کسکو خراج نہین دیتی رئیس حال حافظ جنگی خان نامی ہے
رقبہ اسّی میل مربع ہے اور آبادی چار ہزار نفری اور مال گذاری ۸۰۰۰ ہے

سوم بسودا یہ ریاست محمد گڈہ سے نکل کر جدا ہوئی ۱۸۱۷ء مین سیندہیا نے اسپر قبضہ
کرلیا تہا مگر حسب الحکم گورمنٹ انگریزی واپس ہوئی اور اوسوقت سے کل واسطہ گوالیار سے
ترک ہوگیا یہ ریاست خراج نہین دیتی
رئیس حال اسد علیخان نامی ہے جو ایک وقت مین وزیر بہوپال کا تہا اور دس سال
تک بباعث اسکے کہ اوسنے جانبداری دستگیر کی جسنے دعوی ناجائز
نسبت گدی نشینی بہوپال کے کیا تہا مقام بنارس مین بہیجا گیا تہا اور ۱۸۵۸ء
مین بعد داخل کرنے مبلغ ۵۰۰۰ روپیہ بطور جرمانہ قید سے رہا ہوا اوسکی غیر
حاضری مین انتظام امور ریاست اوسکے پسر کلان نے کیا تہا رقبہ بسودا کا

از بسمتہ میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور مالگذاری معہ ۔ روپیہ

تفصیل رئیسیان توسلی وضمانت شدہ

اوّل راج گڈھ ۔ قوت آدمیون کی جو کمینہ قوم راجپوتون سے ہین ضلع دولت دارہ
مین قریب ایک سو سال گذرے دو بھائیون نے جنکا نام موہن سنگھ اور پرسرام تھا
قایم کی تھی انمین سے ایک نے خطاب راوت کا اور دوسرے نے خطاب دیوان کا
لیا اور علاقہ آپسمین تقسیم کر لیا مگر راوت نے پانچ مواضع بباعث بزرگی پیدائش کے دیوان
کے زیادہ لیتے اس تقسیم کے نسبت ریاست ہائے جداگانہ راج گڈھ اور نرسنگپور کے ہو تیز
جب مرہٹہ نے فتح مالوا کیا تو قوم اوست بھی مثل دیگر ریاست کے مطیع ہوئی مگر اونکو بہت
نرم شرائط دی گئین راوت خراج گذار سیندھیا اور دیوان خراج گذار ہولکر ہوگیا اور دونون پر خراج ایک انداز
سے لگایا گیا تعداد خراج مین فرق اسقدر رہا یعنی ... اور ... روپیہ کا رہا

سنہ ... مین رئیس راج گڈھ نول سنگھ نامی تھا اس رئیس نے اپنے بھائی کو
قتل کرکے ریاست پائی تھی جب حکومت انگریزی داخل وسطی ہند مین ہوئی تو بتوسط
گورنمنٹ انگریزی اوسکے انتظام اداے خراج سیندھیا کا م مین آیا تعلقین و دیگر دیہات
سیندھیا بالعوض اوسکے بنام دعاوے نسبت راوت کے ہوے اور ایک اقرار نامہ
نمبر ۹۴ منعقد ہوا جسکی روسے گورنمنٹ انگریزی کو ... استحقاق مداخلت امور ریاست مین
حاصل آیا

دوسرا عہدنامہ نمبر ۹۵ بوساطت فیما بین راوت و دیوان دیواس درباب تصفیہ دعوی
راوت بابت ضلع سارنگپور کے منعقد ہوا یہ دعاوی نسبت حصہ مالگذاری دیہات
کے تھے جو کسی موضع مین ایک ربع اور کسی مین ایک ثلث تھا اور اسی مقدار
سے آمدنی سائر اور محصول راہداری کا حصہ تھا اور بلا تعین مقدار آراضی بلا
خراج ہر موضع مین تھا منجملہ اسکے بالعوض دعاوی حصہ مالگذاری کے مبلغ
معہ ... سنگہ بھوپال اور بابت دیگر دعاوی کے مبلغ ... سالیانہ قرار پایا
سنہ ... مین راوت نول سنگھ نے خود کشی کی اور اوسکا برادر زادہ راوت حال

ہوئی سنگہ نامے گدی نشین ہوا اس راوت کی درخواست سے سیندہیا نے بلا بٹن موجب شرط نمبر ۹۵ اسکے اوسکو دیا کہ وہ خراج سابق ... روپیہ کا ادا کیا کرے

سنہ امین بباعث بے انتظامی ہوئی سنگہ کے گورنمنٹ انگریزی نے بیچ بندوبست انتظام راج گڈہ مداخلت کی اور کوک سنگہ عموی رئیس کے سپرد کیا اور دیوان رام لعل نے اوسکی اعانت بیچ انتظام کے کی بلکہ دراصل رام لعل ہی منتظم تہا سنہ امین اسنے اتفاقاً وفات پائی اور بجاے اوسکے ایک افسر ماتحت صاحب پولٹیکل اجنٹ بھوپال واسطے انتظام کے مامور ہوا سنہ امین ریاست پہر ہوئی سنگہ کو واپس دی گئی حال ریاست یہ تہا کہ اب وہ قرضہ سے بری تہی اور یہ فہمایش ہوئی کہ جو پٹہ جات بیس سال کے میعاد کی دے گئے تہے وہ بدستور بحال ہین

آمدنی کل دو لاکہ روپیہ سالیانہ سے زیادہ ہے منجملہ اسکے مبلغ ... چیدیری روپیہ بابت بٹائی بٹن کے سیندہیا کو دیا جاتا ہے راوت بہی مبلغ ... سنگہ کو ٹھاکر جہلور کو بابت کالی پیٹ سے کے دیتا ہے اور مبلغ ... حالی روپیہ سیندہیا سے سالیانہ پاتا ہے رپورٹ جرائم صاحب پولٹیکل اجنٹ کے پاس بہیجی جاتی ہے اور روپیہ بہی سیندہیا کو معرفت صاحب موصوف کے ادا ہوتا ہے مگر جو روپیہ سیندہیا اور دیواس سے راوت کو ملتا ہے وہ بلا وساطت صاحب پولٹیکل اجنٹ کے ملتا ہے اور کچہہ سود وغیرہ اوسمین سے وضع نہین ہوتا

دوم ریاست نرسنگ گڈہ مبلغ ... روپیہ سکہ بھوپال بذریعہ عہدنامہ نمبر ۱۹۶ جو بذریعہ گورنمنٹ انگریزی قرار پایا ہے ہولکر کو دیتا ہے اور یہ رئیس مبلغ ... حالی کی تنخواہ سیندہیا سے پاتا ہے اور مبلغ ... کو دیواس سے موجب نمبر ۱۹۴ اسکے رئیس حال ہنونت سنگہ ہین عمر تخمیناً ... سال کی ہے اور اوسکی پاس ... سوار اور سات سو پیادہ ہین اور آمدنی ریاست کی قریب ... کی ہے اور خرچ قریب دو لاکہ بچاس ہزار روپیہ سالیانہ کا ہے تنخواہ کا دادوستد معرفت صاحب پولٹیکل اجنٹ

ـکے ہوتا ہے اور کچھ معافی اوسمین نہین ہوتا اور انتظام ملک مین رئیس ماتحت صاحب

پولیٹکل ایجنٹ کرے

سوم کہلچی پور۔ ہنگام وفات دیوان [illegible] جس سال کہلچی پور والہ سے کہ ۱۸۶۹ع مین [illegible] اوسکی والدہ

اور بیوہ نے ایک شخص ہمونت سنگہ نامی کو اختیار ریاست دیا اور اس شخص کا استحقاق

ریاست نسبت اور اشخاص خاندان سے کے اور خصوصاً امان سنگہ کے کم تہا لہذا دیگر

دعویداران نے سرکار گوالیار مین نالش کی اور سرکار نے چاہا کہ اسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی

کرے امان سنگہ قریب تر وارث ریاست ثابت ہوا مگر چونکہ اوسکی دشمنی ایک فروع خاندان

کے ساتھ تھی لہذا بفیصلہ نمبر ۹۷ قرار پایا کہ اوسکا پسر خورد سال شیر سنگہ نامی جانشین

ریاست ہو اور کارروائی کا انتظام [illegible] سے اس موقع پر سرکار گوالیار نے وہ نذرانہ جو اونکا

حق لینے کا تہا معاف کیا

دیوان شیر سنگہ سالانہ [illegible] روپیہ بطور خراج بموجب نمبر ۹۰ کے معرفت صاحب

پولیٹکل ایجنٹ بہوپاور سیندہیا کو دیتا ہے

رقبہ کہلچی پور کا قریب [illegible] میل مربع ہے اور آبادی قریب [illegible] نفری اور

آمدنی [illegible]

چہارم راجگڈھ [illegible] سنہ ۱۸۵۸ع مین یہ ریاست خود بوساطت گورنمنٹ انگریزی کے موتی راؤ

پوار کو عطا ہوئی بموجب [illegible] جسکے روسے حصص دہار اور دیواس جو ضلع سندوی

مین تہے موہوب کو [illegible] ۱۸۶۴ع مین ہنگام وفات موتی راؤ پوار کے اوسکے فرزند

مادہو سنگہ کے جانشینی کے نسبت کچھ تکرار نہین ہوئی مگر جب یہ رئیس ۱۸۶۹ع مین

فوت ہوا اور اوسکے فرزندان غیر منکوحہ سے صرف باقی رہے تو دہار نے دعوی

کیا کہ ریاست اوسکو واپس ہونی چاہئے اور گورنمنٹ ہند نے فیصلہ کیا کہ ریاست

مذکورہ گورنمنٹ انگریزی کو بسبب لاوارث ہونے کے ملنی چاہئے مگر یہ

مین قبول کیا کہ ریاست تاحین حیات رام چندر اوسکے پاس جو پسران غیر منکوحہ مذ

کوران [illegible] سے ہے اب بقید حیات ہے اور مبلغ [illegible] سالیانہ سرکار مین

دیتا ہے مگر اس فیصلہ کی منظوری ولایت مین نہین ہوئی اور یہ حکم ولایت سے ہوا
کہ اگر ریاست لاوارث ہے تو دہار اور دیواس کو ملنی چاہیے لہذا اسا لیا نہ بہی
اون کو ملا کرے لہذا ریاست ہذا رام چندر راو کے پاس تا حیات اوسکے از روے
سند مشترکہ نمبر عطیہ دربار دہار و دیواس رہے اور خراج باندازہ مفصلہ ذیل
ادا ہوتا ہے

دہار کو	مبلغ ... ابھیاپائی
دیواس کو	مبلغ ... رہپائی

انتظام ریاست مین یہ رئیس ماتحت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے ہے رقبہ
اس ریاست کا تیس میل مربع ہے اور آبادی دو ہزار چہ سو نفری اور آمدنی ...
پنجم پتہاری یہ ریاست بوساطت سفارش گورنمنٹ انگریزی کے موجب نمبر ... کے
حیدر محمد خان کو واپس ملی جبسے یہ ریاست سیندہیا نے چہین لی تہی لہذا با
احال عبدالکریم خان اپنے والد حیدر محمد خان مرحوم کے بعد سنہ ... مین جانشین
ہوا ہے

رقبہ پتہاری کا بائیس میل مربع ہے اور آبادی چہ ہزار نفری آمدنی مبلغ ... تہی مگر بعد
سے کم ہو گئی ہے

ششم اگر ابر کہیرا کتاب مالکوم بالوا مین نمبر ۲۲ فہرست دوم و نمبر ۲۹ فہرست سوم مین درج ہے
ٹہاکر بلونت سنگہ بموجب سند و نسبت نمبر ... کے جو شاہ امین شیر بہاسنگہ کے ساتہ ہوا تہا
مبلغ ... کی تنخواہ کو ر دلی سے معرفت صاحب پولیٹیکل اجنٹ کے پاتا ہے اگرچہ مالکوم صاحب نے
اس تنخواہ کی تعداد مبلغ ... درج کی ہے اور اوسکے پاس بارہ مواضع علاقہ ...
سیندہیا مین ہین اور اوسکے عوض مبلغ ... بطور ... مقررہ سیندہیا کو
دیتا ہے اس خاندان کے پاس ... اور بہی ضلع ... مین بمنظوری گورنمنٹ
انگریزی تہے مگر یہ مواضع اور ... مواضع علاقہ سندہیا باعث ملوہ پر دازی ...

اور سنہ ۱۸۳۳ع مین صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے اپنے اختیار سے تنخواہ بیوہ کی کم کر کے سما ر رکھی اور مبلغ سما ر باقی ماندہ بابت ادائے قرضہ کے جدا کر دیئے مگر یہ حکم ہوا کہ اگرچہ اول تفریق تنخواہ کی منظوری گورنمنٹ سنہ ۱۸۶۰ع مین نہین ہوئی ہے مگر چونکہ عمل درآمد اسکا بیس سال سے زیادہ کا ہوگیا اور بیوہ مذکورہ اس قدر عرصہ دراز سے زر تنخواہ پاتی رہی ہے تو اوسمین کمی بیشی بلا استمزاج گورنمنٹ منع نہ ہونی چاہیے لہذا کل تعداد مقررہ تنخواہ بیوہ کو واپس ملی اور وہ اب معرفت صاحب پولیٹکل ایجنٹ کے دی جاتی ہے

دہم دماگا کہوسی (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر گوپال سنگہ زر تنخواہ مفصلہ ذیل جو گورنمنٹ انگریزی نے سنہ ۱۸۱۸ع مین مقرر کردی ہے پاتا ہے

سیندہیا سے بموجب نمبر ۲۰۹	مبلغ اعـ بار
ایضاً بموجب نمبر ۲۰۵	مبلغ سار
ایضاً بموجب نمبر ۲۱۳	مبلغ الحا
دیواس سے بموجب نمبر ۲۱۴	مبلغ مار
بھوپال سے بموجب نمبر ۲۱۵	مبلغ سمار
	صـــ

شرائط تنخواہ واسطے رئیس ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۹ دبلاد ہیر مین

دربار دیواس مبلغ یکصد روپیہ زر تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین مجرا کرتے ہین اور ٹھاکر کے پاس بموجب نمبر ۲۱۲ کے ایک موضع سرادل پور مین بھی ہے جسکے عوض وہ مبلغ ا روپیہ بطور خراج مقررہ دیتا ہے ٹھاکر حال جانشین کو وردہن سنگہ ۱۸۶۵ع مین ہوا ہے

یازدہم گہرسیا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۲۰ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر موتی سنگہ تنخواہ سیندہیا سے تعدادی مبلغ الماہ سکہ حالی بموجب عہدنامہ نمبر ۲۱۶ کے جو سنہ ۱۸[illegible] مین بوساطت قرار پایا تھا پاتا ہے شرائط تنخواہ اور واسطے ٹھاکر نسبت رئیس کے

ویسی ہی ہین جیسے نمبر ۷ دیباوہر کے ہین رئیس حال بعد وفات سروپ سنگھ کے ۱۸۳۳ع مین
گدی نشین ہوا تھا

دوازدہم جہلدرا (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۲ فہرست دوم مین درج ہے)

ٹھاکر دتار سنگھ جو بعد وفات راو فتح سنگھ کے بذریعہ متبنے ہونیکے گدی نشین ہوا تھا تنخواہ
تعدادی مبلغ [illegible] جو بموجب نمبر ۲۱۶ اسکے سیندھیا سے پاتا ہی سوا اسکے اور سب
طرح وہ بعینہ مثل نمبر ۷ دیباوہر کے ہے

سیزدہم ہیراپور (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳ فہرست دوم مین اور نمبر ۱۲ و ۳۰ فہرست سوم مین درج ہے)
راو چہتر سنگھ تنخواہ مفصلہ ذیل بموجب عہد منعقدہ ۱۸۱۹ع کی پاتا ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۱۲	مبلغ [illegible]
سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۱۸	مبلغ [illegible]
بھوپال سے بموجب نمبر ۲۱۹	مبلغ [illegible]
	[illegible]

سوا اسکے اور سب طرح وہ مثل نمبر ۷ دیباوہر کے ہے راو کو پاس بموجب نمبر ۲۲۰ کے
ہیراپور اور زیر دانس جمیع استمراری تعدادی [illegible] ہے اور اوسکو موضع کہیر کادل سیندھیا
سے اور سولہ مواضع واقعہ تکرار دیار سے بطور عطیہ جمیع مبلغ [illegible] سالیانہ کے
ملے ہین مگر اس اقرارنامہ کا کہین پتہ و نشان کچھ نہین ملتا اور نہ کبھی مبلغ [illegible]
دیار کو ادا ہوا ہے

بہیرون سنگھ ۱۸۲۶ع مین لاولد فوت ہوا اوسکے بعد اوسکا پسر متبنی رام سنگھ جانشین ہوا اور
رام سنگھ کے بعد رئیس حال جانشین ہوا ہے

چہاردہم رام گڈھ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۶ فہرست دوم مین درج ہے)

بموجب عہدنامہ منعقدہ ۱۸۱۹ع کے ٹھکرانی سولنکنی تنخواہ ذیل پاتی ہے

ہولکر سے بموجب نمبر ۲۲۱	مبلغ [illegible]
سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۱	مبلغ [illegible]

سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۰۵ مبلغ [illegible]

سیندھیا سے بموجب نمبر ۲۱۳ مبلغ [illegible]

دیواس سے بموجب نمبر ۲۰۶ مبلغ [illegible]

بھوپال سے بموجب نمبر ۲۲۲ مبلغ [illegible]

میزان [illegible]

یہ تنخواہ اون ہی شرائط پر دی گئی ہے جن پر نمبر ۹ ویلادہیر مین اور واسطہ تنخواہ دار کا ساتھ اوسکے رئیس کے بھی ویسا ہی ہے جیسا نمبر ۷ کا ریاست دھار ایک روپیہ فی تنخواہ سے جو وہ دیتے ہین وضع کر لیتے ہین اصل تنخواہ دار خوشحال سنگہ تہا اوسکے فرزند ایشری سنگہ کے بعد اوسکا بہتیجا کیسری سنگہ جانشین ہوا تہا اس شخص پر جرم قتل ثابت ہوا اور تنخواہ ضبط ہوگئی مگر اوسکی والدہ ٹھکرانی سوتیلی کی نام تا حیات اوسکی تنخواہ جاری رہی اب زیر تجویز مقدمہ جانشینی افسر ریاست کے ہے

پانزدہم کاکرکہری ٹہاکر لعل سنگہ کے پاس بموجب نمبر ۲۱۱ کے جو سند امین قرار پایا تہا اور جسکی منظوری گورنمنٹ انگریزی نے بھی کی تھی ایک موضع سرا دل پور مین بجمع قطعی مبلغ [illegible] کی ہے اوسمین دو روپیہ فیصدی [illegible] ہنگام انتقال پرگنہ نام سندھیا مجرا ہوتا ہے اسکو تنخواہ مبلغ [illegible] بھی بموجب نمبر ۲۲۳ کی ملتی ہے اور اوسکے واسطہ رئیس کے ساتھ موافق نمبر ۹ ویلادہیر کے ہے

شانزدہم سوتالیا — شیودہان سنگہ جاگیردار موجب قرارداد انگریزی نمبر ۲۲۴ کے تنخواہ تعدادی مبلغ [illegible] رئیس رام گڈہ کو دیتا ہے اور اوسکی ریاست مین ستاجیری بارہ دیہات کی رکھتا ہے جاگیردار حال بذریعہ متبنی ہونے کے مکند سنگہ پسر بلونت سنگہ کے جسکے ساتہ اول بندوبست ہوا تہا جانشین ریاست ہوا تہا

ہفتدہم جبریا بھیل — ہنگام بندوبست مالوا کے [illegible] نہرہ خان کو جسکا ذکر سابق ہو چکا

اور بہوپال مین سے جہیتو مشہور زمیندار اکا تہا اجازت ہوئی کہ گورکہپور مین جاکر رہے اور اوسکو
مبلغ [illegible] سکہ ہونت بطور پنشن ملا کرے گا چند سال کے بعد اوسکو اجازت واپس
مالوا مین آنے کی ہوئی اور اوسکے پنشن کے عوض بموجب نمبر ۲۲۵ کے اراضی
زمول پور مین تاحین حیات اوسکے ملی یہ اراضی مشتمل اوپر تین دیہات بیلیا نگر
اور کہجوریا اور جیریا بہیل کے تہی اور مواضع دوگری اور جیری بطور استمرار بجمع مبلغ
[illegible] کے دیے گئے بعد ازان ۱۸۲۵ء مین اوسکو اطمینان دی گئی کہ نظر اوسکے
نیک روی گی و نیک چلنے کی اگر وہ ایسے طریق نیک روئیہ آئندہ بہی رہے گا تو
اوسکے خاندان کے حالات پر بعد وفات اوسکے نظر پرورش کی مبذول
کی جاوے گی

بموجب اسکے بعد وفات راجن خان کے ۱۸۳۱ء مین اور بباعث انتقال
زمول پور بنام سیندہیا دربار گوالیار سے درخواست ہوئی کہ جاگیر راجن خان کا جانا
نسبت اوسکے خاندان کے کیا جاوے لہذا مواضع جاگیر درمیان اوسکے پانچ فرزندان
کے اسطرح منقسم ہوے یعنی راج بخش کو جیریا بہیل اور جیری الہی بخش کو کہجوریا اور
کو دوگری اور مخدوم بخش اور رحیم بخش کو بیلیا نگر ملے یہ سب بہائی [illegible] ہین
اور اپنے مواضع پر قابض ہین مگر الہی بخش نے ۱۸۵۹ء مین وفات پائی اور
اوسکی جگہ اوسکا فرزند کریم بخش نام کہ بعد وفات اوسکے پیدا ہوا تہا قابض ہے
تا سن بلوغ کریم بخش کے موضع کہجوریا کا بندوبست متعلق صاحب پولیٹکل ایجنٹ
بہوپال کے ہے

سنیرد ہم گگرونی - د کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۱۴ فہرست سوم مین درج ہے
جب قوت سلطنت مغلیہ کی ضلع مالوہ مین ضعیف ہوئی تو ایک مشہور راجپوت
نے مارواڑ سے آکر قبضہ زمیندار یا تہیل پور پر کیا اور اوسوقت تک اوسکا قبضہ
بحال رہا جب تک مرہٹون نے مالوا کو فتح کیا اب اوسکا علاقہ حصہ ہولکر مین آگیا
جب اوسکا علاقہ چہین گیا تو اوسنے ملک مین اس زور و شور سے غارتگری

شروع کی کہ ہولکر نے ناجائز ہو کر گگروتی اور دیگر مواضع قرب وجوار اوسکو دیے اوسکی اولاد ٹہاکر رگھوناتہ سنگہ کے ساتہ بندوبست نمبر ۲۲۶ بوساطت سنہ ۱۸۲۰ء مین کیا گیا جسکے روسے دیہات اوسکے نام باد اے مبلغ [illegible] سالیانہ قایم رہے

ہنگام وفات رگھوناتہ سنگہ کے اوسکے فرزند فتح سنگہ کی اصلیت میں تکرار پیدا ہوئی اور آخرکار اوسکے دعوے فروگذاشت کیے گئے اور پسر خورد سورج مل نامی گدی نشین کیا گیا سورج مل بتاریخ ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۸۶۲ء مین لاولد اور بغیر کرنے متبنی کے فوت ہوا چونکہ کوئی اصل وارث رگھوناتہ سنگہ کا موجود نہ تہا لہذا ٹہکرائی اس علاقہ کی سپرد ہولکر کے ہوئی اور ہولکر نے مبلغ [illegible] روپیہ سالیانہ بیوہ اور والدہ سورج مل کے واسطے مقرر کیا

اقرارنامجات جو رئیسان مفصلۂ ذیل ماتحت بہوپال اجنسی کے تہے اور جنکی نسبت رپورٹ مالکوم صاحب مین اونکا متوسلی ہونا پایا جاتا ہے دستیاب نہین ہوے

نوزدہم کنور چین سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۹ فہرست دوم مین درج ہے) مشہور ہے کہ اس رئیس کو تنخواہ بتعدادی مبلغ [illegible] کی سیندہیا اور بہوپال سے ملتی تہی مگر یہ غلطی ہے اوسکو مبلغ [illegible] ضلع سارنگپور متعلقہ دیواس سے اور مبلغ [illegible] سیندہیا کے ضلع سراول پور سے جملہ مبلغ [illegible] ملتا تھا چین سنگہ بمقام سہور قتل کیا گیا تہا اور اوسکے ہمشیرہ زادہ کو اوسکی جگہ قایم کیا تھا

بستم بلونت سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۷ فہرست سوم مین درج ہے) اس رئیس کو چار مواضع نصف جمع پر ضلع بہرسیا مین ملے تہے مگر اوس نے اونکو چہوڑ دیا اور پانچ مواضع جاگیر مین بہوپال سے حسب تفصیل ذیل ملے تہے یعنی چنبڈا اور دوکمیا ور ملکروہی بڑا اونگروہی چہوٹا اور مانپور۔ اوسکے بعد اوسکا فرزند

کوروہن سنگہ جاگیردار ہوا اوسکے تین فرزند تہے گوپال سنگہ و بہوانی سنگہ و سورج مل و گوپال سنگہ نے ۱۸۲۳ء مین سرکشی اختیار کی لہذا اب جاگیر بہوانی سنگہ کے قبضہ مین ہے

نسبت دیگم سکہمین سنگہ و اپنیری سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۳۸ فہرست سوم مین درج ہے) کہ یہ دونون سردار ہمشیرہ زادہ سے تہے اور سات مواضع نصف جمع پر ضلع گرشنا مین اونکے پاس تہی جنکو اونہون نے بعد ازان چہوڑ دیا تہا باستثناء ایک موضع جہتیریا سکے اون کے پاس علاقہ بہوپال مین بہی تین مواضع حسب تفصیل ذیل جاگیر مین تہے یعنی اچہی رولی راوت کہیرا و موا کہیر اسکہمین سنگہ کے بعد اوسکا برادر خورد ظالم سنگہ اور ظالم سنگہ کے بعد اوسکا فرزند بیری سال گدی نشین ہوے اور بعد انبری سنگہ کی اوسکا فرزند شیو سنگہ گدی نشین ہوا اور شیو سنگہ لاولد فوت ہوا لہذا اوسکا ہمشیرہ زادہ بہولاجی اوسکی جگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نسبت سوم سلیم سنگہ (کتاب مالکوم مالوا مین نمبر ۴۰ فہرست سوم مین درج ہے) اس رئیس کو بیریل کا جاگیر مین کلچی پور سے ملا تہا اور اوسکے بعد اوسکا فرزند رام سنگہ گدی نشین جاگیر ہوا

نمبر ۱۹۳

ترجمہ اقرارنامہ منجانب راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ

مہر راوت نول سنگہ (مہر)

چونکہ قدیم سے تنخواہ مقررہ یا خراج سندرتبہ عالیجاہ صوبہ دار دولت راو سیندہیا بہادر کو راج گڈہ سے ملتا تہا اور چونکہ دو یا تین سال گذشتہ سے یہ خراج حسب وعدہ ادا نہین ہوا اور مبلغ .... سے زیادہ بابت سال حال کے باقی ہے لہذا مین اب اپنے رضا و رغبت سے بنظر اسکے کہ خراج آیندہ ادا ہو جاوے اور کوئی وجہ نزاع اور تکرار کی باقی نرہے ارادہ رکہتا ہون کہ وہ دیہات مندرجہ ذیل اس خراج کے واسطے

علیحدہ کر کر بموجب تفصیل مندرجۂ ذیل کے سپرد کیا سدا ر آمکار امر بنیت کے کئے جاتیں تاکہ اون دیہات کی آمدنی سے خراج مہاراجہ کا ادا ہو اور کوئی وجہ الزام اور دعوی کی آئندہ میرے نسبت باقی نرہے اور بہ نیت خوش کرنے مہاراجہ کے کین تے دیہات مندرجۂ ذیل علیحدہ کر کے معہ سایر و دیگر حقوق متعلقہ دیہات مذکور سپرد گماشتہ آنربیل کمپنی کے شروع ۱۲۲۷ فصلی سے کر دیے اور مین کسیطرح بعد ازین مداخلت اونمین یا اونکے باشندونکے نسبت نکرونگا

اور چونکہ دیہات مذکورہ اکثر غیر آباد ہین تو خرچ انتظام اونکے سہ بندی زیادہ ہوگا لہذا وہ خرچ بہی دیہات مذکورہ آمدنی سے ہونا چاہیے کیونکہ اسطرح کے دعوی اور کسی اور طرح کے دعوی سے آئندہ مجھے کچھ تعلق نہین ہے اور جو کچھ کمی خراج میری نسبت فصل ۱۲۲۶ ہوئی اوس سے بہی بباعث اس سپردگی علاقہ کے بری القصور کرتا ہون

مین بذریعہ اس تحریر کے نظر بحالات مندرجۂ بالا یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین تمام دعاوی بابت رقوم تنخواہ وغیرہ کے جو میرے بزرگ پرورش مہاراجہ سے پرگنہ سرادل پور اور پرگنہ شاہجہان پور سے پاتے تھے اور مین بہی پاتا تہا ترک کرتا ہون

اور چونکہ بباعث اس اقرارنامہ کے مین مورد مہربانی مہاراجہ ہوا اور مین نے ایسا بندوبست واسطے آئندہ اداے خراج وتنخواہ کے کیا ہے کہ وجہ شکایت طرفین سے باقی نرہے لہذا مہاراجہ نے ازراہ مہربانی اور پرورش کے میری باقی علاقہ معہ متعلقہ راج گڈہ کے جو بباعث تعویق اور تساہل کے جو اداے خراج مین واقعہ ہوا تہا قرق ہوگیا تہا مجہے عنایت فرمایا

یادداشت اضلاع و دیہات مذکورۂ بالا جو بالعوض خراج کی حوالہ کئے گئے

پرگنہ بہار	مم	مع تلعہ کوٹرا
پرگنہ مین	مم	

پرگنہ زین پور ... م
پرگنہ سحود ... م
کل مالہ خمسم ایک ... اضعہ

المرقوم جیت سودی یکم سمت ۱۸۰

ترجمہ اقرارنامہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ جیت سودی یکم سمت ۱۸۰

مہر راوت نول سنگہ

چونکہ کرشناجی پنڈت سے یہ قرار پایا تھا کہ خراج راج گڈہ جو مہاراجہ عالیجاہ دولت راؤ سیندھیا کو دیا جاتا ہے بالفعل واسطے ۲۶ فصلی کے ... ہو اور چونکہ مبلغ ... بمعرفت کرشناجی پنڈت کے ادا ہوئے لہذا اب یہ اقرار ہوتا ہے کہ مین اب مبلغ ... باقیماندہ ضمانت صاحبان ادا کرون

جو کچھ روپیہ واجبی دیہات کا جواب بابتہ بقایا کے دیئے جاتے ہین نکلے وہ میرے حساب مین محسوب ہو کہ جسقدر کی ضمانت دی جاتی ہی اوسمین مجرا ہو

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ مرقومہ جیت سودی یکم سمت ۱۸۰

مہر راوت نول سنگہ

راوت نول سنگہ راج گڈہ والے نے بوساطت کپتان ولیم ہنلی صاحب کی اقرارنامہ ذیل ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کیا

چونکہ تکرار فیمابین راوت اور ریاست ہائے ہمسایہ کی یا فیمابین رعایاے راوت و رعایاے رئیسان قرب وجوار پیدا ہوگی وہ واسطے تصفیہ کے سپرد اوس حاکم انگریزی ملک ... کے ہوگا جو قریب تر ہوگا اور بغیر حاکم مذکور کے مشورے کے راوت کسی ایسے امر کا تصفیہ نہین کرے گا مگر ... اتفاق ثالثی اور حکم حاکم مذکور کے کار بند ہوگا

کوئی چور یا رہزن یا غارتگر جو ریاست راج گڈہ مین دستیاب ہوگا وہ گرفتار ہوگا

اور اگر طلب کیا جائیگا تو سپرد حاکم انگریزی مالوا جو قریب تر ہوگا کیا جاوے گا اور اگر راوت کسی چور یا رہزن یا غارتگر یا باقیدار مطلوبہ کو جو تحقیق ہو گا کہ اوسکے علاقہ کی کسی گانوین پناہ گیر ہے گرفتار نہین کرے گا تو جس موضع مین وہ ہوگا وہ موضع قابل ضبطی سرکار کے تصور کیا جاوے گا

نمبر ۱۹۴

سند عطیۂ مہاراجہ توکاجی راؤ اندر راؤ بہادر راجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راجگڈہ والہ بنام تمام عاملان وقانون گویان وچوہریان حال واستقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راجگڈہ والہ کے نام از روے وراثت کے حصہ آمدنی پرگنہ مذکور کا ہے لہذا سرکار برضامندی راوت نول سنگہ مذکور اور بنظر حالات حال و بہبودی آئندہ پرگنہ کے یہ قرار دیا ہے کہ عاملان رقوم مندرجہ ذیل بلا تفاوت کچہری ضلع سے راوت نول سنگہ مذکور کو بابت اوسکے حصہ آمدنی کے باوقات معینہ دیتے رہین

	بماہ کاتک	بماہ ماگہ	بماہ بیساکہ	جملہ
بابۃ سنہ ۱۲۲۶ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابۃ سنہ ۱۲۲۷ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابۃ سنہ ۱۲۲۹ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابۃ سنہ ۱۲۳۰ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
بابۃ سنہ ۱۲۳۱ فصلی کے	مبلغ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اور سنہ ۱۲۳۱ سے اور بعد اوسکے کل رقم یعنی مبلغ [illegible] سکہ بہوپال سال بسال بلا کسور تین اقساط معینہ ماہ کاتک و ماگہ و بیساکہ کے کچہری ضلع مین ادا ہوگا بالعوض رقم مذکورہ بالا کے راوت راجگڈہ کچہ مداخلت یا سروکار کاشتکاران و باشندگان پرگنہ مذکور سے نہین کریگا اور نہ کچہ تعلق اونکی آمدنی سے رکہے گا

ایک اسی قسم کی سند دیوان نرسنگ گڈہ کو دی گئی

سند عطیہ مہاراجہ تکو کاجی و اننذرا و پوارء اجگان دیواس بنام راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ بنام عاملان وقانون گویان وچوہریان حال واستقبال پرگنہ سارنگ پور معلوم ہو کہ چونکہ راوت نول سنگہ راج گڈہ والہ کا استحقاق اندر سے وراثت کے بیچ بعض اراضی مزروعہ الاخراج کے نسبت حصہ سایر ہر قسم مع گولری وسوگری وبہیٹ وغیرہ کے اور دعوی خرچ سواری وبہیٹ وندرانہ دیہات کے ہے سرکار نے برضامندی راوت نول سنگہ مذکور کے یہ قرار دیا کہ مبلغ الشٹ حالی بالعوض اوسکے جملہ حقوق کے اوسکو دیا جائے اور یہ روپیہ اوسکو عاملان سال بسال بلامجرائی کسی رقم کے شروع سنہ افصلی سے بیچ کچہری ضلع کے تین اقساط مفصلہ ذیل مین دیا کرین

ماہ کاتک	ماہ ماگہ	ماہ بیساکہ	مجلہ
مبلغ ماتے	ساموے	ساموے	الشٹ

بالعوض مبلغ مذکورہ بالا کے راوت راج گڈہ کسی طرح کی مداخلت پرگنہ مذکور مین بابت اوسکے دعاوی سابقہ سائر وغیرہ کے جسکے عوض اب رقم مذکورہ دی جاتی ہے نکرے

اسی قسم کی سند دیوان نرسنگہ گڈہ کو عطا ہوئی

نمبر ۱۹۵

ترجمہ سند عطیہ مہاراجہ دہیراج سری مہاراج سری عالیجاہ بہادر صوبہ دار سری جہنکوجی او... بنام راوت سری موتی سنگہ راج گڈہ والہ

یہان سب طرح خیریت ہی تمہاری خیریت نشیجات تے ہین

چونکہ تمنے قلعہ گوالیار مین عرض کیا تہا کہ تم قدیم سے تعمیل احکام سرکار کرتے ہو اور

سرکار ہمیشہ تمپر مہربانی کرتی ہے اور گماسدار سرکار نے تمسے مالگذاری پرگنہ راج گڈہ سال بسال
لیا ہے اور چونکہ بسبب اسکے کہ تم مالگذاری ہر وقت نہین دے سکتے تو تمنے سرکار کو پرگنہ کوتہرا
بہارہ ولپن وپچہر وزین پور جنمین ایک سو اکیتر مواضع ہین دیے اور چونکہ تمنے یہ درخواست کی
کہ یہ مواضع تمکو مستاجری مین دیے جائین اور یہ بہی بیان کیا کہ تم سرکار کو مالگذاری اون کی
سال بسال دو اقساط مین یعنی قسط اول کاتک سودی پورنماشی اور دوسری قسط بہاگن بدی پنچمی کو
دیا کروگے اور تم موافق احکام معمولی سرکار نسبت جہونڈہ وبہیٹ وغیرہ کے کیا کروگے
اور در صورت تعمیل نہونے کے تم محال مذکور سپرد سرکار کے کردوگے سرکار تمہاری
نیک نیتی وچلنی سے بہت خوش ہے اور بنظر اسکے کہ تمہاری بہتری چاہی سرکار نے یہ قرار
دیا کہ بندوبست مالہ عہ م واقعہ پرگنہ مذکور کا بجمع سالیانہ مبلغ [illegible] روپیہ چندیری کے
تمہارے ساتہ کیا جاوے اور یہ روپیہ مالگذاری سال بسال [illegible] یا [illegible] سے [illegible]
اور اراضی دہرم ارتہہ وبدارک ونیم لوگ جو بسبب عطیہ نذر کے مین مستثنا ہین اور مالگذاری
اسطرح ادا ہوگی

مالگذاری　　　　مبلغ [illegible] چندیری

اخراجات بابتہ دیہات کے

بنام کیشن راو لدم　　[illegible]
بنام بہاجی راو انگریا　　[illegible]
بنام رام راو بہاو لکیا　　[illegible]
بنام نراین راو آپاجی　　[illegible]

برقوم مجرائی
خزانچہ مالکی دیوان

بنام بامن راد کداجی ا عمار

بنام دفتری ما ر

الـــ

باقی مبلغ ...

لہذا تم سرکار مین سال بسال مبلغ ... سنہ ۱۲۳۲ یا سمت ۱۹ سے دو اقساط مین دیا کرو قسط اول کاتک سودی پورنماشی کو اور قسط دوم پہاگن بدی پنچمی کو اور شروع سال مین قطعہ ضمانت بابتہ زر مالگذاری کے داخل کیا کرو۔

اور تم سرکار مین بہیٹ اور مالگذاری بابت باغ واقعہ راج گڈہ کے دیا کرو اگر کسی فساد کے سبب محال مین واقعہ ہو زر مالگذاری تمسے اور تمہارے مالضامن سے ادا ہوگا تو سرکار محال کو ضبط کریگی

المرقوم کاتک سودی پنچمی سمت ۱۹ مطابق ماہ رجب ۳۵ سنہ ۱۲ ہجری۔

مہر

نمبر ۱۹۶

ترجمہ اقرارنامہ جو صوبہ دار کو دیوان سوہاگ سنگہ و کونورچین سنگہ سوتہ ستہان نرسنگہ گڈہ نے دیا

چونکہ ہمیشہ جمع سوتہ ستہان مذکورہ بالا کی مبلغ ... روپیہ سلیم شاہی تہی اور چونکہ فوج پنڈارا نے ملک مین آکر اس پرگنہ کو تباہ کردیا اور لوگ اسمین سے فرار ہوگئے اور چونکہ ہم نے جب مالگذاری ادا نہوسکی اور اخراجات سوتہ ستہان کی نہو سکی تو ہم نے اسکی اطلاع سرکار مین کی تہی اور سرکار نے بنظر حالات مرقومہ بالا اور بہ نظر بہبودی پرگنہ یہ حکم دیا کہ مالگذاری چہہ سال تک حسب تفصیل ذیل ادا ہو

سمت ۱۸۷۵ مبلغ ...

سمت ۱۸۷۶ مبلغ ...

سنہ ۱۸۷۴ مبلغ مدلعہ

سنہ ۱۸۷۸ مبلغ ـــ

سنہ ۱۸۷۹ مبلغ ـــ

سنہ ۱۸۸۰ مبلغ ـــ

کل مبلغ ـــ لکھ

لہذا تم حسب الحکم بلا عذر سال بسال رقم مذکورہ بالا مبلغ ـــ لکھ قسمین خرچہ محال شامل ہے چہہ سال مین بموجب اقساط کے کاتک سودی پورن ماشی سے بیساکہ سودی پورنماشی تک ادا کردین گے

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام دیوان سوبہاگ سنگہ و کنور چین سوتہہ سہان پنہ سنگہ گڈہ والہ

چونکہ جمع سوتہ سہان مذکورہ بالا کی مبلغ ـــ سالیانہ تہی مگر باعث آمد و شد فوج پنڈاراکے محال تباہ ہوگیا اور چونکہ تم نے بنظر اطلاع دہی سرکار رویدا م مہورا کو بہیجا اوسنے آکر عرض کیا کہ محال تباہ ہوگیا لہذا کوئی صورت ادا کرنے مالگذاری سرکار مبلغ ـــ کی نہین ہے اور درخواست کی کہ سرکار ازراہ پرورش رقم مذکورہ بالا بااقساط لے تاکہ محال کی بہبودی ہو اور چونکہ یہ لیفنا آمدنی سوتہ سہان کا مثل سابق کے ہر ضرور مگر اس پر نظر کرکے کہ پرگنہ تباہ ہوگیا ہے اور نیز برعایت معروضہ تمہارے کی اور بخیال بہبودی محال یہ تجویز و بہیدے رد رام مہور اسکے قرار پائی کہ مال گذاری سالیانہ محال مذکور کی اسطرح ادا ہو کہ مال گذاری چہہ سال کی مبلغ ـــ روپیہ سلیم شاہی تک آجاسے ۔

سنہ ۲۸ ۱۲ یا سنہ ۱۸۷۵ مبلغ ـــ

سنہ ۲۹ ۱۲ یا سنہ ۱۸۷۶ مبلغ ـــ

سنہ ۳۰ ۱۲ یا سنہ ۱۸۷۷ مبلغ مدلعہ

سنہ ۱۲۳۱ [illegible] — مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۳۲ [illegible] — مبلغ [illegible]

سنہ ۱۲۳۳ [illegible] — مبلغ [illegible]

مبلغ [illegible]

مبلغ [illegible] لکہ

لہذا رقم تین لکہ پچیس ہزار روپیہ سلیم شاہی سرکار نے آمدنی کل چہ سال کی تجویز کر کے یہ پروانہ بنام تمہارے جاری کیا تاکہ تم سرکار مین مبلغ [illegible] لکہ سلیم شاہی بموجب اقساط کے معرفت معاملہ دار کے داخل کر کے رسید لیلیا کرو

المرقوم تاریخ ۲۵ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۱۹ ہجری

نمبر ۱۹۷

ترجمہ اقرارنامہ منعقدہ فیمابین ٹہاکر امان سنگہ منجانب اپنے اور اپنے فرزند شیو سنگہ اور ٹہاکر مادہو سنگہ منجانب رانی گورجی و رانی راماوت جی و رانی ہومت جی جنمین سے اول تو والدہ اور دونون ثانی اور ثالث بیوہ درجن سال مرحوم کی ہین

اول یہ کہ شیر سنگہ پسر امان سنگہ حسب طریق معمولی دیوان کلچی پور بنایا جاے ایک وکیل معتبر ریاست راج گڈہ اور نرسنگہ گڈہ سے اور رئیس گڈگڈہ شریک جلسہ ہون اور نیز دو شخاص معتبر و معزز ملازمین مہاراجہ سیندہیا یا سرکار انگریزی بہی شریک رہین بباعث صغرسنی شیر سنگہ کے چار شخص رشتہ دار اوسکے اور دس سپاہی سہ بندی کے ہمیشہ اوسکے نگہبانی کے واسطے اوسکے ہمراہ ہین اور اوسکے والدہ کو بہی اجازت ہے کہ اوسکے ساتہ رہے اور تہوڑا سا ہرم اوسکے جانب سے بہی آجنیو نکو منظور ہوگا

دوم بتوسل مہاراجہ سیندہیا کے صلح فیمابین ٹہاکر امان سنگہ اور اوسکے رشتہ داران کے اور خاندان اور ہمراہیان درجن سال مرحوم کے پیدا ہو تاکہ مزاحمت کسیطرح کی اونکی آمد و رفت میں نہو جب اونکی خوشی ہو آکر شیر سنگہ کو دیکہ جائین

سوم امور ریاست کلچی پور بنام شیر سنگہ بہدایت رانی گورجی والدہ دیوان درجن سال مرحوم

معرفت ٹہاکر مادہو سنگہ و لالہ نونذ راے وبہجی سرانجام پاوینگے کیونکہ اب تک بہی یہی لوگ سرانجام امور کرتے تہے

چہارم منظ کہی آمدنی جو ٹہاکر امان سنگہ اور ٹہاکر الیشری سنگہ کی تہی دیہات ذیل تاحین حیات اس شرط پر ادن کی جاگیر مین شامل کیے جاتے ہین کہ جو نذرانہ اب ادا ہوتا ہے وہ دیا کرین

بنام ٹہاکر امان سنگہ کرہنا ورو پپورہ

بنام ٹہاکر الیشری سنگہ بروج ورو باہیری

پنجم جو اقرارنامہ چند روز ہوے ٹہاکر نے انگریزی کیے تہے اور جو خرچ اوسکا یہان آتے مین ہوا وہ موجب سند تفصیلی کے ریاست سے دیا جائیگا

یہ اقرارنامہ منعقد ہوا مقام سہور بشرطیکہ منظوری و تصدیق مہاراجہ سندہیا کی ہو جاے

سنہ بہادون سودی چودس ۱۸۶۶ مطابق تاریخ ۱۹ ماہ ستمبر ۱۸۰۹ء

نمبر ۱۹۸

ترجمہ چٹہی کپتان فرنسس ٹڑ صاحب ریزیڈنٹ جانب دیوان ٹہیر سنگہ کلچی پور

یہان سب طرح خیریت ہے تمہاری خیروعافیت چاہتے ہین

آمدنی کلچی پور جو تم نے اب تک دربار مین دی ہے اب عالیجاہ نے اوسکو واسطے خرچ فوج کمپنی انگریزی کے دی ہے اور اس حال سے تمکو شاید کماسدار جی نے اطلاع دی ہوگی کماسدار نے ہمکو اس مضمون سے تحریر کیا ہے کہ آمدنی مبلغ عہ ۔ بوندی ہے اب تم یہ روپیہ یہان بہیجو گے مبلغ بیعہ جو باقی سال حال کا ہے تم ہنڈوی کر کے معرفت نائب منذ ہدایت علی کے بہیجدو اور چونکہ ایک آدمی کماسدار جی بمقام کلچی بہیجتا ہے پس اب حسب دستور نائب تمہارے طرف سے دیا رہیگا ہمارے پاس ایک نقل قبولیت کی بہیجدو موجب جسکے تم مالگذاری ادا کرتے ہو

المرقوم بیست سودی پور ماشی سنہ ۱۸۶۹ مطابق تاریخ ۲ ماہ اپریل ۱۸۱۲ء

ترجمہ پروانہ مہاراجہ جیاجی راو سیندہیا بہادر بنام دیوان شیر سنگہ کلچی پور والہ

فضل الہی شامل حال ہمارے ہے تمہاری خیریت چاہتے ہین

چونکہ پرگنہ رتن گڈہ شنگولی دربار نے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد واسطے اخراجات فوج کنٹنجنٹ کے کیا ہے تم محصول اوسکا جو تم نے اب تک عامل دربار کو دیا ہے صاحب پولٹیکل ایجنٹ بہوپال کو بلاعذر وحیلہ ادا کیا کرو

المرقوم چیت سودی نومی سمت ۱۹۰۱

نمبر ۱۹۹

ترجمہ سند متعلقہ لراوت بنام قول راو پوار منجانب سرجان مالکوم صاحب مرقومہ ۱۹ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۰ع مطابق ۲۰ ماہ صفر سنہ ۱۲۳۶ ہجری موافق اگہن بدی تمی سمت ۱۸۷۷

اور شجر بسرجان مال کوم صاحب منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام رفیع الدرجات ورا راو پوار بعد القاب معمولی پوار راجہ دہار و پوار راجگان دیواس کا حصہ پرگنہ سندرسی مین ہے اور منجانب رئیسان مذکورین بباعث اپنے درمیان مین آنے اس معاملہ کے اب وہ حصص واسطے تمہارے پرورش کے تمکو دیتا ہون اوسکا قبضہ تم کرو اور جس قدر حصہ آمدنی ومحصول وغیرہ حصہ پواران مذکورین کا تہا اوسکو تم اپنے تصرف مین لاو بعد ازین کچہ مداخلت اس انتظام مین نہوگی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ڈی کننگہیم

پولٹیکل ایجنٹ بہوپال

نمبر ۲۰۰

سند حین حیات متعلقہ لراوت پرگنہ سندرسی واقعہ ملک مالوا بنام رام چندر راو پوار مہر رئیسان دہار و دیواس مرقومہ ۴ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۲۱ع

چونکہ بسبب مرگ مادہو راو پوار کے حصہ سوم سندرسی جو بنام تعلقہ لراوت مشہور ہے
اور جس مین دیہات لراوت کھکھیا بلیا وکولا واومروت وتاندا شامل ہین معہ مال گذاری
وسائر ودیگر حقوق ہمارے قبضہ مین آ گئے اور رایٹ آنریبل گورنر جنرل ہند از راہ مہربانی
چاہتے ہین کہ آمدنی تعلقہ مذکور کی حسب تفصیل بالا رام چندر راو پوار کو تاحین حیات
اوسکے مجمع سالیانہ مبلغ الـ... دیا جائے اور یہ روپیہ ہر سال بتاریخ یکم جنوری خزانہ
اندور مین یکم ماہ جنوری ۱۸۶۵ء اسے دیا جائے گا لہذا ہم تاحین حیات موجب شرائط
مذکورہ بالا ہمارا سوم حصہ لراوت حسب تفصیل بالا رام چندر راو کو دیتے ہین

مہر جیبت راو پوار [ ] مہر رو کمنکنٹ پوار [ ] مہر رئیس دہار [ ]

رئیس دیواس رئیس دیواس

دستخط آر این سے ہملٹن
رزیڈنٹ اندور

نمبر ۲۰۱

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راو سیندھیا بنام نواب حیدر محمد خان مرقومہ سنہ ۱۲۱۸ ہجری

ایک جاگیر مشتمل اوپر دو محال مفصلہ ذیل کے

تعلقہ تیتھاری واقعہ بھلسا ایک محال

تعلقہ بہنیکیہلونی واقعہ کوروائی بھوبرسا جسمین سے مختلف جوب دربار مجرا ہونگی ایک محال

تمہارے خرچ کے واسطے دی جاتی ہے اور شروع سنہ مذکورہ پیشانی سے ہوگا

پس تم محالات مذکورہ کا قبضہ کرکے آمدنی اونکی تحصیل کرو اور سنہ مذکورہ بالا سے جاگیر مذکور واسطے

دوام کے اپنے تصرف مین لاؤ

المرقوم ۹ رمضان

مہر و دستخط

ترجمہ صحیح ہے

دستخط اے ایل مہک مین
اول اسسٹنٹ ایجنٹ گورنر جنرل وسطی ہند

نمبر ۲۰۲

ترجمہ سند نواب اکبر خان کو ردئی والہ بنام ٹھاکر نیر تہی آگرہ برکیرا و الہ مرقومہ یکم صفر ۱۲۱۲ فصلی

چونکہ ایام سلف مین تم کو تنخواہ اس ریاست سے بابت تمہاری خدمت کے دیجاتی تہی اور یہ تنخواہ بباعث تحلل اوقات خرابی ملک ہند ہوگئی تہی اب کہ فضل الٰہی سے یہ تحلل اور خرابی موقوف ہوگئی اور جہان مین امن وامان ہوگیا اور تمہارے باعث قوت کم ہوگئی لہذا انبظر تمہارے استحقاق کے تنخواہ تعدادی مبلغ سالانہ شروع ۱۲۲۹ فصلی سے دی جاے گی اور یہ روپیہ تمکو تین اقساط یعنی فی قسط مبلغ ماہ بماہ کاتک وماگہ وبیساکہ مین دیا جاویگا بشرطیکہ تم ہر وقت مستعد اور آمادہ خدمتگذاری سرکار مین مصروف رہو

تصدیق ہوا مہر و دستخط نواب

نمبر ۲۰۳

ترجمہ سند ہری راو ہولکر بنام سوہاگ سنگہ گوورکر بیشیا مرقومہ ۱۲۲۸ ہجری

چونکہ تم نے سرکار مین معرفت سر جان ملکم صاحب رزیڈنٹ کے عرض کیا کہ مبلغ ... سالیانہ تمکو بطور تنخواہ کاہ معرفت کپتان ہنلی صاحب کے پرگنہ ترانا محال سے ملتا تہا اور سند اوس مضمون کی تمکو بتاریخ ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۸ ملی تہی مگر سند ندکور گم ہوگئی اور چونکہ تم نے درخواست کی کہ مثنے سند مذکور کا تم کو ملی لہذا یہ سند تم کو دی جاتی ہے کہ مبلغ ... مقرر ہو کر تم کو تین اقساط ماہ کاتک و ماگہ وبیساکہ کے حسب سند رقعہ سابق سکند ملا کرے گا لہذا تم مبلغ ... بنام نہاد تنخواہ کا یعنی ترقی ہر سال کچہری پرگنہ ترانا سے لیا کرو اور تم سوا اسکے اور کچہ نہین محال اور رجابجی — دیہات سے بنام نہاد دہبیٹ وغیرہ لیا کروگے اور تمہارا کام حفاظت محالات کا ہوگا

المرقوم ۲۳ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰

نمبر ۲۰۴

ترجمہ سند دولت راو سیندھیا بنام راو سوبھاگ سنگھ گوجر مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تمہارے پاس مستاجری مین تعلقہ ٹونک اور تعلقہ جات جھوکر و تیوری و بررود یا واقعہ پرگنہ اونجود و پرگنہ شاہجہانپور واقعہ مالوا تھے اور چونکہ مستاجری محالات مذکورہ کی موقوف ہوکر بجاے اوس کے نقدی سالیانہ تمہاری پرورش کے واسطے مقرر ہوکر تین قسط مین دیا جاوے گا لہذا مبلغ دو ہزار آٹھ سو روپیہ سالیانہ سال آیندہ یعنی سنہ ۱۲۲۰ ہجری سے حسب تفصیل ذیل مقرر ہوا

بابتہ تعلقہ ٹونک مبلغ لما حسب اقساط ذیل ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	[illegible]
باخر ماہ ماگہ	[illegible]
باخر ماہ بیساکہ	[illegible]

کل لما

بابتہ تعلقہ جھوکر مبلغ ما ادا ہوگا

باخر ماہ کاتک	ما
باخر ماہ ماگہ	ما
باخر ماہ بیساکہ	ما

کل ما

بابت تعلقہ تیوری مبلغ ما ادا ہوگا

بماہ کاتک	ما
بماہ ماگہ	ما
بماہ بیساکہ	ما

بابتہ متعلقہ بروپا واقعہ پرگنہ اونچود مبلغ للعہ ادا ہوگا

بماہ کاتک	۱۰۰ روپیہ
بماہ ماگہ	۱۰۰ روپیہ
بماہ بیساکہ	۱۰۰ روپیہ

بابتہ پرگنہ شاہجہانپور مبلغ للعہ ادا ہوگا

بماہ کاتک	۱۰۰ روپیہ
بماہ ماگہ	۱۰۰ روپیہ
بماہ بیساکہ	۱۰۰ روپیہ

کل بآخر ماہ کاتک	مبلغ عہ روپیہ
کل بآخر ماہ ماگہ	مبلغ عہ روپیہ
کل بآخر ماہ بیساکہ	مبلغ عہ روپیہ

تم مبلغ دوہزار آٹہ سو روپیہ تین اقساط مین محالات مذکورہ مین وصول کرو اور خدمت سرکار بدیانت کرو اگر کوئی شخص محالات مذکورہ مین فساد برپا کرے تم اوسکی سزا دہی کرو اور اگر ان امور مین تم قصور کروگے اور یہ امر ثابت ہو کہ تم نے شرکت فساد مین کیا ہے تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۰ ماہ رجب

نمبر ۲۰۵

ترجمہ پروانہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا بنام بالاجی سکہ دیوامرجاجی موضع بوسی بو تیاد واقعہ پرگنہ اونچود مرقومہ ۱۲۱۲ ہجری

چونکہ سوہاگ سنگھ برگوجر قدیم سے تنخواہ موضع مذکورۂ بالا سے پاتا تھا اور ہم کو اسکی اطلاع ہوئی ہے کہ تم وہ روپیہ نہیں دے سکتے لہذا ہمنے بالعوض اوسکے مبلغ ما ـه سالیانہ نقد سنہ ۱۲۰۶ ہجری گذشتہ سے اوسکے واسطے مقرر کیا تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین ـه ـه روپیہ دیا جاوے گا یہ پروانہ بنام تمہارے جاری ہوتا ہے کہ تم مبلغ ما ـه ہر سال موضع مذکور سے اوسکو دیا کرو اور رسید لیلیا کرو

المرقوم ۱۷ ماہ ربیع الآخر

ایک سند بعینہ اسی مضمون کی بابتہ مبلغ ما ـه کے موضع بوتیا بولائی بنام ادوامی کمل بورا کے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین ادا ہوگا

اور نیز ایک سند بنام نعیہ دیان سنگھ دریا کھیری والہ کی بابتہ مبلغ ما ـه موضع بوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام گوبردہن سنگھ دبلا کھوسی والہ بابت مبلغ ما ـه موضع بوتیا بولائی سے جاری ہوئی یہ بھی تین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین ادا ہوگا

اور نیز بنام راو خوشحال سنگھ رام گڈہ والہ بابتہ تین تنخواہ مفصلہ ذیل کے

یعنی۔ مبلغ ما ـه موضع جیر او دواقعہ جھوکر

مبلغ ما ـه موضع بوتیا بولائی

مبلغ ما ـه موضع دونتاسی

ہر ایک تنخواہ مذکورۂ بالا مین اقساط کاتک و ماگھ و بیساکھ مین ادا ہوگی

ترجمہ اقرار نامہ جو ٹھاکر سوہاگ سنگھ برگوجر نے سرکار مین دیا

بنام مہاراجہ دولت راو سیندہیا بہادر

چونکہ بسنینے قدیم سے تنخواہ بہیٹ و غلہ وغیرہ بابت گہوڑون کے اور سوت اور چرسہ وغیرہ کے موضع پوتیا بولائی واقعہ پرگنہ او سنجود سے حاصل کیا ہے اور چونکہ باشندگان پر اب بہت مشکلات پڑی ہین مہاراجہ نے اول جوب کے دینے سے اوسکو منع کیا ہے اور میری پرورش کیواسطے مبلغ ما ہے نقد موضع بوتیا بولائی سے مقرر کیا ہے مین نے اس رقم کو واسطے اپنی پرورش کے منظور کیا اور شکر گذاری سرکار کی ادا کرتا ہون مین کچہ فساد پرگنہ مین نہین کرون گا اور اپنی تنخواہ حسب صراحت سند عامل موضع سے اپنا کامدار کچہری مین بہیجکر لیا کرون گا اگر کسی وقت میرے جانب سے فساد پیدا ہو تو جو تنخواہ نقد سرکار نے میرے واسطے مقرر کی ہے وہ ضبط ہوگی مین نے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکہا ہے کہ وقت ضرورت کام آئے

دستخط ٹہاکر سوہاگ سنگہ جی

المرقوم بیساکہ بدی اشٹمی سنہ ۱۲[illegible]

ایک ایسا ہی اقرارنامہ شیو دین سنگہ دریا کہیری والہ نے بابت اپنی تنخواہ مبلغ مالے بہتی بیساکہ بدی چہیٹہ سمت ۱۸[illegible] کو لکہ دیا

اور کوبر وہین سنگہ وملا گہوسی والہ نے بابت اپنی تنخواہ مبلغ ما موضع بوتیا بولائی سے متی بیساکہ بدی پنچمی سنہ ۱۲[illegible] کو لکہ دیا

اور نیز راو واجی کمال پور والہ نے بابتہ اپنی تنخواہ مبلغ ما کی موضع بولائی سے لکہ دیا

اور نیز راو خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ نے بابت اپنی تینون تنخواہ تعدادی مبلغ [illegible] یعنی مبلغ ما موضع چرا و دواقعہ جہوکر اور مبلغ [illegible] موضع دونتا اور مبلغ مالعہ موضع بوتیا بولائی کے

بمتی بیساکہ بدی دوادشی سنہ ۱۸۳۱ کو لکہ دیا

نمبر ۲۰۶

ترجمہ سند نوکاجی راوجاندرادپوار بنام سوبہاگ سنگہ پسر گوجر مرقومہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ ترنی مواضع کروندی و جبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے حاصل کرتے تہے اور چونکہ آنریبل کمپنی نے بذریعہ کپتان ولیم مینلی صاحب کے ایک سو روپیہ کا حصہ تمہارا مقرر دیا یہ سو روپیہ تمکو بالواسطہ اسے تین اقساط مفصلہ ذیل مین ملیگا

بماہ کاتک ۓ

بماہ ماگہ ۓ

بماہ بیساکہ ۓ

ایک کماسدار منجانب سرکار محالات مذکورہ مین رہے گا اور تم اپنا کاندار اوسکی کچہری میں واسطے لینے روپیہ سکہ بہوپال کے بہیجا کرو تم اور کچہ مطالبہ باشندگان دیہات مذکورہ سے نکروگے ورنہ تمہاری تنخواہ منضبط ہوگی اگر تم خدمت سرکاری کرتے رہوگے تو سرکار تمہارے حقوق کا لحاظ رکہے گی

المرقوم ۴ ماہ جمادی الثانی

ایک اسی قسم کی سند بابتہ سو روپیہ کے اوپر دیہات کروندی جبل وساہ پورہ واقعہ پرگنہ سارنگ پور کے راو خوشحال سنگہ رام گڑہ والہ کو عطا ہوئی

نمبر ۲۰۷

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ نہانگیر محمد خان بنام سوبہاگ سنگہ

بنام عاملان حال و استقبال وچودہریان وقانونگویان محال اشٹا

واضح ہو کہ چونکہ سوبہاگ سنگہ پسر گوجر بکفالت اپنے عرصہ سال گذشتہ سے محال مذکور سے

پاتا ہے اور بتاریخ ۲۲ ماہ جمادی الثانی ۱۲۷۰ سال سیزدہم جلوس نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان
مرحوم ایک سند اون کی مہری اس مضمون سے جاری ہوئی تھی کہ برگو جر مذکور کو مبلغ سما
تین اقساط مین دیا جاوے اور چونکہ برگوجر مذکور کے پاس سے سند مسطور گم ہو گئی اور
اوسکی درخواست مقام سیہاسے واسطے تفتیش سند مذکور کے ملاحظہ مین گذری اور حسب الحکم
کے جو مقام مذکور سے آیا ہے دفتر مین تلاش ہوئی اور نقل سند دستیاب ہوئی لہذا
تفتیش سند مذکور کا حسب دستور ۱۲۸۵ افصلی مین جاری ہوتا ہے تمکو لازم ہے کہ برگوجر
مذکور کو سال بسال حسب سند آمد قدیم مبلغان مقررہ تین اقساط مین محال مذکور سے دیا کرو
سوہاگ سنگہ برگوجر ہر سال مبلغ سما تین اقساط مین عاملان محال مذکور سے پایا کریگا
اور اس عطیہ کو پرورش سرکار جان کر بدل تعمیل احکام سرکاری کیا کرے گا اور بدکارونکو
جو محال مین فساد برپا کرین گے سزا دیا کرے گا اور کسی حیلہ سے باشندگان پرگنہ مذکور پر
ساتہ یعنے چندی وبہیٹ وغیرہ کے زیادتی نکرے گا اگر وہ اپنے کام مین قصور کریگا تو نقدی
مذکورہ بالا ضبط ہو گی

کل روپیہ سکہ بھوپال	سما
قسط ماہ کاتک	ما
قسط ماہ ماگہ	ما
قسط ماہ بیساکہ	ما

المرقوم ۹ ماہ رمضان ۱۲۸۵ مطابق ۲۳ سنہ جلوس شاہنشاہی

نمبر ۲۰۸

ترجمہ سند گورنمنٹ انگریزی بنام سوہاگ سنگہ

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان پرگنہ سرادل پور ضلع سارنگپور

واضح ہو کہ چونکہ سوہاگ سنگہ پسر گودر گوشیا نے گورنمنٹ مین عرض کیا کہ دیہات دبلا وہیرد

بابتہ سنہ ۱۲۳۲ ال؎

اصل ال؎

اضافہ ما؎

سوم تم ہر سال خزانہ عامرہ مین مبلغ ال؎ شروع سنہ ۱۲۳۲ فصلی سے ادا کیا کرو یہ سند مقام سہور تاریخ ۲ ماہ اکتوبر کپتان ولیم ہینلی صاحب پولٹیکل اجنٹ آنریبل کمپنی مقیم بھوپال وغیرہ نے حسب الحکم رایٹ آنریبل مارکویس آف ہیسٹنگس گورنر جنرل بہادر محررہ مقام کلکتہ بتاریخ ۷ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۰ء اعطا کی

دستخط میجر ہینلی

پولٹیکل اجنٹ بھوپال

نمبر ۲۰۹

ترجمہ سند دولت راو سیندہیا بنام دیوان شیودین سنگہ مرقومہ سنہ ۱۹ ۱۸ انگریزی

چونکہ تم قدیم سے تنخواہ وغیرہ پرگنہ سراول پور اور تعلقہ بروریا واقعہ پرگنہ اونجود ضلع مالوا پاتی تہے اور تم نے اوسمین سے ایک حصہ اپنے کاندار کو دیا تہا اور چونکہ سرکار نے اوسکو بند کرکے نقدی بجاے اوسکے مقرر کردی کہ محال مذکور سے تین اقساط مین وہ نقدی تمکو ملا کرے لہذا مبلغ ا؎ سالیانہ معہ حصہ کاندار سال آیندہ یعنی سنہ ۱۸۲۰ اتہاسے واسطے سرکار نے مقرر کیا کہ محال مذکور سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملا کرے یعنی

پرگنہ سراول پور سے	مبلغ ا؎
باخر ماہ کاتک	ا؎
باخر ماہ ماگہ	ا؎
باخر ماہ بیساکہ	ا؎

متعلقہ بردریا پرگنہ اونچود — مبلغ اسمار

باخر ماہ کاتک	ما سے
باخر ماہ ماگہ	ما سے
باخر ماہ بیساکہ	ما سے

کل مبلغ ای سمار ۔

جملہ بماہ کاتک	مبلغ سما	سے
بماہ ماگہ	مبلغ سما	سے
بماہ بیساکہ	مبلغ سما	سے

تم ہر سال تین اقساط مین سال آیندہ سے مبلغ ای سمار ۔ معہ حصہ تمہاسے کامدار کے ماو گے تم خدمت سرکار کی بدیانت کرو اگر کوئی شخص فساد برپا کرے تم اوسکی سزادہی کرو اگر تم اپنے کار مفوضہ مین قصور یا کوتاہی کروگے اور یہ امر ثابت ہوکہ تمنے شرکت کسی فساد مین کی ہے تو تمہاری نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوجاوے گی

المرقوم ۲۹ ماہ رجب

ایک اسی قسم کی سند بابت مبلغ سمار ۔ اوپر پرگنہ شاہجہان پور اور سیر اول پور اور نلکھیرا اوا واقعہ مالوا سکے مسمے دواجی کمال پور والہ کو عطا ہوئی

حسب تفصیل ذیل

مبلغ سمار ۔ اوپر شاہجہانپور

بماہ کاتک	مبلغ الہ مار ۔
بماہ ماگہ	مبلغ الہ مار ۔
بماہ بیساکہ	مبلغ الہ مار ۔

مبلغ مار اوپر سیر اول پور کے موجب اقساط بالا

مبلغ انمار اوپر لکھیرا ہے

اور نیز گور دہن سنگہ وہلا گہوسی والہ کو بابت مبلغ [illegible] اوپر پرگنہ شاہجہان پور کے بیچ
تین اقساط کاتک ماگہ اور بیساکہ کے

نمبر ۲۱۰

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی راو و اننداراو پوار بنام شیودین سنگہ برگوجر مرقومہ ۱۹ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تم تنخواہ تری مواضع کروندی و شاہ پور واقع بل واقعہ پرگنہ سارنگ پور سے پاتی تہے
اور چونکہ کپتان ولیم ہیلی صاحب نے بجانب ہنوربل کمپنی حصہ دیوان سلیم سنگہ کا تمکو دیا بالعوض اوس
تنخواہ ترنے تم مالوا سنہ ۱۲ سے مبلغ [illegible] سکہ بھوپال باقساط مفصلہ ذیل اپنے کاندار کو دفتر عامل محال
مذکور میں بھیجکر تم وصول کیا کرو

بماہ کاتک	مبلغ [illegible]
بماہ ماگہ	مبلغ [illegible]
بماہ بیساکہ	مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

اگر تم دیہات مذکورہ سے کچہ اور مطالبہ کروگے تو تمہاری تنخواہ مقررہ ضبط ہوگی
اگر تم نسبت سرکار کے نیک رویہ ہوگے تو سرکار تمہاری تنخواہ جاری رکہی گی

المرقوم ۲۴ ماہ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۱

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال و استقبال و چودہریان و قانونگویان پرگنہ اشٹا
واضح ہو کہ سلیم سنگہ قدیم سے اراضی معافی بطور پرورش پاتا تہا اور چونکہ شیودین سنگہ برگوجر

کا مدار سلیم سنگہ بہی ایک حصہ اوس مین سے قریب چالیس سال سے پاتا ہے لہذا یہ سرکار نے
تجویز کی کہ پرورش اسکی برگوجر مذکور پرگنہ مذکور سے کچہ ملا کرے لہذا مبلغان مفصلہ ذیل شروع سنہ ۱۲۳۰
فصلی سے برگوجر مذکور عاملان پرگنہ مذکور سے حسب اقساط ذیل پایا کرے گا اور اس عطیہ
یعنی مبلغ الصہ کو پرورش بزرگ سمجھے گا احکام سرکاری کی تعمیل بلا توقف کیا کریگا
اور بدوضعونکو محال مین فساد برپا کرینگے سزا دہی کرے گا اور نامبردہ کسی طرحکی
زیادتی بہیٹ وچندی وغیرہ لینے کی نہین کرے گا اگر اپنے کار مفوضہ مین پہلو تہی کریگا تو
زر پرورش اوسکا ضبط ہوگا

کل رقم بہیٹ جو اقساط ذیل مین دی جایگی مبلغ الصہ

بماہ کاتک	مبلغ اما ر
بماہ ماگہ	مبلغ اما ر
بماہ بیساکہ	مبلغ اما ر

المرقوم ۲۲ جمادی الاول مطابق ۳ اجلوس و سنہ ۱۲۲۶ فصلی

نمبر ۲۱۲

ترجمہ پروانہ درباب سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی بنام شیودہان سنگہ دریاکہیری والہ
بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ بیراول پور

واضح ہو کہ چونکہ عرصہ قلیل گذرا ایک سفارش بخدمت گورنر جنرل بہادر کی گئی تہی
کہ ایک سند ٹہاکر شیودہان سنگہ برگوجر کو دی جاوے جسکی روسے بطور استمرار دیہات
دریاکہیر او الینا بالعوض پورباجکیرو واقعہ پرگنہ مذکور سے کے جمع مبلغ عما سالیانہ دیجائین اور
چونکہ ایک خط صاحب رزیڈنٹ بہادر گوالیار کا مرقومہ ۱۸ ماہ اکتوبر سنہ ۳۱ اور دوسری
تحریر صاحب رزیڈنٹ اندور کی مرقومہ ۲۴ ماہ مذکور حاصل ہوئی ہے جسکے روسے منظوری
گورنر جنرل بہادر دربیرابائی صاحب گوالیار پائی جاتی ہے لہذا مواضع مذکور بجمع مسطور ٹہاکر

زیور کو واسطے دوام کے عطا ہوتی . نامبردہ بذریعہ اس سند کے مواضع مذکور کو تاحیات اپنے
اپنے قبضہ مین رکھیگا کسیکو مزاحمت پیچ قبضہ ٹھاکر مذکور کے بخلاف حکم سرکار کے نہ ہوے و
ٹھاکر مذکور کو لازم ہے کہ کاشتکاران وغیرہ مواضع مذکور کو راضی اور خوش رکھے اور سرکار ینز
مبلغ ... جمع مالگذاری بلاکسوه کرده و اکیا کرے اگر کسی وقت مین پرگنہ سراول پور دربار
گوالیار کے سپرد ہوگا تو منجملہ مبلغ ... کے مبلغ ... بحساب دو روپیہ فیصدی
واسطے خرچہ چودہریان وقانونگویان وغیرہ مجرا لیا جاوے گا اور باقی مبلغ ...
بطور مالگذاری دربار گوالیار مین داخل ہوگا بنام نہاد دیگر ابواب کے اور کچھ مطالبہ
نکیا جاوے گا

المرقوم ۲۷ - ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء کاتک بدی ستمی سمت ۱۸۸۸

ایک اسی قسم کی سند موتی سنگہ کمال پور والہ کو بابت موضع کمال پور واقعہ ٹپہ بیروال پرگنہ
سراول پور جمع مبلغ ... جسمین سے مبلغ ... یعنی دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا
لیا جائیگا دی گئی

اور نیز گوردہن سنگہ کو بابتہ موضع دبلاکہوہی واقعہ سراول پور جمع مبلغ ... جسمین سے
دو روپیہ فیصدی درحالت انتقال پرگنہ بنام سندہیا مجرا لیا جائیگا دی گئی

اور نیز ایک سند لعل سنگہ کو بابتہ موضع سدن کہیری واقعہ پرگنہ سراول پور جمع ... جسمین سے
دو روپیہ فیصدی یعنی ... اوسیطرح مجرا ہوگا دی گئی

نمبر ۲۱۳

ترجمہ اقرار نامہ جو گوردہن سنگہ جی اور ٹھاکر کوک جی سرگوجر نے آنریبل کمپنی کو بروبرو کپتان ولیم
ہنیلی صاحب کے لکہ دیا

چونکہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی تک مین نے تنخواہ بہیٹ وچنیدی وغیرہ اپنی پرورش کے واسطے پرگنہ سراول پور مشرقی سے پایا ہے اور چونکہ بنظر سختی جو باشندگان پر ہوتی تہی آنریبل کمپنی نے اوسکو موقوف کرکے مبلغ (رقم) نقد قرار دیا کہ مجہے دفتر عامل پرگنہ سراول پور مشرقی سے ملا کرے مین بذریعہ اس تحریر کے اس رقم کو جو آنریبل کمپنی نے میرے واسطے مقرر کی ہے قبول اور منظور کرتا ہون مین کچہ فساد پرگنہ مذکور مین نہین کرونگا بلکہ امن وامان اوس مین قائم رکہونگا اگر کسی وقت کوئی مجہ سے قصور سرزد ہوگا تو جو گورنمنٹ پرورش مجکو دیتی ہے وہ ضبط ہوگا مین نے اپنی رضا ورغبت سے یہ اقرارنامہ آنریبل کمپنی کو لکہ دیا

المرقوم بیساکہ بدی چہ دس سنہ ۱۲۲۶ فصلی

دستخط ٹہاکر گووردہن سنگہ

ایک اسی قسم کا اقرارنامہ خوشحال سنگہ رام گڈہ والہ نے مبلغ (رقم) کے لکہ دیا

نمبر ۲۱۴

ترجمہ سند عطیہ نوکاجی راو وانندراو پوار بنام گووردہن سنگہ برگوجہ مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم تنخواہ تہر نے مواضع کروندی وجیلی وشاہ پور از انضمہ پرگنہ سارنگپور سے پاتی ہو اور چونکہ آنریبل کمپنی نے معرفت کپتان ہنلی صاحب کے کیسری سنگہ کا حصہ موقوف کرکے تمکو دلوایا لہذا تم سنہ ۱۲۲۶ تا الواسے مبلغ (رقم) سکہ بہوپال معرفت اپنے کامدار کے دفتر کماسدار محال مذکور سے بیچ تین اقساط مفصلہ ذیل پایا کرو گے

بماہ کاتک	مبلغ (رقم)
بماہ ماگہ	مبلغ (رقم)
بماہ بیساکہ	مبلغ (رقم)

کل مبلغ (رقم)

تم باشندگان مواضع مذکور پر کسی طرح زیادتی اور سختی نکروگے ورنہ تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی اور اگر تم نیک چلن رہوگے تو سلطان مذکور تم سے نہ لئے جاسینگے یعنی تمکو دیے جاسینگے

المرقوم ۱۴ ۲ جمادی الثانی

نمبر ۲۱۵

ترجمہ سند عطیہ نواب نصیر الدولہ نذر محمد خان نواب بھوپال بنام گوردہن سنگہ مرقومہ ماہ جمادی الاول تاریخ ۱۳ سنہ ۱۲۲۶ افضلی

عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشتامعلوم کرو کہ مدت دراز سے راوکرم سنگہ پرگنہ مذکور سے پرورش پاتا ہے اور ایک حصہ اوسمین سے ہماری خوشی اور مہربانی سے گوردہن سنگہ اوسکے کاندار کو ملتا ہے لہذا یہ تجویز کی کہ گوردہن سنگہ کی پرورش پرگنہ مذکور سے حسب تفصیل ذیل کیجاے اور ہم نے اوسواسطے رقم ذیل شروع سنہ ۱۲۲۶ افصلی اوسکے واسطے تجویز کی کہ سال بسال حسب تاریخ قسط کے پہنچے بلا تکرار عامل اوسکو دیدیا کرے

تمہارے نقدی مبلغ ۳۰۰ حالی ہوے اوسکو تم اپنے صرف مین لاؤ اور مستعد سرانجامی مدکار ان رہو اور بہی بہیٹ وچندی سے اجتناب کرو اور رعایا پر کسیطرح سختی نکرو اگر کوئی جرم تم پر ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ تنخواہ تمہاری ضبط ہوگی

تاریخ جسپر نقدی تمکو دی جائیگی

زرقسط جو کاتک مین دیجائیگی	مبلغ ۱۰۰
زرقسط جو ماگہ مین دیجائیگی	مبلغ ۱۰۰
زرقسط جو بیساکہ مین دیجائیگی	مبلغ ۱۰۰
	کل مبلغ ۳۰۰

نمبر ۲۱۶

ترجمہ سند عطائیہ دولت راو سیندہیا بنام راو سروپ سنگہ راتہور مرقومہ سنہ ۱۲۲۱ ہجری

چونکہ تم قدیم سے تنخواہ نقدی و غلہ وغیرہ ٹپہ تیوری و پرگنہ سول سے پاتے ہو اور چونکہ یہ تجویز ہوئی کہ بجاے اس کے تمکو نقدی نیم پوک محال مذکور سے تین اقساط مین دی جاوے لہذا مبلغ الماصہ سالیانہ تمکو نیم پوک سرکار سے حسب تفصیل ذیل سند مذکورہ بالا سے دیا جاتا ہے

ٹپہ تیوری — مبلغ الماصہ

بماہ کاتک	اماصہ
بماہ ماگہ	اماصہ
بماہ بیساکہ	اماصہ

پرگنہ سول گنج — ماصہ

بماہ کاتک	ماصہ
بماہ ماگہ	ماصہ
بماہ بیساکہ	ماصہ

لہذا تم محال مذکور سے مبلغ الماصہ تین اقساط مین لیا کرو اور پرگنہ مذکور مین خدمت سرکار بدیانت کیا کرو اور اگر کوئی محال مذکور مین فساد برپا کرے تم اوسکو سزا دو گے اگر تم اپنے کام مین پہلوتہی کرو گے یا اگر یہ ثابت ہوگا کہ تم شریک فساد مین ہوے ہو تو تنخواہ مذکورہ بالا ضبط ہوگی

المرقوم ۲۳ ماہ صفر

باب اسی قسم کی سند مرقومہ ۲۰ ماہ رجب ۱۲۱۹ہجری بابت مبلغ صمـ ـہ کے ۱۲۲۱ ہجری سے مہاراو خوشحال سنگھ چوہان رامگڈھ جاری ہوئی یہ رقم تونک اور چھوکرا اور بروریا واقعہ اور سجود اور پرگنہ شاہجہان پور واقعہ مالوا سے تین اقساط کاتک وماگھ و بیساکھ مین دی جاوے گی

تونک	الــ ــہ
چھوکر	اہما
برودیا	الــ ــہ
شاہجہانپور	الــ ــہ

کل صمـ ـہ

اور نیز ایک سند بنام فتح سنگھ راٹھور جہالراوالہ بابت مبلغ الــ ــہ جو بٹہ تیوری اور پرگنہ سون گنج سے تین اقساط کاتک وماگھ و بیساکھ مین دی جائنگی جاری ہوئی

تیوری	مبلغ اہما صہ
سونگنج	مبلغ لما صف

کل مبلغ الــ ــہ

ترجمہ اقرارنامہ جو سروپ سنگھ راٹھور نے مہاراجہ دولت راو سیندھیا بہادر کو لکھدیا

چونکہ مین نے تنخواہ اور رہبیٹ اور چنیدی بلبہ تیوری وپرگنہ سون گنج سے وصول کیے اور چونکہ بلحاظ تکالیف رعایا مہاراجہ نے اداے تنخواہ وغیرہ مذکورہ بالا موقوف کرکے نقدی حسب تفصیل ذیل مقرر کردی مین بذریعہ اس تحریر کے نقدی مقررہ منظور کرتا ہون

پرگنہ تیوری سے	مبلغ الــ ــہ
بماہ کاتک	مبلغ اہما
بماہ ماگھ	مبلغ اہما

بماہ بیساکہ مبلغ ۱۳۱ر

پرگنہ سونگنج سے مبلغ ۱۳۱ ؎

کل مبلغ ۱۳۱ ؎

مین مبلغ ۱۳۱ ؎ تین اقساط مین کچہری پرگنہ مذکور سے وصول کرونگا اگر مین کوئی فساد پرگنہ مذکور مین کسی طرح برپا کرون تو نقدی مذکورہ بالا ضبط ہوگی مین خدمت سرکار کی پرگنہ مذکور پر کرونگا مینے اپنی رضا و رغبت سے یہ اقرارنامہ لکھدیا

دستخط راو سروپ سنگہ جی

المرقوم پوس سودی نومی ۲۵ ؁ فصلی

ایک اسیقسم کا اقرارنامہ مرقومہ پوس سودی نومی ؁ مطابق ۲۵ ؁ فصلی راو فتح سنگہ راٹہور جہالراوالہ سے بابت تنخواہ مبلغ ؎ اور استے تنوری و سونگنج سے لیاگیا یعنی

تنوری سے	مبلغ ؎
سونگنج سے	مبلغ ؎
	کل مبلغ ؎

نمبر ۲۱۷

ترجمہ پروانہ مہری و دستخطی مہاراجہ ملہارراو ہولکر بہادر بنام تاراچند دیوان کماسدار تعلقہ ہرنگانو مرقومہ ؁ ہجری

چونکہ خوشحال سنگہ گرہیا گرند قدیم سے تنخواہ ترنے تعلقہ مذکور سے پاتا ہے اور چونکہ ایک عرضی کی اوسنے ہمارے سامنے پیش ہوئی دریافت ہوا کہ مبلغ ؎ بابتہ بھیٹ ور سایر اوسکی عام معرفت کپتان ہنلی صاحب کے سال گذشتہ ۱۹ ؁ ہجری یا ؁ سے مقرر ہوا ہے کہ موجب اقساط ذیل کے کچہری سے ادا کرے

کرانچ درسی

بابتہ بہیٹ	مبلغ ۱۱۱ ؍
بابتہ سائر	مبلغ ۱۱ ؍
	۱۱ ؍

اور نیز ایک پروانہ بنام کماسدار کتنا پور بابتہ دینے مبلغ الما ؍ خوشحال سنگہ کو تین اقساط مساوی التعداد کاتک ماگہ بیساکہ کے جاری ہوا

بابتہ کاہ یعنی ترنی	مبلغ الما ؍
بابتہ بہیٹ وامی	مبلغ ۱ ؍
بابتہ غلہ	مبلغ ۱۱ ؍
بابتہ آبکاری	مبلغ ؍
بابتہ سائر	مبلغ ۱ ؍
بابتہ نکاہین	مبلغ ؍
	الما ؍

نمبر ۲۱۸

ترجمہ سند مہری و دستخطی مہاراجہ دولت راو سیندہیا بنام راو خوشحال سنگہ مرقومہ سنہ ۱۲ ہجری

چونکہ تمنے قدیم سے تنخواہ ترنی وغلہ ونقدی وغیرہ محالات علاقہ نمار سے پائی ہے اور چونکہ وہ اب بند ہوگئی اور یہ تجویز ہوئی کہ نقدی بالعوض اوس کے مقرر ہوکر ہر سال دیہات مذکورہ سے تین اقساط مین تمکو ملا کرے اور چونکہ موجب اس تجویز کے مبلغ الما ؍ سالیانہ تمذکورہ بالا سے تمکو عطا ہوا وہ روپیہ محالات مذکورہ سے حسب تفصیل ذیل تمکو ملیگا

اگر ثابت ہوگا کہ تم سے اپنے کار مین سہلو تہی کی تو تمہاری تنخواہ پرورش ضبط ہوگی
المرقوم ۲۴۔ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۲۷۰ فصلی

نمبر ۲۱۹

ترجمہ پروانہ درباب سند مہری و دستخطی نواب نصیر الدولہ بہادر

بنام عاملان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اشتا

واضح ہو کہ چونکہ راو خوشحال راے نے ہم سے عرض کی کہ وہ قدیم سے رقم پرورش زمیدار و مقدمان پرگنہ اشتا وجاپانیر سے پاتا تہا اور یہ درخواست دی کہ وہ پرورش اوس کی ہوتی رہے اور چونکہ پروانہ دستخطی ہمارا اوسکو عنایت ہوا ہے جسکے رو سے مبلغ ۱۵ سکہ بہوپال شروع ۱۲۶۴ فصلی سے اوسکے نام مقرر ہوئی کہ دفتر اشتا سے حسب تفصیل ذیل بشرط اوسکے تعمیل کرنے احکام سرکاری یعنی حفاظت پرگنہ جات مذکور کی اور ہمہ تن اور بدل ازراہ نمک حلالی فسادات پرگنہ کے رفع کرنے سے ملا کرین لہذا او بلا عذر و تکرار مبلغ ۱۵ سکہ بہوپال دفتر عامل سے لیا کرے گا اور بدل نمک حلال سرکار کا رہے گا اور ہمہ تن مصروف ہو کر فسادات جو کہ ان پرگنہ جات مذکورہ مین ہوں گے دور کرے گا اور وہ بہیٹ اور چندی وغیرہ کے لینے سے رعایا کو تنگ نکرے گا اور نہ اون پر کسی طرح زیادتی کرے گا اگر کسیوقت بہی وہ اپنے کام مین قصور کرے گا تو زر مذکورہ بالا جو پرورشاً اوس کو ملا ہے ضبط ہوگا

بماہ کاتک دیا جائیگا	مبلغ ۵
بماہ ماگہ دیا جائے گا	مبلغ ۵
بماہ بیساکہ دیا جائیگا	مبلغ ۵
جملہ مبلغ	۱۵

المرقوم ۱۰۔ ماہ رمضان سنہ ۱۴ جلوس مطابق سنہ ۱۲۶۴ فصلی

نمبر ۲۲۰

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام خوشحال سنگہ کو نذکر تشیا

چونکہ تمنے مقام راندور ہمارے سامنے عرض کیا کہ موضع ہیراپور واقعہ پرگنہ کانتہاپور ویران اور غیر آبادہی اور اگر سرکار از راہ پرورش اوسکا بندوبست تمہارے ساتہ کردے اور جمع اوسکی اسطرح قرار دے کہ اول کم کرکے بعد ازان اوسمین اضافہ زیادہ ہوتا جاوے تو تم اوسکو اباد کرو اور چونکہ منظوری تمہاری درخواست کے موضع مذکور کا بشرائط ذیل بندوبست تمہارے ساتہ سنہ ۱۱۳۱ یا شمنٹ ۱۸ سے کیا گیا تاکہ تم آباد اور مزروعہ کرو

اول مواضع مذکور کی جمع پانچ سال تک سنہ ۱۱۳۱ یا شمنٹ ۱۸ سے سنہ ۱۱۳۴ یا سمنٹ ۱۸ تک اضافہ ہوتی جاوے گی اور تم اس عرصہ پانچ سال مین اوسکا ایسا تردد کرا وکہ وہ درجہ کامل تک پہونچ جاوے

دوم سنہ ۱۱۳۵ یا سمنٹ ۱۸ سے موضع تمکو بطور استمرار بجمع مبلغ ... دیا جائیگا اور یہ جمع تم کماسدار کو دیکر اوسکی رسید لیلیا کروگے

یہ سند مشتمل اوپر دو شرائط مذکورۂ بالا کے تمکو دی گئی تاکہ تم اراضی ہیراپور کو پانچ سال تک شمنٹ ۱۸ سے سمنٹ ۱۸ تک مزروعہ کرا و جمع اوسکی اس عرصہ مین اضافہ ہوتی جاوے گی اور سمنٹ ۱۸ سے مبلغ ... سالیانہ کماسدار کو باخذ رسید دیا کرو تم اور تمہاری اولاد نسلاً بعد نسل یہ موضع اپنے قبضہ مین رکہینگی اور اپنی مالگذاری اور شکرگذاری سرکار ادا کیا کرینگے

المرقوم ۱۰ شعبان

ترجمہ پٹہ جو مہاراجہ ہولکر نے خوشحال سنگہ کو نذکر تشیا کو دیا

ازروے درخواست کتشیا مذکور کے دریافت ہوا کہ ہیراپور اور دو تین اور مواضع واقعہ پرگنہ کانتہاپور اب ویران اور غیر آباد ہین اور اگر اوسکا بندوبست اوس کے

ساتہ کیا جاوے تو وہ اونکو آباد اور مزروعہ کرے گا یہ پٹہ اوس کو بنظر بہتری اور بہبودی مواضع
مذکورہ دیا جاتا ہے اوس کو لازم ہے کہ وہ اون کو پانچ سال کے عرصہ مین سنہ ۱۲۳۰ یا
سمت ۱۸۷۱ سے سنہ ۱۲۳۴ یا سمت ۱۸۷۵ تک خوب آباد کرے اس عرصہ مین جمع اون کی
اضافہ ہوتی جاوے گی اور سنہ ۱۲۳۵ یا سمت ۱۸۷۶ سے سال بسال مبلغ ۲۰۰۰ سکہ رائج الوقت
پرگنہ وہان کے تحصیلدار کو بلا رکھنے باقی کے ادا کرے اور رسید لے لیا کرے اور
اوس کو اطمینان رہے کہ مواضع اوس کے اوس کے قبضہ مین نسلاً بعد نسل رہین گے
المرقوم ۲۹ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۹ ہجری مطابق سمت ۱۸۷۱

نمبر ۱۲۲

ترجمہ سند عطیہ ملہار راو ہولکر بنام خوشحال سنگہ گرشیا مرقومہ سنہ ۱۲۱۹ ہجری

چونکہ تم بابت دو پرگنہ کیتہیا و ترانا کے گماشدار سے تنخواہ پاتے تہی اور چونکہ مبلغ ال
سکہ رائج الوقت معاف تمہارے واسطے معرفت کپتان ہٹلی صاحب کے قرار پایا ہے
کہ شروع سمت ۱۸۶۷ سے بابتہ پرگنہ ترانا کے مبلغ ۱۰۰۰ اور بابت پرگنہ کیتہیا کے مبلغ ۲۰۰
تم کو ملا کرین گے لہذا تم مبلغ ال۔ دفتر محالات مذکورہ سے بالعوض اپنے تنخواہ ترنی
کے لیا کرو اس کے سوا سے تم اور کچہ محالات مذکورہ اور نیز دیگر محالات شل روکہیرا
وغیرہ سے بابت بہینٹ وغیرہ کے نلوگے اور تم امن و امان محالات مین قائم رکہو
المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الاخر

ترجمہ پروانہ ملہار راو ہولکر بنام رام چند بہگونت کماسدار پرگنہ ترانا مرقومہ ۲۳ ماہ جمادی الاول
سنہ ۱۲۱۹ ہجری مطابق ۱۲۳۴

چونکہ خوشحال سنگہ گرشیا تنخواہ سالیانہ دیہات پرگنہ مذکورہ بالا سے پاتا تہا اور رہ
اب بند ہو گئی اور چونکہ اوسنے اقرار کیا کہ وہ کچہ فساد برپا نہین کرے گا بلکہ
اون کی سزادہی کرے گا جو ایسا کرین گے اور امن و امان قائم رکہے گا اور

چونکہ کپتان ہنلی صاحب نے مبلغ لالہ سالیانہ ۱۲۲۶ فصلی مطابق سنہ ۱۸۱۶ع سے اوسکے واسطے مقرر کیا اور یہ روپیہ تین اقساط مین دفتر محال مذکور سے دیا جائیگا

بماہ کاتک	مبلغ لعہ
بماہ ماگھ	مبلغ لعہ
بماہ بیساکھ	مبلغ لعہ

کل مبلغ لالہ

لہذا تم روپیہ مذکورۂ بالا اپنے دفتر محال سے اوسکو باخذ رسید دیا کرو اگر وہ پرگنہ مین کچھ فساد برپا کرے تو تم منجملہ تنخواہ مذکورۂ بالا کے اوسکو کچھ نہ دینا

اسی قسم کا پروانہ بابۃ مبلغ لعہ اور پرسوضع کنتھاس کے دیا گیا

نمبر ۲۲۲

ترجمہ سند نواب نصیر الدولہ نواب بہوپال بنام راو خوشحال راے مرقومہ ۲۲ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۳ جلوس ۱۲۲۶ فصلی

عاملان حال و استقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اسنا معلوم کرین کہ مدت دراز سے راو خوشحال راے چوہان پرگنہ مذکور سے پرورش پایا تہا اور عرصہ چالیس ۴۰ سال کا گذرا امین نے ازراہ پرورش کے یہ قرار دیا کہ اوسکو پرگنہ مذکور سے بموجب تفصیل ذیل ملا کرے لہذا ہم نے یہ مقرر کیا کہ رقوم ذیل اوسکو تین اقساط مین ۱۲۲۶ فصلی سے ملا کرے اور جب قسط واجب ہو اوسوقت اوسکو ہرسال بمعرفت عاملان کے بلا تکرار اس شرط پر ملا کرے کہ وہ شکرگذاری اوسکی اور تابعداری سرکار کی کیا کرے اور نہایت مستعدی سے بدکرداران کو سزا دے یا دلوائے اور اپنے بہیٹ ورحبندی وغیرہ سے اجتناب کرے اور رعایا پر سختی نکرے اگر کوئی جرم اوسکی نسبت ثابت ہوگا تو اوسکا نتیجہ ضبطی پرورش مذکور ہوگا

تفصیل اقساط

بماہ کاتک	مبلغ [illegible]
بماہ ماگہ	مبلغ [illegible]
بماہ بیساکہ	مبلغ [illegible]
	[illegible]

نمبر ۲۲۳

ترجمہ سند ٹھاکر سوہاگ سنگہ و کنور چین سنگہ بنام ٹھاکر لعل سنگہ و کونور رگھوناتہ سنگہ مرقومہ چیت سودی ۱۲ سنہ ۱۲۳۳ مطابق سمت ۱۸۷۳

ٹھاکر لعل سنگہ و کونور رگھوناتہ سنگہ نسلاً بعد نسلٍ بطور زیرپرورش مبلغ [illegible] نقد اور موضع کاکرکھیڑ بلا مزاحمت سرکار اور بلا مزاحمت ہمارے اور نیز موضع جادا اپنے تصرف مین لاسینگے سوا اس کے اون کو تین اقساط مین سرکار سے کوڑی ملا کرے گی

دستخط ٹھاکر سوہاگ سنگہ

گواہان

دستخط ٹھاکر شیودان سنگہ

دستخط ٹھاکر گووردھن سنگہ

دستخط ٹھاکر جودھاجی

دستخط کنور سوبھاجی چوراوت

دستخط ٹھاکر ہندو سنگہ

نمبر ۲۲۴

ترجمہ عہدنامہ اجبر اوت فول سنگہ راج گڈہ والہ بنام بلونت سنگہ سیوتالیام رقومہ ۲۹ ماچ ۱۸۱۶ع

چونکہ موضع سوتالیا تمہارے دیہ موروثی قدیم سے ہے اور چونکہ تم نے روبروے صاحب جنٹ
انگریزی کے اور ہمارے عرض کیا کہ جو تنخواہ تم سے لیجاتی ہے وہ بہت ہے ہمنے باتفاق صاحب جنٹ
انگریزی کے اسپر غور کرکے یہ قرار دیا کہ موضع سوتالیا اور گیارہ اور مواضع تم کو جاگیر مین دئے
جائین اور تم سے بالعوض اون کے مبلغ سعہ اسمار ۔ لیا جاسے یہ سند تمکو ہمارے دربار سے
عنایت ہوئی

تفصیل دیہات

سوتالیا مع موضع متصلہ تھوا سے کمل	لودوا
پروانی کمبدل	حکیوپورہ
کنوتی	سبنہ پورہ
بہوری دی بتیاری	نکمان پورہ
جابہی پورہ	امریا
	براچھنا

بردی

یہ جملہ بارہ مواضع تمکو جاگیر مین دئے گئے تردد انکا کراؤ اور اسکی آمدنی اپنے تصرف مین لاؤ
اور ہمیشہ خدمت سرکار کی کرتے رہو

تعداد تنخواہ	مبلغ سعہ سار ۔
کھوتی تپی	مبلغ [illegible]
بہیت	مبلغ [illegible]

یہ روپیہ تین اقساط بمساوی الجمع مین ہر سال ادا ہوگا

نمبر ۲۲۵

ترجمہ سند جو راجن خان کو عطا ہوئی

زمان و قانونگویان پرگنہ سراول پور معلوم کرین

کہ موجب حکم گورمنٹ کے تین مواضع واقعہ پرگنہ جاگیر مین اور دو مواضع استمراری را جن خان کو تاحین حیات اوس کے دیے گئے لہذا وہ دیہات مفصلہ ذیل بلا مزاحمت اپنے قبضہ مین رکھیگا وہ باشندگان مواضع مذکورہ کو راضی اور خوش رکھے گا اور اون کی بہبودی پیش نظر رکھے گا اور اپنی خیرخواہی اور تابعداری سرکار حضور مین لائے گا اور مالگذاری مقررہ سرکار مین داخل کرے گا

تفصیل دیہات جاگیر

بیلیا نگر کھجوریا علی داد چریا پہل

دیہات استمراری

دوگہری وجیری کی مالگذاری بابۃ سنہ ۱۲۳۳ فصلی مبلغ ۱۳۰ مار

سنہ ۱۲۳۴ مبلغ ۱۳۰ عہ

سنہ ۱۲۳۵ مبلغ ۱۳۰ عہ

سنہ ۱۲۳۶ مبلغ ۱۳۰ ۵

سنہ ۱۲۳۷ مبلغ ۱۳۰ ۵

مبلغ صار

سنہ ۱۲۳۸ مذکورہ آخر کے مبلغ صار سالیانہ بابۃ دو دیہات کے لیا جاے گا

المرقوم ۲۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۵ع

نمبر ۲۲۶

ترجمہ نقل اقرارنامہ جو ٹھاکر رگھوناتھ سنگہ گکرونی والے نے کپتان بیلی صاحب کو دیا

چونکہ میرے بزرگ بامسلسل مین ریاست ہولکر دیہات مفصلہ ذیل اپنے قبضہ مین رکھتے تھے

گکرونی معہ محبوب پور ایاپورہ شام پورہ

باجی پور سوندی سپرہلی

رانی پورہ تیتری پوندکرہا

نباکہری داہی کرہا

پنیلدا	دوریا معہ دوریری
اردلیا	باہمن کرہا
پپرولیا معہ چہار کرہا ساڑہ پور	دیوری
ستمیلی	سادہپور معہ قوبتا
	کیدی کرہا

اور چونکہ کمیدانان افواج مہاراجہ ہولکر وقتاً فوقتاً مجہ سے بطریق نذرانہ نقد و گہوڑی لیتے تہے اور چونکہ اب بفضل الٰہی فساد اور نزاع ملک سے رفع ہوگئی اور کوئی افسر فوج یا کوئی اور شخص با اختیار جبر اگر روپیہ وغیرہ مجہ سے نہین لے سکتا اور بسبب میرے اعتبار حفاظت مہاراجہ ہولکر کے سبب مجہے اب ضرورت صرف سہ سندی و دیگر سامان حفاظت باقی نہین ہے مجہے بہت نفع اور بچت اب رہتی ہے اور تاخت غارتگران و فوج جسکے سبب سے تردد موقوف تہا اب موقوف ہو گئی اس سبب سے اور نیز بخیال اسکے کہ ہولکر ہمارا مالک ہے مین نے تجویز کی کہ بعد ازین مبلغان مفصلہ ذیل بطور پیشکش باوقات مفرحہ ذیل مہاراجہ کو دیے جائین اور مجہے امید ہے کہ جسطرح میرے بزرگون نے مہاراجہ ملہار راو ہولکر بہادر جیکے باشی سے پائے رہے اور جو سند ایام فسادات مین گم ہوگئی ہے اسیطرح سے مجہے بہی دوبارہ مہاراجہ سوائی ملہار راو ہولکر سے سند جدید بابت مواضع مذکورۂ بالا کے ملیگی تاکہ اس ایام خوشی مین مین مہاراجہ کی بہبودی کی دعا کیا کرون

تفصیل پیشکش

سنہ فصلی	ماہ کاتک	ماہ ماگہ	ماہ بیساکہ	کل
سنہ ۱۲۲۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۸	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۲۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سنہ ۱۲۳۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

المرقوم مقام سہوکرا بدی دوازدہم جمادی ۱۲۳۶

ترجمہ خط ملوبنت راو آپاجی کماسدار پرگنہ زیرا پور پاچہور مرقومہ ۷ اسماہ ذی الحجہ ۱۲۲۸ ہجری مہری ودستخطی بالماراو ہولکر فارسی ترجمہ اصل مرہٹی خط سے یہ ترجمہ ہوا

سرکار مین جانب ٹھاکر رگھوناتہ سنگہ معرفت کپتان ہینلی صاحب کے بیان کیا گیا تھا کہ دیہات پرگنہ زیرا پور جو قدیم سے قبضہ ٹھاکرین تھے عرصہ کلیل سے باعث بدنظمی ملک کے افتادہ ہو گئے اب کہ سب قسم کے فسادات اس ملک سے موقوف ہو گئے اگر سرکار مثل سابق پہر دیہات مذکورہ کو سپرد ٹھاکر کے کردین تو وہ خدمت سرکار کی کیا کرے اور دونون اضلاع کو دزدان اور رہزنان سے محفوظ رکہے اور پہر اوس کو آباد کرے اور سرکار کی تنخواہ بابت مواضع مذکورہ کے ادا کیا کرے اور عند الدریافت سرکار معلوم ہوا کہ ٹھاکر رگھوناتہ سنگہ قابل خدمت گذاری سرکار کے ہے لہذا یہ بندوبست ہوا تہا کہ دیہات اوس کے قبضہ مین سنہ مذکور سے یعنی ۱۸۲۶ مطابق ۱۲۴۲ و ۱۲۹۲ دکہنی سے رہین

تفصیل دیہات

۱ اگگرونی معہ مجرم
- ہوبت پور
- ابالپور
- تاجی پور
- موندی
- رانی پور
- تیتری
- بناکرہی

۲ پیلدرا

۳ سمیلی

۴ بامن کہیرا

۵ سارلپورہ

۶ پدانی

۷ پولا

۸ ٹھاماپورہ

۹ کندی کہیڑا

۱۰ دہی کہیڑا

۱۱ ددبرا

۱۲ براریا

۱۳ اپولاکرہا

۱۴ ادیوری

ٹھاکر مذکور حد بست چودہ مواضع مذکورہ بالا کی قائم رکھے گا اور مالگذاری ونگی دکیا کریگا
اور تنخواہ گورنمنٹ جسکا وعدہ کیا ہے بہ تفصیل ذیل ہے

بابتہ سنہ ۱۲۲۷ املوی مطابق سنہ ۱۲۲۹ دکہنی

بابتی کاتک سودی پروا مبلغ اما،
بابتی ماگہ سودی پروا مبلغ اما،
بابتی بیساکہ سودی پروا مبلغ اما،

الـ ۱۲۵ر

بابتہ سنہ ۱۲۲۸ املوی مطابق سنہ ۱۲۳۰ دکہنی

بابتی کاتک سودی پروا مبلغ اماسہ
بابتی ماگہ سودی پروا مبلغ اماسہ
بابتی بیساکہ سودی پروا مبلغ اماسہ

الـ سار

بابتہ سنہ ۱۲۲۹ املوی مطابق سنہ ۱۲۳۱ دکہنی

بابتی کاتک سودی پروا مبلغ اماسہ
بابتی ماگہ سودی پروا مبلغ اماسہ
بابتی بیساکہ سودی پروا مبلغ اماسہ

الـ اما،

بابتہ سنہ ۱۲۳۰ املوی مطابق سنہ ۱۲۳۲ دکہنی

بابتی کاتک سودی پروا مبلغ صا،
بابتی ماگہ سودی پروا مبلغ صا،
بابتی بیساکہ سودی پروا مبلغ صا،

الـ صا،

جملہ یہ روپیہ اداے ٹھاکر مذکور مبلغ صہ اما، ہوا اور واسطے آئندہ کے مبلغ الصا،

سالیانہ شروع سنہ ۱۲۳۳ ادکہنی سے ہرسال ادا ہوگا یہ امرجو اس طرح قرار پایا لہذا ایسے
خط تم کو لکہا جاتا ہے کہ تم حسب مصرحۂ بالا بندوبست چودہ مواضع کا حسب دستور
سپرد ٹہاکر مذکور کے سنہ مذکور سے کرو اور تنخواہ سرکار کی حسب تفصیل بالا یعنی
مبلغ صہ ۔ جار سال مین اور مبلغ الصہ ۔ ہرسال سنہ ۱۲۳۲ ادکہنی سے تین اقساط مین
اوس سے وصول کرو فقط

تمام شد

جلد چہارم عہدنامجات